مجربات خاندان مسیح الملک

یعنی

اردو ترجمہ علاج الامراض

یہ عالیجناب مسیح الملک کے جد امجد اشرف الحکما حکیم شریف خان صاحب مرحوم کی اس بیاض کا منتخب مجموعہ ہے جس میں عالیجناب مسیح الملک کے خاندان کے تمام ممتاز اطباء کے مجربات اور اس خاندان کے ممتاز مخصوص اور کامیاب اصول و نکات و اسرار علاج درج ہیں۔

از پروفیسر فضل الرحمن صاحب طبیہ کالج دہلی
مولف استسقار البول، کتاب الکیمیا، علم الامراض علم القابلہ کیمسٹری۔
تشخیص عملی مع مطب یونانی مینول آف تھراپیوٹکس

مولانا محمد علی کے اہتمام سے
ہمدرد پریس دہلی میں طبع ہوئی

(نور الہی مشین مین) (قیمت تین روپیہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

عرب میں یہ ضرب المثل مشہور تھی " اکذب من قرابادین " یعنی قرابادین سے زیادہ جھوٹا۔ جب کسی کو مبالغہ کے ساتھ جھوٹا کہتے تھے۔ تو اس ضرب المثل کو اس کے لئے استعمال کرتے تھے۔ یہ ضرب المثل اس امر کا بین ثبوت ہے کہ قرابادین یعنی مرکب نسخہ جات میں خصوصاً اطبار متاخرین نے اتنی مبالغہ آمیزی سے کام لیا کہ اس کے متعلق، عام خیال یہ پیدا ہو گیا کہ یہ بالکل جھوٹ اور ڈھکوسلہ ہے۔

ہر طب کا دارومدار اس کے مفید نسخوں پر ہے۔ اگر مرکبات و مفردات کے خواص جو ان سے منسوب کئے جاتے ہیں۔ واقع میں ان کے اندر نہ ہوں تو اس سے بڑھ کر کونسا جھوٹ ہولناک، خطرناک اور مضرت انگیز ہو سکتا ہے۔ کیونکہ انہیں نسخوں پر امراض کے ازالہ اور صحت کے اعادہ کا دارومدار ہے۔ اور امراض کا ازالہ وہ اہم فرض ہے۔ جس کے لئے طبیب دنیا میں پیدا کیا گیا ہے۔ قرابادین کی یہ ذلت انگیز رسوائی حقیقت میں واقعیت پر مبنی تھی اور ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مثلاً ہم باہ کے باب میں بہت سے معجون سفوف حبوب ایسے دیکھتے ہیں جن کی تعریف میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا ہے۔ اور جس کو پڑھ کر ایک بدگمان سے بدگمان آدمی کے دل میں بھی یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ یہ نسخہ تو ضرور ایسا ہی مفید ثابت ہو گا جیسا لکھا ہوا ہے۔ لیکن جب یہ طبیب اس نسخہ کو طیار کرا کر استعمال کرتا ہے تو مریض سے یہی سنتا ہے کہ کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا۔ اسی طرح دیگر امراض کے علاج میں بھی

اس کو مایوسی ہوتی ہے۔

اس مبالغہ آمیزی کے نتائج بدیہ ہیں (۱) مریض کے وقت کا اور روپیہ کا نقصان۔ اس کی تکلیف کا قائم رہنا۔ اور اس کی امید کا مایوسی سے تبدیل ہونا۔ (۲) طبیب کی شہرت۔ عزت دنیاوی۔ کامیابی اور معاش پر برا اثر پڑنا (۳) فن طب کی بدنامی اور رسوائی (۴) فن طب کی ترقی کا رُکنا اور بجائے ترقی کے تنزل کرنا (۵) اس کے مقابلہ میں طب جدید کی ترقی (۶) اطباء کے مقابلہ میں طب جدید کے حامیین کی ترقی۔

یہ وہ اہم نتائج ہیں۔ جن کے اسباب کو دور کرنا حقیقت میں طب یونانی کے زوال کے اہم ترین سبب کو دور کرنے اور اس کی عظیم ترین نقص یا کمی کو دور کرنے کے ہم معنی ہے۔

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا قرابادین میں سب کے سب نسخے ڈھکوسلہ ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ قرابادین حقیقت میں صحیح مجرب اور نہایت مفید نسخہ جات اور غیر مجرب۔ غیر مفید۔ مبالغہ امیز فوائد والے مرکبات کا مجموعہ ہے۔ اس میں جواہر ریزے بھی ہیں اور خزف کے ٹکڑے بھی۔ اس لئے سب سے آخری اور اہم سوال یہ ہے کہ جواہر ریزوں کو مٹی کے ٹھیکروں سے کس طرح ممتاز کیا جائے اور یہ کس طرح معلوم کیا جائے کہ ایک مرض کے علاج میں مثلاً پانچ معجون دس حبوب اور آٹھ سفوف اور اسی طرح ضماد، طلاء وغیرہ کے نسخے لکھے ہوئے ہیں۔ ان میں سے کونسا معجون کونسی حب اور کس سفوف اور ضماد یا طلا کا نسخہ سب سے زیادہ مفید ہے تاکہ اوروں کو چھوڑ کر سب سے پہلے اسکا استعمال کیا جائے۔

اس سوال کے حل کی دو صورتیں ہیں ایک تو یہ کہ جتنے معجون کے نسخے جتنے حبوب کے نسخے جتنے سفوف وغیرہ وغیرہ کے نسخے قرابادین میں درج ہیں ان کا فرداً فرداً تجربہ کیا جائے پھر جو زیادہ مفید ثابت ہو اس کو منتخب کرلیا جائے۔ اور غیر مفید کو چھوڑ دیا جائے۔

یہ صورت تجویز کر دینا تو بڑا آسان ہے لیکن عملاً یہ بہت ہی مشکل ہے۔ کیونکہ تجربہ کیلئے جو شرائط کتب طبیہ میں لکھی ہوئی ہیں انکا پورا کرنا آجکل تقریباً ناممکن ہے۔ اسکے علاوہ آجکل اتنی فارغ البالی۔ اتنی فرصت اتنے مریض اور اتنے موقعے اطبار کو کہاں نصیب ہیں جو برسوں بیٹھے تجربات کرتے رہیں۔ اور انکے نتائج لکھتے رہیں۔ آجکل تو کالج یا مدرسہ سے نکلکر سب سے پہلا سوال معاش اور روٹی کا ہوتا ہے جس کے حل کرنے میں بہت سا وقت اور محنت صرف ہو جاتے ہیں اور نئے تجربات کیلئے موقعے نہیں ملسکتے ہیں۔ دوسری صورت مذکورہ بالا سوال کے حل کی یہ ہے اور صرف یہی ایک ہے کہ جب سے طب یونانی سے عربی میں آئی ہے اور مختلف اطبار نے اپنی عمریں صرف کر کے مختلف تجربات مختلف مرکبات کے متعلق حاصل کئے ہیں ان کو منتخب کیا جائے اور ان ہی سے کام لیا جائے۔

اس سلسلہ میں ہمارے سامنے ہندوستان کے طول و عرض میں مختلف اطبار کے مختلف اور متعدد خاندان آتے ہیں۔ ان تمام طبی خاندانوں میں سب سے زیادہ ممتاز مشہور معزز اور کامیاب علم اور تجربہ کے لحاظ سے عالیجناب مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب مدظلہ کا خاندان ہے جو دیگر طبی خاندانوں میں آفتاب کا درجہ رکھتا ہے اس لئے اسکے امتیاز کیلئے دلائل اور براہین پیش کرنا عبث ہے "آفتاب آمد دلیل آفتاب" اس خاندان کے تمام اطبار جنہوں نے صدیوں۔ ہزاروں نسخہ جات کا ہزاروں لاکھوں مریضوں پر تجربہ کیا۔ جن کے مریضوں میں بادشاہ بھی تھے اور گدا بھی۔ عرب بھی تھے اور عجمی بھی کالی قوموں کے افراد بھی اور سفید اقوام کے بھی۔ غرض یہ کہ دنیا کے ہر حصہ اور ہر قوم اور ملک کے لوگوں پر انہوں نے اپنے نسخوں کا تجربہ کیا اور جو مفید ثابت ہوئے ان کو مستقل رکھا اور باقی کو متروک کر دیا۔ اس خاندان کے ممتاز رکن اشرف الحکما حکیم شریف خانصاحب مرحوم نے ان تمام نسخوں کو ایک بیاض کی صورت میں جمع کیا۔ جس کا نام علاج الامراض رکھا۔ لیکن اس کے اندر بھی قرابادین کی وہ خصوصیت کچھ باقی تھی۔ جو ہر قرابادین میں

ہوتی ہے۔ یعنی مفید اور کامیاب نسخہ جات کے ساتھ بعض کم مفید نسخے بھی تھے۔ اس نقص اور کمی کو اس طرح دور کیا گیا کہ جو نسخے نہایت مفید تھے ان پر نشان لگا دیئے گئے۔ اور غیر مفید یا کم مفید کو ویسے ہی بغیر نشان کے چھوڑ دیا گیا۔ اس طرح اس خاندان کے ہر طبیب نے اپنے اپنے مریضوں پر جن جن نسخوں کو مفید پایا ان پر نشان کر دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بعض نسخے بعض طبیبوں کو مفید معلوم ہوئے اور بعض بعض طبیبوں کو۔ یہ تجربے حکیم شریف خاں کے بزرگوں سے لے کر عالی جناب مسیح الملک اور ان کے ہمعصر اعزہ تک پہونچے۔ چنانچہ اس خاندان کے ہر طبیب نے اپنے اپنے علاج الامراض میں مختلف نشان کر دیئے۔ مثلاً حکیم شریف خاں صاحب مرحوم۔ حکیم صادق علی خاں صاحب مرحوم۔ حکیم غلام مرتضیٰ خان صاحب مرحوم۔ حکیم محمود خاں صاحب مرحوم۔ حکیم عبد المجید خاں صاحب مرحوم۔ حکیم واصل خاں صاحب مرحوم۔ حکیم غلام رضا خان صاحب مرحوم۔ حکیم احمد سعید خاں صاحب مرحوم اور حکیم حافظ محمد اجمل خانصاحب مدظلہٗ نے اپنی اپنی علاج الامراض میں مختلف مفید اور کامیاب نسخوں پر نشان کر دیئے ان مختلف نشان کردہ نسخوں کا مجموعہ یہ اردو ترجمہ ہے جو میں اپنے ہمعصر اطباء کے سامنے عموماً اور طلباء طبیہ کالج کے لئے خصوصاً پیش کرتا ہوں۔

میں بلا خوف تردید یہ کہہ سکتا ہوں کہ جس شخص کے ہاتھ میں یہ کتاب ہوگی اس کے پاس۔ صحیح۔ کامیاب، مفید مرکبات یونانی کا حقیقی اور اصلی مجموعہ ہوگا اور وہ اس کتاب کو ہاتھ میں لے کر جدید طب کے مرکبات سے یونانی مرکبات کے مقابلہ کرنے کا اہل ہوگا + نوٹ: مختلف طبی اوزان جو اس کتاب کے مختلف مقامات میں آئے ہیں۔ وہ سب اس کتاب کے اخیر میں لکھ دیئے گئے ہیں۔ ان کو دیکھ لیجئے۔

یکم ستمبر ۲۵ء

فضل الرحمٰن
باڑہ ہندو راؤ۔ کچا باغ۔ دہلی

فہرست مجربات خاندان مسیح الملک

صفحات تقریباً ۳۵۰ کاغذ لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت تین روپیہ (ے)

یہ کتاب اور دیگر طبی کتب ملنے کا پتہ:- کتب خانہ پروفیسر فضل الرحمٰن صاحب باڑہ ہندو راؤ کچا باغ دہلی

پہلا باب

درد سر اور بے خوابی وغیرہ

عام اصول درد سر یا بے خوابی کے مریضوں کو مندرجہ ذیل اصول وقواعد پر عمل کرنا چاہیے۔

(۱) جو غذا الجزرہ پیدا کرے یا دیر ہضم ہو اس سے پرہیز کرنا چاہیے (۲) جو چیزیں مادہ میں جوش پیدا کریں۔ مثلاً صحبت، غم فکر اور تردد وغیرہ ان سے بچنا چاہیے۔ (۳) آرام اور سکون سے رہیں غذا کم کر دیں۔ پانی کم پئیں اور شراب بالکل نہ پئیں (۴) معدہ کی حرارت کے سبب سے اگر سر میں درد ہو تو نہار منہ پانی پینا مفید ہوگا۔ (۵) اگر کسی مادہ یعنی صفرا یا سودا یا خون یا بلغم کے سبب سے درد سر ہو تو مادہ کو نیچے کی جانب منتقل کریں۔ مثلاً دستوں کے ذریعہ سے یا حقنہ کے ذریعہ سے (۶) اگر سر پر لیپ وغیرہ لگانے کی ضرورت ہو تو پہلے مریض کے سر کو منڈوا دیں۔ اس کے بعد لیپ وغیرہ لگائیں لیپ کے اندر تھوڑا سا سرکہ ملانے سے دوا تیزی سے جذب ہوجاتی ہے (۷) جہاں تک ہوسکے تیز مخدر دوائیں استعمال نہ کریں لیکن اگر مجبوراً استعمال کرنا پڑیں تو ان کے ساتھ ان کی مصلح دوائیں ملالیں (۸) اگر درد سر نزلہ کے ساتھ ہو تو سر کو سرد کرنا یا اس میں تیل لگانا نہیں چاہیے (۹) درد سر والے کو قے بہت نقصان دیتی ہے۔ ہاں اگر معدہ کی خرابی سے درد سر ہو تو قے کرنے میں مضائقہ نہیں ہے (۱۰) ترش غذائیں بھی درد سر والے کو نہیں کھانا چاہئیں لیکن اگر درد سر معدہ کی خرابی سے ہو اور حرارت کے سبب سے ہو تو کوئی حرج نہیں ہے (۱۱) بخار کی حالت میں گرم مادہ سے اگر درد سر ہو تو ایسے لیپ استعمال

نہیں کرنا چاہئیں۔ جو اجزء کو دبائیں (۱۲) بے خوابی کے مریض کو سر پر پانی کا تڑیڑا دینا چاہئے۔ منہ دھونا چاہئے۔ اور پیشانی اور کنپٹی پر خوب اچھی طرح روغن کاہو یا روغن خشخاش وغیرہ لگانا چاہئے

اطریفل کشنیزی معدہ کے ابخرے سے سر یا آنکھ یا کان میں جو درد ہوتا ہے اس کے لئے مفید ہے۔ بواسیر کو نافع ہے۔ اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ **نسخہ** پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ مقشر پوست بلیلہ کشنیز خشک مقشر۔ سب دوائیں ہموزن لیکر کوٹ چھان کر روغن بادام یا گھی میں بقدر ضرورت چرب کر کے دواؤں کے وزن کا سہ چند شہد لیکر اس میں ملا کر حسب دستور طیار کریں۔ مناسب یہ ہے کہ دو مہینہ بعد اس کو استعمال کریں۔ خوراک، ماشہ سے ایک تولہ تک۔

اطریفل کشنیزی دیگر مختلف قسم کے دردسر اور آنکھ کی بیماریوں کے لئے مفید و مجرب ہے۔ پہلے نسخہ سے زیادہ اچھا ہے **نسخہ** ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ شیرہ آملہ۔ گل سرخ اسطوخودوس۔ ہر ایک دو تولہ کشنیز مقشر دس تولہ سب کو کوٹ چھان کر ترنجبین آٹھ تولہ اور شہد خالص سب دواؤں کا دو چند۔ روغن بادام بقدر ضرورت لے کر حسب قاعدہ تیار کرلیں۔ اگر دواؤں کا کسیلہ مزہ دور کرنا ہو تو شہد سب دواؤں کے وزن کا تگنا لیں۔ اور اگر موسم زیادہ گرم ہو تو بجائے شہد کے مصری استعمال کریں۔ خوراک، ماشہ سے ایک تولہ تک۔

اطریفل ملین پرانے دردسر اور اکثر دماغی بیماریوں کو مفید ہے۔ کان کے درد کے لئے نافع ہے۔ اور معدہ اور آنتوں کے درد کو بھی زائل کرتا ہے۔

نسخہ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر۔ تربد سفید۔ مجوف خراشیدہ ہر ایک دو تولہ۔ رازیانہ۔ مصطگی۔ اسطوخودوس۔ سقمونیا۔ ریوند چینی ہر ایک پانچ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سب دواؤں کے وزن سے تگنہ شہد خالص میں ملا کر طیار کریں۔ خوراک، ماشہ سے ایک تولہ تک۔

پاشویہ کے متعلق چند عام قاعدے

زیادہ بخار کی حالت میں پاشویہ کرانا نہیں چاہئے۔ کیونکہ اس سے بخار اور بے چینی زیادہ ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر بخار کی حالت ایسی ہو کہ سرسام یا دیگر دماغی امراض کا اندیشہ ہو اور بغیر پاشویہ کرائے چارہ نہ ہو تو نیم گرم پانی (زیادہ گرم نہیں) سے پاشویہ کرایا جا سکتا ہے۔ پاشویہ کرانے کے وقت میں اس احتیاط کے لئے کہ گرم پانی سے بخارات اٹھ کر مریض کے دماغ تک پہونچکر اس کو تکلیف نہ دیں۔ اور نقصان نہ پہونچائیں۔ مریض کے پیروں کے اوپر ایک چادر ڈالدیں۔ تاکہ بخارات چہرہ تک نہ پہونچیں۔ پاشویہ صرف گرم پانی سے کیا جاتا ہے۔ لیکن کبھی مختلف اغراض کے لئے مختلف دوائیں اس میں ڈال دی جاتی ہیں۔ مثلاً تبرید منظور ہو یا مادہ مرض کا زیادہ قوت کے ساتھ دوسری جانب امالہ کیا جائے۔ تو اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے مناسب ادویہ پانی میں جوش دی جاتی ہیں۔ پاشویہ کرنے کے بعد فوراً پیروں کو کپڑے سے پونچھ کر خشک کر لینا چاہئے اور پھر اُن پر کوئی چادر وغیرہ لپیٹ دیں۔ تاکہ سرد ہوا سے محفوظ رہیں۔ یہ احتیاط اس وقت نہایت ہی ضروری ہے۔ جبکہ ہوا سرد چل رہی ہو۔ پاشویہ کی اگر بار بار حاجت پڑے تو کر سکتے ہیں لیکن طبیب کی رائے لے کر۔ اگر مادہ کو پیروں کی طرف جذب کرنے کے لئے پیروں کو پٹی سے باندھنے کی ضرورت ہو تو پٹی کو باندھنے کے بعد جب کھولیں تو کھولنے کے بعد پیروں کو گرم پانی میں ڈالدیں تاکہ ابخرہ اوپر کی طرف نہ چڑھیں بلکہ پیروں کی طرف ہی جذب ہوتے رہیں۔ پٹی کھولنے میں یہ احتیاط کریں کہ پٹی ایک دم نہ کھولیں۔ بلکہ کچھ کچھ وقفہ دیکر اور جب کھولنا شروع کریں تو پیر کے سرے سے کھولنا شروع کریں اور اوپر کی طرف کھولتے جائیں۔ اور جب پٹی باندھیں تو اوپر کی طرف سے نیچے کی طرف باندھتے ہوئے آئیں۔ اگر پاشویہ کی بھی ضرورت ہو اور سینگیاں لگانے کی بھی حاجت ہو تو پہلے خالی سینگیاں لگالیں۔ اس کے بعد پاشویہ کرائیں۔ تاکہ جو ابخرہ سینگیوں کے سبب سے نیچے کی طرف جذب ہوئے وہ پاشویہ سے تحلیل ہو جائیں اور اوپر کی جانب نہ چڑھنے پائیں ؎

پاشویہ معمولی بخار کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ کیونکہ پاشویہ سے مسامات کھل جاتے ہیں۔ پسینہ آجاتا ہے اور گرمی باہر کی طرف آجاتی ہے لیکن شدید بخار میں اس لئے پاشویہ مناسب نہیں ہے کہ پانی کی گرمی اور شدید بخار کی گرمی دونوں ملکر مضرت پہنچاتی ہیں۔

پاشویہ سخت دردسر۔ سرسام اور بے خوابی نیز دیگر دماغی امراض کے لئے مفید ہے۔

نسخہ برگ کنار آدھ پاؤ۔ آردجو ساڑھے تین تولہ۔ گل خطمی۔ عنب الثعلب ہر ایک ایک تولہ گل بنفشہ۔ نیلوفر ہر ایک سات ماشہ سب کو حسب ضرورت پانی میں ڈال کر جوش دیں اور چھان کر پاشویہ کرائیں۔ اور جب پاشویہ ہوتا رہے تو پیروں کی اوپر سے نیچے کی طرف مالش کرتے رہیں اگر تبرید کی ضرورت ہو تو اس نسخہ میں برگ خرفہ۔ برگ پالک۔ برگ کاہو۔ کدو کے چھلکے اور گلسرخ بڑھادیں۔

بخور (دھونی) آدھے سر کے درد کے لئے مفید ہے۔

نسخہ سیندور کو ایک کاغذ پر اتنا ملیں کہ کاغذ سرخ ہوجائے۔ اب اس کاغذ کی ایک بتی بناکر ایک طرف دیا سلائی سے جلادیں اور اس کے دھوئیں کو ناک کے اس نتھنے میں لیں۔ جس طرف کہ درد ہے۔ اور اگر پورے سر میں درد ہو تو دونوں نتھنوں میں اسکا دھواں لیں۔

شیادریطوس پرانے دردسر۔ فالج۔ رعشہ۔ لقوہ۔ مرگی۔ درد معدہ و جگر و طحال۔ مرض برص نظر کی کمزوری۔ اور دیگر امراض جو سرد اور تر مادہ سے ہوں سب کے لئے مفید ہے ان کے علاوہ پیشاب اور حیض کو خوب جاری کرتا ہے۔ اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو زائل کرتا ہے اور بے تکلیف دست لاتا ہے۔

نسخہ غاریقون ۲۰ درم صبر سقوطری ۱۵ درم اسارون۔ سلیخہ۔ سقمونیا ہر ایک چھ مثقال کمادریوس۔ قسط۔ افتیمون ہر ایک چار درم سنبل الطیب ساڑھے تین درم زعفران دارچینی۔ وج۔ مصطگی روغن بلسان ہر ایک تین درم۔ عود بلسان۔ فرفیون فلفل سفید فلفل سیاہ۔ دارفلفل۔ جنطیانا رومی حب بلسان فقاح اذخر۔ حماما۔ ہر ایک دو درم ریوند چینی ڈیڑھ درم سب کو کوٹ چھان کر روغن بلسان میں چرب کریں

اور تین گنہ شہد میں معجون تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ سے ۱۔ تولہ تک یہ معجون چار سال تک کام دیتی ہے۔

حب ایارج دردسر کہنہ۔ مرگی۔ سکتہ۔ اور امراض چشم کے لئے مفید ہے نیز دماغ اور اعضائے رئیسہ کو فضلات اور بلغمی رطوبات سے پاک کرتی ہے۔ تنقیہ دماغ کے لئے خاص چیز ہے۔

نسخہ ایارج فیقرا۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک ایک درم۔ حب النیل۔ غاریقون۔ انیسون ہر ایک نصف درم۔ شحم حنظل۔ نمک ہندی ہر ایک ڈیڑھ دانگ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سونف کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

ایارج فیقرا کا نسخہ یہ ہے۔ سنبل الطیب۔ دارچینی۔ عود بلسان۔ سلیخہ۔ مصطگی۔ اسارون۔ زعفران ہر ایک ایک حصہ۔ صبر سقوطری دو حصہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر تیار کریں۔ علیحدہ اس کی مقدار خوراک دو درم ہے۔ ماء العسل کے ساتھ اور بعضے اطباء صبر ہموزن بھی ملاتے ہیں

حب شبیار دردسر کیلئے مفید ہے۔ اور دماغ کو صفرا اور بلغم سے صاف کرتی ہے یہ نسخہ حضرت استاذ الاستاذ کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ۔ سناء مکی ہر ایک ۱۰ درم۔ گلسرخ۔ حب النیل ہر ایک بارہ درم۔ صبر سقوطری۔ کندر ہر ایک ۸ درم کتیرا تین درم مقل ازرق۔ مصطگی۔ عصارہ ریوند چینی۔ ہر ایک ایک درم مقل کو پانی میں حل کر کے اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھانکر اس میں ملاکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال سے ۲ مثقال تک رات کو سوتے وقت استعمال کرنی چاہئیں۔

حب قوقایا یہ گولیاں جالینوس کی ایجاد کردہ ہیں۔ دردسر اور درد چشم کو مفید ہیں اور گاڑھے فضلات کو خارج کرتی ہیں۔

نسخہ صبر سقوطری۔ مصطگی۔ عصارہ افسنتین۔ ہر ایک ایک مثقال۔ شحم حنظل۔ سقمونیا ہر ایک نصف درم۔ کوٹ چھانکر کرفس کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال۔

حب ہلیلہ سر کے تمام دردوں کیلئے مفید ہے اور امراض چشم اور مالیخولیا کو بھی نافع ہے اور مجرب ہے۔

نسخہ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر۔

گلسرخ ہر ایک تین ماشہ۔ سنا رکی چھ ماشہ۔ غاریقون سفید نرم۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ۔ لاجورد مغسول ہر ایک ۲ ماشہ۔ کوٹ چھانکر کرفس کے پانی میں اس کی گولیاں بنائیں اور گولیوں کو روغن بادام سے چرب کریں اور حسب ضرورت ورق نقرہ لپیٹ لیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک دو چار گھڑی رات رہے گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

حب ہلیلہ دیگر اگرچہ مختصر ہے لیکن نہایت مفید ہے اس کے منافع بھی مذکورہ بالا حب ہلیلہ کے جیسے ہی ہیں۔

نسخہ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ۔ بلیلہ۔ گل سرخ۔ ہر ایک چار ماشہ۔ سنا رکی آٹھ ماشہ مذکورہ بالا طریق سے گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

حب مجرب یہ نسخہ میں نے کاظم علی خاں صاحب کے والد بزرگوار کی بیاض سے نقل کیا ہے ہر قسم کے درد سر اور شقیقہ کو نافع ہے اور مہضیہ کو بھی ہے۔

نسخہ صبر سقوطری۔ چرائتہ ہر ایک ایک ماشہ۔ جائپھل دو ماشہ۔ زیرہ سفید۔ اجمود ہر ایک تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر نکھکنی کے پانی میں سب کی نخود گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی قدرے پانی کے ساتھ کھائیں۔

روغن بادام تلخ دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔ تمام قسم کے درد سر کو جو سردی کے سبب سے ہوں اس کا ملنا مفید ہے۔ کان کے درد اور اس کے کیڑوں کو اس کا کان میں ٹپکانا زائل کرتا ہے نیز اس کا کھانا اور آلہ تناسل کے اندر اس کا ٹپکانا پتھری کو توڑتا ہے۔

روغن بادام نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ مغز بادام تلخ کو چھیل کر کوٹ لیں اور تھوڑی سی مصری یا شکر سفید ملا کر ایک قلعی کئے ہوئے برتن میں ڈالکر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ تھوڑا تھوڑا گرم پانی ہاتھ سے اس پر چھڑکتے رہیں۔ اور برتن کو ذرا ٹیڑھا کر دیں تاکہ روغن نکلکر ایک طرف نیچے کو جمع ہو جائے۔

روغن بابونہ اعتدال کے ساتھ گرم و خشک ہے۔ اور جو درد سر کہ سر میں انجرات کے رک جانے کی وجہ سے پیدا ہوا ہو اس کے لئے صرف اسی کو پانی میں ملا کر یا اس کو روغن گل اور سرکہ میں ملا کر

ملنا مفید ہے۔ نیز یہ درد کو تسکین دیتا ہے۔ اور جو ورم کہ سردی کی وجہ سے ہوتے ہیں ان کو تحلیل کرتا ہے اور ریاح کو بھی تحلیل کرتا ہے تکان کو دور کرتا ہے درد کمر جوڑوں کے درد اور نقرس کو فائدہ بخشتا ہے۔ اور سردیوں میں جو مسام بند ہو جاتے ہیں اگر اس کا استعمال کیا جائے تو انہیں کھولدیتا ہے اور اس کی ایک یہ خاصیت ہے کہ تحلیل بغیر جذب کے کرتا ہے۔

نسخہ: گل بابونہ تازہ ۵۰ مثقال روغن کنجد ۳۰ مثقال ہر دو کو بوتل میں ڈالکر ۴۰ روز دھوپ میں رکھیں بعدہٗ صاف کر کے استعمال کریں۔ نیز روغن بابونہ کو روغن گل کے طریق سے بھی تیار کرتے ہیں۔

روغن خشخاش دردوں کو تسکین دیتا ہے خصوصاً جو درد سر کہ گرمی کی وجہ سے ہوا ہو اس کیلئے اس کا ملنا نافع ہے اس کا پینا نزلہ کو زائل کرتا ہے۔ اور گرم کھانسی کو بھی مفید ہے اس کا کان میں ٹپکانا کان کے درد اور ورم کو جو ورم گرمی کی وجہ سے ہوا ہو فائدہ بخشتا ہے۔ نیز یہ نیند لاتا ہے۔ اور جس جگہ اسکا استعمال کیا جائے اُسے سُن کر دیتا ہے۔ یعنی مخدر بھی ہے لیکن نیند لانے میں یہ بہت قوی ہے۔ جن لوگوں کو سہر یعنی رات کو نیند نہیں آتی ان کے تئے اس کا استعمال از حد مفید ہے یہ تین طرح تیار کیا جاسکتا ہے

طیار کرنے کا طریقہ اول یہ ہے کہ گل خشخاش بقدر ضرورت روغن کنجد میں پکائیں۔ بعدہٗ صاف کر کے استعمال کریں۔ دوسرے شیرہ گل و شیرہ برگ ایک ایک حصہ روغن کنجد نصف حصہ ان ہر دو کو ملا کر پکائیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے اتار لیں اور استعمال میں لاویں۔ تیسرا یہ ہے کہ جو تخم خشخاش کا گھانی کے ذریعہ سے روغن نکالا جاتا ہے۔ یہ مشہور طریق ہے۔

روغن کدو اس درد سر کو مفید ہے جو خشکی کے سبب سے ہو۔ بیخوابی کو دور کرتا ہے اور اس مرگی جو خشکی کے سبب سے ہو نفع بخشتا ہے۔ دماغ کی ترطیب کرتا ہے اور نیند لاتا ہے۔ سر پر اس کی مالش کرنا چاہئے درجہ دوم میں سرد و تر ہے۔

طریقہ طیار کرنیکا آب کدو (جو کدو کو چھیلکر اور اُسے کوٹ کر مع مغز وغیرہ کے نچوڑ کر نکالا گیا ہو) ۱۰ تولہ۔ روغن کنجد ۲ تولہ دونوں کو ملا کر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے روغن صاف کر کے محفوظ رکھیں یا مغز کدو کا بادام کی طرح روغن نکال لیں اس طریقہ سے یہ لطافت میں بہت بڑھ جاتا ہے۔

روغن گلسرخ مرکب القویٰ ہے۔ جالینوس اسکو معتدل مانتا تھا مادہ کو عضو کی طرف آنے سے روکتا ہے اور تحلیل کرتا ہے اور اس کا طلا نخلخہ یا اس کو سرکہ کے ساتھ ملا کر طلا اور نخلخہ دردسر کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔ سر کی طرف بخارات چڑھنے سے بھی روکتا ہے۔

نسخہ گل گلاب تازہ (ڈنٹھلوں وغیرہ سے صاف شدہ) ۵ امثقال کو روغن کنجد یا روغن زیت دونوں میں سے کوئی ایک ہو سو مثقال ڈالکر شیشی میں بھر کر ۲۰ روز دھوپ میں رکھیں لیکن اس عرصہ میں جب پھولوں کی قوت زائل ہو جائے۔ اس کی شناخت یہ ہے کہ پھول مرجھا جائینگے اور انکا رنگ سفید ہو جائیگا اور جب ایسا ہو۔ پھول فوراً بدل دیئے جائیں۔ بعدہٗ صاف کر کے بوتل میں رکھیں۔

طریق دیگر گل گلاب تازہ کو روغن میں ڈال کر پھولوں کو ان کی قوت زائل ہونے پر سات مرتبہ بدل دیں۔ سخت گرمی کے دنوں میں بیس روز میں اور ایام سرما میں چالیس روز میں تیل طیار ہو جاتا ہے جس برتن میں یہ عمل کیا جائے اس کے پیندے میں ایک چھوٹا سا سوراخ کر دیا جائے۔ تاکہ برتن میں سے تھوڑا تھوڑا روغن نیچے دوسرے برتن میں ٹپکتا رہے۔ یہ عمل دھوپ میں ہو اور سات مرتبہ ایسے ہی کیا جائے روغن گل خام بھی ہے۔ تبرید میں اس سے بڑھکر کوئی اور روغن نہیں ہے لیکن ایک سال کے بعد یہ خراب ہو جاتا ہے

طریق دیگر تازہ پھولوں کو کوٹ کر ان کا شیرہ نکال لیا جائے اور روغن کنجد یا زیتون ہموزن ملا کر جوش دیں جب تمام پانی جل جائے اتار لیں اور محفوظ رکھیں۔

طریق دیگر ایک مٹھی خشک پھول آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے اتار لیں اور صاف کر کے پاؤ بھر روغن کنجد ملا کر پھر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اتار لیں اور اور استعمال میں لاویں۔

روغن کوک یعنی روغن کاہو۔ دردسر کے لئے نافع ہے بے خوابی کو دور کرتا ہے اور مرگی جو خشکی کے سبب سے ہو اُس کو نفع بخشتا ہے۔ دماغ کی ترطیب کرتا ہے۔ اس کی سر پر مالش کرنی چاہیے۔

نسخہ شیرہ تخم کاہو ایک حصہ روغن کنجد یا روغن بادام ایک حصہ دونوں کو ملا کر جوش دیں۔

پانی خشک ہونے کے بعد اُتار لیں اور بوتل میں رکھیں۔

سعوط | ایسی تر دوا کو کہتے ہیں جو ناک میں ٹپکائی جاتی ہے۔

سعوط | یہ سعوط راقم کا مجرب ہے اور معمول ہے۔ درد سر حار جو زیادتی حرارت کی وجہ سے ہوتا ہو اور شدید الالم ہو اس کیلئے نہایت نفع بخش ہے۔

نسخہ کافور۔ افیون ہر دو مساوی لیکر خوب پیس کر قدرے روغن گل میں حل کر لیں۔ بعدہ استعمال میں لاویں۔

سعوط دیگر | جو درد سر گرمی و خشکی کی وجہ سے ہوا ہو اس کیلئے مفید ہے۔

نسخہ آب کاہو۔ شیر دختر۔ روغن گل سُرخ سب مساوی ملاکر استعمال میں لاویں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو قدرے کافور اضافہ کر لیں۔

سعوط دیگر | جو درد سر کیڑوں کے سبب سے ہو اس کے لئے نافع ہے اور یہ مؤلف کا مجرب ہے۔

نسخہ نیم کو جو شاندہ صبر اور رسوت میں پیس کر یا آب برگ نیم سبز میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں۔

سفوف | اطبار لکھتے ہیں کہ سفوف کی قوت و اثر دو ماہ تک رہتی ہے۔ لیکن سفوف ارسطاطالیس کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے۔

سفوف | اس درد سر کو جو نشے کی وجہ سے ہوا ہو یا بخارات کے دماغ کی طرف صعود کر جانے یا سوداوی مادہ کی وجہ سے ہوا ہو نفع بخش ہے حضرت قبلہ گاہ کا تجویز کردہ ہے۔

نسخہ کشنیز خشک دو تولہ۔ آملہ مقشر ایک تولہ گلسرخ۔ گاوزبان گیلانی۔ صندل سفید ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر نبات سفید ۸ تولہ ملاکر سفوف تیار کریں اور کبھی ان دواؤں کا بھی اضافہ کر دیتے ہیں۔ مروارید ناسفتہ سائیدہ۔ کافور ہر ایک ایک ماشہ۔ زہر مہرہ ۱۰ ماشہ طباشیر سفید گل گاؤزبان۔ زرشک۔ بیدانہ۔ سماق ہر ایک تین ماشہ۔ خرفہ مقشر ۵ ماشہ تخم کاسنی ۶ ماشہ کسی مناسب عرق کے ساتھ اس کو استعمال میں لاویں مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

ضماد نہایت مفید ہے یہ حکیم محمد علی گیلانی کا نسخہ ہے۔

نسخہ برگ خرفہ۔ برگ بید۔ کدو کے چھلکے مساوی لے کر کوٹیں اور پیسیں۔ اور بقدر ضرورت گلاب اور سرکہ میں ملاکر اور گل خطمی سفید اور صندل سفید دونوں بقدر ضرورت مساوی لیکر کوٹ چھان کر اس میں اضافہ کرکے لیپ کریں۔

ضماد یہ ضماد میرے استاذ کا مجرب و معمول ہے۔ درد سر اور سرسام کو نفع دیتا ہے۔

نسخہ گل بنفشہ۔ صندل سفید۔ ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر بقدر ضرورت عرق گلاب میں کھرل کرکے خراطین دس عدد۔ آرد ماش تین تولہ کوٹ کر شیر دختر دو تولہ اور تھوڑے سے پانی میں ملاکر کچھ گرم کرکے سر پر لگائیں۔

طلاء جو درد سر کہ بسبب سرد مادے کے ہو اس کو مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ جند بید ستر۔ فرفیون ہر ایک مساوی الوزن۔ افیون چوتھائی حصہ کوٹ چھان کر بحسب ضرورت سداب کے پانی میں گوندھ کر گولیاں چنے کے برابر باندھکر خشک کرلیں۔ وقت ضرورت روغن زنبق یا روغن قسط بقدر ضرورت میں گھسکر مقام ماؤف پر طلا کریں۔

عطوس یہ بھی ایک قسم کا سعوط ہے۔ جو چھینکوں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

عطوس منقی درد سر بلغمی کو نافع ہے۔

نسخہ جند بید ستر۔ فرفیون مساوی الوزن کوٹ کر حسب ضرورت مرزنجوش کے پانی میں ملاکر ناک میں چڑھائیں۔

عطوس یہ عطوس اس درد سر کو جو غلیظ بلغمی اور سوداوی خلطوں کے سبب سے ہوا ہو مفید ہے۔

نسخہ فلفل۔ کندش۔ جند بید ستر۔ ہموزن کوٹ چھان کر ناک میں سونگھیں یا کتان کے کپڑے کی پوٹلی میں رکھکر سونگھیں۔ تاکہ چھینکیں آجائیں۔

قرص درد سر۔ سرسام اور تپ کو مفید ہے۔ اور نیند لاتی ہے۔ اور ہذیان کو دفع کرتی اور پیاس کو بجھاتی ہے۔ منقول از قرابادین شفائی۔

نسخہ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ تخم کاہو۔ ہر ایک دس درم۔ رب السوس۔ نشاستہ کتیرا۔ افیون ہر ایک تین درم۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کاہو یا لعاب اسپغول میں گوندھ کر ہیں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک سے دو تک۔

قرص مثلث پیشانی اور کنپٹیوں پر اس کا طلا کرنا۔ درد سر۔ بے خوابی اور شقیقہ کو نافع ہے منقول از شفائی۔

نسخہ مرکی۔ لادن۔ کافور افیون۔ زعفران بزر البنج۔ پوست بیخ لفاح ہر ایک پانچ درم۔ کندر۔ انزروت۔ آملہ۔ گل ارمنی۔ ہر ایک دس درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب اور کاہو کے پانی میں گوندھ کر سہ پہلو قرص بنالیں۔ اور وقت ضرورت اگر صداع حار ہو تو لیموں کے پانی یا سرکہ اور آب کشنیز۔ آب کوکنار اور اسی طرح کی کسی اور چیز کے پانی میں کھرل کر کے مقام ماؤف پر طلا کریں۔ اور صداع بارد میں مہندی کے پانی یا نمک کے پانی یا مرزنجوش اور اسی طرح کی کسی اور دوا میں حل کر کے مقام ماؤف پر طلا کریں۔ نیز اس کو ورم حار پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اور اس کو مثلث بنانے کی یہ وجہ ہے۔ کہ کھانے کے قرص سے اس کا دھوکہ نہ ہو جائے نیز مثلث ہونے کی وجہ سے یہ آسانی سے گھس جاتی ہیں۔

مخلص اکبر یہ سوطیرا کا ترجمہ ہے۔ درد سر کہنہ۔ رعشہ۔ فالج۔ مرگی۔ سر چکرانا۔ جوڑوں کے درد اور دیگر امراض کہنہ میں مفید ہے۔ جب اس کو آلات تناسل پر طلا کیا جائے۔ نعوظ لاتا ہے۔ اور سونف کے پانی کے ساتھ اس کا استعمال تپہائے کہنہ کو فائدہ بخشتا ہے اور آب بارتنگ کے ساتھ قے الدم یعنی خونی قے کو روکتا ہے۔

نسخہ تخم کرفس دو اوقیہ۔ سلیخہ۔ اذخر۔ مر۔ ہر ایک ڈیڑھ اوقیہ۔ جند بیدستر۔ فطراسالیون۔ ہر ایک پندرہ مثقال۔ فلفل سفید بارہ مثقال۔ افیون۔ انیسون۔ ہر ایک ۱۰ مثقال

سنبل الطیب ۲ مثقال۔ قسط دارچینی۔ میعہ سائلہ۔ اسارون۔ اقراص اذخر معما ہر ایک ۲ مثقال حماما۔ دارفلفل۔ زعفران ہر ایک چار مثقال۔ سیسالیوس ایک مثقال کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں ملا کر معجون طیار کریں اور چھ ماہ کے بعد استعمال میں لاویں۔ مقدار خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک۔

نسخہ قرص اذخر معما اس کو اذخر معما بھی کہتے ہیں۔ اور معجون متذکرہ بالا کے نسخہ میں اس کے قرص داخل ہیں۔

نسخہ وزہ ایک مثقال۔ دارشیشعاں۔ حماما۔ قسط۔ قصب الذریرہ۔ قرنفل فلفل ابیض۔ نانخواہ۔ ہر ایک تین مثقال۔ مردارچینی مصطگی۔ زعفران ہر ایک چھ مثقال سنبل الطیب ساذج ہندی۔ ہر ایک ۲ مثقال۔ کوٹ چھان کر صاف شراب میں سب دواؤں کو گوندھ کر قرص ایک ایک مثقال وزن کے طیار کریں اور سایہ میں خشک کر لیں۔

نطول ابو الفرج کہتا ہے۔ کہ نطول کا لفظ گاڑھی چیز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے بخلاف سکوب کے۔ بعض کہتے ہیں کہ دوا کے جوشاندے یا خیساندے کا مسلسل کچھ بلندی سے کسی عضو مقام پر تڑ تڑا دینے کو کہتے ہیں۔ نطول کرنے کے وقت سر کو سیدھا رکھنا چاہیئے۔ اور ذرا اونچا ہاتھ کر کے کرنا چاہیئے۔ تاکہ ادویہ خوب اچھی طرح اپنا اثر اور نفوذ کر سکیں۔ اور نطولات اور اطلیہ کے کرنے کے لئے یافوخ یعنی چندیا کو مخصوص کیا گیا ہے۔ کیونکہ سر کی یہ جگہ بہ نسبت دیگر حصوں کے زیادہ نرم ہے۔ اور دروز بھی اکثر اسی جگہ ہیں۔ اس لئے اس جگہ پر دوا کا اثر بہ نسبت دوسری جگہوں کے زیادہ ہوگا۔

نطول دردسر جو سوء مزاج بارد سے ہو جائے اس کے لئے نافع ہے منقول از مارستینی۔

نسخہ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ نمام۔ مرزنجوش۔ ورق غار۔ شیح۔ سب دواؤں کو پانی میں جوش دیکر سر پر نطول کرنا چاہیئے +

باب دوم

سرسام اور اسکے ساتھ کی اور بیماریوں کے

(بیان میں)

سرسام کے مریض کے لئے ان باتوں پر خاص طور سے توجہ کرنی چاہیے (۱) جب اختلاط عقل کی ابھی ابتدا ہی ہو۔ اور کوئی قوی مانع نہ ہو تو فوراً قیفال کی فصد کھول دینا چاہیے۔ پہلے اور تیسرے روز تو فصد مفید ہوگی۔ لیکن چوتھے روز باعث ضرر ہوگی۔ (۲) اگر مادے کا رجحان سر کی طرف زیادہ ہو تو اکحل بلکہ باسلیق کی فصد کھولنا نہایت شفا بخش ہوگا۔ اور خون معتدل مقدار میں ضرور نکال دینا چاہیے۔ (۳) غشی کی تشخیص کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ مرض کے درجہ انتہا میں افاقہ کا دھوکا غشی سے ہو جاتا ہے۔ (۴) نبض کے ذریعہ سے ہم غشی کے حالات معلوم کر سکتے ہیں۔ مثلاً اگر نبض مرتعش اور منخفض اور مختلف بلا نظام ہو تو ہمیں معلوم کر لینا چاہیے کہ غشی ضرور ہوگی۔ (۵) سرسام والے کے سر کو پٹی سے خوب کس کر کے باندھ دینا چاہیے۔ تاکہ اضطراب حرکات سے کھل نہ جائے (۶) اگر مریض کی قوت کافی ہو اور دیگر حالات بھی اس کے مقتضی ہوں تو قیفال کی فصد کے بعد پیشانی کی فصد بھی کھول دینا چاہیے۔ (۷) مریض کو معتدل الہوا کمرے میں رکھنا چاہیے۔ (۸) گھر کو تصویروں اور چمکدار اشیاء سے خالی کر دینا چاہیے۔ (۹) اور کمرہ میں سرد نخلخے مثلاً نیلوفر اور کافور اور اسی طرح کی دیگر چیزیں ضرور استعمال کرنی چاہئیں (۱۰) مریض کے تیمار دار ظریف الطبع، خوش وضع، حسین اور شفیق ہونے چاہئیں۔ تاکہ اس کو اضطراب اور بیقراری سے محفوظ رکھ سکیں۔ (۱۱) اور حتی الوسع مریض کو نیند لانے کی کوشش کرنی چاہیے اگر مریض قوی ہو تو افیون قدرے استعمال کریں تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن اگر کمزور ہے تو پھر ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہیے کیونکہ مہلک ہے اس صورت میں شربت خشخاش اور اسکا شیرہ اور شیرہ تخم کاہو اور اس طرح کی اور خواب آور

ادویہ کا استعمال کرنا بہتر اور مفید ہوگا (۲) جب ایک دفعہ فصد کرلی ہو تو پھر جہاں تک ممکن ہو دوبارہ فصد سے پرہیز ہی کیا جائے تاکہ طبیعت بحران کے روز مادے کو دفع کرنے کے لئے قوی اور طاقتور رہے (۳) فصد کے بعد ایک ہلکا سا حقنہ کردینا بھی مفید ہے (۴) یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ بذریعہ مالش قدمین اور پاشویہ اور سینگیوں کے مادہ کو جذب کیا جائے (۵) اور جس وقت ورم حجاب حاجز یا احشاء میں ہو تو اس وقت میں خوب سرد پانی کے استعمال کی قطعی ممانعت ہے (۶) ابتداء مرض میں تو غذا ہلکی اور کم کردی جائے اگر قوت کے ساقط ہوجانے کا خوف ہو تو غذا دینے میں کوئی حرج نہیں (۶) مرض کے انحطاط کے وقت غذا بتدریج اور آہستہ آہستہ بڑھانا چاہیئے (۷) ابتداء مرض میں ایسی چیزوں کا استعمال کرنا چاہیئے جو اس مقام پر مادہ کو آنے سے روکیں۔ مگر اس وقت جبکہ وہ عروق جو سر سے خارج ہو کر حجاب حاجز تک آئی ہیں ان میں ورم ہوجائے۔ ایسے وقت میں روادع کا استعمال جائز نہیں بلکہ ابتداء میں کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جو اس جگہ کو سرخی کردے اور درد کو تسکین دیدے (۸) نیند لانے کے واسطے خشخاش کا نطول زیادہ مناسب ہوگا اور اس کی اصلاح کی غرض سے تھوڑا سا بابونہ بھی اضافہ کردینا چاہیئے (۹) جب اس سے بھی مریض اچھا نہ ہو بلکہ اور زیادہ اس کی حالت بگڑتی جاتی ہو۔ اور ابھی ہذیان بھی بدستور ہو۔ اس حالت میں عورت کا دودھ یا بکری کا اس کے سر پر دوھیں۔ ذرا دیر بعد بنفشہ کے جوشاندہ یا کسی اور مناسب دوا کے جوشاندہ سے سر پر تڑیڑا دیں۔ اور پھر دوبارہ مذکورہ بالا طریق سے دودھ کو استعمال کریں۔ اور پھر جوشاندہ کا تڑیڑا دیں۔ اسی طرح چند روز تک کرنا چاہیئے۔ (۲۰) جب مرض کی ابتدا کا زمانہ گذر جائے اور اضطراب حرکت میں کچھ افاقہ ہوگیا ہو تو ایسی صورت میں زیادہ سرد ادویہ خصوصاً خشخاش ہرگز استعمال نہ کرنی چاہئیں اور اسی طرح لیثرغس میں بھی سرد دوا استعمال نہ کریں۔ اس وقت میں اکلیل الملک نعناع اور اس طرح کی چیزوں کا نطول کرنا چاہیئے (۲۱) اگر احساس کے زائل ہونے کے سبب سے پیشاب کا اخراج نہ ہوا ہو تو مثانہ کو نیم گرم روغن زیتون یا اسی قسم کے کسی اور تیل سے مالش کرنی چاہیئے اور تڑیڑا بھی (۲۲) صفراوی مزاج والے کیلئے اکثر مطفیات کا اور دموی کیلئے محللات کا زیادہ استعمال کرنا چاہیئے (۲۳) گرم بخاروں میں پیشاب کا پتلا ہونا، سر کا بوجھل ہونا، سر میں شدت کا درد ہونا اور مریض کا روشنی سے متنفر ہوجانا یہ باتیں اس کی شاہد ہوتی ہیں کہ اس

شخص کو عنقریب سرسام ہونیوالا ہے (۲۴) جب جوہر دماغ میں ورم پیدا ہوجائے تو مریض چوتھے روز تک مرجاتا ہے (۲۵) اگر چوتھے روز سے تجاوز کر جائے تو پھر اس کے بچ جانے کی امید کی جاسکتی ہے (۲۶) اور جب کبھی سر اور گردن کے اردگرد بوجھ محسوس ہونے لگے۔ اور اس کے بعد مریض کو تشنج کا بھی عارضہ ہو جائے، اور زنگاری رنگ کی قے بھی آجائے تو ایسی حالت میں مریض فی الفور راہی ملک عدم ہوجاتا ہے اگر قوی ہو تو ایک روز ورنہ دو روز اس سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا شیخ نے فرمایا ہے جو لوگ سرسام سے ہلاک ہوتے ہیں وہ اکثر تنفس کے خراب ہو جانے سے ہلاک ہوتے ہیں۔

ضماد رئیس الحکماء استاد الاطباء افضل المتاخرین اکمل المدققین حضرت استاذی سلمہ اللہ تعالیٰ کا یہ نسخہ معمول تھا۔ سرسام کی تمام اقسام اور غشی میں عجیب النفع اور سریع الاثر ہے۔

نسخہ آرد مونگ، شیر گاؤ۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ آٹے کو گائے کے دودھ میں گوندھ کر ایک روٹی جو ایک طرف سے پکی اور دوسری طرف سے کچی ہو پکائیں۔ اور کچی طرف کو روغن گل سے چرب کر کے مریض کے سر پر باندھ دیں اور پھر دو گھنٹے کے بعد اُتار دیں۔ فائدہ کے حصول کیلئے اس عمل کو مکرر سہ کرر کیا جا سکتا ہے۔ بندہ تو اکثر اسی کو استعمال کرتا ہے اور مریض کو شفاء کلی ہو جاتی ہے۔ یہ ایک میرا صدری نسخہ ہے۔ چنانچہ ایک مریض کو سرسام تھا۔ میں نے اسی ضماد کو اس پر استعمال کیا تیسرے روز اسے ہوش آگیا تھا۔

لخلخہ یہ لخلخہ حضرت استاذی مدظلہ اللہ تعالیٰ کا معمول تھا۔ صداع حار اور ابتداء سرسام کو نافع ہے

نسخہ صندل سفید صندل سرخ ہر ایک نصف مثقال۔ گل نیلوفر یک درم گل ارمنی نصف درم۔ سب دواؤں کو پانچ مثقال عرق بید مشک میں کھرل کرلیں۔ اور آب کدوے سبز۔ آب خیار سبز۔ آب کاسنی سبز۔ آب کشنیز سبز۔ گلاب ہر ایک تین مثقال اضافہ کر کے کسی بوتل میں بھر کر تھوڑا سا کافور قیصوری ڈال دیں۔ اور مریض کو لحظہ لحظہ سنگھاتے رہیں۔

مذکورۂ بالا امراض کیلئے مفرد دوائیں طبیب کو ان میں سے وقت پر جو مہیا ہو سکے استعمال میں لا سکتا ہے (۱) رازی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں اگر تخم الجرہ یا نطرون یا عاقر قرحا سے لیثرغس والے کے ہاتھ پاؤں میں مالش کی جائے تو یہ ادویہ نفع بخشتی ہیں۔ قلانسی نے فرمایا کہ اگر انسان کے بالوں کی

راکھ کو سرکہ میں مخلوط کر کے لیثر غس والے کی پیشانی پر اس کا ضماد کیا جائے۔ تو نافع ہے۔ نیز اس کا ضماد قاطع بلغم بھی ہے۔ بقراط فرماتے ہیں۔ اگر بابونہ کو کوٹ کر سرکہ میں ملاکر لیثر غس کے مریض کی پیشانی پر اس کا ضماد کیا جائے تو مفید ہے۔ جند بید ستر کا لیپ اور اس کا سونگھنا بھی لیثر غس میں مفید ہے۔ ابن سرافیون فرماتے ہیں کہ شحم حنظل کی ہلاس لیثر غس میں مفید ہے۔ یوسف بغدادی فرماتے ہیں کہ خربق ابیض کا ہنیا لیثر غس میں مفید ہے۔ مسیحی فرماتے ہیں کہ اگر تنقیہ بدن کے بعد پیاز دشتی کے سرکہ سے لیثر غش کے مریض کے دونوں پنڈلیوں اور پاؤں میں مالش کی جائے تو نفع بخش ہے۔ صاحب تحفہ و تذکرہ اور دوسرے مشہور استادوں نے لکھا ہے۔ اور یہ معمول بھی ہے کہ زندہ مرغ کو لیکر مریض کے سر پر اس کا پیٹ چاک کیا جائے۔ تاکہ جو گرم گرم خون گرے وہ مریض کے سر پر ہی پڑے اور اس مرغ کو بھی گرم گرم مریض کے سر پر باندھ دیا جائے۔ بعد سرد ہونے کے علیحدہ کر دیں۔ نہایت مجرب ہے۔

نوٹ۔ غالباً یہ اقسام سرسام باردہ میں مفید ہے۔ مرغ کی بدل کبوتر کا بچہ بھی اسی طرح نفع بخش ہے۔

عطاش کے اور دماغ میں پانی جمع ہونیکے علاج میں

عطاش کا علاج میں نے عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا ہے۔ بچوں کے سر میں جو ورم گرمی کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ اسے عطاش کہتے ہیں۔

علامات اس میں یافوخ یعنی تالو نیچے دب جاتا ہے اور چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور گوشۂ چشم میں درد محسوس ہونے لگتا ہے۔ جس عطاش میں اسہال عارض ہو جائیں اور آنکھیں پھر جائیں تو ثابت ہڑ کو پانی میں جوش دیکر نرم کر لیں۔ پھر اس کو پیس کر تالو پر لیپ کر کے اس پر پٹی باندھ دیں اور بار بار یہ عمل کرتے رہیں۔ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور اسی طرح آملہ کو آب کدو اور روغن گل میں پیکر تالو پر لگانا مفید ہے۔ اور ترطیب اور تبرید کیلئے کدو اور ککڑی کے چھلکے کو اور خرفہ کا پانی۔ روغن گل اور کچھ سرکہ۔ زردئ بیضۂ مرغ اور شیرۂ کشنیز سبز ملاکر استعمال کریں۔ مکھن تازہ اور اسبغول تالو پر لگانا مفید ہے۔ تالو (چندیا)

نسخہ برائے عطاش یہ نسخہ استاذ علیہ الرحمۃ کا اس مرض کے لئے خاص طور سے معمول تھا۔
مروارید۔ زہر مہرہ۔ طباشیر۔ زرورد ہر ایک دو سرخ سب کو میں کر کھلاویں۔ بعد ازاں شیرہ خرفہ سیاہ بریاں یکماشہ۔ شیرہ تخم کاہو دو ماشہ کو عرق بارتنگ تین تولہ میں نکالیں۔ رب بہ شیریں ۳ ماشہ یا شربت انار شیریں ایک تولہ میں ملاکر بارتنگ بریاں ایکماشہ اوپر چھڑک کر پلائیں۔ نیز اس بیماری میں شیرہ خرفہ اور طباشیر اور اسی قسم کی دوائیں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر ریاح غلیظہ یا رطوبات غلیظہ بچوں کے سر میں جمع ہوکر باعث تمدد اور نفخ ہو جائیں تو اس مرض کو ہم ریح الصبیان کے نام سے مسمیٰ کرینگے۔

علاج اگر علامات زیادتی خون ظاہر ہوں تو پنڈلیوں میں سینگیاں اور پچھنے لگوا دینے چاہئیں اور بقدر حاجت خون کا اخراج کر دینا چاہئے۔ اور بچے کے قبض کو ہمیشہ رفع کرتے رہیں۔ قبض وغیرہ کی شکایات نہ ہونے دیں اور اس کی ماں کو جس کا وہ دودھ پیتا ہو غذا لطیف اور زود ہضم دینی چاہئے۔ اور اس کو چاہئے کہ وہ اپنی مقدار خوراک بھی کم کر دے۔ اور اگر غلبہ دم ظاہر نہ ہو تو پھر اس کی ماں کو گرم جوارشات اور معاجین کھلانی چاہئے۔ صاحب خلاصۃ التجارب نے عطاش کے علاج میں اس نسخہ کو لکھا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ اسمیں مفید ہے۔

نسخہ آب کدوئے تازہ۔ آب برگ خرفہ۔ آب برگ عنب الثعلب کشنیز تر سب ادویہ کو روغن گل میں ملاکر مریض کے سر پر طلاء استعمال کریں۔ اور اسی طرح قدرے نشاستہ سرکہ اور روغن گل اور عنب الثعلب سبز کا طلا بھی نافع ہے۔ تنہا روغن گل بھی مفید پڑتا ہے۔ بنفشہ تر کوٹ کر یا خبازی سبز کوٹ کر ضماد کرنے سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اور بچوں کو قدرے طباشیر اور خرفہ بریاں کرکے پیس کر کھلانا نافع ہے۔ ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا اور ہاتھ پاؤں کو سرد پانی میں رکھنا بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

نسخہ دیگر کدو کے سرے کو چھری سے کاٹ کر روغن گل۔ آب خرفہ اور قدرے سرکہ اور شیر دختران اور زردی بیضۂ مرغ ملاکر مریض کے تالو پر لیپ کرکے اس پر کتان کا کپڑا رکھ دیں۔ جب کپڑا گرم ہو جائے ضماد کو تبدیل کر دیں۔ اور اگر زیادہ قبض ہو۔ تو صرف آب کدو شیر خشت کے ساتھ یا آب عناب ترنجبین کے ہمراہ پلانا نافع ہے۔

شفاء الاسقام میں لکھا ہے کہ بچوں کے دماغ اور غشاء الصلب کے درمیان رطوبت مائیہ مجتمع ہو جاتی

ہے جس سے اس کے بے اختیار آنسو نکلتے رہتے ہیں۔ اور وہ کچھ ثقل محسوس کرتا ہے اور گلہ ہے جلد اور کھوپڑی کے درمیان مجتمع ہو جاتی ہے جس سے وہ جگہ کچھ نیچے کی طرف دب جاتی ہے اور بچہ روتا بہت ہے اور اسے رات کو نیند بھی نہیں آتی ہے بچے کے سر کو فوراً منڈوا دیا جاوے اور اس کے سر پر ان ادویہ کا نطول کیا جائے

نسخہ نطول بابونہ۔ اکلیل الملک۔ سنبت۔ بھوسی پانی میں جوش دیکر تریڑا دیں۔ اس کے بعد وہ دوائیں استعمال کی جائیں۔ جو گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی ہوں۔ ان دواؤں کو چھان کر اور زعفران اور بورق وغیرہ ملا کر لگائیں۔

باب سوم
مالیخولیا اور اسکے اقسام کے بیان میں

ہدایات (۱) جب اس مرض کے کچھ آثار نمایاں ہونے لگیں تو فوراً علاج کی طرف توجہ کرنی چاہئے کیونکہ ابتدا میں اس کا علاج آسانی سے ہو جاتا ہے۔ اور جب یہ پورے طور سے مستحکم و مسلط ہو جاتا ہے تو پھر اسی قدر مشکل ہو جاتا ہے۔ جس قدر شروع شروع میں آسان ہوتا ہے (۲) مالیخولیا کے مریض کیلئے تفریح اور خوشی کے سامان بہت مفید ہیں۔ مثلاً گھر میں ہر وقت چھڑکاؤ رہے۔ عطروں کی خوشبوؤں سے در و دیوار معطر کر دیئے جائیں۔ خوشبودار روغنوں کا استعمال کرایا جائے۔ (۳) غذا مرطب عمدہ اخلاط پیدا کرنیوالی استعمال کرائی جائیں (۴) قبل از غذا حمام کرالیا جاوے (۵) نیم گرم پانی سے سر پر تریڑا کرنا بہترین علاج ہے (۶) تسخین سے ترطیب کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہئے۔ (۷) کثرت جماع۔ جن کاموں سے یا دواؤں سے پسینہ آتا ہو۔ سوکھے گوشت سے مسور۔ کرم کلہ اور جو چیزیں زیادہ نمکین تیز اور کھٹی ہوں ان تمام چیزوں سے پرہیز کروایا جاوے۔ (۷) اور مریض کو کسی نہ کسی طرح نیند لانے کی کوشش کی جائے۔ کیونکہ بہترین علاج یہی ہے (۸) اگر مادہ صرف دماغ میں ہی متمکن ہو تو صرف تین چیزوں کی رعایت رکھیں (۱) کسی نہ کسی طرح مادہ کا اخراج کر دیں (۲) اخراج مادہ کے ساتھ ساتھ ترطیب کیلئے نطولات اور ادہان حارہ کا استعمال بھی جاری

رکھیں (۳) تقویت قلب کیلئے اگر مزاج بارد ہو تو مفرحات حارہ مثلاً شرو دیطوس اور دوا المسک وا س
طرح کی اور مرکبات استعمال میں لاویں۔ اور اگر مزاج مائل بحرارت ہو تو مفرحات معتدلہ اور اگر
شدید الحرارۃ ہو تو پھر مفرحات باردہ وغیرہ جو زیادہ برودت پیدا کرنے والے ہیں استعمال کرائیں
(۹) اور جب عروق خون سے پر ہوں۔ اور سودا بھی دموی ہو۔ تو پھر فوراً اکحل کی فصد کھولدینا چاہئے
بلکہ ضروری یہی ہے کہ ابتداً علاج فصد سے ہی کرنا چاہئے۔ اگر مریض کمزور ہو۔ یا اس کے کمزور ہو جانے
کا اندیشہ ہو۔ یا دماغ میں مادہ نہایت قلیل المقدار ہو۔ یا خشکی کا غلبہ زیادہ ہو تو اس صورت میں فصد نہ
کھولنا چاہئے۔ (۱۰) فصد کے وقت مالیخولیا کے مریض کی رگ میں ذرا بڑا شگاف لگائیں تاکہ مادہ
غلیظ کا اخراج بآسانی اور کافی طور سے ہو جائے (۱۱) اور سر میں جس جانب ثقل محسوس ہوتا ہو۔
اسی طرف کی باسلیق کی فصد کھولدینا چاہئے۔ (۱۲) اگر مادے کی بہت ہی کثرت اور زیادتی ہو۔ تو
اس صورت میں دونوں طرف کی باسلیق کی فصد کھولدینا چاہئے۔ (۱۳) اور ہر مہینہ استفراغ مادے
کا حبوب قویہ اور ایارجات سے کرنا چاہئے۔ (۱۴) پھر اگر ضعف معدہ ہو اور اسی کے مادہ کی وجہ سے
بیماری کی ابتدا ہوئی ہو یا معدہ میں فساد طعام کے سبب سے ترشی پیدا ہو گئی ہو اور مریض کے منہ میں ترشی
معلوم ہوتی ہو۔ تو ایسی صورت میں ستے اور دواؤں کا جوشاندہ پلا کر قے کرائیں تاکہ جو مادہ قے کے
راستے سے نکلنے والا ہو۔ نکل جائے۔ (۱۵) اور سب سے بہترین علاج مالیخولیا کا یہ ہے کہ مریض کو ناچ و رنگ
میں مصروف کر دیا جائے (۱۶) اور جب مالیخولیا ورم حار کے سبب سے ہو تو علاج ورم حار کا کرنا چاہئے (۱۷)
مالیخولیا مراقی میں بھری سینگیاں خصوصیت سے مفید و نافع ہیں۔ (۱۸) اگر صاحب مراق بارد المزاج
ہے۔ تو نطولات اور ضمادات حارہ سے علاج کرنا چاہئے۔

علامات مالیخولیائے مراقی مریض ہمیشہ متفکر و بیقرار رہتا ہے۔ اور طبیعت خراب اور
افسردہ رہتی ہے۔ مراق میں ایک طرح کا ثقل اور اس میں اور پسلی کی طرف کھچاوٹ محسوس ہوتی ہے مزاج
بہت چڑچڑا ہو جاتا ہے اور فم معدہ کی مشارکت کے سبب سے دونوں شانوں کے درمیان درد کی شکایت
کرتا ہے۔ معدہ پر سوداء کے زیادہ گرنے کے سبب سے اس کی بھوک بہت بڑھ جاتی ہے اور کھٹی ڈکاریں

اور ستی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ (۲۰) مالیخولیا مراقی میں بھی بقدر ضرورت اخراج مادہ کر دینا چاہیئے بقراط کا قول ہے کہ جب مالیخولیا میں اختلاط ذہن کے ساتھ ہنسی بھی پائی جائے تو وہ نسبتاً کم خطرناک ہے اور جب میں اس کے ساتھ حزن اور ملال ہو تو وہ شدید الحرارۃ ہوتی ہے۔ شیخ کا مقولہ ہے کہ جس کو مالیخولیا ہوتا ہے وہ عموماً اُنکی کا مریض ضرور ہوتا ہے اور مردوں میں یہ بیماری بہ نسبت عورتوں کے زیادہ ہوتی ہے۔ اور عورتوں میں بہ نسبت مردوں کے یہ مرض زیادہ شدید ہوتا ہے۔ موسم گرما اور خزاں میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے اور موسم بہار میں اس کا جوش زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ ربیع اخلاط میں ایک طرح کا جوش پیدا کر کے اُن کو خون سے آمیز کر دیتا ہے۔

اطریفل زمانی دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ اور مالیخولیا کے تمام اقسام میں مفید ہے خاصکر مراق میں از حد مفید ثابت ہوا ہے۔ قولنج اور درد سر قبض دائمی کی شکایت بھی کھو دیتا ہے اگر اسکی مداومت کیجائے تو نزلہ دائمی کے لئے یہ ایک مجرب دوا ہے اور ہر ایک مزاج کے موافق پڑتا ہے۔ اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔

نسخہ ترید سفید مجوف خراشیدہ۔ کشنیز خشک ہر ایک ۲۰ مثقال۔ پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سقمونیا مشوی۔ گل بنفشہ ہر ایک دس مثقال۔ پوست بلیلہ آملہ مقشر۔ طباشیر گل سرخ گل نیلوفر ہر ایک ۵ مثقال صندل سفید۔ کتیرا ہر ایک تین مثقال سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ۲۰ مثقال میں چرب کریں۔ بعد ازاں عناب سپستان ہر ایک ۲۰ عدد۔ گل بنفشہ دس مثقال کو قدر حاجت پانی میں جوش دیں اور سب دواؤں کا نصف وزن شیرہ مربی ہلیلہ اور دواؤں کے برابر کا وزن شہد خالص لیکر قوام کریں اور تمام ادویہ مذکورہ شامل کر کے اطریفل تیار کریں۔ مقدار خوراک اگر دست لانے مقصود ہوں تو ایک تولہ سے دو تولہ تک اور اگر اس کی مداومت کرنی ہو تو ۴ ماشہ سے ۸ ماشہ تک استعمال کریں۔

حب اصطمخیقون اصطمخیقون کے معنی منقی کے ہیں۔ وہ سودا جو بلغم کے جلنے سے پیدا ہوتا ہے اس کو نیز مختلف قسم کے اخلاط فاسدہ کو خارج کرتی ہے۔ مالیخولیا اور دوسرے امراض میں بھی مفید ہے۔

نسخہ زراوند مدحرج۔ سلیخہ۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ حب بلسان۔ عود بلسان وج ترکی۔ زعفران۔ عصارہ افسنتین۔ بیخ اذخر۔ مصطگے رومی۔ دارچینی۔ نمک ہندی ہر ایک ایک درم۔ سقمونیائے مشوی۔ غاریقون سفید۔ شحم حنظل ہر ایک تین درم۔ صبر سقوطری ۵ درم افتیمون اقریطی۔ بسفائج فستقی ہر ایک چھ درم کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ۲، درم رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حب افتیمون

سر اور معدہ کو سوداء سے پاک کرتی ہے۔ منقول از شفائی۔

نسخہ سقمونیا ایک درم۔ ایارج فیقرا۔ شحم حنظل۔ غاریقون۔ افتیمون۔ مقل ازرق۔ حجر ارمنی۔ ہر ایک دو درم۔ تربد سفید ۶ درم کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ڈھائی درم۔

حب شبیار

یہ جد امجد مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ دماغ اور معدہ کا تنقیہ کرتا ہے۔ اور ہر سہ اخلاط کے لئے مسہل ہے۔ کان کے بوجھ بلکہ اس کے سب امراض میں مفید ہے چوتھیا اور پرانے بخاروں میں۔ ورم طحال۔ ورم جگر اور ورم معدہ اور پرانی کھانسی میں نہایت نفع بخش ہے۔ اور جب ان گولیوں کو روغن بادام شیریں میں گھس کر بواسیر کے مسوں پر لیپ کیا جاتا ہے۔ تو فایدہ دیتا ہے۔

نسخہ ایارج فیقرا چھبیس درم۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ۶ درم۔ گل سرخ ۴ درم مصطگی۔ عصارہ غافث۔ انیسون ہر ایک دو درم کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں باندھیں اور سایہ میں خشک کرلیں۔ مقدار خوراک ۲، درم سونے سے قبل استعمال کرنا چاہئے۔

حب لاجورد

معمول ہے۔ سوداوی امراض میں خصوصیت سے مفید ہے۔

نسخہ قرنفل۔ انیسون۔ سقمونیا۔ ہر ایک ایک درم۔ لاجورد مغسول ۳ درم بسفائج فستقی ۴ درم۔ غاریقون۔ افتیمون ہر ایک ۵ درم۔ ایارج فیقرا چھ درم کوٹ چھان کر کرفس کے پانی میں

گولیاں باندھیں۔ مقدار خوراک ۲ درم۔ ماء الجبن کے ساتھ۔

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا جمیع اقسام امراض سوداوی کے لئے نافع ہے۔ اعضائے رئیسہ یعنی دل وجگر کو تقویت دینے میں بے نظیر ہے اور کھانے میں نہایت لذیذ اور مزیدار ہے۔

نسخہ عود غرقی ۴ ماشہ سنبل الطیب۔ پوست بیرون ترنج۔ مصطگی۔ قرنفل۔ دانہ ہیل۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ صندل سفید سائیدہ ۶ ماشہ کوہ آبریشم دو تولہ ان سب دواؤں کو کتان کے کپڑے میں بطور پوٹلی کے باندھ کر عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک گلاب آب سیب شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب بہ شیریں ہر ایک بارہ دام اور دو سیر بارش کے پانی میں اس قدر جوش دیں کہ بارش کا کل پانی خشک ہو جائے۔ اور صرف میوؤں کے پانی کا وزن باقی رہ جائے۔ اس وقت پوٹلی کو نکال دیں۔ اور دوا کے پانی میں شہد خالص ایک پاؤ مصری سفید اور شکر سفید ہر ایک آدھ پاؤ شامل کرکے قوام طیار کریں۔ پھر عنبر خالص ۶ ماشہ عرق کیوڑہ میں حل کرکے داخل کردیں۔ جب قوام سرد ہو جائے تو ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک ۶ ماشہ مشک خالص ۴ ماشہ داخل کرکے خوب قوام میں ملائیں اور اس قدر گھوٹیں کہ خمیرہ کی مانند ہو جائے بعد ازاں کسی چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۷ اور ۹ ماشہ تک۔

خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا یہ نسخہ مسیح الزمان خاں والا ہے خفقان اور دل کی وحشت وگھبراہٹ کو دور کرتا ہے قوت حافظہ کو قوی کرتا ہے صدرے اور قوۃ باصرہ کو تقویت دیتا ہے

نسخہ ابریشم خام پچاس درم کو اول پانی سے خوب دھولیں تاکہ گرد وغبار سے صاف ہو جائے۔ بارش کا پانی پانسو درم لیکر ابریشم کو تین شبانہ روز اس میں بھگو رکھیں بعدہ جوش دیں جب سو درم پانی رہ جائے تو اسے ملکر چھان لیں اور شیرہ سیب شیریں شیرہ سیب ترش۔ شیرہ انار شیریں شیرہ انار ترش شیرہ انگور شیریں۔ شیرہ بہ شیرہ عناب ان سب کو کوٹ کر شیرہ نکال لیں۔ اور عناب کو پانی میں جوش دیکر ملکر شیرہ حاصل کریں۔ اور اسی طریق سے گاؤزبان کو نچوڑ کر شیرہ حاصل کریں اور صندل سفید کو عرق گلاب میں گھسکر چھان

لیں۔ ان سب چیزوں کا وزن الگ الگ دس دس درم ہونا چاہئے۔ تمام اشیاء مذکورہ بالا کو ایک برتن میں رکھیں اور عرق گلاب قند سفید ہر ایک پچاس درم اس میں ڈال کر پکائیں۔ جب قوام درست ہوجائے اس وقت زعفران یکدرم۔ عنبر خالص۔ مشک تبتی ہر ایک نصف درم گلاب میں کھرل کرکے قوام میں ملائیں۔ اگر اس نسخہ کو ٹھنڈا بنانا چاہئیں۔ تاکہ صفراوی مزاجوں کو موافق آسکے تو عرق بید مشک پچاس درم آب تربوز۔ آب ریباس۔ یا غورہ شیریں تخم خیارین ہر ایک دس درم کا اضافہ کریں اور اگر سرد مزاج والوں کے لئے مطلوب ہو تو پہلے نسخہ میں مصطگی سائیدہ فرنجمشک۔ بادرنجبویہ۔ قاقلہ۔ قرنفل فلفل ہر ایک ایک درم کوٹ کر آب گاجر میں جوش دیں بعدہ صاف کرکے اس میں اضافہ کرلیں مقدار خوراک ۵ سے ۶ اور ۹ ماشہ تک۔

خمیرہ ابریشم سوداوی خیالات فاسدہ اور مالیخولیا کے مختلف اقسام کو مفید ہے۔ خفقان بارد اور بواسیر بادی کو بھی سودمند ہے اور اعضائے رئیسہ یعنی دماغ۔ دل اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔

نسخہ عنبر خالص۔ ورق طلا ہر ایک نیم مثقال۔ ورق نقرہ۔ مروارید ناسفتہ مصطگی ہر ایک دو مثقال۔ بادرنجبویہ پندرہ مثقال۔ گاؤزبان گیلانی ۲۵ مثقال۔ ابریشم خام۔ پہلے ابریشم کو شگاف دیکر اس کو اندر سے کیڑے وغیرہ سے خوب صاف کرلیا جائے۔ اور ایک ہزار تین سو مثقال لوہے کے بجھے ہوئے پانی میں ایک شبانہ روز ابریشم مذکور کو بھگوئیں پھر جوش دیں جب پانی کا تیسرا حصہ رہ جائے تو ابریشم کو نچوڑ کر نکال لیں۔ اور بادرنجبویہ۔ گاؤزبان کو تین رطل پانی میں علیحدہ بھگو کر جوش دے لیں جب ایک رطل پانی باقی رہ جائے تو اُسے ابریشم کے پانی میں ملاکر اس تمام مرکب کی سہ چند شکر سفید ملاکر قوام طیار کریں۔ اور جس مزاج کے موافق کرنا ہو بطریق مذکورہ اس کو بھی کرسکتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۶ اور ۹ ماشہ تک

خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا اس کے بھی مذکورہ بالا خمیروں کی طرح فوائد و منافع ہیں۔

نسخہ عود مصطگی۔ مشک خالص ہر ایک نصف مثقال۔ یاقوت۔ کہربا۔ مرجان۔ یشب ہر ایک ایک مثقال۔ مروارید۔ عنبر اشہب ہر ایک دو مثقال برگ بادرنجبویہ۔ برگ فرنجمشک ہر ایک بیس مثقال۔ ابریشم زرد خام ۹۲ مثقال۔ نبات سفید یک آثار شاہجہانی۔ ابریشم کو سونے یا لوہے کے بجھے ہوئے پانی

میں بھگوئیں پھر جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ رہ جائے۔ خوب مل کر صاف کرلیں۔ اور برگ بادرنجبویہ اور فرنجمشک کو علیحدہ ایک برتن میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہجائے تو صاف کر کے آب مذکورہ کو اسمیں ملادیں۔ اور نبات سفید داخل کر کے قوام طیار کر کے خمیرہ بنائیں اور کفگیر سے خوب رگڑیں۔ پہلے عنبر اور علیحدہ جواہر اور دیگر ادویہ کو حسب معمول اسمیں حل کرلیں۔ خوراک ۵ ماشہ سے ۶ ماشہ یا ۹ ماشہ تک۔

خمیرہ آبریشم | مانع تبخیر ہے۔ دل اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ یہ نسخہ استاذ الاستاد سے میں نقل کرتا ہوں

نسخہ شیرہ آملہ ۱۵ درم برگ گاؤزبان گیلانی ۱۰ درم عصارۂ زرشک ۵ درم۔ صندل سفید ۳ درم طباشیر سفید۔ بہمنین۔ کشنیز خشک۔ پوست بیرون پستہ۔ اودرنا سفتہ۔ کہرباشمعی۔ گل نیلوفر۔ گل گاؤزبان۔ آبریشم مقرض ہر ایک دو درم۔ یاقوت رمانی ۴ دانگ۔ ورق نقرہ تین دانگ۔ کافور قیصوری۔ زر محلول۔ عنبر اشہب ہر ایک دو دانگ۔ مشک تبتی نصف دانگ۔ آب سیب شیریں۔ آب انار شیریں ہر ایک۔ ۲۰ مثقال عرق گلاب عرق بید مشک عرق گاؤزبان ہر ایک پچاس درم قند سفید دو سیر بطریق مذکورہ بالا خمیرہ تیار کریں مقدار خوراک ۵ ماشہ سے ۶ ماشہ یا ۹ ماشہ تک۔

خمیرہ بنفشہ | دماغ کی خشکی کو دور کر کے ترطیب پیدا کرتا ہے قبض کی شکایت کو دور کرتا ہے اور صفراء کو نکالتا ہے۔ درد سینہ اور ذات الجنب اور ذات الریہ میں مفید ہے۔

نسخہ گل بنفشہ لیکر اس کے ڈنٹھل وغیرہ دور کردیں۔ خالص بنفشہ ایک رطل اور تین رطل قند سفید دونوں کو خوب ہاتھوں سے ملیں۔ اور عرق گلاب ذرا چھڑکتے جائیں جب دونوں ایک ذات ہو جائیں تو دھوپ میں رکھدیں۔ تین روز تک پھر ہر روز ہاتھوں سے ملدیا کریں۔ تین روز کے بعد کسی برتن میں حفاظت سے رکھ لیں۔ خوراک دو تولہ سے ۴ تولہ تک۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری | یہ نسخہ حضرت اکمل المحققین افضل المدققین علامہ جناب استاذی سلمہ اللہ کا ہے دل و دماغ کو قوت دیتا ہے قوت حافظہ کو خاص طور سے قوی بناتا ہے۔ طلباء اور دماغی محنت کرنیوالوں کو بہت فائدہ دیتا ہے اور مفرح قلب بے نظیر ہے اور اس کی مداومت تمام قسم کے مالیخولیا اور خفقان کو دور کرتی ہے اور خاکسار نے خود ہزارہا مرتبہ طیار کیا ہے اور جس کو دیا مفید ثابت ہوا۔ ہزارہا مریض اس سے صحت یاب

ہوئے۔ مولوی وجیہ الحسن صاحب مرحوم مدرس کو ایک دماغی مرض ہو گیا تھا۔ اور ضعف دماغ اس درجہ کو پہنچ گیا تھا کہ زبان سے ایک حرف بھی ادا نہیں کر سکتے تھے کوئی سترہ روز انہوں نے اس کو استعمال کیا قوت دماغ اس قدر ہو گئی کہ پھر تمام روز و شب درس میں مشغول رہنے لگے۔ بعد میں خاکسار سے اکثر ملا کرتے تھے۔ پھر انہوں نے کبھی ضعف دماغ کی شکایت مجھ سے نہیں کی۔

نسخہ گاؤزبان گیلانی ۳ درم گل گاؤزبان کشنیز خشک مقشر ابریشم مقرض بہمن سفید صندل سفید تخم بالنگو۔ فرنجمشک ہر ایک ایک تولہ سب دواؤں کو دو سیر پانی میں ایک رات بھگو کر صبح کو جوش دیں جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے تو صاف کر کے نبات سفید ایک سیر شہد خالص پاؤ بھر میں قوام طیار کریں۔ بعد میں عنبر اشہب نیم درم ورق نقرہ۔ ورق طلاء داخل کریں جس قدر زیادہ حل کیا جائے اسی قدر بہتر ہوگا۔ مقدار خوراک ایک درم سے تین درم تک اور جب اس نسخہ میں مروارید ناسفتہ یاقوت۔ زمرد۔ زہرمہرہ ہر ایک ایک مثقال اضافہ کر دیں تو یہ اثر میں تریاق کے قائم مقام ہوگا۔

خمیرہ گاؤزبان حار سادہ | دل و دماغ اور معدہ کے لئے نہایت تقویت دینے والا ہے۔ خفقان اور غشی کا ازالہ کرتا ہے۔

نسخہ کافور دو دانگ مشک تبتی نیم درم زعفران ایک درم گل سرخ۔ برادہ صندل سنبل الطیب اشنہ ہر ایک ۳ مثقال۔ بادرنجبویہ ۵ مثقال گل گاؤزبان ۱۰ مثقال گاؤزبان گیلانی ۲۰ مثقال سوائے تین پہلی چیزوں کے باقی تمام ادویہ کو دو رطل پانی اور گلاب میں بھگو کر بعد میں جوش دیکر صاف کر لیں اور ایک رطل قند سفید ملا کر قوام طیار کریں۔ اور پہلی تین دواؤں کو ملا کر کام میں لاویں مقدار خوراک ۲ سے تین درم تک عرق بید مشک اور گلاب کے ساتھ استعمال کریں۔ اور بعض نسخوں میں سوائے مشک۔ زعفران آب گلاب اور قند سفید کے مذکورہ وزن سے نصف وزن لکھا ہے اور اگر برادہ صندل سفید ۵ مثقال اور پہلی تین دواؤں کو نیم درم کر دیں اور نصف رطل عرق بید مشک بڑھا کر شربت کا قوام طیار کریں۔ بالکل اس طریق سے نہایت عمدہ شربت گاؤزبان طیار کیا جا سکتا ہے۔

سفوف لاجورد | سوداوی مادے کا دافع ہے۔ مالیخولیا بہق اسود۔ جذام اور سوداوی اورام کے لئے

مفید ہے۔ تر اور خشک خارش اور داد کو نافع ہے ماءالجبن کے ہمراہ اس کا استعمال کرنا چاہئیے۔ ہمارے خاندان میں یہ نسخہ اسی طرح معمول رہا ہے۔

نسخہ حجر لاجورد مغسول۔ حجر ارمنی ہر ایک دو ماشہ تخم بادرنجبویہ تین ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد ہر ایک چار ماشہ۔ سناکی۔ گل بنفشہ ہر ایک ۵ ماشہ تخم شاہترہ ۶ ماشہ افتیمون۔ بسفائج فستقی ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھانکر شکر سفید ۴ تولہ ملاکر سفوف طیار کریں۔ مقدار خوراک ایک مثقال اگر حجر ارمنی ۴ ماشہ اور بجائے تخم بادرنجبویہ کے تخم بالنگو اور شکر ہجند اور افتیمون کو کچھ روغن بادام میں ملالیں۔ تو یہ نسخہ سفوف مبارک کا ہو جائیگا۔ سفوف لاجورد کی خوراک ۴ درم سے لیکر ۷ درم تک ہمراہ نیم گرم عرق گاؤزبان شکر سے شیریں کرکے۔ اگر سفوف مبارک کے نسخہ میں ۶ ماشہ سقمونیا کا اضافہ کردیں تو یہ قوی دست آور ہو جاتا ہے۔

شربت جس نے پہلے پہل شربت کو طیار کیا تھا وہ فیثاغورس تھا۔ تمام جمہور اطبار کا اس پر اتفاق ہے۔

شربت اسطوخودوس منضج مواد بلغم وسودا ہے۔ خصوصاً مواد دماغی کو نہایت مفید ہے نسیان اختلاط عقل اور دماغی امراض کو نفع بخشتا ہے۔

نسخہ اصل السوس مقشر۔ پرسیاوشاں۔ اسطوخودوس۔ فاوانیا۔ گاؤزبان خراسانی۔ بادیان تخم کرفس تخم خطمی ہر ایک ۵ درم بنفشہ خشک۔ گلسرخ ہر ایک ۷ درم۔ مویز منقے ۲۰ درم سپستان ۳۰ عدد سب ادویہ کو پانی میں جوش دیں اور صاف کرکے تین رطل شکر طبرزد اور شہد خالص میں قوام کرکے شربت تیار کریں گرم پانی کے ساتھ استعمال میں لاویں۔ خوراک دو تولہ سے ۴ تولہ تک

شربت افتیمون مالیخولیا مراقی کو نافع ہے ضعف معدہ بارد اور سوءالقنیہ کو سودمند ہے مجرب ہے۔

نسخہ سنبل الطیب دو درم۔ تربد سفید۔ غاریقون سفید نرم ہر ایک چار درم افتیمون رومی ۱۰ درم گلسرخ ۲۰ درم تمام ادویہ کو چار رطل پانی میں بھگوکر جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے صاف کرکے قند سفید ایک سو بیس درم میں قوام طیار کریں۔ خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک

شربت گاؤزبان یہ نسخہ میں نے جد امجد مرحوم کی قرابادین سے نقل کیا ہے۔ مالیخولیا مراقی ضعف معدہ بارد اور سوء القینہ کو سودمند ہے۔

نسخہ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ ہر ایک۔ ۳ مثقال عنبر اشہب ڈیڑھ تولہ نبات سفید ایک سیر جہانگیری مشک ایک مثقال گلاب ۱۰ ابوتل بدستور شربت طیار کریں مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک

شربت مسہل یہ شربت والد ماجد کا مجرب اور معمول ہے تمام اقسام مالیخولیا اور مرگی کے لئے مفید ہے۔ مادہ سوداوی اور بلغمی کو خارج کرتا ہے خفقان بارد اور امراض دماغی میں بہت مفید ہے والد ماجد سلمہ اللہ تعالیٰ نے اس کو ان لوگوں کے لئے تجویز کیا تھا جو لوگ کہ مسہل بدمزہ سے نفرت کرتے ہیں۔ دست آسانی سے آتے ہیں

نسخہ عود صلیب۔ غاریقون سفید نرم ہر ایک چھ ماشہ بادیان پرسیاوشان گاؤزبان گیلانی بادرنجبویہ۔ انیسون ہر ایک ایک تولہ بیخ کاسنی گلسرخ۔ اسطوخودوس بسفائج فستقی۔ ہلیلہ کابلی۔ تخم کرفس تخم کشوت۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱۰ تولہ گل بنفشہ۔ عنب الثعلب۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک دو تولہ سناکی ۲ تولہ کشمش ۴ تولہ مویز منقی ۳۰ دانہ دو شبانہ روز پانی میں بھگو کر بعد میں بغیر جوش دیئے چھان لیں۔ اور ترنجبین۔ گلقند۔ نبات سفید ہر ایک پاؤ سیر میں قوام طیار کریں۔ مقدار خوراک ۴ درم سے پاؤ بھر تک مادہ کے انضاج کے بعد اس کو استعمال کرنا چاہئے۔ اگر پینے میں بہ سبب گاڑھا ہونے کے دقت محسوس ہوتی ہو تو بوقت استعمال اس میں کوئی مناسب عرق بھی بقدر ضرورت ملا سکتے ہیں۔

شربت یہ شربت بھی والد صاحب کا مجرب اور معمول ہے ہر ایک قسم کے مالیخولیا میں مفید ہے اور احمد شاہ سلطان کا علاج بھی اسی شربت سے کیا تھا۔ کیونکہ وہ سوداء میں مبتلا ہو گیا تھا۔ اور ہزاروں لوگ اس شربت کی مداومت کرنے سے صحتیاب ہو گئے اور میرے استاد کا یہ ضابطہ تھا کہ بعد از تنقیہ ماء الجبن کے ہمراہ اس کا استعمال کرا دیا کرتے اور گاہے قبل از تنقیہ بغیر ماء الجبن کے بھی۔

نسخہ گاؤزبان گیلانی ۷۰ درم ورق بادرنجبویہ گل نیلوفر تخم فرنجمشک۔ ہلیلہ سیاہ۔ افتیمون بسفائج فستقی۔ برگ فرنجمشک۔ اسطوخودوس۔ ورق سنا کی ہر ایک ۲۰ درم گل بنفشہ پاؤ کم دو درم۔ گلسرخ ۱۰ درم نبات سفید۔ گلاب ہر ایک پاؤ سیر تمام ادویہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں اور

گلاب اور نبات کے ہمراہ توام طیار کریں۔ اگر بجائے نبات ترنجبین و شیر خشت کا اضافہ کرلیں تو زیادہ اچھا ہوگا۔ اور پھر یہ اپنے خواص میں قوی ہوجاتا ہے۔

عرق یہ نسخہ عم مرحوم کا سوداوی امراض اور امراض راس میں معمول تھا۔ تقویت دل اور معدہ کیلئے نہایت نفع بخش ہے اور مانع تبخیر بھی ہے

نسخہ اسطوخودوس ۲۴ تولہ۔ گلسرخ ۵ تولہ موہز منقے گاؤزبان ہر ایک آدھ پاؤ ہلیلہ سیاہ پاؤ بھر کشنیز خشک تین پاؤ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک سیر چار شبانہ روز پانی میں بھگو کر سات سیر عرق کشید کریں۔ خوراک ۱۲ تولہ

عرق یہ بھی منفعت میں مذکورہ بالا عرق کے برابر ہے اور مجرب و معمول ہے۔

نسخہ گل گاؤزبان ایک تولہ گاؤزبان۔ گلسرخ۔ تخم کاسنی ہر ایک دو تولہ شاہترہ ۳ تولہ۔ اسطوخودوس افتیمون پوٹلی بستہ ہر ایک دو مثقال بادرنجبویہ بسفائج۔ درونج عقربی۔ حجر ارمنی۔ گل بابونہ گل سیوتی ہر ایک دو درم ہلیلہ کابلی کشنیز خشک گل نیلوفر ہر ایک ۳ درم دو شبانہ روز پانی میں بھگو کر ۵ سیر عرق کشید کریں خوراک ۱۲ تولہ

عرق دیگر مقوی دماغ و دل ہے۔ اور خاکسار کا مجرب و معمول ہے۔

نسخہ گل کنتیکی یک صد۔ گل سیوتی۔ گل گاؤزبان ہر ایک۔ دو تولہ گل بنفشہ کشنیز خشک ہر ایک نیم پاؤ دو شبانہ روز پانی میں تر رکھیں۔ اور دس سیر عرق کشید کریں۔ اور اگر کسی گرم مزاج کیلئے ضرورت ہو تو حسب حاجت کافور قیصوری کا اضافہ کرلیں۔ بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ اور بعض کافور کے ہمراہ طباشیر سفید بقدر ضرورت زیادہ کرتے ہیں۔ یا اس عرق کو قرص کافور یا قرص طباشیر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ خوراک ۱۲ تولہ

عرق حکیم کاظم علی خان صاحب ہمیشہ اسی نسخہ کو بنایا کرتے تھے اور خاکسار نے بھی اس کو بارہا آزمایا ہے مزے میں نہایت لذیذ اور خوشی پیدا کرتا ہے اور نشاط لاتا ہے۔ مالیخولیا میں خصوصیت سے مفید پڑتا ہے۔ منقول از قرابادین مذکور۔

نسخہ پوست درخت ببول (دھوئے اور پاک کئے ہوئے) دس سیر قند سیاہ کیمن شاہجہانی آب چہار مشک کسی مٹکے میں بند کرکے زمین میں دفن کریں۔ لیکن اس کی تہہ میں گھوڑے کی لید ڈال دیں جب جوش کھا کر منہ تک پہنچ جائے تو ۴ سیر عرق یک آتشہ کشید کریں۔ قرنفل ۶ ماشہ ببباسہ۔ جوز بوا دارچینی۔ سیل خورد۔ خس ہر ایک ایک تولہ برادہ صندل ۲ تولہ گلسرخ ۵ تولہ ایک شبانہ روز مذکورہ بالا عرق میں بھگو کر رکھیں اور دوسرے روز ۲۰ سیر عرق دو آتشہ کشید کریں۔ پھر دوبارہ مذکورہ اجزا نصف وزن لیکر ایک شبانہ روز اس عرق میں بھگو کر پھر بارہ سیر سہ آتشہ عرق کشید کریں۔ اگر تین ماشہ عطر گلاب بھبکہ میں ڈالدیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ بعدہ چند روز کے بعد استعمال میں لاویں۔ اور حکیم محمد جعفر اکبرآبادی عرق کشید کرنے کے ۴ روز بعد اس عرق کو خفقان ضعف قلب۔ مالیخولیا مراقی اور عام کمزوری میں مریض کو دیا کرتے تھے۔ اس طرح کہ یہ عرق ہمراہ گلاب اور نبات سفید گرم کرکے پھر سرد کرکے مریضوں کو استعمال کرایا کرتے تھے اس طریق سے کہ نصف یا ۲/۱ شراب کو کسی چینی کے برتن میں ڈالکر نبات اور گلاب ہر ایک چار تولہ کو اسمیں محلول کر دیتے پھر شراب کو جو علیحدہ چینی کے برتن میں ہوتا تھا۔ آگ دیدیتے تھے۔ جب اس میں آگ لگ جاتی تھی تو نبات اور گلاب کے محلول کو اس میں ڈال دیتے تھے۔ اور چمچہ سے ہلاتے رہتے تھے یہاں تک کہ جب سرد ہو جاتی استعمال میں لاتے۔ کھانے کے چار پانچ گھنٹہ بعد اکثر دیا کرتے تھے۔

ماء الجبن ماء الجبن کے استعمال کا طریقہ اور اس کے دیگر فوائد کو بہ تفصیل ہم نے ایک علیحدہ رسالہ میں ذکر کیا ہے۔ لیکن جس طرح سالار حکماء افتخار اطباء استعمال فرمایا کرتے تھے وہ طریق بہت ہی مفید ہے۔ وہی میں بھی اس جگہ رقم کرتا ہوں۔

نسخہ شیر بز ۵۰ مثقال۔ اس کے متعلق چند شرائط ہیں (۱) بکری کا رنگ سرخ ہو۔ اگر سرخ نہ مل سکے تو پھر قلیل السوداء یعنی کمیت رنگ کی ہو (۲) عمر میں جوان ہو۔ دو سے زیادہ بچے نہ جنے ہوں۔ (۳) ازرق چشم ہو (۴) صحیح البدن تندرست اور بے عیب ہو (۵) اس کو بیاہے ہوئے ۴۰ روز کا عرصہ گذر چکا ہو (۶) جس کا دودھ لینا مقصود ہو تو اس کو چند روز قبل عنب الثعلب۔ شاہترہ۔ جو۔ کاسنی اور بقولات باردہ کھلا لینی چاہیئے (۷) ماء الجبن میں جو خاص بات ہے۔ وہ

وہ بکری کی خوراک ہو اس دودھ کو چاندی یا پتھر یا تانبے کے قلعی شدہ برتن میں ڈالکر دھیمی آنچ پر جوش دیں تیسرے یا چوتھے جوش پر سکنجبین خوب ترش یا سرکہ انگوری ایک تولہ یا آب لیموں یا غورہ اور کچھ نمک لاہوری ڈال دیں تاکہ دودھ پھٹ جائے۔ بعض اطباء فرماتے ہیں کہ اگر سرکہ میں افتیمون۔ ہلیلہ سیاہ اور نمک ایک رات بھگو کر صبح کو چھان کر استعمال کریں تو بہتر ہے۔ جب دودھ پھٹ جائے تو نیچے اتار لیں۔ اور تین تہ کی صافی میں اس کو چھان کر قدرے نمک ملاکر ایک دو جوش اور دیں اور صاف کرکے شربت نیلوفر یا جو شربت طبیب مناسب سمجھے اضافہ کرکے استعمال کرانا شروع کردے۔ ہاں! اثنائے جوش میں دودھ کو انجیر کی لکڑی اگر یہ نہ مل سکے تو خرما کی لکڑی کی چھال دور کرکے اس سے برابر چلاتے رہیں۔ اور لکڑی کا سرا آگے سے چار شاخہ کرلیا جائے تاکہ دودھ میں حرکت کافی طور سے ہوسکے۔ اور اس میں دو فائدے ہیں (۱) دودھ سے مائیت اچھی طرح علیحدہ ہوجائے گی (۲) اس طریق سے اس میں دست لانے کی قوت بڑھ جائے گی۔ ہر روز ایک یا دو دام زیادہ کرتے جائیں یہاں تک کہ ڈیڑھ رطل تک پہنچادی جائے۔ ہاں بحسب قوت مریض اس سے کم اور زیادہ بھی کرسکتے ہیں۔ ماءالجبن کا استعمال ۲۰ روز یا اکیس روز یا طبیب کی رائے پر اس سے کم و زیادہ بھی ہوسکتا ہے۔ اگر طبیب ضرورت محسوس کرے تو قبل از استعمال ماءالجبن تنقیہ کرائے تو بہتر ہوگا۔ اور اس کے ایک ہفتہ بعد یا چوتھے یا پانچویں روز ماءالجبن شروع کرایا جائے۔ اور سفوف لاجورد اور شربت معمولہ اور حب افتیمون (جس کا نسخہ امراض سوداوی میں گذر چکا ہے) اور سفوف چوب چینی (جس کا نسخہ جرب اور سعفہ کے بیان میں آگے آئے گا) یہ چیزیں ماءالجبن کے ہمراہ استعمال کرانی چاہئیں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو اور اتفاقاً تنقیہ پورا نہ ہوا ہو تو اثنائے استعمال ماءالجبن کے آٹھویں دسویں یا بارھویں روز مغز فلوس شیرخشت۔ ترنجبین۔ پینے کے وقت ماءالجبن میں ڈالکر کسی سفوف یا حبوب کے ہمراہ اسکو پی لینا چاہئے اور کبھی صرف تلیین مقصود ہوتی ہے تو شیرخشت اور ترنجبین دیتے ہیں۔ اگر تحلیل ریاح منظور ہو۔ اور مزاج بھی اس کا مقتضی ہو تو گلقند دیا کرتے ہیں۔

اگر کسی کو بکری کا دودھ مذکورہ بالا اشیاء سے پھاڑتے میں بسبب نزلہ یا دیگر عوارض کے گریز ہو

تو وہ صرف بکری کے حپتہ کو استعمال کرسکتا ہے۔ طریق یہ ہے کہ بکری کا حپتہ لیکر اس کو نمک وغیرہ سے خوب صاف کر کے سوکھا کر رکھلے اور بکری کے دودھ کو جوش دے اور بقدر ے حپتہ پسا ہوا ابلتے ہوئے دودھ میں ڈال کر نیچے اتارے۔ جب دودھ جم جائے تو اس کو چاقو سے تراش کر نمک ملاکر تین تہ کی صافی میں باندھ کر لٹکادے۔ اور نیچے برتن رکھدے تاکہ اس میں سے پانی ٹپک ٹپک کر برتن میں گرتا رہے صبح کو اس پانی کو جوش دیکر جب اس پر جھاگ آجاوے اتار کر نیم گرم استعمال کرے۔ اور سنگدان مرغ سے بھی دودھ کو پھاڑا جاسکتا ہے۔ ہم نے اس کو اپنے رسالہ میں خوب وضاحت سے بیان کیا ہے۔

مریض کو چاہئے کہ جو ماء الجبن پینا ہو۔ اس کے تین حصے کرے۔ پہلے ایک حصہ کو پی کر تھوڑی دور تک چلنا شروع کردے یہاں تک پسینہ آنا شروع ہو جائے۔ بعض نے اس حد کو سو بعض نے ۔ہم قدم تک معین کیا ہے۔ باقی دو حصوں کو بھی مذکورہ بالا طریق سے استعمال کرے۔ ماء الجبن نیم گرم استعمال کرنا چاہئے چونکہ اس میں رطوبت بہت زیادہ اور گرمی معتدل ہوتی ہے اس لئے اس کے پینے کے بعد غذا کچھ دیر میں کھانی چاہئے۔

غذا۔ شوربا قلیہ چاولوں کے ہمراہ یا پلاؤ بے گوشت یا باگوشت استعمال کرنی چاہئے۔ چاولوں کو آب سبوس گندم یا آب بادیان میں بھگوکر اور صاف کرکے پکائیں تاکہ سُدّے اور لزوجت پیدا نہ کرے۔ دوران استعمال ماء الجبن اگر روٹی بالکل نہ کھائی جائے تو بہت بہتر ہے۔

پرہیز۔ لبنیات بغلطات کھٹی اور میٹھی چیزیں۔ اور بقولات سے پرہیز لازم ہے اور تمام حرکات متعبہ اور عوارض نفسانی مثلاً رنج وفکر غم وغصہ سے احتراز کرنا چاہئے۔ بلکہ کوئی تفریح کا سامان مہیا کرنا چاہئے مالیخولیا کے لئے جو ماء الجبن زیادہ مناسب اور مفید ہے وہ بکری کے دودھ کا ہے اگر نہ مل سکے تو گائے کے دودھ سے اور اونٹ کا دودھ اگر سدے ہوں اور استسقا بھی ہو تو زیادہ مناسب ہے۔

زمانہ بہتر وقت ماء الجبن کے استعمال کا وہ ہے جو حرارت اور برودت میں معتدل ہو اور جو مغز جب قرطم سے ماء الجبن بناتے ہیں وہ یہ طریقہ ہے کہ مغز حب قرطم دو اوقیہ لیکر قدرے کوٹ کر دو رطل ابلتے ہوئے دودھ میں ڈالکر انجیر کی لکڑی سے چلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ دودھ پھٹ جائے اور نیچے اتار کر سرد

ہونے دیں بعدازاں دستہ کی صافی میں ڈالکر کسی اونچی جگہ لٹکا کر نیچے برتن رکھدیں کہ پانی ٹپک ٹپک کراس میں گرتا رہے۔ اس پانی میں قدرے نمک ملاکر جوش دیں۔ جب جھاگ آجائیں اتار کرکسی مناسب دوائی کے ساتھ استعمال کریں۔ تمام حکماء و اطباء اس پر متفق ہیں کہ ماءالجبن سب مسہلات سے زیادہ نافع مسہل ہے اور باوجود اسہال لانے کے خود جزو بدن بھی ہوتا جاتا ہے

ماءالجبن کے خواص ماءالجبن مندرجہ ذیل امراض میں مفید ہے۔ امراض سوداویہ امراض حارہ۔ اورام۔ جذام۔ داءالفیل۔ یرقان۔ حرقت بول ضعف گردہ۔ سنگ گردہ سوزش مثانہ۔ قروح مثانہ اور دیگر نئے یا پرانے بدن کے قروح میں۔ اور بچی اچھلنے ظلمت بعبر بستنقیقہ۔ مواد کا آنکھ یا پلکوں کی طرف گرنا۔ استسقاء۔ حرارت جگر۔ ضعف بدن۔ تر و خشک خارش۔ کلف۔ غرض ان تمام امراض میں نہایت نفع بخش ہے۔ قروح مثانہ کے لئے جب اس کو استعمال کیا جائے تو اس میں نمک نہ ملایا کریں۔ اس کو غور سے پڑھو اور بوقت علاج پوری مستعدی سے اس کے قواعد پر عملدرآمد کرو۔

ماءاللحم یہ ایک طرح کی غذا ہے۔ جو مقوی دل و دماغ اور ارواح ہے۔ خون صالح پیدا کرتی ہے اور عام کمزوری کے لئے نہایت درجہ نافع ہے۔ سریع التغذیہ ہے خصوصاً جب اسمیں پینے کے وقت قدرے شراب ملالی جائے۔ رئیس الجماعۃ فرماتے ہیں کہ گوشت اگرچہ خالص غذا ہے لیکن علاج میں اس کا پانی ضعف قلب میں پورا پورا دخل رکھتا ہے۔ ماءاللحم کے لئے بہتر گوشت ایک سال کے برہ کا ہے اور بعض مزاجوں میں چکور اور مرغ کا۔ اور بہتر یہ ہے کہ گوشت بڑا ور گوشت پرند کو ایک ساتھ جمع نہ کریں۔ لیکن اکثر حذاق کا اس پر اجماع ہوگیا ہے اور اب یہ گویا ایک ایسی شریعت ہے کہ اس پر عمل ہونے سے پہلے یہ منسوخ ہوگئی ہے۔ ماءاللحم کے لئے گوشت بکری کے بچے کی گردن کا اور چوزہ مرغ کا لیا جائے۔ کیونکہ یہ بہت لطیف اور معتدل الحرارۃ ہوتا ہے۔

ماءاللحم مرکب یہ افضل المحققین اکمل المدققین والد ماجد سلمہ اللہ تعالیٰ کی بیاض سے میں نے نقل کیا ہے۔ مالیخولیا اور ضعف دل کیلئے نافع ہے اور بدن کی عام کمزوری کیلئے نہایت ہی مفید چیز ہے۔

نسخہ مرغ ۳ عدد۔ کبوتر ۹ عدد تیتر اور بٹیر ہر ایک پندرہ پندرہ عدد کنجشک نر ۵۰ عدد

زرشک پاؤ سیر آب سیب شیریں۔ آب بہ شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب ناشپاتی ہر ایک ایک سیر کشنیز خشک گلسرخ۔ اسطوخودوس۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بالنگو ہر ایک ۳ تولہ ابریشم مقرض۔ صندل سفید سائیدہ۔ عود غرقی۔ پوست ترنج ہر ایک ۴ تولہ۔ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر ہر ایک ۶ تولہ۔ برگ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۹ تولہ گلاب ایک سیر عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزبان عرق نیلوفر ہر ایک دو سیر۔ قرنفل۔ دارچینی۔ ہر ایک ایک تولہ مشک تبتی زعفران ہر ایک ۹ ماشہ عنبر اشہب طباشیر ہر ایک ۵ ماشہ الائچی خورد تین ماشہ حسب قاعدہ طیار کریں۔ اور اگر گرم مزاج والے کے لئے طیار کریں تو اسمیں تھوڑا سا کافور بھی اضافہ کردیں

معجون افتیمون | منقی بدن اور دماغ ہے بلغم اور سودا کی مخرج ہے جنون اور مالیخولیا کیلئے مفید ہے

نسخہ افتیمون اقریطی۔ بسفائج فستقی پوست تراشیدہ۔ سنا مکی۔ غاریقون سفید۔ تربد سفید مجوف مدبر ہر ایک ۵ درم۔ گاؤزبان گیلانی۔ اسطوخودوس ہر ایک ۳ درم۔ برنج کابلی مقشر بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ حجر ارمنی۔ لاجورد ہر ایک دو درم خربق سیاہ یک درم کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند میں معجون طیار کریں مقدار خوراک ۷ درم سے دس درم تک۔

معجون نجاح | نجاح کے معنی فلاح اور نجات کے ہیں۔ سوداوالوں کو نافع ہے۔

نسخہ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ایک درم۔ بسفائج فستقی۔ افتیمون۔ اسطوخودوس تربد سفوف مجوف خراشیدہ ہر ایک پانچ درم کوٹ چھان کر شہد میں معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک پانچ درم۔ اگر چاہیں کہ اسہال میں زیادہ قوی ہوجائے۔ تو ہر ایک خوراک میں غاریقون نرم سفید حجر ارمنی ہر ایک نیم مثقال خوب پیس کر ملادیا کریں۔

معجون | مالیخولیا مراقی میں مفید ہے۔ منقول از نجیبی۔

نسخہ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ گلسرخ۔ بہمنین۔ کشنیز خشک مساوی مقدار میں لے کر سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب سیب شیریں میں ملاکر معجون تیار کریں مقدار خوراک ۳ درم

معجون مفرح | سید اسمعیل جرجانی نے اس نسخہ کو اپنے ذخیرہ میں مالیخولیا مراقی کے علاج میں ذکر کیا ہے۔

نسخہ بادرنجبویہ۔ پوست زرد اترج۔ قرنفل۔ مصطگی رومی۔ قرفۃ الطیب۔ جوزبوا۔ قاقلہ

نارمشک ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ زرد نباد ۔ درونج عقربی ۔ زعفران ۔ تخم بالنگو ۔ فرنجمشک ہر ایک ۲۰ درم مشک تبتی ۱۰ دانگ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر رکھیں ۔ بعدازاں پوست ہلیلہ کابلی ۵۰ درم آملہ منقی ۵۰ درم ہر دو کو دو سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب پانی نصف رہ جائے تو نیچے اتارلیں اور ملکر چھان لیں ۔ بعدازاں نصف سیر شہد خالص میں اس صاف شدہ پانی کو ڈال کر قوام طیار کریں ۔ تمام دواؤں کو قوام میں ڈال کر معجون طیار کریں ۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ۔

معجون مفرح | یہ نسخہ میں نے شرح حکیم علی سے نقل کیا ہے ڈر و فکر کو رفع کرتی ہے ۔ خیالات پریشان برے تفکرات اور تمام امراض سوداویہ کو مفید ہے ۔ مفرح ہے اور رنگ کو نکھارتی ہے اور فہم کو درست کرتی ہے ۔

نسخہ مشک ۱/۲ مثقال ۔ بادرنجبویہ ۔ پوست ترنج ۔ قرنفل بصفگی ۔ زعفران ۔ خرفہ ۔ بہیل بوا بہمنین ۔ زرنباد ۔ درونج ۔ وج ۔ نارمشک ۔ سک ہر ایک ایک مثقال کوٹ کر کسی ریشم کے کپڑے میں چھان کر رکھیں ۔ آملہ ۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ۳۰ عدد دونوں کو تین رطل پانی میں جوش دیں ۔ جب نصف رہ جائے ۔ چھان کر ایک رطل شہد خالص میں قوام طیار کریں ۔ اور باقی ادویہ ملاکر معجون طیار کریں ۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ۔

مفرح بارد | مرزا علی نقی موسوی نے لکھا ہے کہ میں نے اس نسخہ کو کئی دفعہ بنایا اور بہت مفید پایا ۔ یہ نسخہ میرا مجرب ہے ضعف قلب ۔ خفقان ۔ خیالات پریشان اور مالیخولیا جو سودا محترق سے ہو ۔ نافع ہے نیز جو صفرا اور خون محترق سے ہو اس کو بھی مفید ہے علویخاں کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے ۔

نسخہ زرشک منقی ۱۲ درم ۔ تخم خرفہ مقشر ۸ درم ۔ طباشیر سفید ۔ بہمن سفید ۔ گلسرخ ۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۴ درم ۔ یاقوت سرخ رمانی ۔ مروارید ناسفتہ ۔ کہربا شمعی ۔ بسد ۔ صندل سفید ۔ کشنیز خشک مقشر ہر ایک دو دو درم گل ارمنی مغسول ۱۰ درم ۔ بہمن سرخ ۔ ورق طلا ۔ ورق نقرہ پوست بیرون پستہ ابریشم مقرض ہر ایک ایک درم عنبر اشہب ایک درم سے ایک مثقال تک شربت اترج ۔ قند سفید بقدر ضرورت بطریق معمول معجون طیار کریں ۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک

مفرح دلکشا سوداوی وساوس ۔ مالیخولیا ضعف قلب اور خفقان کو زائل کرتی ہے اور مقوی دل ہے اور نشاط پیدا کرتی ہے حکیم علویخان کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ عنبر اشہب ۔ درونج عقربی ۔ ورق نقرہ ہر ایک نیم مثقال لعل بدخشی ۔ عود قماری خام ۔ یاقوت رمانی ۔ یاقوت زرد ہر ایک ایک مثقال ۔ زرنباد ۔ کافور قیصوری ہر ایک نیم درم کہربا شمعی زیتب سبز ۔ قرنفل ۔ کبابہ چینی ۔ بہمن سرخ ۔ دارچینی ۔ ساذج ہندی ہر ایک ایک درم ۔ بسد ۱۔ درم بہمن سفید کشنیز خشک مقشر ۔ گل ارمنی مغسول ۔ طباشیر سفید ہر ایک دو درم ۔ مروارید ناسفتہ تخم بادرنجبویہ ۔ پوست زرد اترج ۔ پوست بیرون پستہ ۔ صندل سرخ صندل سفید ۔ گلسرخ ۔ تخم فرنجمشک ہر ایک ۳ درم گل گاؤزبان آملہ منقی ہر ایک ۵ درم ۔ عصارہ زرشک ۱۰ درم زعفران ایک دانگ ۔ مشک تبتی ۱۔ دانگ شربت اترج آدھ سیر شربت سیب اصفہانی چالیس مثقال شربت بہ اصفہانی ۲۰ مثقال بہ طریق معمول معجون طیار کریں ۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ مرزا محمد رضا والد سلیمان غفر اللہ لہما نے تحریر فرمایا ہے ۔ حار مزاج والوں کی قوت باہ کے لئے نہایت مفید پایا ۔ اور تفریح کے لئے بے نظیر چیز ہے ۔

مفرح یاقوتی مالیخولیا کی اصلاح کرتی ہے ۔ دماغ اور دیگر اعضاء رئیسہ اور معدہ کو تقویت بخشتی ہے اور نہایت مفید ہے ۔ اور صفات اس کے بیشمار ہیں ۔ لیکن میں نے صرف اسی پر انحصار کیا ہے ۔ منقول از قادری ۔

نسخہ عقیق ۔ ورق طلا ۔ حجر لیشب ۔ ساذج ہندی ۔ زرنباد ۔ درونج عقربی زرشک ہر ایک ۱۔ درم صندل سرخ ۔ گل مختوم بادرنجبویہ بہمن سفید ہر ایک دو درم ۔ حجر لاجورد لعل ۔ کہربا نیلوفر زرشک ۔ کشنیز خشک ۔ عود ۔ پوست ترنج ۔ گاؤزبان بہمن سرخ ۔ زراوند ۔ تخم کاسنی ۔ ابریشم سوختہ کافور عنبر اشہب ۔ ہر ایک ۳ درم ۔ مروارید ناسفتہ ۔ طباشیر گلسرخ ہر ایک ۶ درم شیرہ آملہ پوست ہلیلہ ۔ شربت بہ شیریں ہر ایک ۱۸ درم گلاب شکر طبرزد ۔ شربت سیب ۔ آب انار شیریں ہر ایک ۳۶ درم ۔ ہلیلہ کو جوش دیکر اس کا پانی نکال لیا جائے ۔ بعد ازاں اس کا پانی اور تمام شربت اور شکر وغیرہ

باہم ملاکر قوام طیار کریں اور تمام مذکورہ ادویہ کو باریک کوٹ کر اس میں ڈال کر معجون طیار کریں۔
مقدار خوراک ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔

مفرح یاقوتی معتدل

مالیخولیا والوں کو نافع ہے۔

نسخہ کہربا شمعی۔ لاجورد مغسول۔ بادرنجبویہ۔ ساذج ہندی۔ بسباسہ۔ اسطوخودوس بہمن سرخ۔ زعفران ہر ایک دو مثقال ابریشم مقرض۔ قرنفل ہر ایک ۲ مثقال یاقوت سرخ رمانی یاقوت زرد۔ لعل بدخشی۔ زمرد کہنہ۔ یشب سبز۔ فادزہر معدنی خطائی۔ مروارید ناسفتہ۔ پوست بیرون پستہ۔ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر۔ عود قماری۔ عنبر اشہب بہمن سفید۔ ہر ایک چار مثقال۔ تخم فرنجمشک طباشیر سفید ہر ایک ۵ مثقال۔ شیرہ آملہ منقی۔ پوست بلیلہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۱ مثقال مشک تبتی دو درم۔ جوزبوا۔ قاقلہ کبار۔ ہر ایک ۲ درم ورق طلا محلول ورق نقرہ محلول ہر ایک ۴ درم۔ دارچینی ۵ درم۔ صندل سفید۔ عصارہ زرشک ہر ایک ۵ ادرم۔ شربت سیب شیریں ۲ رطل نبات سفید تمام دواؤں سے دوگنی۔ شہد خالص نبات کا نصف وزن بطریق معمول طیار کریں اور بعض نسخوں میں شربت حماض ایک رطل عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک ہر ایک ۲ رطل گلاب ۴ رطل بھی ہیں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ۔

یاقوتی

یہ یاقوتی جد امجد مرحوم کی معمول تھی۔ فضلات محترقہ کی مخرج مالیخولیا مراقی کی دافع اور دیگر رطوبات کدرہ اور سوداوی جو دل، جگر اور معدہ میں باعث مراق ہوتے ہیں ان کو نکالتی ہے اور اعضائے رئیسہ کو قوت بخشتی ہے۔ حرارت عزیزیہ کو برانگیختہ کرتی ہے۔ مقوی باہ ہے اور رنج و فکر کو دور کرتی ہے۔ بے نظیر چیز ہے۔

نسخہ ورق نقرہ ورق طلا عنبر اشہب۔ مشک تبتی ہر ایک ۲ مثقال۔ لاجورد مغسول تخم بادرنجبویہ۔ قرفہ۔ طباشیر۔ نارمشک۔ قاقلہ۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی ہر ایک ۱½ مثقال ریوند چینی ۴ مثقال یاقوت رمانی لعل شفاف ہر ایک ۵ مثقال۔ بسد احمر۔ مروارید ناسفتہ کہربا شمعی گاؤزبان مصطگی۔ تخم خرفہ سیاہ۔ تخم فرنجمشک۔ تخم خیار۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ۳ مثقال

تخم کاسنی ۱۰ مثقال، صندل سفید، گلاب سودہ۔ عود غرقی ہر ایک ۲ ½ مثقال عرق بید مشک گلاب ہر ایک ایک بوتل، آب انار شیریں آدھ سیر، شربت سیب شیریں، نبات سفید ہر ایک ایک سیر، شہد خالص ۵ سیر۔ بطریق مقرر معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ۔

باب چہارم

فالج۔ لقوہ۔ مرگی۔ سکتہ۔ خدر۔ اختلاج۔ اور دیگر

دماغی امراض کے علاج میں

اصول عامہ | ابتدا میں ہم ان ضروری باتوں کا ذکر کرتے ہیں۔ جو طبیب کو پہلے خوب ذہن نشین کر لینا چاہئیں۔ (۱) فالج۔ خدر۔ اختلاج۔ رعشہ اور تشنج میں طبیب کو مؤخر دماغ کی طرف توجہ کرنی چاہئے (۲) ابتدا میں قوی ادویات کا ہرگز استعمال نہ کرنا چاہئے۔ بلکہ چوتھے یا ساتویں روز تک تاخیر کرنی چاہئے اگر بیماری کا حملہ بہت قوی ہے۔ تو اس صورت میں چودہویں روز تک تاخیر کرنی چاہئے۔ (۳) ایسے وقت میں حقنہ کرنے میں کوئی خطرہ نہیں ہے (۴) چودہویں روز قوی ادویات سے استفراغ زیادہ مناسب ہوگا۔ (۵) لقوے اور فالج والے کو پہلے دو تین روز تک ماء العسل پلانا چاہئے اور اگر وہ برداشت کر سکے تو ماء العسل چودہ روز تک بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ رئیس الجماعۃ نے گرم مزاجوں میں ماء الشعیر کو بھی استعمال کرایا ہے (۶) اگر چودہ روز تک انتظار نہ کر سکے تو گوشت کبوتر اور اس طرح کے دیگر جانوروں کے لحوم اور مناسب مصالحہ کے ساتھ دینے شروع کریں اور ان مریضوں کو بھوکا اور پیاسا رکھنے کی کوشش کریں۔ چلغوزہ کا نقل اس میں خصوصیت سے مفید ہے (۸) لیکن کثرت شراب تازہ اور تیز سرکہ بیحد مضر ہیں (۹) اگر کسی عضو پر چوٹ لگنے سے فالج ہو جائے تو مقامی طور پر بھی اس عضو پر ادویات کا استعمال کرنا چاہئے اور مبدء عصب پر بھی جہاں سے عصب نکلکر اس عضو کی طرف آتا ہے لیکن ایسے فالج کے اچھے ہونے کی کم امید کی جاتی ہے (۱۰) استفراغ کے بعد عضو مفلوج کے عضلات

پر تنگ منہ کی خالی سینگیاں کھچوانا چاہئے اور ان میں آگ زیادہ ڈالنی چاہئے - اور خوب زور سے چوسیں
اور جلد ہی جلدی اُتار لیں (۱۱) سینگیاں مختلف جگہ پر لگانی چاہئیں لیکن استرخار کی صورت میں ایک
ہی جگہ پر لگوانی چاہئیں (۱۲) اس کے بعد زفت صمغ صنوبر اور ادویہ حارہ کا استعمال شروع کرنا چاہئے
(۱۳) پورے استفراغ کے بعد حمام کرنا چاہئے - اور کافی عرصہ تک مریض کو اس میں ٹھہرانا چاہئے اور اس
کے اوپر خوب پانی بہانا چاہئے - (۱۴) عصبی امراض میں جب اس طرح کا اشتباہ پیدا ہو جائے کہ آیا رطب
ہے یا یابس تو غور کرنا چاہئے اور معلوم کرنا چاہئے کہ اگر ایک دفعہ عارض ہوا ہے تو رطب ہے (۲) اگر تیل جلدی سے
خشک کرتا ہے تو یہ سمجھنا چاہئے کہ یابس ہے ورنہ رطب ہے - اور اکثر اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ تندرست
جانب آگ میں رکھی ہوئی ہے اور طرف مفلوج بالکل سرد جیسے برف میں ڈوبی ہوئی ہے (۱۵) جس کو
چوتھیا بخار آتا ہو اُسے تشنج بہت کم لاحق ہوتا ہے (۱۶) بقراط کا قول ہے کہ جو بخار تشنج کے بعد عارض
ہو وہ بہ نسبت اس کے اچھا ہے کہ جو تشنج بخار کے بعد عارض ہو (۱۷) اور جب پسینہ آئے (خواہ وہ پسینہ
شدت درد کی وجہ سے یا علاج کی وجہ سے) اس کو تولیہ سے خوب پونچھ دینا چاہئے - بدن پر ہی نہ سوکھنے
دینا چاہئے - ورنہ باعث اذیت اور مضر ہوگیا (۱۸) کزاز میں بہ نسبت تشنج کے علاج میں جلدی کرنی چاہئے -
(۱۹) کزاز رطب کے ہمراہ اگر بخار ہو جائے تو اکثر وہ کزاز کو خود ہی زائل کر دیتا ہے (۲۰) لقوے والے کو شیشہ
جلی دکھانا نہایت مفید ہے (۲۱) عصبی امراض میں بارش کے پانی کا استعمال زیادہ بہتر ہے (۲۲) جب تمام
بدن میں اختلاج واقع ہو جائے تو اس سے لقوے کا اندیشہ ہوتا ہے (۲۳) اور جو اختلاج شراسیف کے
نیچے ہوتا ہے وہ ورم حجاب حاجز پر دلالت کرتا ہے (۲۴) مذکورہ امراض میں نفاخ اور سرد اغذیہ سے
پرہیز نہایت ضروری ہے (۲۵) سکتہ دموی میں جس کی علامات چہرے کا سرخ ہونا - وداجین
اور ماتھے کی رگوں کا ابھرنا ہے اس میں قیفالین اور ودAجین اور صافن کی فصد کروانا چاہئے - اور
پنڈلیوں پر پچھنے لگانے بھی مفید ہیں (۲۶) سکتہ بلغمی میں پہلے شحم حنظل قنطوریون اور اسی طرح کی چیزوں
سے حقنہ کرنا چاہئے اور مرغ کے پر کو روغن میں چرب کر کے منہ میں داخل کرنا چاہئے تاکہ قے اور اجابت ہو جائے
اور توے کو گرم کر کے اس کے سر پر رکھیں اور کندش - قرنفل - جند بیدستر اس کو سونگھائیں اور تریاق یا دیگر

مناسب دوائیں شہد میں ملاکر کھلائیں۔ دھنی ہوئی روئی مریض کی ناک کے سوراخ پر اور پانی سینے پر ڈالکر سکوت اور میت کے درمیان فرق کیا جا سکتا ہے اور دیہ کی شریان کی حرکت سے بھی معلوم کیا جاتا ہے۔ اگر سکوت کی تپلی میں آدمی کی شبیہہ معلوم ہو جائے تو جاننا چاہئے کہ آدمی زندہ ہے۔ ورنہ مردہ۔ جالینوس کا قول ہے کہ سکوت کے دفن کرنے میں کم از کم ۲۴ گھنٹے تک تاخیر کرنی چاہئے۔ تاکہ اس کی حالت کا اچھی طرح اندازہ کیا جا سکے (۲۷) مرگی والے کو مندرجہ ذیل اشیاء سے قطعی پرہیز کرنا چاہئے۔ لحوم۔ اغذیہ غلیظہ حلویات۔ وسومات۔ بقولات خاص کر کرفس اور تیز اشیاء اور تبخیر پیدا کرنے والی سے بھی اور سخت خوف سے اور سخت غصے سے بھی اجتناب چاہئے۔ اور سرد پانی سے بھی نہ نہانا چاہئے ہاں سر پر داغ دینا اور سینگیاں لگوانا مصروع کے لئے مفید ہے اور جب کسی عضو میں کچھ اینٹھن وغیرہ معلوم ہو تو فوراً کسی مناسب تیل سے اس جگہ کو مالش کر کے سیدھا کر دیں (۲۸) جو دوار خون کی زیادتی کے سبب سے ہوا ہو اسمیں پہلے قیفال کی فصد کرنی چاہئے اس کے بعد کان کے پیچھے کی رگ کو کھولدینا چاہئے اور اگر کسی دوسرے اخلاط کے سبب سے عارض ہوا ہو تو حب ایارج (جس کا نسخہ پہلے لکھا جاچکا ہے) یا کوئی اور دیگر حبوب وغیرہ سے تنقیہ کر دینا چاہئے (۲۹) سدر اور دوار جو خلو معدہ کے سبب سے عارض ہو اس میں چند لقمے رب انار یا رب بہ یا کسی دیگر مناسب رب میں تر کر کے کھا لینا مفید پڑتا ہے (۳۰) سبات اگر برودت خارجی کی وجہ سے حادث ہوا ہے اس کے لئے بہتر علاج تسخین دماغ ہے یعنی اسمیں معجونات اور نطولات حارہ کا استعمال زیادہ انفع ہے اور اگر خون کی زیادتی کے سبب سے عارض ہوا ہے تو اسمیں فصد اور پچھنے مناسب ہونگے اور حقنہ اور لطیف اغذیہ کا استعمال مفید ہوگا اور اگر رطوبت مع مادہ کے اس مرض کی موجب ہوئی ہے تو مادہ کا تنقیہ نہایت ضروری ہے اس کے بعد ضمادات حارہ کا استعمال کرنا چاہئے لیکن تیلوں کے لگانے سے پرہیز کرنا چاہئے (۳۱) حمق اور رعونت کا علاج دماغ کے تسخین اور ترطیب سے کرنا چاہئے۔

اگر باعث مرض صرف یبوست ہو اور اگر مادی ہو تو پھر تحلیل اور استفراغ کرنا چاہئے۔

اطباء فرماتے ہیں۔ دماغی امراض میں جو رطوبت کی وجہ سے ہوئے ہوں بھوک اور پیاس کا برداشت کرنا زیادہ نافع ہوتا ہے۔ خاص کر رات کا کھانا تو بالکل ترک کر دینا چاہئے۔ جالینوس کا مقولہ ہے کہ جس وقت کسی بچے کو سبز پیشاب آتا ہو تو یہ علامات عموماً فالج اور تشنج کی ہوتی ہیں۔ نیز یہ بھی کہا جاتا

ہے کہ جو لقوہ چھ مہینے تک قائم رہے تو اس کے علاج کی امید نہیں کی جاسکتی ۔ اور سب سے مشکل العلاج وہ رعشہ ہوتا ہے جو بائیں طرف سے شروع ہو کیونکہ یہ جانب کمزور ہے اور بائیں جانب خون جلدی نہیں پہنچتا ہے۔ تمام بدن کا سن ہو جانا قاتل ہے۔ اگر کسی زخم کے ہو جانے کے بعد تشنج عارض ہو جائے تو یہ ہلاکت پر دلالت کرتا ہے۔ بقراط کا مقولہ ہے جس کو بلوغ سے پہلے مرگی کا مرض ہو جائے تو یہ مرض رفع ہو سکتا ہے اور جس کو پچیس برس کی عمر کے بعد ہوئی ہو تو پھر تمام عمر رہتی ہے۔ زائل نہیں ہوتی۔

اطریفل اسطوخودوس بلغمی اور سوداوی امراض کو سودمند ہے معدے اور دماغ کو اخلاط غلیظہ سے پاک کرتا ہے۔ مرگی مالیخولیا۔ بہق اور برص کو نافع ہے اور اس کی مداومت بالوں کو سفید ہونے سے روکتی ہے اور رطوبت کو دفع کرتی ہے۔

نسخہ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقی۔ سنائی۔ تربد سفید۔ بسبائج فستقی۔ اسطوخودوس۔ مصطگی رومی۔ افتیمون۔ کشمش۔ مویز منقے ہر ایک ۵ مثقال کوٹ چھانکر ۲۵ مثقال روغن بادام شیریں میں چرب کریں۔ بعد ازاں تمام ادویہ کا تین گنا شہد خالص لے کر معجون طیار کریں۔ ۴۰ روز کے بعد استعمال میں لاویں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک

انقرویائے کبیر فالج۔ لقوہ۔ مرگی۔ نسیان اور تمام امراض دماغی کو مفید ہے۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتی ہے اور قوۃ باہ کو زیادہ کرتی ہے۔

نسخہ عاقرقرحا۔ شونیز۔ قسط۔ فلفل۔ دار فلفل۔ وج ہر ایک ۱۰ درم۔ سداب۔ جنطیانا۔ زراوند مدحرج۔ حلتیت۔ حب الغار۔ جند بیدستر۔ شیطرج ہندی۔ خردل ہر ایک ۵ درم بہلانوہ کا شیرہ ۱/۲ ۴ درم تمام ادویہ کو کوٹ چھانکر روغن اخروٹ میں بحسب حاجت چرب کریں۔ بعد ازاں تمام ادویہ کا سہ گنا شہد خالص لیکر اسمیں شیرہ بہلانوہ کو بھی ملاکر ان میں تمام دواؤں کو ڈالکر معجون طیار کریں اور چھ مہینے کے بعد استعمال میں لاویں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ۔

جوارش اسقف لقوے کے لئے اس سے بہتر اور کوئی دوائی نہیں۔ تو لنج کو کھوتی ہے ریاح بعد اور بواسیر کو نافع ہے کولھے اور پیٹھ کے درد کی دافع ہے اور تے کو بھی مفید ہے منقول از قرابادین شفائی۔

نسخہ زنجبیل۔ دارچینی۔ آملہ مقشر۔ قرنفل۔ بسفائج۔ جوزبوا ہر ایک ½ ۲ درم فلفل۔ قاقلہ ہر ایک تین درم۔ تربد سفید سقمونیا۔ ہر ایک پانچ درم۔ قند سفید ۹ درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد خالص میں معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک ہاضمے کیلئے دو درم اور اسہال کے لئے ۶ درم بعض نے اسہال کے لئے ۴ درم بھی لکھا ہے۔

جوگراج گوگل

یہ نسخہ میرے والد مرحوم اور جد امجد مغفور کا مجرب اور معمول ہے اور میرا بھی تجربہ ہے فالج۔ لقوہ۔ رعشہ اور جمیع امراض باردہ و دماغی کے لئے نافع ہے۔

نسخہ سونٹھ۔ پیپلا مول۔ چیتہ۔ چپ پیپل۔ ہینگ۔ اجمود۔ سرشف زرد۔ زیرہ سیاہ زیرہ سفید۔ رینکا۔ اندرجو تلخ۔ پاڈہ۔ بائی بڑنگ۔ گج پیپل کٹکی۔ اتیس۔ بھارنگی۔ تج موریا سب ادویہ ہموزن اور سب ادویہ کا دوگنا ترپھلہ بعد ازاں ترپھلہ اور تمام مذکورہ دواؤں کو تول کر ان تمام کے برابر وزن میں گوگل بھینسیا لیکر اور ہینگ کو ذرا گھی میں بھون کر تمام دواؤں کو کھرل میں خوب باریک کرکے یکجا کرلیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں

جوگراج گوگل دیگر

یہ نسخہ حکیم فتح اللہ خان کے والد کا تجویز کردہ ہے نیز عم مرحوم کا اور میرا ذاتی بھی مجرب ہے۔ لقوے اور فالج کے لئے نافع ہے

نسخہ دار فلفل فلفل۔ بھنگرہ ہر ایک ۵ درم۔ زنجبیل۔ قسط تلخ۔ دیودار۔ ہوہ بیر۔ عاقرقرحا فلفلموبہ۔ زرنباد ہر ایک ۶ درم پودینہ ۵ درم۔ پوست چیتہ۔ کبابہ۔ تخم سینبی ہر ایک ۲ درم۔ تیج بل جند بید ستر ہر ایک دو درم سب ادویہ کے ساوی گوگل۔ دواؤں کو کوٹ کر رکھیں اور گوگل باریک کرکے کر روغن بادام میں چرب کریں اور پھر کوٹیں۔ جب خوب باریک ہوجائے تو تمام ادویہ کو اس میں ملائیں اور پھر تھوڑا سا روغن بادام اور ڈالیں اور پھر کوٹیں۔ تاکہ تمام چیزیں یکجا ہوجائیں۔ مقدار خوراک کامل ایک تولہ۔

حب منتقی

فالج۔ لقوہ۔ جوڑوں کے درد اور نقرس کو مفید ہے اور پیٹھ کے درد کو جو سردی کے سبب سے ہو نافع ہے۔ ریاح غلیظہ کی دافع ہے اور مدر حیض بھی ہے۔

نسخہ سکبینج۔ اشق۔ جاؤشیر۔ مقل۔ حرمل۔ شحم حنظل۔ صبر سقوطری۔ تربد سفید۔ پوست ہلیلہ زرد انزروت ہر ایک تین مثقال پہلے انزروت کو پانی میں خوب حل کرلیں بعدازاں تمام ادویہ کوٹ چھانکر اسمیں ملاکر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک دو درم

حب نفط | یہ حسین بن اسحق کا نسخہ ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ ریاح باردہ۔ نقرس۔ قولنج۔ وجع المفاصل۔ عرق النسا، اور تمام دماغی امراض جو برودت کے سبب سے ہوں ان سب کیلئے مفید ہے۔ نیز سوداوی امراض میں بھی خصوصیت سے نافع ہے۔

نسخہ پوست ہلیلہ زرد۔ صبر سقوطری۔ شحم حنظل۔ ماہی زہرج۔ تخم حرمل۔ جند بیدستر۔ انزروت سفید۔ اشق۔ مقل ازرق۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ صمغ عربی۔ سداب۔ نفط سفید ہر ایک ۵ درم گوندوں اور نفط کو گرم پانی میں خوب حل کرلیں۔ بعدازاں تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر اس محلول میں ملاکر چھوٹی چھوٹی گولیاں بناکر سایہ میں خشک کرلیں۔ مقدار خوراک دو درم گرم پانی کے ہمراہ۔

حب اسکندری | فالج۔ لقوہ۔ مرگی۔ رعشہ اور تپ بلغمی کو مفید ہے اور لیسدار خلطوں کو دفع کرتی ہے۔

نسخہ شحم حنظل سقمونیا انطاکی مشوی۔ خربق سیاہ۔ مقل ازرق ہر ایک ایک حصہ۔ فرفیون۔ نطرون ہر ایک نصف حصہ کوٹ چھان کر آب کرنب میں گولیان بنائیں۔ مقدار خوراک ایک درم گرم پانی کے ساتھ۔

حب | یہ نسخہ ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی کے لئے قانون سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ کندر۔ صبر۔ جند بیدستر۔ ہر ایک ایک ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں خشخاش کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک یا دو گولی۔

حب | یہ نسخہ میں نے حضرت استاذی سلمہ اللہ تعالیٰ کی بیاض سے نقل کیا ہے۔ جو مرگی خصوصاً جو سودا کی وجہ سے ہو اسکیلئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ لاجورد مغسول۔ جند بیدستر۔ قرنفل۔ میعہ سائلہ۔ سقمونیا مشوی۔ رب السوس

ہر ایک دو درم۔ غاریقون۔ تربد سفید مجوف۔ سکبینج۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ سلیخہ شاہترہ۔ قسط تلخ۔ سورنجان۔ سنا کی فلفل سفید۔ زعفران۔ حب النیل۔ درونج عقربی۔ گل گاؤزبان قنہ۔ زرنباد۔ انیسون۔ بسفائج فستقی۔ افتیمون۔ افسنتین۔ اسطوخودوس۔ ایارج فیقرا ہر ایک تین درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ چالیس روز تک اس کو بلاناغہ استعمال کیا جائے۔ اور اس کے کھانے کے بعد ۳ تولہ شربت اسطوخودوس ضرور پینا چاہیے۔

حب سکندر نے اپنی کتاب میں ان گولیوں کی بڑی تعریف لکھی ہے۔ کہ یہ مرگی کیلئے نہایت بے مثل چیز ہے۔ میں نے اس سے بہتر اور کوئی دوا مرگی کے لئے مفید نہیں پائی۔ میں نے اس نسخہ کو اپنے عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا ہے۔

نسخہ صبر سقوطری۔ مقل ازرق ہر ایک ایک حصہ۔ سقمونیا انطاکی ½ حصہ سب کو کوٹ چھانکر پانی خالص میں چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ اور بچوں کے لئے ایک ماشہ سے دو ماشہ تک

حب بلادر جمیع امراض باردہ دماغی وعصبی اور رطوبی کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔ نزلے کی دافع اور قوۃ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے سلس البول۔ قوۃ باہ اور امساک کے لئے بے مثل چیز ہے۔ مردوں کی ضعف باہ کو زائل کرتی ہے۔

نسخہ مغز بلادر مغز اخروٹ۔ کنجد مقشر ہر ایک مساوی الوزن کوٹ کر تینوں کو باہم مخلوط کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی۔ اور اس نسخہ میں اگر بہمنین رشتقاقل تعلب عنبر خالص اور دیگر مغزیات مثل فندق وغیرہ کے اضافہ کریں تو یہ قوۃ باہ اور امساک کیلئے بے نظیر ہو جائے گی۔ اور اس سے دیگر بے نظیر فوائد بھی حاصل ہو سکتے ہیں۔ نیز اگر صرف مغز بلادر کے ساتھ اور مناسب ادویہ ملا کر گولیاں طیار کی جاویں۔ تو یہ بھی قوت باہ اور امساک کیلئے نہایت عمدہ چیز ہو گی۔

دوا المسک حلو فالج۔ لقوہ۔ مرگی ضعف دل ضعف معدہ خفقان اور ضیق النفس کے لئے

مفید ہے اور امراض سوداوی اور چوتھیا بخار کو سود مند ہے۔ اور حاملہ عورتوں کی ریاح کو دور کرتی ہے۔

نسخہ زرنباد۔ درونج عقربی ہر ایک ایک درم۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی۔ بسد۔ ابریشم۔ ہر ایک نصف درم بہمنین۔ ساذج ہندی۔ سنبل الطیب۔ قاقلہ۔ قرنفل۔ جند بیدستر۔ درالہ ہر ایک چار دانگ۔ زنجبیل۔ دارفلفل ہر ایک دو دانگ مشک ڈیڑھ دانگ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص آتش مندیدہ میں بطور معجون طیار کرلیں۔ اور چار مہینے کے بعد استعمال میں لاویں۔ مقدار خوراک ایک درم سے دو درم تک

دوار المسک فالج۔ مرگی۔ لقوہ اور سوداوی خفقان کو نافع ہے۔ معدہ کی ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور درد معدہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ افسنتین رومی صبر سقوطری۔ ہر ایک دو مثقال۔ ریوند چینی۔ ثمام۔ نانخواہ۔ زعفران تخم کرفس ہر ایک چار مثقال سنبل الطیب مرمکی ہر ایک تین مثقال۔ مشک۔ ناردین۔ ساذج ہندی۔ مروارید ہر ایک تین درم۔ جند بیدستر ڈیڑھ درم عسل سفید تگنا بطریق معمول طیار کریں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ

روغن فالج۔ رعشہ اور تمام امراض باردہ مزمنہ کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ عم مرحوم کا مجرب اور معمول ہے۔ مؤلف نے بھی اس کا فالج میں تجربہ کیا ہے۔

نسخہ سیماب۔ تخم دھتورہ۔ زہر میٹھا تیلیہ۔ ہر ایک ایک ٹانک سب کو کوٹ چھان کر روغن کنجد میں ٹانک لیکر اس کو خوب گرم کیا جائے۔ جب بالکل سرخ ہو جائے تو ادویہ کو ڈال کر فوراً نیچے اتار لیں۔ اور لکڑی کے دستہ سے خوب حل کرکے کام میں لاویں اور پانی بالکل نہ ڈالیں۔

روغن آجر فالج۔ لقوہ اور تمام امراض باردہ کو مفید ہے یہ دہن المبارک کے نام سے مشہور ہے اور یہ بہت سے خواص سے موصوف ہے۔ مزاج میں گرم تر اور نفط سفید سے بھی زیادہ لطیف ہے۔ بچھو کے کاٹے کو بھی مفید ہے۔ افیون اور اجوائن خراسانی کا تریاق ہے۔ قوۃ باہ کے لئے بھی نافع ہے۔

نسخہ۔ خشت پختہ سرخ آب نادیدہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے آگ میں ڈالدیں جب خوب سُرخ ہو جائیں تو ایک ایک ٹکڑا زنبور سے پکڑ کر روغن زیتون میں سرد کرتے جائیں۔ بعدازاں روغن سے انہیں نکالیں اور کسی گل حکمت کی ہوئی شیشی میں ڈال کر اور شیشی کے منہ میں گھوڑے کے بال رکھکر اور بطریق چوہ اس سے روغن نکال لیں۔ اور وقت ضرورت کام میں لادیں۔ اس کو بطور مالش بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور پلایا بھی جا سکتا ہے۔

روغن اسقیل فالج، سکتہ، سبات اور استرخار کے لئے مفید ہے۔ سر اور گردن و پشت کے مہروں پر اس کی مالش تنقیہ کے بعد کرنا چاہئے۔ نیز کمر کے بلغمی درد اور عرق النسار کیلئے بھی مفید ہے۔

نسخہ۔ اسقیل تازہ چار اوقیہ۔ ایک سیر تل کے تیل میں اتنا پکائیں کہ ہاتھ سے ملنے سے پچک جائے اس کے بعد ہاتھ سے خوب ملیں اور پھر عاقرقرحا۔ جند بیدستر۔ خولنجان۔ قسط تلخ۔ فرفیون ہر ایک ایک مثقال۔ مشک نصف مثقال میں کر اضافہ کریں اور خوب ملائیں اور حسب ضرورت استعمال کریں

روغن چوب چینی فالج۔ استرخار رعشہ، کزاز بارد۔ وجع مفاصل اور وہ تمام درد جو آتشک کی وجہ سے ہوں ان تمام کے لئے مفید ہے۔ اور دیگر امراض بلغمی باردہ کے لئے بھی نافع ہے۔

نسخہ چوب چینی اعلیٰ بیس مثقال۔ قسط تلخ دس مثقال۔ سورنجان۔ سداب ہر ایک ۵ مثقال چرائتہ۔ اشنہ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی۔ مرزنجوش۔ زراوند طویل۔ ہر ایک تین مثقال عاقرقرحا دو مثقال سب دواؤں کو جوکوب کرکے دو شبانہ روز ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ بعدازاں روغن زیتون، روغن گل سرخ ہر ایک ۱۴ مثقال۔ روغن بابونہ۔ روغن زنبق۔ روغن نرگس۔ روغن شبت ہر ایک ۵ ا مثقال سب کو ملاکر ایک دیگچہ میں ڈالدیں اور بھیگی ہوئی دواؤں کو بھی اس میں شامل کرکے دھیمی آنچ سے پکائیں یہاں تک کہ وہ گاڑھا ہو جائے۔ اور پانی اڑ جائے۔ تو اس کو چمچہ سے ہٹالیں اور روغن کو علیحدہ رکھیں اور جو ثفل بچے اس میں پھر دوبارہ ایک من تبریزی پانی اور ۵۰ مثقال روغن کنجد ملاکر جوش دیں، جب پانی خشک ہو جائے اور صرف روغن رہ جائے تو اتار لیں اور سرد ہونے کے بعد دونوں کو اکٹھا کرکے شیشی میں ڈالکر اس کا کاک خوب بند کردیں اور

وقت ضرورت استعمال میں لاویں اگر اس روغن کے اٹھارہ مثقال وزن میں ایک مثقال مومیائی دارائی حل کر دیں تو اس صورت میں یہ رعشہ اور دیگر امراض بلغمی باردہ کے لئے انفع ہوگا اور اگر ان اٹھارہ مثقال میں جند بیدستر۔ فرفیون ہر ایک نیم مثقال حل کر کے ملا دیں۔ تو نہایت قوی ہو جائیگا

روغن حرمل فالج۔ رعشہ۔ تشنج اور ہاتھ پاؤں کی تکان کیلئے مفید ہے۔

نسخہ سپند سوختنی ایک رطل زنجبیل ½ رطل ہر دو کو نیم کوفتہ کر کے پانی میں تر کر کے ایک رات رکھ دیں۔ اور صبح چار رطل روغن کنجد میں بھونیں۔ جب خوب جل جائے۔ تیل کو کپڑے میں چھانکر جدا کر لیں بعد ازاں جوز الطیب ۲۰ عدد کو خوب کوٹ کر اسمیں ڈالدیں۔ وقت ضرورت صبح و شام اس کی مالش کریں اور کچھ دیر کپڑے سے بھی مالش کریں۔ مالش کے بعد سرد آب و ہوا سے پرہیز لازم ہے۔

روغن زعفران اس کو روغن خلوق بھی کہتے ہیں۔ اعصاب کو نرم کرتا اور تشنج کو زائل کرتا ہے۔ صلابت رحم اور درد رحم کے لئے مفید ہے معدہ کے درد کو بھی مفید ہے۔ بے خوابی کو دفع کرتا ہے اور رحم کے زخموں کیلئے نہایت فائدہ مند ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے یہ نسخہ شیخ الرئیس کا ہے۔

نسخہ زعفران۔ قرومانا ہر ایک ۶ درم جدوار ۵ درم۔ مرکی صافی نیم درم (اور ایک نسخہ میں ایک درم ہے) سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ جو کوب کر کے سوائے قرومانا کے سرکہ انگوری (بقدر ضرورت) لیکر اسمیں پانچ شبانہ روز بھگو رکھیں چھٹے روز قرومانا کو بھی اسمیں بھگو دیں اور ایک روز تک اور بھیگنے دیں ساتویں روز روغن کنجد یا کوئی اور مناسب تیل پانچ استار داخل کریں کتاب منہاج الدکان میں روغن کنجد کی بجائے روغن زیتون لکھا ہے۔ اب اس کو نرم آنچ پر جوش دیں جب سرکہ بالکل جل جائے اور صرف روغن ہی روغن باقی رہ جائے تو اس کو صاف کر کے بوتل میں محفوظ کر لیں۔ بوتل کے کاک کو خوب اچھی طرح بند کریں۔ اور جو نیچے ثفل بچے اس کو بھی علیحدہ رکھ لیں اور بعض لوگ زعفران کے تیل کے تلچھٹ کو قرقر سمجھا کرتے ہیں۔ یہ اور بھی بہت سی دواؤں میں مستعمل ہوتا ہے۔

روغن سوسن فالج کے لئے نافع ہے۔ منقول از ذخیرہ۔

نسخہ سلیخہ۔ قسط تلخ۔ حب بلسان۔ زعفران مصطگی رومی ہر ایک ایک اوقیہ۔ قرنفل۔ قرفہ۔ اذخر۔ سنبل الطیب

ہر ایک نصف اوقیہ زعفران کے علاوہ باقی تمام ادویہ کو نیم کوب کر کے ایک بوتل میں بھر کر اوپر سے ایک سیر روغن زیت عمدہ ڈالدیں۔ اس کے بعد گل سوسن ۳۰ عدد سفید صاف ہوں اضافہ کر کے بوتل کو چالیس روز دھوپ میں رکھیں۔ تیل طیار ہو جائے گا۔

روغن قسط یہ نسخہ حکیم مومن کا ہے۔ فالج۔ رعشہ۔ تشنج۔ خدر اور ایسے دیگر امراض کیلئے مفید ہے مقوی اعصاب ہے اور دردوں کو زائل کرتا ہے۔ جس جگہ اس کی مالش کرنا ہو پہلے اس مقام کو کھردرے کپڑے سے خوب مل لیں۔ جب وہ جگہ سرخ ہو جائے تو پھر اس کی مالش کریں۔ اور اس کے بعد سو جانا چاہئے۔ اس کا استعمال رات کو بہت مفید ہے۔

نسخہ قسط تلخ۔ سنبل الطیب ہر ایک ۲۲ مثقال۔ دونوں کو کوٹ کر ایک رطل روغن زیت اور ایک رطل پانی میں جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو اس کو خوب ہلائیں اس کے بعد اسمیں ایک رطل پانی ڈالکر جوش دیں اور اسی طرح تیسری بار بھی کریں۔ اگر پانی کی بجائے عرق بہار نارنج یا عرق سونف استعمال میں لاویں تو بہتر ہے اس کے بعد اس کو خوب چمچہ سے ہلائیں۔ پھر جند بیدستر۔ فلفل سیاہ فرفیون۔ میعہ سائلہ ہر ایک دس مثقال اس روغن میں حل کر کے شیشی میں رکھیں۔

روغن کلاں یہ نسخہ میرے خاندان کا معمول اور مجرب ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ اور دیگر امراض باردہ کے لئے نافع ہے۔

نسخہ بادام تلخ ۶ ماشہ شونیز۔ بیدانجیر مقشر ہر ایک چار ماشہ۔ قسط۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ قصب الذریرہ افسنتین۔ کندش۔ بیخ سوسن۔ شیطرج ہر ایک تین ماشہ۔ عاقرقرحا۔ فلفل۔ مشک۔ سنبل۔ بیخ سوسن۔ فرفہ۔ شنہ راسن۔ سلیخہ۔ مرزنجوش۔ جوز۔ صعتر۔ نانخواہ۔ بیخ کرفس۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ اسارون۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ زرنباد زنجبیل۔ دارچینی۔ کبابہ۔ بسباسہ۔ دار فلفل۔ کندر۔ ہر ایک ۲ ماشہ عنبر ایک ماشہ تمام ادویہ کو ایک شبانہ روز ۵ سیر پانی میں تر کریں۔ بعدہ جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے اس پانی کو صاف کر کے روغن گل روغن بابونہ۔ روغن سوسن۔ روغن بیدانجیر ہر ایک نیم پاؤ میں ملا کر پھر جوشدیں جب پانی بالکل خشک ہو جائے اور صرف تیل ہی رہ جائے تو اس کے بعد جند بیدستر۔ فرفیون۔ جوز۔ عنبر۔ مشک کھرل میں ڈالکر

خوب باریک کر کے تیل میں ملا دیں۔ بعد ازاں کام میں لا دیں۔

روغن مجرب فالج۔ استرخار۔ خدر۔ رعشہ۔ مفاصل باردہ اور عرق النسار کیلئے مفید ہے یہ نسخہ میں نے مرزا سلیمان طبیب شیرازی غفر اللہ تعالیٰ کی بیاض سے نقل کیا ہے۔

نسخہ قصب الذریرہ۔ قسط تلخ۔ ہر ایک تین مثقال۔ اذخر مکی۔ سورنجان۔ کباب چینی۔ ناردین۔ اسارون ہر ایک دو مثقال۔ زرنباد۔ دار شیشعان۔ عاقرقرحا۔ مغاث بغدادی۔ بوزیدان ہر ایک ۱ مثقال سب ادویہ کو نیمکوفتہ کر کے کوئی تین پیالہ کے بقدر پانی میں جوش دیں جب ایک پیالہ پانی باقی رہ جائے تو اتار کر اس کا شیرہ حاصل کر لیں۔ اس کے بعد روغن گل سرخ۔ روغن یاسمین۔ روغن زنبق۔ روغن بابونہ ہر ایک ۱ مثقال شیرہ مذکور میں داخل کر کے جوش دیں جب پانی بالکل خشک ہو جائے تو جدوار خطائی آزمودہ جند بیدستر۔ فرفیون ہر ایک ۲ مثقال۔ جوز بوا۔ زنجبیل ہر ایک دو مثقال۔ مقل ازرق ایک مثقال سب ادویہ کو کوٹ کر کسی ریشم کے کپڑے میں چھان کر کھرل میں ڈال دیا جائے۔ اور اوپر سے تھوڑا تھوڑا روغن مذکور ٹپکاتے رہیں۔ اور دستے سے خوب ہلاتے رہیں۔ جب تمام روغن اچھی طرح سے مل جائے تو اس کے بعد مومیائی معدنی دو دانگ اس میں حل کریں۔ اور کسی بوتل میں محفوظ رکھیں۔

روغن لبوب سبعہ تشنج یبسی۔ مالیخولیا۔ اور سہر کے لئے نافع ہے اس کو بطور سعوط اور مالش کے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پینے کو بھی دیا جاتا ہے۔

نسخہ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ کنجد مقشر۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کدوے شیریں۔ مغز جوز ہر ایک مساوی سب کو کوٹ کر گرم کر کے ان میں سے تیل نچوڑ لیں۔

سعوط فالج۔ لقوہ اور درد سر بلغمی کو سودمند ہے۔

نسخہ خربق سفید ۴ درم۔ مرصافی ۳ درم۔ اشق۔ کندش۔ بورہ ارمنی ہر ایک دو درم شونیز صبر۔ فرفیون۔ جاوشیر ہر ایک ایکدرم جند بیدستر زعفران ہر ایک ایک نیمدرم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر چقندر کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ اور وقت ضرورت کوئی دو تین حبکے قریب روغن خیری میں گھول کر سعوط کریں۔ یہ حب السعوط کے نام سے مشہور ہیں۔

سفوف خدر کے لئے مجرب ہے اور برودت دماغ کے لئے بھی مفید ہے یہ نسخہ والد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کا تالیف کیا ہوا ہے۔

نسخہ سورنجان مصری ۴ ماشہ درونج عقربی۔ زرنباد مصطگی۔ ابریشم مقرض خام۔ بوزیدان تخم بادرنجبویہ۔ گاؤزبان گیلانی۔ قاقلہ صغار بہمن سفید بہمن سرخ۔ ہر ایک تین ماشہ عود صلیب۔ برگ فرنجمشک۔ دارچینی سلیخہ سنبل الطیب ہر ایک دو ماشہ۔ جدوار۔ عود غرقی ہر ایک ایک ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملاکر سفوف طیار کریں بمقدار خوراک ۶ ماشہ کسی مناسب عرق کے ہمراہ استعمال کریں۔

شربت اسطوخودوس دماغ کے سدوں کو کھولتا ہے۔ مرگی اور بہرے پن کو دور کرتا ہے یہ نسخہ میں نے مختار ابن ہبل سے نقل کیا ہے۔

نسخہ اسطوخودوس ۱۰ درم بسفائج فستقی خراشیدہ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ ہر ایک پانچ درم سب ادویہ کو ایک رطل پانی میں جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے نیچے اتارلیں اور صاف کرکے ایک رطل شکر طبرزد داخل کرکے جوش دیں۔ جب نصف رہجائے اتارلیں شربت طیار ہوجائیگا۔ مقدار خوراک ۲ تولہ

عطوس فالج سکتہ۔ لقوہ اور تمام دماغی امراض جو غلبۂ برودت کی وجہ سے ہوں نافع ہے دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ اور مشیمہ کو اپنی حرکت عطاسی کی وجہ سے باہر نکالدیتا ہے۔ بشرطیکہ جس وقت چھینک آنے لگے۔ منہ اور ناک کو خوب بند کرے۔ تاکہ تمام قوت بطن کی طرف ہی رجوع ہوجائے۔

نسخہ کندش شونیز۔ فرفیون فلفل۔ جندبیدستر مشک۔ زراوند مدحرج حب بلسان عاقرقرحا بورۂ ارمنی سب ادویہ کو برابر لیکر کوٹ کر رکھ لیں وقت استعمال کسی باریک سی نلکی میں ڈالکر ناک میں رکھکر پھونکیں

عطوس تمام دماغی امراض جو برودت کے سبب سے ہوں۔ نہایت مفید ہے۔

نسخہ شحم حنظل۔ اسطوخودوس۔ جندبیدستر۔ ہر ایک تین درم کندش ۸ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔

عطوس دیگر | ان تمام دماغی امراض کیلئے جو سردی اور تری کے سبب سے ہوں سودمند ہے۔

نسخہ صعتر فارسی۔ زراوند طویل۔ دم الاخوین۔ ہر ایک نصف درم۔ عاقرقرحا تین درم کندش ۴ درم برگ خزہرہ پانچ درم سب ادویہ کو کوٹ چھانکر تھوڑے ناک میں پھونکیں۔

غرغرہ | فالج۔ لقوہ اور ثقل زبان جو رطوبت کے سبب سے ہو کیلئے مفید ہے۔ یہ نسخہ میں نے عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا ہے۔

نسخہ خردل زرنباد۔ دارفلفل۔ زنجبیل۔ شونیز۔ سافنج۔ مویزج۔ عود ہندی ہر ایک ۳ ماشہ وج ترکی۔ عاقرقرحا۔ صعتر۔ گل بابونہ۔ اسطوخودوس۔ عودصلیب ہر ایک ۶ ماشہ قرنفل ۱۰ عدد سب ادویہ کو جوکوب کرکے ۱ سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں جب پانی نصف سیر رہ جائے تو اسے صاف کرکے اس میں شہد خالص دو تولہ۔ بورۂ ارمنی۔ نوشادر۔ نمک ہندی ہر ایک ایک ماشہ حل کرکے غرغرہ کریں۔

ماء العسل | فالج اور لقوہ کے لئے یہ اطباء کا معمول ہے نہایت مقوی معدہ اور مقوی باہ ہے۔

نسخہ شہد خالص ایک حصہ۔ پانی صاف دو حصہ ہر دو کو ملاکر نرم آگ پر جوش دیں۔ اور جھاگ اتار کر پھینکتے جائیں جب مجموعی طور سے دو حصے رہ جائے نیچے اتار لیں۔ اور کام میں لاویں۔

طریق دیگر | بعض کا خیال ہے کہ ایک حصہ شہد اور ۳ حصے پانی لیکر جوش دیں جب نصف رہجائے کام میں لاویں لیکن یہ بدیہی طور سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ طریق پہلے کی نسبت قلیل الحرارۃ ہوگا اگر ماء العسل کو قوی الحرارۃ بنانا ہو تو اسمیں دارچینی۔ زنجبیل۔ مصطگی۔ زعفران۔ بیل۔ جوزبوا۔ بسباسہ بقدر ضرورت ملاکر اضافہ کریں

معجون زبیب | مرگی والوں کیلئے خصوصیت سے مفید ہے یہ نسخہ میں نے عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ اسطوخودوس ہر ایک دس درم عودصلیب ۵ درم عاقرقرحا ۳ درم کوٹ چھانکر ایک رطل منقٰی صاف کئے ہوئے کے ہمراہ طیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ

معجون | مرگی کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ بھی میں نے عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا ہے اور مجرب ہے۔

نسخہ اسطوخودوس ایک مثقال۔ ہلیلہ کابلی۔ تربد سفید۔ زنجبیل۔ مصطگی۔ عودصلیب ہر ایک

تین مثقال - دارچینی ۴ مثقال - روغن بادام شیریں ۵ مثقال - ہلیلہ سیاہ - آملہ ہر ایک ۶ مثقال سب ادویٰ کو کوٹ چھان کر روغن میں چرب کر کے سہ چند شہد خالص میں معجون طیار کریں - مقدار خوراک ایک مثقال - ۴۰ روز تک استعمال کرنی چاہیئے -

معجون عاقرقرحا صاحب تحفہ نے جالینوس کا قول نقل کیا ہے - کہ مرگی کے لئے یہ نسخہ سر المهندری اور مجرب ہے اور فالج کیلئے بھی نافع ہے لیکن اس کو بعد از تنقیہ استعمال کرنا چاہیئے -

نسخہ عاقرقرحا صاف شدہ ۱۰ مثقال کوٹ کر باریک چھلنی میں چھان لیں - اس کے بعد ادویٰ میں دس مثقال برائے سرکہ کے ساتھ خوب پیسیں اور حسب ضرورت شہد ملا کر معجون طیار کریں - مقدار خوراک دو درم گرم پانی کے ہمراہ -

معجون اذاراقی دیگر فالج - لقوہ - رعشہ - اور اختلاج کیلئے مفید ہے اور آتشک کو بھی نفع بخشتی ہے - یہ نسخہ میں نے اکمل المحققین استاذی سلمہ اللہ تعالیٰ کی بیاض سے نقل کیا ہے -

نسخہ حب الغراب جتنا چاہیں لیکر گائے کے دودھ میں شبانہ روز بھگو رکھیں دوسرے روز اس دودھ کو نکال کر اور اتنا ہی تازہ دودھ ڈالدیں اسی طرح ۷ روز کرتے رہیں - اس کے بعد تازہ دودھ لیکر ایک دیگچہ میں ڈالدیں اور آگ پر پکائیں - اور حب الغراب مذکور کو ایک تھیلی میں ڈالکر اس دیگچہ میں تھیلی کو معلق کر دیں - یہ تھیلی دیگچی کے پیندے سے مل نہ جائے - جب دودھ خشک ہو جائے - تو حب الغراب کو نکالکر دھولیا جائے اور چھیلکر ریتی سے خوب باریک کریں - اس کے بعد فلفل سیاہ فلفل سفید - دارچینی - جوزبوا - لب بابہ - عود بلسان - زنجبیل - عود ہندی - قرنفل - سعد کوفی - آملہ - سنبل الطیب - قاقلہ - حبۃ السودا - صندل سفید - زعفران - دار فلفل - رازیانہ ہر ایک ایک درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر برادہ مذکور ۲۰ درم میں ملا کر سہ چند شہد خالص میں معجون طیار کریں - مقدار خوراک نصف مثقال سے ایک مثقال تک -

معجون سقراط یہ نسخہ صاحب میزان الطبائع کا ہے - مرگی اور تمام بلغمی اور سوداوی دماغی امراض کیلئے نافع ہے - صداع - ضعف دماغ اور ضعف گردہ کیلئے بھی مفید ہے - عام کمزوری - خیالات فاسدہ

مالیخولیا، جنون، نسیان، سل، اور بچپش کو دور کرتی ہے۔ زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ نقرس، پرانی کھانسی، بہق، برص، درد معدہ، درد جگر، طحال، یرقان، وجع مفاصل، داء الفیل، ذات الجنب، حمی ربع، تقویت باہ، بواسیر، تاریکی چشم اور سنگ گردہ و مثانہ کو فائدہ مند ہے۔

نسخہ۔ افیون، جندبیدستر، حب بلسان، اسارون، سلیخہ، مصطگی ہر ایک ۱۰ درم، مر صاف دج ترکی، زرنباد، درونج عقربی، تخم کرفس، تخم جرجیر، تخم پیاز، تخم گندنا، ہر ایک دو درم، جنطیانا رومی، بقرونا نارمشک، تخم خربخشک، حب الغار، زراوند طویل، زعفران، جوز بوا، قرنفل، ریوند چینی، دارچینی، قاقلہ کبار لب باسہ، اشنہ، سنبل الطیب، زرنب، شیطرج، افلنجہ، اسقیل مشوی، ہر ایک تین درم، سعد کوفی سفید، حب البلسان مقشر ہر ایک چار درم، بادرنجبویہ، نمک مغسول، گلسرخ (ڈنٹھل سے صاف) ہر ایک ۵ درم، ہلیلہ سیاہ، آملہ پوست بلیلہ، ہر ایک ۶ درم، صبر سقوطری، دس درم، عود ہندی ۱۲ درم، تربد سفید مجوف خراشیدہ (روغن بادام شیریں میں چرب کی ہوئی) ۲۵ درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام تلخ میں چرب کریں اور سہ وزن شہد خالص میں بطریق مذکور معجون بنائیں۔ اور کسی کانچ یا چینی کے برتن میں ڈالکر چھ مہینے جو کے ڈھیر میں دبا دیں اس کے بعد استعمال میں لاویں۔ جس قدر پرانی ہوگی زیادہ مفید ہوگی۔ مقدار خوراک دو درم سے ۷ درم تک اس معجون میں کل ۵۴ ادویہ ہیں اور تمام نسخہ کا مجموعی وزن ½ ۱۵۹ درم ہے۔ اس کا مزاج درجہ دویم کے آخر میں گرم اور ابتداء درجہ سوئم میں خشک ہے۔ اطباء میں اس کی مقدار خوراک دو درم سے ۵ درم تک ہے اختیارات بدیعی میں تخم خربخشک کی بجائے تخم فنجنکشت لکھا ہوا ہے۔

معجون سیر مرگی، فالج، لقوہ، رعشہ، بواسیر، بہق اور برص کو نافع ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوک کو بڑھاتی ہے۔ مخرج بلغم ہے اور قوت کو زیادہ کرتی ہے۔ رنگ کو نکھارتی اور سرخ کرتی ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے۔ سن رسیدہ اشخاص کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

نسخہ۔ لہسن (صاف شدہ) نصف سیر، ایک سیر گائے کے دودھ میں پکائیں۔ جب پک کر خوب گاڑھا ہو جائے اس کے بعد تین چار گنا شہد خالص اور ۳۰ درم روغن گاؤ اس پر آہستہ آہستہ ڈالیں اور باہم خوب ملائیں، اور آگ سے نیچے اتار لیں۔ بسفائج، قرنفل، جوزبوا، لب باسہ، فلفل، مصطگی، قاقلہ کبار و صغار، ہلیلہ کابلی

دارچینی ۔ زنجبیل ہر ایک ۱۰ درم ۔ عود خام ۔ زعفران ہر ایک ۵ درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر معجون طیار کریں ۔ مقدار خوراک ایک تولہ

معجون سیر دیگر یہ نسخہ علوی خاں کا تالیف کیا ہوا ہے ۔ تمام بلغمی اور سوداوی امراض کو مفید ہے لکھتے ہیں کہ ہر قسم کے زہر کے لئے تریاق ہے اور اگر چالیس روز متواتر استعمال کیا جائے ۔ تو اکثر امراض کے لئے نافع ہے

نسخہ گل گاؤزبان گیلانی ۔ برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۲۵ مثقال ۔ بسفائج فستقی ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ عنب الثعلب ہر ایک ۱۲½ مثقال ۔ سب ادویہ کو بارہ رطل میں جوش دیں ۔ جب خشک ہو کر ۴ رطل رہ جائے ۔ تو اس کو صاف کر کے رکھ لیا جائے ۔ اس کے بعد سیر تازہ (صاف شدہ) ایک رطل مذکورہ مطبوخ میں داخل کر کے پھر نرم آگ پر پکائیں ۔ جب خوب گل جائے پھر دو سیر گائے کا دودھ (تازہ دوہا ہوا) اس میں داخل کر کے اس قدر جوش دیں کہ دودھ کا وزن خشک ہو جائے ۔ اس کے بعد ایک رطل روغن گاؤ داخل کر کے آگ پر ہی پکنے دیں ۔ جب روغن اچھی طرح جذب ہو جائے تو شہد خالص دو رطل داخل کر کے نرم آگ پر قوام درست کریں ۔ زنجبیل ۔ فلفل سیاہ ۔ فلفل سفید ۔ دار فلفل ۔ قرنفل ۔ بسلیخہ ۔ کباب چینی ۔ خولنجان ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ شقاقل ۔ گل بابونہ ۔ مرزنجوش ہر ایک ۵ مثقال عنبر خالص زعفران ہر ایک ایک مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر مذکورہ بالا قوام میں ڈال کر معجون تیار کریں ۔ اور کسی چینی کے برتن میں محفوظ کر کے چالیس روز تک جو کے ڈھیر میں دبا دیں اس کے بعد استعمال میں لاویں جس قدر پرانی ہوگی زیادہ مفید ہوگی ۔ مقدار خوراک ایک مثقال

معجون فولاد ہندوستان کے اطبار کا نہایت عجیب و غریب نسخہ ہے ۔ اسکی بہت سی خاصیتیں ہیں مرگی فالج ۔ لقوہ ۔ رعشہ ۔ عرق النساء ۔ درد مفاصل ۔ اور دیگر امراض باردہ اور نسیان کو مفید ہے ۔ حافظہ کو تیز کرتی ہے ۔ مقوی معدہ ہے اور باہ کو برانگیختہ کرتی ہے ۔ سرعت انزال اور سلس البول کو دور کرتی ہے ۔ ضعیف العمر اشخاص کیلئے نہایت ہی نافع ہے ۔

نسخہ عنبر اشہب ۔ مشک خالص ہر ایک ایک مثقال ۔ افیون مصری ۴ مثقال ۔ اشترغاز ۔ مغز چلغوزہ ۔ بہار ۔ گردہ گاؤ ۔ حب النیل ہندی ۔ زرنباد ۔ خصیۃ الثعلب ۔ رازیانہ ۔ بلادر (زہر گرفتہ) کچلہ (زہر

گرفتہ بریاں کیا ہوا) افتیمون۔ زراوند طویل۔ پیاز عنصل۔ زراوند۔ مدحرج۔ شاہترہ ہر ایک ۵ مثقال زعفران دار فلفل۔ شنجرف مغسول (دآب لیموں صلایہ کردہ) کبابہ۔ مصطگی۔ انیسون۔ ماہی سقنقور۔ سنبل الطیب۔ بسباسہ۔ قرنفل۔ دارچینی۔ صندل سفید۔ زیرہ کرمانی۔ شونیز۔ تخم خربزہ۔ تخم کاسنی۔ تخم خشخاش۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ بلیلہ سیاہ۔ کہربا۔ مرجان۔ مروارید ناسفتہ۔ لسان العصافیر۔ تخم کرفس مغز پنبہ دانہ۔ تخم ناتورہ (زیر گرفتہ بریاں کیا ہوا) مایہ شتر اعرابی۔ جنطیانہ۔ زنجبیل کنجد مقشر۔ کندر رومی بابونہ۔ جوز بوا۔ قاقلہ کبار۔ بلیلہ۔ شیطرج۔ نانخواہ۔ جوز ہندی۔ تخم ہلیون۔ سلیخہ۔ بھنگرہ۔ مغز سر کنجشک۔ مغز سر خروس ہر ایک دس مثقال کشتہ فولاد ۱۲ مثقال ورق نقرہ وطلا ہر ایک پچاس عدد۔ قند سفید کل ادویہ کا ⅓ حصہ شہد خالص تمام ادویہ کے مساوی الوزن حسب دستور معجون طیار کریں۔ چھ ماہ کے بعد استعمال میں لاویں۔ مقدار خوراک ایک مثقال۔

معجون لنا | نسیان کے لئے نافع ہے۔

نسخہ کندر۔ وج۔ سعد ہر ایک۔ دس درم۔ زنجبیل۔ فلفل ہر ایک ۵ درم عسل سفید دوچند یا سہ چند ادویہ۔ بطریق متعارف معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک ایک مثقال۔

معجون بولس | حافظہ کو قوی کرتی ہے اور نسیان کو نافع ہے۔

نسخہ بلاور۔ افتیمون۔ ہر ایک ۱۰ درم سلیخہ۔ وج۔ زراوند مدحرج۔ زعفران۔ دارچینی۔ مصطگی ہر ایک ۶ مثقال۔ قسط۔ تخم سداب۔ فلفل سفید۔ ہر ایک ۸ مثقال غاریقون ۲ ۱/۲ مثقال صبر ۶ مثقال۔ شہد خالص دوچند یا سہ چند ادویہ حسب معمول معجون طیار کریں مقدار خوراک ایک مثقال

معجون نسیان | مقوی دل ودماغ ہے اور نسیان کو دور کرتی ہے

نسخہ فلفل سفید۔ دار فلفل۔ زنجبیل ہر ایک ایکماشہ۔ دارچینی قسم اول۔ بہمن سفید سنبل الطیب۔ حب بلساں۔ عود صلیب۔ مصطگی۔ زعفران۔ کندر۔ بیخ سوسن۔ درونج عقربی۔ سعد کوفی۔ بہمن سرخ۔ وج۔ اسطوخودوس۔ کباب چینی۔ اسارون۔ ہر ایک دو ماشہ۔ مغز فندق ۳ ماشہ بلیلہ کابلی۔ مغز نارجیل ہر ایک ۴ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۲۰ ماشہ۔ مویز (دانہ بیرون کردہ) پندرہ دانہ

سب ادویہ کو کوٹ چھان کر نبات سفید چار دام اور شہد خالص نیم پاؤ دکف گرفتہ میں معجون طیار کریں۔

مقدار خوراک ایک مثقال

معجون مقوی دماغ ہے اور حذر کو بہت نافع ہے یہ نسخہ میرے والد بزرگوار سلمہ اللہ تعالیٰ کا تجویز کیا ہوا ہے۔ شاہ جو صاحب کو اس سے بہت فائدہ ہوا تھا۔

نسخہ عود غرقی ایکماشہ قرنفل۔ زرنباد۔ زعفران ہر ایک نیم ماشہ مصطگی۔ بہمن دان مثقال خولنجان بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ گاؤزبان گیلانی۔ ورق بادرنجبویہ سنبل الطیب۔ اشنہ۔ لبباسہ قسط شیریں۔ دانہ ہیل۔ زرنجمشک۔ سعد کوفی ہر ایک دو ماشہ۔ عود صلیب۔ دارچینی ثعلب مصری۔ ہر ایک تین ماشہ سورنجان شیریں۔ ہلیلہ کابلی تخم خشخاش ہر ایک چار ماشہ۔ دارفلفل۔ درونج عقربی فلفل لسان العصافیر نعناع۔ اسارون۔ اسطوخودوس۔ ساذج ہندی سالیخہ ہر ایک دو درم۔ مشک نیم مثقال۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص سہ وزن ادویہ میں معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک ایک مثقال۔

اصول عامہ (۱) صحت چشم کی حفاظت کیلئے سب سے ضروری یہ ہے کہ آنکھ کو گرد و غبار اور دھوئیں۔ زیادہ گرم یا زیادہ سرد ہوا۔ اور باد سموم سے آنکھوں کو بچایا جائے (۲) کثرت جماع سے پرہیز کرنا چاہئیے (۳) زیادہ سونا نہیں چاہئیے (۴) منشی اشیاء سے گریز کرنا چاہئیے۔ (۵) اعتدال سے زیادہ کھانا نہیں چاہئیے کہ جس سے امتلاء ہو جائے۔ امتلاء پہ سونا بھی مضر ہے (۶) کھانے پینے کی ثقیل چیزیں اور عام تبخیر پیدا کرنے والی اشیاء اور زیادہ خشکی پیدا کرنے والی اشیاء کا استعمال نہیں کرنا چاہئیے (۷) ہمیشہ باریک عبارت کے پڑھنے اور لکھنے کا عادی نہیں ہونا چاہئیے۔ ہاں کبھی کبھی پڑھنا لکھنا مفید ہوتا ہے

خاصکر عصر اور مغرب کے درمیان تو ہرگز پڑھنے اور لکھنے کا کام نہیں کرنا چاہیئے۔ (اس اصول پر طلبار خصوصیت سے عمل کریں)۔ (۸) زیادہ رونا نہیں چاہیئے (۹) پے در پے فصد کھلوانا اور پچھنے لگوانا بھی ممنوع ہے اور بدہضمی سے بھی بچنا چاہیئے۔ (۱۰) چمکیلی اشیار کو نہ دیکھنا چاہیئے۔ نیز زیادہ دیر کسی چیز کو خوب غور سے بھی نہیں دیکھنا چاہیئے (۱۱) چت نہ لیٹنا چاہیئے خصوصاً زیادہ دیر تک چت لیٹنا زیادہ مضر ہے۔

اب ہم ذیل میں ان باتوں کا ذکر کرتے ہیں۔ جو نافع ہیں (۱) آنکھیں کھولے ہوئے صاف و شیریں پانی میں غوطہ لگانا۔ (۲) غذا لطیف معتدل مقدار میں کھانی چاہیئے۔ کہ اس سے خون صالح پیدا ہو (۳) کبھی کبھی سرمہ مقوی البصر کا استعمال بھی کرنا چاہیئے اور مناسب معجون اور اطریفل بھی کھانا چاہیئے۔ (۴) خوبصورت خوش منظر اشیار کو دیکھنا چاہیئے (۵) آنکھ میں دوار کا استعمال کرنے سے پہلے بدن کا تنقیہ کر لینا چاہیئے مگر سبل کی دوائی میں ضرورت کے وقت تنقیہ کی ضرورت نہیں۔ (۶) جب یہ مسلم ہے کہ آنکھ ایک نہایت نازک عضو ہے تو اس میں بغیر کامل تشخیص کے (کہ آیا مرض شرکی ہے یا اصلی پھر مرض طبقات میں ہے یا رطوبات یا عصبہ مجوفہ ماؤف ہے) دوا ہرگز استعمال نہ کرنی چاہیئے (۷) آنکھ کے امراض میں جو ادویات استعمال کی جائیں۔ پہلے انہیں خوب معمول یا مدبر اور بھی جو اعمال ان پر کیجاتے ہوں پہلے کر لینے چاہئیں۔ بغیر ان اعمال کے دوار استعمال نہیں کرنی چاہیئے (۸) جب آنکھ کی بیماری کے ساتھ صداع بھی ہو تو ابتدار علاج صداع سے ہو (جس دوار میں آنکھ کا بھی لحاظ رکھا جائے) (۹) جب تنقیہ اور تدبیر کچھ مفید نہ پڑیں تو پھر معلوم کرنا چاہیئے۔ کہ آنکھ کا مزاج بارد ہے یا کوئی ایسا مادہ خبیثہ طبقات چشم میں متمکن ہو گیا ہے۔ کہ آنکھ کی غذا کو فاسد کر دیتا ہے۔ اور پورے طور سے بدل ماتحلل نہیں ہوتا۔ یا دماغ کا مزاج ضعیف ہے کہ اس سے نزلہ آنکھ کی طرف گرتا ہے۔ (۱۰) اگر مرض نزول وغیرہ ہو تو مریض کی آنکھ میں جب دوائی ڈالی جائے تو مریض کی پشت کی تکیہ سے ٹیک لگائیں اور دوا ڈالیں (۱۱) امراض جفن میں دوار کے استعمال کے بعد آنکھیں بند کر کے اور ان پر پٹی باندھ کر اسی طرح سو جانا چاہیئے (۱۲) اور درد چشم میں سلائی سے دوا نہ ڈالنی چاہیئے۔ بلکہ دوار کو شیر یا کسی دوسری چیز میں حل کر کے

تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے استعمال کرنی چاہئے (۱۳) تیز ادویہ کا لگاتار استعمال نہیں کرنا چاہئے اگر ضرورت بار بار استعمال کرنے کی ہو تو ذرا صبر کرنا چاہئے تاکہ آنکھ پہلی بار کی اذیت سے ذرا استراحت حاصل کرے (۱۴) شیافات کو ابتدا ربیع اور ذرورات کو آخر ربیع یعنی خردج صیف میں طیار کر لینا چاہئے

بعض اطباء نے فرمایا ہے کہ کھجور اور انگور میٹھے اور پکے ہوئے اور بیگن و اخروٹ بالخاصیتہ سدہ پیدا کرتے ہیں۔

اکسیرین | نزدہ اور مور سرج (ظفرہ) کو نافع ہے۔ منقول از شفائی۔

نسخہ سفیداب اندیرہ ۸ درم۔ اقلیمیائے۔ نقرہ۔ صمغ عربی ہر ایک ۴ درم۔ نشاستہ افیون ہر ایک دو دو درم۔ روی سوختہ ایک درم سب ادویہ کو خوب کھرل کر کے استعمال میں لاویں۔

برود کافوری | سرخی چشم اور حرارت چشم میں مفید ہے۔

نسخہ توتیائے کرمانی (دآب غورہ پروردہ) ۵ درم۔ کافور ایک قیراط کوٹ کر کسی کپڑے میں چھان کر استعمال میں لاویں۔

برود | دمعہ۔ ظلمت چشم۔ بیاض۔ خیالات اور ابتدائی نزول کو نافع ہے۔ مقوی چشم ہے۔ اور رطوبات کو جذب کرتا ہے۔

نسخہ ساذج ہندی نصف درم بورق ایکدرم نشاستہ دو درم کحل اصفہانی ۷ درم سب ادویہ کو خوب باریک مثل غبار پیس کر چھان لینا چاہئے۔ بعد ازاں استعمال میں لاویں۔ میرے عم مرحوم بورق کی عوض اسی کے ہموزن چھوارے کی گٹھلی جلی ہوئی استعمال فرمایا کرتے تھے اور بہت مفید ہوتا تھا۔

برود | محافظ صحت چشم اور مقوی بصر ہے۔

نسخہ پوست بیضہ مرغ مدبر ۲ درم جندبیدستر ۳ درم۔ زعفران ½ درم کافور ایک دانگ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر خوب کھرل کر کے استعمال میں لاویں۔

جسب | پھلی کو مفید ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ ہلیلہ زنگی۔ بلاس پاپڑا۔ نمک سنگ۔ صندل سرخ۔ ہر ایک ہموزن سب ادویہ کو پانی میں خوب پیس کر باریک کرلیں اور گولیاں بنالیں۔ اگر ادویات زیادہ باریک نہیں ہونگی تو فائدہ نہیں کریگی۔

حب | یہ بھی پھلی میں مفید ہے۔

نسخہ کوڑی۔ نیلہ تھوتھہ۔ دار فلفل۔ سنگ بصری ہموزن۔ ایک روز پانی میں کھرل کرکے گولیاں بناویں اور وقت ضرورت کام میں لاویں۔

حب سبز | یہ نسخہ خواجہ میرک خاں کا مجرب ہے۔ آخرمد اور سبل میں مفید ہے۔ مواد چشم کو تحلیل کرتا ہے اور آنکھ کے درد میں تسکین دیتا ہے۔

نسخہ حنفض ۴ دام۔ پھٹکری (بریاں)، دو دام افیون ایکدام۔ برگ نیم ۵ عدد۔ زعفران ۲ سرخ سب ادویہ کو کوٹ کر ایک لوہے کی کڑاہی میں قدرے پانی ڈالکر لوہے کے دستہ سے سب ادویہ کو خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد کڑاہی کو آگ پر رکھدیں۔ جب پانی خشک ہوجائے اور ادویات اس قابل ہوجائیں کہ گولی بندھ سکے۔ نیچے اتارلیں۔ اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ اور کام میں لاویں۔ اور کبھی اس ترکیب میں ایک درم صبر بھی داخل کرتے ہیں۔

حب سرخ | یہ نسخہ بھی خواجہ میرک خان صاحب کا مجرب ہے اور وہ اس نسخہ کو آنکھ کے ہر مرض میں استعمال فرمایا کرتے تھے۔ لیکن بندہ نے ان امراض میں اس کو مفید پایا۔ آخرمد سبل چشم کے مواد تحلیل کرنے میں بہت مفید پایا۔ اور مسکن درد بھی ہے۔

نسخہ گیرو ۴ دام۔ افیون ایکدام۔ زنجبیل۔ صمغ عربی ہر ایک ربع دام سب ادویہ کو کوٹ چھان کر رکھیں۔ پھر اگر اماس یا سوجن ہو تو آب کشنیز سبز میں گولیاں باندھیں اور اگر آنکھوں کی طرف کوئی مواد نازل ہورہے ہوں تو گوکنار کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرلیں۔ اور وقت ضرورت سادہ پانی یا آب مذکور میں گولی رگڑ کر آنکھ کے اوپر لیپ کریں۔

حب بنفشہ | امراض چشم اور سینہ کے امراض میں مفید ہے۔ صفرا اور صداع حار کو رفع کرتا ہے۔ صدر کو اخلاط غلیظہ سے پاک کرتا ہے۔ ربو اور ضیق النفس کو نہایت نافع ہے۔

نسخہ بنفشہ دو درم۔ تربد موصوف ایک مثقال رب السوس نصف درہم۔ سقمونیا ڈیڑھ دانگ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر کاسنی کے پانی میں گولیاں طیار کریں۔

حب آنکھ کے اکثر امراض میں مفید ہے۔ مقوی بصر ہے۔ یہ نسخہ میرے استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کے معمول کا معمول تھا۔ اور میں نے ان کی بیاض سے اس کو نقل کیا ہے۔

نسخہ زردچوب۔ زنجبیل۔ فلفل گرد۔ ہلیلہ۔ بائے بڑنگ۔ سنگ بصری۔ اصل السوس نمک سنگ۔ موتھہ ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو مثل سرمہ کے باریک کریں۔ اس کے بعد شیرہ برگ نیب وشیر بز سیاہ اور شیر کھر تہوہ میں ان ادویات کا خمیر کریں اور ایک شبانہ روز رکھیں۔ اور صبح چھوٹی چھوٹی گولیاں رتی کے برابر بنائیں اور سایہ میں خشک کرکے کام میں لاویں۔ نوٹ پردال ہو تو آب کانجی میں بیاض کہنہ ہو تو آب کھر تہوہ میں اور پھلی ہو تو عورت کے دودھ میں گولی کو رگڑ کر استعمال میں لاویں۔ دیگر امراض چشم میں سیاہ بکری کے دودھ میں اور دھند میں سونف کے پانی میں گھسکر آنکھ میں لگاویں۔

دوائی پھلی میں مفید ہے۔

نسخہ ناخن خلی۔ توتیائے سبز۔ زعفران سب ادویہ مساوی الوزن لیکر عورت (لڑکی والی) کے دودھ میں سب ادویہ کو کھرل کرکے کام میں لاویں۔

دوائی پھلی وناخنہ پھلی۔ ناخنہ اور جالہ کو مفید ہے۔ منقول از بقائی۔

نسخہ نبات سفید نیم دام مرچ سفید۔ سرمہ۔ دانہ ہیل۔ سنگ بصری۔ مغز تخم سرس۔ پھٹکری۔ کانچ (شیشہ) ہر ایک ایک دام کوڑی زرد ۲ عدد سب ادویہ کو سرمہ کی طرح باریک کرکے استعمال میں لاویں۔

دوا دمعہ۔ حکہ اور آنکھ کے گدلے پن میں مفید ہے۔ اور دیگر امراض چشم میں نہایت نافع ہے یہ نسخہ مجرب ہے۔ منقول از بقائی۔

نسخہ سنگ بصری ایک تولہ مرچ سیاہ ۲ عدد ہر دو کو خوب باریک کرکے اور ریشم کے کپڑے

میں چھان کر پھول کے کٹورہ میں ڈال کر چند روز تک خوب پیسیں جب بالکل غبار کی طرح ہو جائے استعمال میں لاویں

ذرور بچوں کی آنکھوں کے درد میں نہایت نافع ہے

نسخہ انزروت مدبر۔ چاکسو ہر ایک ایک درم مامیران۔ دم الاخوین ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر استعمال میں لاویں۔

ذرور دیگر بچوں کی آنکھوں کے درد میں مفید ہے ثقل اور صلابت اجفان میں نہایت سفید ہے ازبقائی

نسخہ انزروت سرخ (اگر مدبر مل جائے تو بہت بہتر ورنہ سادہ بھی کافی اور معمول ہے) ایک حصہ۔ سنگ بصری دو حصہ۔ چاکسو مقشر ۴ حصہ سب ادویہ کو خوب باریک پیسکر ذرور طیار کریں۔ اور وقت ضرورت چٹکی میں لیکر اور پلک کو اٹھا کر آنکھ میں ڈالدیں۔ اس کے بعد گیہوں کے آٹے۔ روغن زرد اور شکر کا مالیدہ بنا کر قدرے گرم گرم آنکھ پر رکھکر پٹی سے باندھ دیں۔ اگر گرمی کا موسم ہے اور مریض کو زیادہ تسکین کی ضرورت ہے تو انار کی سبز اور نرم کونپلیں بجائے ملیدہ کے آنکھوں پر باندھیں۔

ذرور کمنہ

نسخہ صبر ۱½ دانگ دار فلفل۔ مامیران ہر ایک دو دانگ زبد البحر ایک درم ملیلہ زرد حضض مر ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر خوب باریک کھرل کرکے استعمال میں لادیں۔

ذرور قرحہ اور مورسرج کو مفید ہے۔

نسخہ سرمہ اصفہانی۔ شادنج عدسی مغسول ہر دو کو مساوی الوزن لیکر خوب کھرل کر کے ذرور طیار کریں۔

ذرور سبل سبل میں مفید ہے منقول از مجموعہ۔

نسخہ تخم بید انجیر ایک عدد۔ نبات مصری ایک مثقال۔ انزروت تین مثقال سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر ذرور طیار کریں۔ اور آنکھ میں لگائیں۔ اور باسلائی سے استعمال کریں اور اس کے استعمال کے زمانہ میں ان گولیوں کو کھائیں **نسخہ** افیون تازہ۔ لبسا سہ ہر ایک ایک مثقال۔ رب السوس۔ کتیرا۔ ہر ایک تین مثقال۔ سب ادویہ کو خوب باریک پیسکر پانی میں بیر کے برابر

گولیاں بنا دیں۔ مقدار خوراک ایک گولی روزانہ۔

روشنائی حالہ ضعف بصر، سبل، جرب، ظفرہ اور سفیدی چشم میں نہایت نافع ہے یہ نسخہ میں نے عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا ہے۔

نسخہ فلفل دراز، صبر، سنبل الطیب، قرنفل۔ ہر ایک ساڑھے چار درم، شادنج مغسول نحاس محرق، اقلیمیائے فضہ، ملح ہندی، بورق ارمنی ہر ایک ۴ درم فلفل سفید و سیاہ۔ زبد البحر ہر ایک تین درم، زنجبیل، درخت نیل ہر ایک دو درم۔ زعفران، نوشادر ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو خوب کھرل کر کے مثل سرمہ کے استعمال میں لاویں۔

روشنائی دیگر جرب، انتشار، تقبہ اور نزول آب میں مفید ہے۔ منقول از منہاج۔

نسخہ کافور، مشک، ہر ایک ایک دانگ، سرمہ اصفہانی، ساذج ہندی ہر ایک ایک درم توتیائے ہندی، زعفران، مروارید ہر ایک دو درم، اقلیمیائے زر، مرقشیشائے ذہبی ہر ایک ۳ درم مذکورہ بالا طریق سے طیار کریں۔

روغن چشم روزگار نے اس سے مفید اور کوئی روغن نہیں دیکھا ہوگا۔ میں نے اس نسخہ کو اکثر دفعہ طیار کیا اور سلاق، سبل اور دیگر امراض چشم میں نہایت مفید پایا۔ غرضکہ یہ روغن امراض چشم میں ایک جادو کا کام کرتا ہے میرے استاد بھی اکثر اسی کو استعمال فرمایا کرتے تھے مجرب شدہ ہے۔

نسخہ نیلہ تھوتھہ ایکدام، جوز بوا ایک عدد ہر دو کے گرداگرد ایک دام پختہ کچا تاگا لپیٹ کر مثل گیند کے بنالیں۔ اور گیند مذکور کو ۴ دام روغن گاؤ میں قریباً ۴ گھنٹے تک بھگو رکھیں۔ اس کے بعد گیند کو کانسی کے برتن میں جلایا جائے۔ اور جلے ہوئے تاگے کو چھری سے تراشا جائے۔ جو روغن باقی بچا ہو اس کو اس جلتے ہوئے گیند پر ڈال دینا چاہئے۔ جب تاگا خوب اچھی طرح جل جائے تو تمام ادویہ کو سات روز ڈھاک کی لکڑی جس کی نوک میں تانبہ کا پیسہ یا ٹکڑا جڑ دیا گیا ہو سے حل کرتے رہیں اس کے بعد استعمال کریں۔

روغن دیگر اس روغن کو برادر عزیز القدر محمد سعید خان سلمہ اللہ المنان بھائی اور سبل کیلئے طیار کیا

کرتے تھے ان کے تجربے میں یہ مفید ثابت ہوا ہے۔

نسخہ صابون گجراتی کہنہ چار درم نمک لاہوری یکدام پارچہ سوختہ قدرے سرسوں کا تیل حسب ضرورت تمام ادویہ کو ہم۔ ۵ گھنٹے اس تیل میں خوب حل کریں۔ اور استعمال میں لائیں۔

سعوط نزول اور تقویت دماغ کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ میں نے اپنے ایک دوست سے حاصل کیا تھا۔ انہوں نے فرمایا تھا کہ جب سے اس کا استعمال کیا نزول کی زیادتی رک گئی ہے اور بیس سال سے ایک حالت پر قائم ہے۔

نسخہ مشک خالص اعلیٰ۔ بالچھڑ ہر ایک ایک ماشہ۔ زعفران دو ماشہ۔ کائپھل چار ماشہ۔ سب اشیاء کو کوٹ چھان کر قدرے بطور سعوط استعمال کریں۔

شیاف ابیض امراض حادہ میں مفید ہے ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور مادے کو آنکھ کی طرف آنے سے روکتا ہے رادع ہے۔

نسخہ نشاستہ ایک درم سفیدہ ارزیر۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک تین درم سب ادویہ کو خوب کھرل کر کے لعاب اسپغول یا سفیدی بیضہ مرغ میں شیاف طیار کریں۔

شیاف دینارجون رمد سوداوی کو نافع ہے

نسخہ سفیداب ارزیر۔ اقلیمیا ہر ایک ایکدرم کتیرا ۲ درم افیون نشاستہ ہر ایک ایکدرم بطریق معروف شیاف طیار کریں۔

شیاف سماق صغیر رمد۔ حرارت والتہاب چشم۔ حکہ۔ دمعہ۔ جرب سبل۔ ضمور حدقہ و باق اور التصاق پلک کو نافع ہے اور مجرب ہے

نسخہ سماق بیدانہ ۱ حصہ۔ سفیداب ایک حصہ۔ کتیرا نصف حصہ کافور ۱/۴ حصہ بدستور متعارف شیاف طیار کریں۔ اور استعمال میں لاویں۔

شیاف نارنج رمد اور جرب۔ حکہ۔ سرخی چشم۔ دمعہ کو مفید ہے۔ حفظ صحت چشم کو نافع ہے امراض پلک اور نزول میں بھی سودمند ہے۔ مجرب از تحفہ۔

نسخہ توتیا۔ نارنگی کے پانی میں مدبر کیا ہوا دس درم کتیرا سفیداب قلعی۔ ہلیلہ زرد مع گٹھلی ہر ایک دو درم نشاستہ۔ انزروت۔ گل سرخ۔ صبر زرد۔ رسوت۔ ہر ایک ایکدرم۔ افیون ۱/۲ درم کھرل میں پیس کر شیاف بنائیں۔

شیاف دیزج جرب۔ کمنہ۔ سبل۔ سلاق اور پروال کو مفید ہے۔ لغت یونانی میں دیزج کے معنی سیاہ کے ہیں۔

نسخہ زنگار ۶ درم۔ صمغ عربی۔ اشق ہر ایک ۴ درم اقلیمیائے طلا افیون ہر ایک دو درم بارزد۔ مازو ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر پانی میں حسب دستور شیاف طیار کریں

شیاف علائی حکہ۔ جرب۔ سلاق۔ رطلہ۔ سبل۔ ظفرہ اور خشونت اجفان کو مفید ہے۔

نسخہ توتیائے مغسول ۶ درم۔ مامیران صینی۔ شیاف مامیثا ہر ایک پانچ درم دارفلفل زنجبیل۔ زبد البحر۔ حضض ہندی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک تین درم۔ زعفران دو درم۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ہر ایک دو مثقال سب ادویہ کو خوب کھرل کر کے آب غورہ میں شیاف تیار کریں

شیاف احمر لین سلاق۔ غلظ اجفان اور آخر رمد میں نافع ہے۔

نسخہ شادنج عدسی مغسول۔ دس درم مس سوختہ ۸ درم۔ اسرب۔ مروارید ناسفتہ ساذج ہندی ہر ایک چار درم۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مرصافی ہر ایک دو درم۔ دم الاخوین۔ زعفران ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر شیاف طیار کریں۔

شیاف بیاض غلیظ کو دور کرتی ہے اور باصرہ کی مدد کرتی ہے منقول از بیاض جد امجد مرحوم

نسخہ زنگار ۱/۲ حصہ۔ سکبینج۔ اشق۔ زردچوب ہر ایک ایک حصہ۔ زبد البحر۔ نمک لاہوری ہر ایک دو حصہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر خوب کھرل کریں اور آب بادیان میں ملا کر شیاف رجو سا، طیار کریں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ ضرورت کے وقت پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

ضماد ورم اور درد چشم میں مفید ہے۔

نسخہ آرد جو دس درم باقلا پانچ درم اقاقیا ایک درم انڈے کی سفیدی ایک عدد سب

ادویہ کو باریک کر کے آب کشنیز تازہ اور آب کاسنی تازہ حسب ضرورت میں ملاکر کام میں لاویں۔

ضماد دیگر رمد اور درد چشم میں مفید ہے۔ یہ نسخہ میرے استاد علیہ الاعتماد کا معمول تھا۔

نسخہ گل ارمنی۔ عصارہ مامیثا۔ بوش دربندی (شیافیست کہ از بلاد ہند آوردہ میشود) صندل سرخ۔ حضض کمی۔ اقاقیا۔ عنب الثعلب خشک۔ مغز تخم خطمی۔ صمغ عربی۔ خوفل۔ افیون۔ صبر زعفران مساوی الوزن۔ سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر آب کاہو یا لعاب اسپغول میں یا سفیدی بیضہ کے ہمراہ لیپ کریں۔ اور جب اور جب آنکھ کو دھونا منظور ہو تو پانی میں کوکنار اور برگ شبت جوش دیکر اس پانی سے آنکھ کو دھوئیں۔

ضماد مختصر ضربہ چشم اور سرخی چشم (اگرچہ کتنی شدید ہو) خصوصاً جو طبقہ ملتحمہ میں باقی رہ جاتی ہے۔ کو مفید ہے یہ نسخہ میرے استاد کا معمول تھا۔

نسخہ زعفران۔ مصطگی۔ ہر دو مساوی الوزن لیکر خوب باریک کر کے زردی بیضہ مرغ میں ملاکر آنکھ کے اوپر لیپ کریں۔

طلاء ہر قسم کے رمد میں نافع ہے از مجموعہ۔

نسخہ۔ بڑ۔ ہلدی۔ افیون ہر ایک ایک ماشہ پھٹکری۔ لودھ ہر ایک دو ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں حل کر کے آنکھ پر طلا کریں۔

عصارہ آملہ آنکھ سے پانی آنے اور ابتدائی نزول میں نافع ہے۔ مقوی بصر ہے۔ سوزش چشم اور آخر رمد میں بھی نافع ہے۔ لیکن ابتدائی رمد میں اس کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ یہ نسخہ عم مرحوم کا معمول ہے۔ اور خاکسار نے بھی اس کا تجربہ کیا ہے۔

نسخہ آملہ تازہ لے کر لوہے یا لکڑی کے ہاون میں ڈالکر خوب کوٹیں اور اس کے بعد کپڑے میں ڈال کر اس کا رس نچوڑ لیں۔ اور کسی مٹی کے برتن میں ڈالکر نرم آگ پر (جس کا شعلہ مثل چراغ کے ہو) رکھیں اور نیم کی لکڑی سے حرکت دیتے رہیں۔ جب اس کا قوام شہد کی طرح ہو جائے تو اس کو اتار کر کسی چینی کے برتن میں محفوظ کریں۔ اور وقت ضرورت اس میں سے قدرے ضرورت استعمال کریں

کحل سفیدی چشم کو تیس روز میں زائل کر دیتی ہے۔ اگرچہ مرض کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو۔

نسخہ زبد البحر۔ بورہ ارمنی۔ سرگین سوسمار۔ شکر سفید۔ سقمونیا۔ سب ادویہ مساوی الوزن لیکر ایک رطل پانی (جس میں مامیران اور وج ہر ایک دس درم کو جوش دیا ہوا ہو۔ جب ۱/۴ حصہ باقی رہ جائے اُتار لیا جائے اور صاف کریں) میں ڈالدیں۔ مذکورہ ادویہ کو اس میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں جب بالکل خشک ہو جائے تو اسے دوبارہ باریک پیکر ریشمی کپڑے میں ڈال کر چھان لیں۔ اور کام میں لاویں۔

کحل گل کنجد پھلی کے لئے یہ نسخہ حضرت جد امجد مرحوم کا معمول و مجرب ہے۔

نسخہ کلی گل کنجد۔ کلی گل چنبیلی فلفل گرد ہر ایک چار سو عدد۔ شب یمانی۔ بریان دو دام پختہ خوب باریک کھرل کر کے استعمال میں لاویں۔

کحل سبل بیاض چشم۔ اور ناخنہ میں مفید ہے۔

نسخہ نحاس محرق۔ شادنج مغسول۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ اقلیمیائے فضہ دو ماشہ۔ زنگار۔ صبر۔ بورہ ارمنی ہر ایک ایک ماشہ فلفل گرد فلفل دراز۔ زعفران ہر ایک نصف ماشہ سب ادویہ کو خوب کھرل کر کے چھان کر سرمہ طیار کریں اور آنکھ میں لگائیں۔

کحل سفیدی چشم۔ سبل شبکوری اور دھند میں مفید ہے رطوبات کو جذب کرتا ہے نہایت مفید نسخہ ہے

نسخہ نوشادر۔ شب یمانی بریاں مساوی الوزن ہر دو کو کوٹ چھان کر خوب باریک کھرل کر کے کام میں لاویں۔

کحل شبکوری بیاض چشم۔ سبل۔ شبکوری۔ دھند اور ریدکہنہ میں نہایت مفید ہے از مجربہ

نسخہ مرچ سیاہ ایک ماشہ بکری کے پتہ میں بھگو کر کے پھر خشک کریں۔ ہلدی ہموزن (آب لیموں میں بھگو کر خشک کریں) مغز تخم کھرنی۔ سنگ بصری (آب لیموں میں چار بار بجھاؤ) دیگر غنچہ چنبیلی جو ابھی خام ہو ہر ایک نصف دام سب ادویہ کو سنگ سماق میں مثل غبار کے باریک کھرل کریں

کحل جالہ۔ نزول آب اور سفیدی چشم میں مفید ہے۔ حافظ عنایت اللہ صاحب مغفور و مرحوم کے

تجربہ میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ خاکسار نے ابھی اس کو مجرب پایا۔ انہیں سے یہ نسخہ ملا۔

نسخہ صابون پانچدام خام۔ نیلا تھوتھہ۔ رال ہر ایک ۲ ماشہ صابون کو چھری سے خوب باریک کتر کے ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر آگ پر رکھیں۔ اور نیلہ تھوتھہ کو ہاون دستہ میں خوب باریک پیس کر وہ بھی اس کڑاہی میں ڈالدیں۔ یہاں تک کہ صابون اور نیلہ تھوتھہ پانی کی طرح ہو جاویں۔ اس کے بعد رال کو بھی ڈالدیں۔ اور دستہ آہنی سے خوب حل کرتے رہیں۔ اور آگ تیز کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ دوا کا رنگ سیاہ ہو جاوے۔ پھر اتار لیں۔ وقت حاجت دانہ خشخاش کے برابر لیکر اور صدف میں قدرے پانی ڈال کر دوا کو اس میں خوب حل کر دیں۔ اور آنکھ میں استعمال کریں۔ دوا ایک دن کا وقفہ دیکر استعمال کرنی چاہیئے۔

کحل ساذج یہ نسخہ قدماء کا تالیف کیا ہوا ہے۔ جالا۔ سفیدی چشم۔ دمعہ۔ حکہ۔ استرخا جفن اور اکثر امراض چشم میں عجیب منفعت رکھتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اگر اس کو شنبہ اور چار شنبہ کے روز سونے کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں تو اندھا ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

نسخہ سرمہ اصفہانی۔ مرقشیثائی فضی ہر ایک ۴ درم۔ اقلیمیائے فضی۔ زبد ہر ایک دو درم۔ ساذج ہندی ایک درم۔ مروارید۔ زعفران ہر ایک نیم درم۔ مشک چار قیراط سب ادویہ کو خوب باریک کوٹ چھان کر خوب باریک کرلیں۔

کحل طبری ابتدائی نزول الماء میں نہایت مفید ہے۔ منقول از مجربات طبری رحمۃ اللہ تعالیٰ

نسخہ مارقشیثائے ذہبی۔ مکلس (کشتہ کیا ہوا) تانبے کا کام کرنے والوں کی بھٹی کا دھواں اقلیمیائے ذہب ہر ایک ایک حصہ فلفل نصف حصہ سب ادویہ کو کھرل کر کے شراب کہنہ میں تر کر کے خشک کرلیں۔ دوسری دفعہ آب سونف میں تر کر کے خشک کرلیں۔ اس کے بعد خوب باریک کھرل کر کے کپڑے میں چھان کر کام میں لاویں۔

کحل یہ نسخہ امام الاطباء استاد علیہ الاعتماد نے نواب مجدالدولہ کے لئے طیار کیا تھا مقوی بصر ہے۔ سبل۔ رمد اور دمعہ میں نہایت مفید ہے۔ میرے استاد کا یہ مجرب ہے۔ نیز خاکسار نے

بھی اس کو چند ایک جگہ آزمایا ہے۔ بہت نافع ہے۔

نسخہ توتیائے کرمانی مغسول ۲۰ ماشہ نبات سفید ۶ ماشہ۔ صدف سوختہ ۴ ماشہ کوٹ چھان کر خوب باریک پیس کر استعمال میں لاویں۔

کحل بہرن آنکھوں کی قوت کو بڑھاتا ہے اور بصارت کو زیادہ کرتا ہے۔ سبل۔ بقایائے رمد اور دمعہ کو نافع ہے۔

نسخہ بہرن یعنی کشتہ جست۔ سرمہ ہر ایک ایک تولہ۔ مروارید۔ شیاف ماشیا ہر ایک نصف تولہ سب ادویہ کو علیحدہ خوب باریک پیس کر پھر سب کو مخلوط کر دیں۔ اور گلاب یا آب باران میں کھرل کر کے حسب دستور سرمہ طیار کر کے کام میں لاویں۔ اور صرف بہرن بھی رمد میں نہایت مفید ہے

کحل یہ نسخہ بندہ کا معمول و مجرب ہے۔ مقوی بصر۔ روشنی چشم پیدا کرتا ہے۔ دھند بقایائے رمد اور سلاق میں مفید ہے۔

نسخہ جست ۶ دام۔ سرمہ اصفہانی ایک دام۔ گل چنبیلی خام نصف دام۔ سنگ بصری ۵ ماشہ۔ مامیران چینی۔ مرچ سفید۔ دانہ موٹھ سفید ہر ایک ایک ماشہ۔ گلاب پاؤ سیر پہلے جست کو ایک لوہے کے کرچھے میں ڈال کر پگلائیں اور گل چنبیلی ڈالکر اس کو کشتہ کر لیں۔ (کشتہ کو کپڑے میں ڈالکر چھانیں اگر کچھ کپڑے میں رہ جائے تو اس کو پھر گل چنبیلی ڈال کر کشتہ کریں) اس کشتہ کو نصف پاؤ گلاب میں بھگو کر دو شبانہ روز رکھیں۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر اس میں ڈال کر کھرل کرنا شروع کر دیں۔ اور بقیہ گلاب بھی ڈالتے جائیں۔ جس قدر گلاب خشک ہوتا جائے اور ڈالتے جائیں جس قدر زیادہ کھرل کرینگے۔ کحل عمدہ اور زیادہ نافع طیار ہوگا۔ **نوٹ** جو گل چنبیلی کشتہ کے لئے تحریر ہیں وہ گل چنبیلی خام کے علاوہ ہیں۔

کحل مقوی بصر ہے اور دیگر امراض چشم میں عجیب الاثر ہے۔

نسخہ سرمہ تیس تولہ۔ مروارید دو تولہ مرجان ایک تولہ تین ماشہ۔ سنگ بصری ایک تولہ۔ مامیران نصف تولہ ورق طلا چار ماشہ سوائے ورق طلا کے باقی تمام ادویہ کو خوب

باریک پیس کر آب ہلیلہ میں چار روز تک کھرل کرتے رہیں۔ پھر چار روز گلاب میں اور نو ورق روز روق طلا بھی ڈالدیں۔ اور پھر کھرل کریں۔ بعدازاں کسی شیشی یا چینی یا طلائی ظرف میں محفوظ کریں۔ وقت ضرورت سلائی سے استعمال کریں۔ کھرل سماق یا چقماق کا ہونا چاہیئے۔ یہ نسخہ ہندوستان کے اطبار کا ہے۔

کحل مقوی نظر تقویت نظر۔ حفظ چشم اور کشف رطوبت میں سودمند ہے منقول از ارشاد معروف بدوار الکاتب۔

نسخہ سرمہ اصفہانی (در آب باران) دو درم شیاف مامیثا۔ بزرالورد آب غورہ انگور ہر ایک ایک درم۔ ہلیلہ زرد نصف درم کافور ایک دانگ بدستور کحل طیار کریں۔

کحل مقوی اور حافظ البصر ہے اس کے متعلق ایک لطیفہ ہے کہ واسع خان مرحوم نے میاں شاہ عابد درویش سے یہ نسخہ حاصل کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اس کحل کو اپنی تمام عمر میں صرف چھ مرتبہ آنکھ میں ڈالا ہے۔ لیکن اب دیکھو میری عمر نوے سال کی ہوگئی ہے لیکن ابتک عینک کا محتاج نہیں ہوا۔ خاکسار نے بھی ایک مرتبہ اس کو بنایا تھا بہت مفید مشاہدہ میں آیا۔

نسخہ مامیران نصف دام جبد قسم اول، قرنفل سنگ بصری، ساگ جولائی ہر ایک دو دام فلفل گرد چار دام۔ برگ نیم سبز پاؤ سیر برگ بھنگرا دس عدد قرنفل اور فلفل کو علیحدہ علیحدہ پانی میں خوب کھرل کریں اور ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیالوں میں رکھیں اسکے بعد جست کر ایک لوہے کے پیالہ میں ڈالکر تیز آنچ پر گھلائیں اور قرنفل کے پانی میں ۷ مرتبہ سرد کریں اسی طرح ۷ مرتبہ آب فلفل میں سرد کریں پھر آب بھنگرا میں ۲۱ مرتبہ سرد کریں پھر گھلائیں نہیں بلکہ آہنی پیالہ میں لوہے کے دستہ سے حل کریں کہ جبد مذکور شہر ہوجائے پھر مامیران سنگ بصری کھرل کرکے داخل کریں اگر خواہش ہو کہ سرمہ کا رنگ سیاہ ہو جائے تو برگ نیم۔ ساگ جولائی کو دو دام فلفل گرد کے ساتھ جبد کے گھلاتے وقت ملادیں۔ اب اس خاکستر کو دو روز تک کھرل کرتے رہیں تاکہ بالکل سرمہ کی طرح ہو جائے پھر کسی باریک کپڑے میں چھان کر محفوظ رکھیں۔ صبح و شام آنکھوں میں لگائیں گرمیوں میں سرمہ سفید اور سردیوں میں سیاہ استعمال کریں۔

کحل الجواہر ضعف اور تیرگی چشم۔ سبل۔ آخوردہ چشم (خواہ کسی خلط کے سبب سے ہو) دمعہ۔ سرخی خارش اور سوزش چشم میں نافع ہے۔

نسخہ لعل بدخشی۔ مرجان سفید مغسول۔ دہنہ فرنگ مغسول۔ یشب کافوری مغسول۔ یاقوت رمانی مغسول۔ عقیق یمانی مغسول۔ فیروزہ نیشاپوری مغسول۔ لاجورد مغسول۔ مروارید ناسفتہ مغسول۔ اقلیمیائے ذہبی۔ اقلیمیائے فضی۔ مرقشیشائے ذہبی۔ نحاس محرق۔ سرمہ اصفہانی۔ شادنج عدسی مغسول۔ توتیائے محرق مغسول۔ زبدالبحر۔ دم الاخوین۔ مامیران چینی۔ زعفران کہربائی شمعی توتیائے ہندی۔ ارزیر محرق۔ زبدالقواریر۔ انزروت سفید۔ نبات سفید ہر ایک ایک مثقال۔ توتیائے کرمانی مغسول پچاس مثقال۔ جملہ ۲۹ چیزیں ہوئیں۔ سب ادویہ کو (سوائے مغسول ادویہ کے) کوٹ کر حریر کے کپڑے میں چھان کر پھر مغسولات ان کے ساتھ ملا کر کھرل کریں۔ جب خوب مخلوط اور باریک ہو جائیں تو کام میں لائیں۔

کحل تقویت اور حفظ البصر کو نافع ہے۔ شاہ جہاں بادشاہ اسی کو استعمال فرمایا کرتے تھے۔

نسخہ کافور ایک دانگ۔ زعفران۔ ساذج ہندی۔ مشک خالص ہر ایک ایک مثقال مروارید ناسفتہ دو مثقال۔ اقلیمیائے ذہبی۔ اقلیمیائے فضی ہر ایک ۸ مثقال مارقشیشائے ذہبی۔ توتیائے کرمانی ہر ایک ۸ مثقال۔ سرمہ اصفہانی ۱۲ مثقال دوا کو اس طریق سے طیار کریں کہ سرمہ۔ مروارید ہر دو اقلیمیائے اور مارقشیشا ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ سنگ سماق میں آب باران کے ہمراہ کھرل کریں۔ دیگر ادویہ کو غبار کی طرح باریک کر کے ملائیں پھر سب ادویہ کو باہم مخلوط کر کے کسی چینی کے برتن میں رکھیں۔

کحل درد چشم۔ بقایائے رمد اور سبل کو نافع ہے۔ حکیم اکبر علی خان مرحوم کا معمول تھا۔

نسخہ نبات سفید ایک تولہ۔ انزروت سفید (بشیر خر پروردہ) جھاؤ کی لکڑی چپکا کر ہنڈیا میں آگ پر بریاں کریں اور اس میں سے ۶ ماشہ لے لیں۔ اور رسوت ۴ ماشہ چاکسو (پوٹلی باندھکر) ایک دیگچہ میں جس میں کہ پانی اور سرگین خر داخل کی ہوئی ہو جوش دیں جب سمجھیں کہ چاکسو

کا چھلکا نرم ہوگیا ہوگا اس کو نکال کر چھیل ڈالیں) ۳ ماشہ سفیداب کاشغری مغسول۔ کف دریا ہر ایک تین ماشہ۔ سب ادویہ کو کھرل کریں۔ اور کام میں لاویں۔

کحل زعفران تاریکی چشم۔ حکہ جفن۔ دمعہ اور سیلان کو نافع ہے۔

نسخہ مازو تین درم زعفران۔ سنبل الطیب ہر ایک دو درم نوشادر نصف درم۔ دارفلفل۔ فلفل سفید ہر ایک ۱/۲ دانگ سب ادویہ کو خوب باریک کھرل کر کے کام میں لاویں

کحل خارش اجفان۔ آشوب چشم (جو بغل کی بو کے سبب سے پیدا ہو جاتی ہے) کو مفید ہے۔

منقول از مجموعہ

نسخہ زہرہ ماہی خشک تھوڑا سا۔ شورہ قلمی پاؤ سیر ہر دو ادویہ کو خوب کھرل کر کے سرمہ طیار کریں۔

کحل دمعہ دمعہ میں مفید ہے۔

نسخہ توتیائے مغسول دس درم۔ لبد۔ پوست ہلیلہ زرد۔ صبر ہر ایک ۴ درم دارفلفل ایک درم۔ فلفل نصف درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر مثل سرمہ کے طیار کریں۔

کحل احول کے لئے مجرب ہے۔ اور ہمارے خاندان میں معمول ہے۔

نسخہ دخان سندروس کو قدرے مشک اور عنبر کے ہمراہ ملا کر آنکھ میں لگائیں۔

دخان سندروس کو اس طرح حاصل کریں کہ سندروس کو کھرل کر کے ایک کپڑے پر بچھا کر اس کی بتی بنا کر چراغ میں روغن کنجد یا روغن گل سرخ ڈال کر اس بتی کو جلائیں اور چراغ پر ایک تانبے کی تھالی الٹی لٹکا دیں۔ تاکہ دخان (دھواں) اس میں لگتا جائے اس کے بعد مرغی کے پر یا چھری سے اتار کر دخان حاصل کریں۔ اور استعمال کریں۔

کان کے علاج میں

چند ایسے اصول جو کان کے علاج میں کارآمد ہیں ہم ذیل میں درج کرتے ہیں :-

اصول عامہ (۱) جو دوا کان میں ٹپکائی جائے وہ نیم گرم ہونی چاہئیے (۲) کان کو زیادہ گرم اور سرد ہوا یا پانی اور کیڑوں وغیرہ کے کان میں داخل ہونے سے کان کو محفوظ رکھنا چاہئیے۔ اسی لئے یہ اصول مقرر کر دیا گیا ہے کہ کان میں (خاصکر) سوتے وقت روئی رکھنی چاہئیے۔ (۳) شیخ فرماتے ہیں کہ ہفتے میں ایک بار روغن بادام تلخ کان میں ٹپکانا حفظ صحت گوش کے لئے ضروری ہے (۴) اس کا طبیب کو ضرور خیال رکھنا چاہئیے کہ کان میں اورام یا بثور پیدا نہ ہو جائیں۔ اگر ان کا خوف ہو تو حفظ ماتقدم کیلئے شیاف مامیثا سرکہ میں حل کر کے قدرے کان میں ٹپکا دیں (۵) ہفتہ میں ایک بار شیاف مامیثا کا کان میں ٹپکانا نزلہ کو کان کی طرف آنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ (۶) تخمہ اور امتلا سے بچنا چاہئیے۔ اور ان حالتوں میں سونے سے خاص طور پر بچنا چاہئیے۔ زیادہ باتیں کرنا زور کی آواز سننا نیز حرکات عنیفہ یعنی سخت اور مشقت کے کام مسلسل نشہ اور تبخیر پیدا کرنے والی اشیا اور اسی طرح کی دیگر اشیاء کا استعمال کرنا مضر ہے۔ (۷) مادی امراض میں پہلے تنقیہ کر لینا ضروری ہے اس کے بعد کان میں دوائی ٹپکانی چاہئیے۔ (۸) جب مخدر دوا کی ضرورت ہو تو سب دواؤں سے بہتر اور عمدہ شیاف مامیثا ہے اور اس کے ساتھ قدرے افیون ہو۔ دونوں کو حسب حاجت عورت کے دودھ میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔ افیون کو کسی روغن میں حل کر کے استعمال نہیں کرنا چاہئیے مبادا روغن کی غلظت کے سبب سے کان میں چپک جائے اور پہلے سے بھی زیادہ درد ہونے لگے بخلاف دودھ کے دودھ باوجودیکہ مرخی اور مسکن ہے۔ اپنی مائیت کے سبب چپکتا نہیں ہے (۹) مخدرات کے استعمال سے حتی الوسع گریز کرنا چاہئیے

کیونکہ بسا اوقات مخدرات کی کثرت گرانی گوش پیدا کر دیتی ہے (۱۰) خاکستر افیون انیون سے تخدیر اور تخفیف
میں زیادہ قوی رہتی ہے (۱۱) جس وقت درد کی شدت ہو تو افیون کو جلاکر اور اس میں قدرے جندبیدستر
ملاکر استعمال کرنی چاہئے (۱۲) جب ٹیسیں زیادہ اٹھتی ہوں اور درد کی بھی شدت ہو اور اس شدت
سے خوف تشنج کا ہو تو پھر مرخیات کا استعمال کرنا چاہئے (۱۳) جب کان سے خون بہ نکلے اور وہ خون
بحرانی ہو تو اس کو فی الفور بند کرنے کی کوئی تدبیر وغیرہ نہ کی جائے بلکہ اس کا کوئی علاج نہ کرنا ہی اس کا علاج
ہے۔ اس کو خوب بہ لینے دیا جائے۔ تاکہ مادہ اچھی طرح سے اخراج کر جائے (۱۴) مگر جس وقت غشی کا خوف ہو
اور جریان خون غیر بحرانی ہو تو اس وقت قالبضات اور مبردات سے بند کر دینا چاہئے۔ بقراط کہتا ہے کہ جس
شخص کو مرض صمم (بہراپن) ہو اور پھر اس کو صفراوی دست آئیں تو اس کا بہراپن زائل ہو جاتا ہے۔
کان کے علاج میں نہایت احتیاط اور خیال چاہئے کیونکہ یہ بھی بہترین حواس میں سے ہے۔ کیونکہ پڑھنا
پڑھانا سماعت ہی پر موقوف ہے۔ جو شخص سنیگا ہی نہیں وہ کس طرح کچھ سیکھ سکتا ہے۔ اس لئے جو مادر زاد بہرا
ہوتا ہے۔ گونگا بھی ہوتا ہے۔

انکباب نقصان اور بطلان سماعت کو جو بسبب خلط غلیظ کے پیدا ہوا ہو سود مند ہے تنقیہ کے
بعد استعمال کریں۔

نسخہ سداب۔ صعتر۔ انجتین۔ ہر سہ مساوی الوزن لیکر سرکہ۔ روغن زیتون اور پانی (تینوں
حسب ضرورت) میں پکائیں۔ جب خوب پک جائیں تو اس جوشاندہ کو گرم گرم ایک لوٹے میں ڈالدیں۔
اور قیف لیکر اس کا چوڑا سر لوٹے کے منہ پر لگادیں اور پتلے سرے سے کان میں بھاپ پہنچائیں۔ لیکن
بھاپ کی گرمی قابل برداشت ہو۔

انکباب کان کے درد کو جو گرمی کی وجہ سے ہو مفید ہے۔

نسخہ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ برگ بید۔ گل خطمی گل سرخ۔ عنب الثعلب ہر ایک دو تولہ کو کنار
نصف تولہ سب ادویہ کو پانی میں جوش دیں۔ اور کان میں اس کا بھپارہ لیں جب تحلیل مقصود ہو تو اسی نسخہ
میں بابونہ۔ اکلیل الملک اضافہ کردیں۔ اور اگر تسکین درد اور تبرید منظور ہو تو تخم کاہو اور اجوائن خراسانی زیادہ کریں

حب ثقل گوش دجو غلیظ خلط۔ سدہ یا ریاح کے سبب سے ہو کو مفید ہے نیز طرش اور بھنبھناہٹ کو بھی (جو انہی اسباب کی وجہ سے ہوئے ہوں) سود مند ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ تربد سفید مجوف خراشیدہ۔ دو درم۔ شحم حنظل۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ایکدرم انزروت ربع درم۔ کتیرا دو دانگ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک درم حب ہیارج جس طرح استعمال کی جاتی ہیں۔ اسی طرح ان کو بھی استعمال کریں۔

روغن ترب کان کے درد کو نافع ہے۔ ثقل سماعت اور ریاح کو دفع کرتی ہے۔ خاکسار کا یہ نسخہ کئی بار کا تجربہ شدہ ہے۔

نسخہ روغن ایک حصہ۔ آب مولی تین حصہ ہر دو کو جوش دیں جب پانی بالکل جل جائے تیل کو چھان کر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں اور وقت ضرورت چند قطرہ کان میں ٹپکائیں۔

روغن کان کی گھنگھناہٹ اور بھنبھناہٹ اور ثقل سماعت کو مفید ہے۔ منقول از بیاض جد امجد مرحوم

نسخہ بیل کا پتہ ایک تولہ۔ روغن گل۔ روغن خستہ۔ شفتالو ہر ایک دو تولہ سب ادویہ کو نہایت مندھی آنچ پر جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے اور صرف روغن رہ جائے تو صاف کر کے اسمیں نصف درم افیون حل کر کے محفوظ رکھیں اور وقت ضرورت اس میں سے چند قطرے لیکر کان میں ٹپکائیں۔ لیکن اس روغن کے استعمال سے کچھ دیر پہلے ان ادویہ کا بھپارہ دے لینا چاہئے۔

نسخہ بھپارہ افسنتین رومی۔ بابونہ ہر دو مساوی کو حسب ضرورت سرکہ میں جوش دے کر اس کا بھپارہ دیں۔

ضماد کان کے ورم کی شروع میں معمول ہے۔

نسخہ آرد جو۔ عنب الثعلب۔ شیاف مامیثا۔ گل ارمنی۔ رسوت۔ صبر۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ اکلیل الملک۔ فوفل ہر ایک بحسب حاجت اور انتہا ورم میں بابونہ اور آرد باقلا اضافہ کریں۔ اور شدت درد کے وقت قدرے افیون اور بڑھا دیں۔ ان تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد کان کے ورم صلب (سوداوی ورم) کو نافع ہے۔

نسخہ چربی بط۔ چربی مرغ ہر دو مساوی اور تھوڑی سی بکری کی مینگنیاں خوب باریک پیکر ہر دو چربی میں ملا کر کان کے اوپر ضماد کریں۔

ضماد کان کے ورم کو جو پانی کے پہونچ جانے کی وجہ سے ہوا ہو مفید ہے۔

نسخہ پوست خشخاش۔ اکلیل الملک۔ بابونہ۔ بنفشہ۔ تخم کتان خطمی۔ آرد جو مقشر مساوی الوزن سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر عورت کے دودھ میں ملا کر ضماد کریں۔

قرص ہر قسم کے درد اور قروح (زخم) گوش کو مفید ہے۔

نسخہ مر ایک مثقال۔ عصارۂ خشخاش۔ گلاب ہر ایک دو مثقال۔ کندر۔ نطرون ہر ایک تین مثقال۔ زعفران چار مثقال۔ بادام مقشر بیس عدد سب ادویہ کو سرکہ (حسب ضرورت) میں کھرل کر کے قرص طیار کریں۔ اگر کان میں سخت درد ہو۔ تو روغن گل کے ساتھ اور اگر ثقل ہو۔ تو سرکہ کے ہمراہ کھرل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

قطور درد حار کو مفید ہے۔

نسخہ افیون ایک درم۔ شیاف ابیض۔ سرکہ کہنہ ہر ایک تین درم روغن گل چار درم سب ادویہ کو باہم ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

قطور کان کی گھنگھناہٹ کو مفید ہے۔

نسخہ قرنفل نصف درم۔ مشک ایک دانگ۔ آب مرزنجوش میں کھرل کر کے کانمیں ٹپکائیں

قطور کان کی گھنگھناہٹ اور بھنبھناہٹ اور ثقل سماعت کو مفید ہے۔

نسخہ کندر۔ زعفران۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ خربق سفید ہر ایک تین درم۔ نطرون۔ بورہ (ارمنی) ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر بقدر حاجت شراب میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

قطور طرش کو نافع ہے۔

نسخہ خربق سفید ایک درم۔ جند بیدستر نصف درم۔ نطرون ایک دانگ سب ادویہ کو

کوٹ چھان کر سرکہ کہنہ میں حل کرکے کان میں ٹپکائیں۔

قطور بہرے پن اور ثقل سماعت کو مفید ہے۔

نسخہ۔ انیسون ۳ ماشہ دو تولہ روغن گل میں جوش دیں۔ جب ڈیڑھ تولہ باقی رہ جائے چھان کر استعمال کریں۔

قطور کان کے پرانے زخموں (کہ جن سے کان کا سوراخ گاہے فراخ ہوجاتا ہے۔ اور گاہے زخم کے گلنے کی وجہ سے کان کی ہڈی ننگی ہوجاتی ہے۔) کو نفع بخشتا ہے۔

نسخہ۔ قطران (حب حاجت) شہد خالص میں حل کرکے کان میں ٹپکائیں۔

باب ہفتم

ناک کے علاج کے بیان میں

ذیل میں ہم پہلے چند مفید باتوں کا ذکر کرتے ہیں۔

اصول عامہ (۱) امراض حارہ میں اگر ناک میں ہمیشہ غیر معمولی خوشبوئیں مثل مشک یا گیلی مٹی یا اسی طرح کی اور دوسری خوشبوئیں آتی رہیں اور کوئی خوشبو والی چیز آس پاس موجود نہ ہو تو سمجھ لینا چاہئے۔ کہ مریض مرنے والا ہے (۲) ناک کے علاج بعض ایسے بھی ہیں جو ناک میں دوا ڈال کر نہیں کئے جاتے ہیں، مثلاً غرغرہ اور لیپ جس کا عمل سر پر کیا جاتا ہے۔ (۳) اور بعض ایسے ہیں جو ناک میں استعمال کئے جاتے ہیں، مثلاً بخورات سعوطات شمومات۔ نشوقات اور نفوخات ان سب کا عمل صرف ناک ہی میں کیا جاتا ہے (۴) طریق سعوط جس کسی کو سعوط کرانا منظور ہو تو اس کو پہلے یہ ہدایات کردینی چاہئیں (۱) کہ وہ اپنا منہ پانی سے بھرلے۔ (۲) چت لیٹ جائے (۳) سر کو پشت کی طرف کرے (۴) اس کے بعد دوا کو ناک میں رکھکر خوب زور سے کھینچے۔ تاکہ دوا کا اثر اچھی طرح پہنچ جائے (۵)

اکثر سعوط کرنے کے بعد سر میں سخت خراش پیدا ہوجاتی ہے۔ لیکن کبھی تو وہ خود بخود رفع ہوجاتا ہے اور کبھی اس کی تسکین کے لئے علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ (۶) بہترین علاج یہ ہے کہ سعوط کے وقت ایک کپڑے کی گدی گرم پانی سے تر کرکے سر پر رکھ لینی چاہئے۔ خصوصاً جس وقت سعوط کسی حاد اور تیز چیز کا ہو۔ اور گدی رکھنے سے قبل مریض کے سر پر دودھ دوھ لینا چاہئے۔ یا روغن گل یا روغن بید مل دیں۔ (۷) نزلہ اور زکام کی ادویہ کو ہم اسی باب کے تحت میں ذکر کریں گے۔ اگرچہ بعض اطبار نے ان کو امراض راس میں ذکر فرمایا ہے (۸) مادے کا نزول اگر حلق کی طرف ہو تو اس کو نزلہ کہتے ہیں اگر ناک کی طرف ہو تو زکام (۹) بعض اطبار زکام اس کو کہتے ہیں کہ جس میں مادے کا نزول ناک آنکھ جلد کی طرف ہو اور چہرے کے تمام اعضار کی طرف اس کا بہاؤ کثرت سے ہو۔ اور وہ رطوبت سیالہ قوام میں رقیق ہو۔ مزے میں مزے میں شور اور اس کا بہاؤ متواتر یعنی لگاتار ہو اور رائحہ شم بھی ہو۔ اکثر نزلہ پھیپھڑے مری اور اعضار صدر کی طرف گر کر قرحہ پیدا کر دیتا ہے۔ (۱۱) اور کبھی نزلے سے تو لنج بھی ہوجاتی ہے۔ خصوصاً مخاطی سے یعنی جب اس کا مادہ بالکل کچا ہو (۱۲) شروع میں نزلہ والے کو چھینک لانا مضر اور بانع نضج ہے اور نضج کے بعد نافع ہے۔ کیونکہ اس سے فضلات کا استفراغ ہوجاتا ہے (۱۳) جس شخص کو یہ مرض ہو اس کو چاہئے کہ پُری شکم کی حالت میں کبھی نہ سوئے (۱۴) ٹھنڈے پانی سے احتراز کرے (۱۵) ایسے مریض کے لئے فصد مناسب نہیں ہوتی لیکن بعض صورتوں میں مثلاً اگر مادہ زیادہ اور حاد ہو اور پھیپھڑے کی طرف گر کر اس کے قرحہ پیدا کرنے کا اندیشہ ہو۔ پس ایسے وقت میں فصد کھول دینا چاہئے اور بقدر ضرورت خون نکال دینا چاہئے۔ (۱۶) ایسے مریض کو حتی الوسع سر میں روغن وغیرہ کا استعمال نہیں کرنا چاہئے (۱۷) بقراط کا مقولہ ہے کہ جس کو نزلے کی شکایت رہتی ہو اس کو عموماً عظم طحال کی شکایت نہیں ہوتی ہے میں کہتا ہوں کہ اس کی شاید یہ وجہ ہو کہ نزلہ کی استعداد اس شخص میں ہوتی ہے جس کے اخلاط رقیق ہوں۔ اور جس کے اخلاط غلیظ ہوں۔ اس کو نزلہ وغیرہ نہیں ہوسکتا۔ اکثر اوقات یہی مشاہدہ اور تجربہ میں آیا ہے (۱۸) ناک میں اگر کوئی چیز ہو تو اس کو معطسات سے خارج کرنا چاہئے اور چھینک لینے کے وقت منہ اور ناک کو خوب اچھی طرح سے بند کر لینا چاہئے یا کسی مناسب آلہ یا اوزار سے نکال دی جائے۔

(۱۹) اور قیفال کی ہلکی سی فصد اسی جانب کی رعاف (نکسیر) کو نفع کرتی ہے۔ پستان پر خالی سینگیاں لگانا یا ان کو باندھ دینا بھی مفید ہے اگر نکسیر بائیں نتھنے سے ہو تو سینگیاں طحال پر اور اگر دائیں طرف ہو تو جگر پر لگانا نافع ہے۔ پاؤں کی مالش اور ان کو باندھ دینا۔ پنڈلیوں پر سینگیاں کھچوانا اور خصیوں کو باندھ دینا بھی اس بیماری میں خوب موثر ہے (۲۰) نزلہ اور دیگر امراض انف کے لئے **اطریفلات** بہت مفید پڑتے ہیں۔ خاص کر اطریفل زمانی (جس کا نسخہ بحث مالیخولیا میں مذکور ہوا ہے) تو بہت ہی انفع ہے اور ایارجات جو ناک کے امراض میں مفید ہیں وہ بھی پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔

برشعثا زکام نزلہ اور دیگر امراض سر کو نافع ہے ممسک اور مقوی باہ ہے یہ نسخہ محمد صادق کا ہے۔

نسخہ افیون پاؤ سیر۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ دارچینی۔ عود بلسان سودالہ۔ سعد کوفی۔ زعفران دارفلفل ہر ایک چار ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ بسد احمر۔ سنبل الطیب۔ عاقرقرحا۔ زنجبیل۔ خولنجان۔ سلیخہ بہمن سرخ بہمن سفید۔ شادنج ہندی۔ آملہ منقی۔ ورق نقرہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ بزرالبنج۔ نانخواہ ہر ایک دو درم۔ گل سرخ چار درم۔ مغز پستہ۔ مغز بادام مقشر۔ مغز نارجیل۔ مغز اخروٹ ہر ایک ایک درم شہد خالص دو سیر سب ادویہ کو کوٹ چھان کر بدستور معمول معجون بنائیں مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔

تریاق نزلہ ایک سعوق کا نام ہے جو مواد نزلہ کے گرنے اور کھانسی میں مفید ہے۔

نسخہ اسطوخودوس ۵ درم۔ گل گاؤزبان۔ تخم مورد۔ کشنیز خشک ہر ایک دس درم تخم کاہو بیس درم بزرالبنج۔ کوکنار ہر ایک تیس درم۔ تخم خشخاش سفید چالیس درم سب ادویہ کو پانی (حسب حاجت) میں جوش دیں۔ اور چھان کر تین سو درم قند سفید میں قوام کر کے اس میں اضافہ کریں۔ مقدار خوراک تو اس کی تین مثقال لکھی ہوئی ہے لیکن طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔ وہ جیسا حال دیکھے۔ اسی موقع کے موافق استعمال کرائے۔ اور مریض کی قوت و ضعف کا بھی لحاظ رکھے۔

حب نشاط نزلہ اور سرفہ حار رسل اور قوۃ ہاضمہ کو نافع ہے۔ نشاط پیدا کرتی ہے اور گرم مزاج اشخاص کی قوۃ باہ کو بڑھاتی ہے اسہال کو بند کرتی ہے اور سوداوی مزاج کی تعدیل کرتی ہے۔

نسخہ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ نشاستہ ہر ایک ۵ مثقال۔ افیون دو مثقال حب العنب

مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ یاقوت ہر ایک ایک مثقال۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب بیدانہ میں گولیاں بنائیں۔ ایک دو گولی استعمال کریں۔

خمیرہ خشخاش نزلات حارہ۔ دردِ سر۔ سرسام۔ بے خوابی۔ زخم سینہ اور سُرفہ۔ دردِ سینہ کو نافع ہے اخلاط محترقہ کی تعدیل کرتا ہے۔ حرارت مزاج کو تسکین دیتا ہے۔ اور اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔

نسخہ کوکنار کلاں باتخم سو عدد نیم کوب کریں۔ یا پوست کو جدا نیم کوب کریں۔ اور تخم کو علیحدہ کھرل کریں۔ اس کے بعد سب کو ڈھائی سیر آب باراں میں پکائیں۔ اور پھر ڈیڑھ سیر قند ڈال کر قوام خمیرہ طیار کریں۔ خوراک ایک تولہ۔

شیاف جالینوس نے اس نسخہ کو بواسیر الانف کے لئے تجویز کیا ہے منقول از قرابادین عظم مرحوم۔

نسخہ دو انار کا پانی (انار کو مع چھلکے وغیرہ کے کوٹ کر نچوڑ لیں) اور کچھ دیر اس کو سیسے کے برتن میں رکھ دیں۔ تاکہ ٹھہر جائے۔ پھر اس کا پھوک لیکر خوب باریک کوٹتے رہیں۔ اور وہ صاف شدہ پانی اس میں ڈالتے رہیں۔ یہاں تک کہ نرم ہو جائے۔ پھر اس کے لمبے لمبے شیاف بنائیں اور ناک میں یکے بعد دیگرے رکھتے رہیں۔ اور مریض کو آرام دیں۔ پھر جب شیاف نکال لیں تو اس انار کا جو نچوڑ کیا ہوا ہے ناک کے اندر لیپ کریں۔ اور اس عمل کو بار بار کریں۔ بہت نافع ہے اور اس سے کوئی زیادہ تکلیف بھی نہیں ہوتی ہے

ضماد سر اور پیشانی پر کرنے سے نکسیر کو بند کرتا ہے۔

نسخہ کافور۔ افیون ہر ایک ½ حصہ گل ارمنی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ گلنار۔ عدس مقشر ہر ایک ایک حصہ سب ادویہ کوٹ چھان کر انگوری سرکہ میں ملاکر سر کی چندیا اور پیشانی پر لیپ کریں۔

ضماد زور کی نکسیر کو روکتا ہے۔ پہلے سرد پانی سر پر ڈالیں اس کے بعد اس ضماد کو استعمال کریں

نسخہ مازو سبز۔ پوست انار۔ گل سرخ خشک ہر ایک ایک حصہ عدس دو حصہ رسوت سب کے برابر سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب آس اور گلاب (حسب حاجت) میں ملاکر چندیا اور پیشانی پر ضماد کریں۔ اگر صرف لسی کا کپڑا گلاب میں تر کرکے اور برف سے سرد کرکے اور برف سے سرد کرکے چندیا پر رکھیں

تو یہ بھی نکسیر کے بند کرنے میں بہت قوی ہے۔

طلاء بثور (جو ناک کے اندر یا باہر ہو جاتے ہیں) ان کے لئے مفید ہے۔

نسخہ کافور، زعفران ہر ایک نصف درم۔ گل مختوم۔ ایک درم گل ارمنی دو درم سب ادویہ کو سرکہ انگوری اور گلاب (ہر دو حسب حاجت) میں کھرل کر کے لیپ کریں۔ اور صرف سرکہ انگوری اور روغن گل کا لیپ بھی مفید ہے اور صرف مردار سنگ بھی کافی ہے۔

لطوخ دفع نزلہ کے لئے مجرب ہے۔ منقول از بیاض والد سلمہ اللہ تعالیٰ۔

نسخہ ایک کاغذ کا گول ٹکڑا پیشانی کے برابر لیکر اور اس میں چھلنی کے طرح سوراخ کر کے اس پر زعفران اور افیون (ہر دو حسب حاجت) مل کر آگ پر گرم کر کے پیشانی پر ایک شبانہ روز چپکا دیں اور اس کے اوپر کچھ باندھ دیں۔

مرہم سفیداب ناک کے قروح کو مفید ہے منقول از بیاض عم مرحوم

نسخہ موم سفید ایک مثقال کو ۵ مثقال روغن گل میں گھلائیں۔ سفیدہ اور مردار سنگ ہر دو ایک مثقال کو باریک کوٹ کر مخلوط کر کے مرہم بنائیں۔ اگر زیادہ تبرید کی ضرورت ہو تو سفیدی بیضۂ مرغ (حسب حاجت) اور کافور ۲ ماشہ (دوا کو آگ سے نیچے اتار لینے اور ٹھنڈا ہو جانے کے بعد) اضافہ کریں۔ اس وقت اس مرہم کا نام بجائے سفیداب کے "مرہم سفیداب کافوری" ہوگا۔

قطور عاف نکسیر کو فوراً بند کرتا ہے۔ مجرب اور معمول ہے۔

نسخہ قدرے کافور کو آب افشردہ سرگین خر (گدھے کی لید کا پانی نچوڑا ہوا) میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔ اور اگر تھوڑی سی افیون اضافہ کر دیں تو بہت قوی ہو جائیگا۔

فتیلہ بواسیر انف بواسیر انف کو نافع ہے۔

نسخہ جوز السرو۔ اور انجیر مساوی کوٹ کر ناک میں بتی بنا کر رکھیں۔

فتیلہ دیگر یہ بھی ایسا ہی اثر رکھتا ہے۔

نسخہ زاج اخضر کو سرکہ میں حل کر کے فتیلہ بنا کر صبح و شام ناک میں رکھیں۔

ہونٹ زبان دانت اور مسوڑہونکی

بیماریوں کے علاج میں

ان اعضاء کے امراض کے متعلق چند مفید اصول ہم پہلے درج ذیل کرتے ہیں

اصول عامہ (۱) جن ادویہ کی ضرورت ہونٹ کے پھٹنے میں اور اسی قسم کے دیگر امراض میں پڑتی ہے وہ ایسی ہونی چاہئیں کہ ان میں قبض اور خشکی کے علاوہ تلیین کا خاصہ بھی ہو (۲) ناف اور مقعد میں تیل کا استعمال کرنا سب سے عمدہ علاج ہے۔ (۳) کبھی زبان کا مزاج اس کے رنگ سے معلوم کرتے ہیں اور کبھی چھوکر اور کبھی مزے وغیرہ سے بھی (۴) جو شخص دانتوں کی صحت چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ وہ مسلسل فساد طعام اور شراب سے پرہیز کرے۔ اور بہت قے بھی نہ کرے۔ خصوصاً وہ قے جس میں ترش چیزیں نکلیں۔ (۵) چپچپی چیزیں (خاصکر جو میٹھی ہوں جیسے سوہن حلوا اور انجیر) کے چبانے سے پرہیز کرے۔ (۷) کسی سخت چیز کو دانتوں سے ہرگز نہ توڑے اور جو چیز دانتوں کو گند کرتی ہے اس سے احتراز کرے (۸) جو چیز بہت سرد ہو اس کو دانتوں سے دور رکھے خصوصاً گرم چیز کے اوپر اسی طرح گرم کو سرد پر سفر جانے (۹) اور دانتوں کو ہمیشہ صاف رکھے اور مسوڑوں میں جو کچھ اٹکا ہوا ہو اس کو خلال سے اس طرح صاف کرے۔ کہ دانتوں اور مسوڑوں کو کوئی نقصان نہ پہنچے (۱۰) مسواک کو ہمیشہ کرتا رہے لیکن اس کا استعمال آہستگی سے کرے اور زور سے نہ کرے ورنہ دانتوں کا آب جاتا رہیگا۔ اور آب جانے کے سبب سے نوازل اور ابخرہ سے دانتوں کو ضرر ہوگا (۱۱) مسواک ایسی لکڑی کی ہونی چاہئے۔ جو مقوی دندان ہو۔ جیسے اراک (پیلو) اور جب تک لکڑی کی حقیقت اچھی طرح معلوم نہ کرے۔ مسواک ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ بعض لکڑیاں ایسی بھی ہیں کہ ان کے استعمال کرتے ہی فوراً اسکے سبب دانت

چڑھاتے ہیں۔ (۱۲) جو اشیاء بالخاصیۃ مضر دندان ہیں ان سے پرہیز کرے جیسے گندنا۔ (۱۳) بیخ جوز کی مسواک دانتوں اور مسوڑھوں کو قوی اور مضبوط کرتی ہے اور گلنے سے محفوظ رکھتی ہے۔ (۱۴) سوتے وقت دانتوں پر روغن گل کی مالش (اگر تبرید کی ضرورت ہو) اور روغن بان اور ناردین کی مالش (اگر تسخین کی ضرورت ہو) نہایت مفید ہے۔ اور بعض مذکورہ بالا ہر دو روغن کو ملاکر استعمال کرتے ہیں۔ اور بہتر یہ ہے کہ اگر سردی ہو تو پہلے شہد کی مالش کریں۔ اور اگر سردی معمولی ہو اور حرارت کم ہو تو شکر سے مالش کریں۔ اس کے بعد مذکورہ بالا تیل کو ملیں اور مہینہ میں دو ایک مرتبہ مناسب غرغرہ یا منجن استعمال کریں۔ تو مناسب ہوگا اور محذرات کے استعمال میں جو قاعدہ ہم نے رکھا ہے اس کی ضرور رعایت رکھیں (۱۵) شیخ نے کہا ہے کہ سب سے ردی قلاع (منہ آنا۔ جوشش دہن) سیاہ کوئلے کے رنگ کا ہے کیونکہ یہ سوداء کی کثرت اور شدۃ احتراق پر دلالت کرتا ہے اور یہ قاتل ہے۔ اور بہت کم خطرناک سفید اور سرخ ہے (۱۶) قلاع اور اس طرح کی اور منہ کی بیماریوں (جو گرمی کی وجہ سے ہوں) کا علاج ایسے فواکہ سے کرنا چاہئے۔ جو حامض بھی ہوں۔ اور قابض بھی۔ جیسے سفرجل حامض (کھٹی بہی) (۱۷) انوشدارو اور دیگر جوارشات جو منہ کی بدبو وغیرہ میں مفید ہیں۔ معدہ کی بحث میں ہم ان کا ذکر کریں گے۔

ذرور اکلہ کے لئے بہترین دوا ہے۔

نسخہ برگ سداب دو درم۔ انگشت۔ اٹھ نک۔ زرنیخ ہر ایک ایک درم تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر تیز سرکہ (قدر حاجت) میں ترکرکے ایک کورے کوزے میں ڈالکر گل حکمت کرکے آگ میں رکھدیں۔ جب سرخ ہو جائے اور سمجھ لیں کہ دوا خوب مل گئی ہوگی۔ باہر نکال لیں۔ مقدار ایک دانگ یا دو دانگ لیکر اکلہ پر چھڑکیں۔ دو تین دفعہ سے زیادہ استعمال کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

ذرور سرخ منہ آنے کو مفید ہے۔

نسخہ طباشیر۔ جو سوختہ۔ شیر خشت سب مساوی الوزن لیکر پیس کر قلاع پر چھڑکیں۔

ذرور احمر والا قلاع حار کے تمام اقسام میں معمول ہے۔

نسخہ زہر مہرہ کہربا کردہ، طباشیر۔ زردرد۔ گل نیلوفر خرفہ مقشر۔ صندل سفید صندل سرخ

گل ارمنی ۔ شیاف ماميثا ۔ رسوت ۔ صندل مقشر ۔ گلنار ۔ مغز کنول گٹہ سفید ۔ سب ادویہ مساوی الوزن لیکر بطریق مذکور طیار کریں۔ شدت حرارت کے وقت کافور اضافہ کریں۔ اگر تحلیل منظور ہو تو کباب چینی عنب الثعلب خشک اور بڑھا دیں ۔

ذرور دانہ ہلیلہ والا ہر قسم کے جوشش دہن میں (خواہ نیا ہو خواہ پرانا) مجرب ہے۔

نسخہ کتھہ سفید ۔ طباشیر ۔ دانہ الائچی خورد ۔ زیرہ گل سرخ ۔ زیرہ گل سیوتی ۔ ناگرموتھہ کباب چینی ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ بار لکائن سوختہ ہر ایک ایکماشہ توے کی سیاہی ۔ مغز المتاس خشک ہر ایک دوماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر زبان پر چھڑکیں۔ جس قدر زیادہ باریک کرینگے مفید ہوگا ۔

ذرور بھوڈل والا قلاع اور جوشش دہن کو بہت نفع کرتا ہے اور مجرب ہے ۔

نسخہ دانہ الائچی ۔ بھوڈل کشتہ ۔ کشنیز خشک سوختہ ۔ پھٹکری سوختہ ۔ سب ادویہ مساوی کوٹ چھان کر منہ میں چھڑکیں ۔

ذرور قلاع سفید قلیل الحرارۃ میں مفید ہے ۔

نسخہ ہلیلہ زرد ۔ اقاقیا ۔ گلنار ۔ گزمازج ۔ برگ زیتون ۔ طباشیر سب ادویہ مساوی کوٹ چھان کر منہ میں چھڑکیں۔

ذرور قلاع کے دفع کرنے میں نافع ہے اور یہ نسخہ حکیم اکبر علی خان کا معمول ہے ۔

نسخہ گاؤزبان گیلانی محرق ۔ کوڑی محرق ۔ کشنیز خشک (سرکہ میں بھگو کر بریاں کرکے) برنج (در آب نشان افروز خیسانیدہ) گل ارمنی ۔ حب الآس ۔ طباشیر سفید ۔ دم الاخوین ۔ مرجان سرخ ۔ اقاقیا ۔ لسبد ۔ ہلیلہ کابلی ۔ گلنار فارسی ۔ نوفل ۔ عاقر قرحا ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ برگ ریباس سب ادویہ مساوی لیکر کوٹ چھان کر چوب چینی کے پانی سے غرغرہ کرنے کے بعد اس کو چھڑکیں ۔

ذرور بچوں کے قلاع بلغمی میں مفید ہے ۔

نسخہ مازو چار درم ۔ زرد چوبہ ۔ سماق ۔ پوست انار ۔ گلنار ۔ ہر ایک چھ درم ۔ شب یمانی دس درم ۔ بعض بارہ درم بھی لکھتے ہیں ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر پہلے منہ کو ماء العسل سے دھوکر

اس کو چھڑکیں۔

سنون سپاری والا مسوڑھوں سے خون بہنے کو مجرب ہے۔ چنانچہ ایک شخص کو ایک ایک وقت میں دو دو سیر خون مسوڑھوں سے جاتا تھا۔ معاصرین اطبا اس کے علاج سے بالکل مایوس ہو چکے تھے۔ اس کے لئے اس نسخہ کو تجویز فرمایا۔ خداوند کریم نے اس کو شفا دے دی۔

نسخہ۔ سپاری چھالیہ سوختہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ کاغذ خطائی قسم اول سوختہ۔ بیخ نے سوختہ۔ جو سوختہ۔ گلنار۔ سماق۔ طباشیر۔ سفید غنچہ گل سرخ۔ کزمازج۔ استخوان ہلیلہ زرد۔ سک رامک۔ برگ مورد۔ دم الاخوین۔ کندر۔ سعد کوفی۔ عدس مقشر ہر ایک دو ماشہ۔ شب یمانی۔ (بریاں کردہ) ۵ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر مسوڑوں پر ملیں۔

سنون خون کی حدت کو دفع کرتا ہے۔

نسخہ۔ مازو۔ گلنار۔ طباشیر۔ سماق۔ گل سرخ۔ پوست انار ترش۔ شاخ گوزن سوختہ سب ادویہ مساوی کوٹ چھان کر منجن طیار کریں۔

سنون چوب چینی والا دانتوں سے خون جانے۔ تقویت دندان اور خوشبوئے دہن میں بےمثل ہے منقول از بیاض جدامجد مرحوم یہ نسخہ ان کا معمول تھا۔

نسخہ۔ مصطگی۔ مازو سبز۔ توتیائے سبز سوختہ۔ شب یمانی بریاں کردہ۔ ہلیلہ کلاں ہر ایک تین ماشہ۔ کہربا (سودہ) بسد (سودہ) ہر ایک چار ماشہ۔ ہیرا کسیس۔ فوفل سوختہ۔ کتھہ پاپڑیا۔ سنگ جراحت ہر ایک چھ ماشہ۔ چوب چینی۔ پوست بیخ مولسری ہر ایک سات ماشہ۔ شاخ گوزن سوختہ ایک تولہ سونس آہن ایک تولہ ایک ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر منجن طیار کریں۔

سنون اجریان خون اور درد دندان کو مفید ہے۔ دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اور اکثر امراض اسنان میں نافع ہے منقول از مجموعہ

نسخہ۔ نیلہ تھوتھا سوختہ۔ پھٹکری سوختہ۔ مازو سوختہ۔ نمک لاہوری۔ کتھہ پاپڑیا۔ دانہ الائچی کلاں سب مساوی الوزن۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر استعمال کریں۔ اگر دانت متحرک ہوں تو ہیرا کسیس اضافہ کر دیں

سنون دانتوں کے درد کو رفع کرتاہے۔ اور ان کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور اکثر امراض کا دافع ہے۔ (مجرب)

نسخہ نیلہ تھوتھہ بریاں تخم کشنیز خشک بریاں۔ زیرہ سفید۔ زنجبیل۔ قسط شیریں۔ فلفل کات ہندی۔ نمک ہندی۔ نمک سیاہ۔ زاج زرد یعنی کسیس۔ مصطگی رومی سب ہموزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر بطریق مذکور سنون بنائیں۔

سنون دانتوں کے درد اور ان کے استحکام کے لئے بے نظیر ہے۔ مسوڑوں کے گوشت کو پڑ کرتا اور دانتوں کو جلا بخشتا ہے۔ جد امجد کا معمول اور مجرب ہے۔

نسخہ نمک لاہوری۔ کشنیز خشک۔ کسیس ہر ایک نیم درم۔ نیلہ تھوتھہ۔ گوبھ۔ کتھہ سفید قسم اول۔ زیرہ سفید مصطگی ہر ایک ۱/۲ دام بجرونتی۔ زنجبیل۔ کپور کچری۔ کباب چینی ہر ایک نصف پاؤ۔ نیلے تھوتھے کو گرم توے پر رکھکر خوب سفید کرلیں اور زیرہ سفید اور کشنیز کو بھی نیم بریاں کرلیں۔ کہ ذرا سرخ ہو جائیں۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر مسی بنالیں اور کام میں لاویں۔ ملنے کے تین چار گھڑی بعد تک دانتوں کو پانی سے محفوظ رکھیں اگر مناسب سمجھیں تو اس کے ملنے کے بعد اوپر سے ایک بیڑہ پان کھالیں۔

سنون زرد دانتوں کے درد کو فائدہ بخشتا ہے اور ان کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے معمول اور مجرب ہے

نسخہ پوست انار۔ گلنار۔ زردچوب۔ سماق۔ مازو۔ شب یمانی بریشتہ ہر ایک ایک ماشہ سب ادویہ کو کوٹ کر بطریق مذکور سنون طیار کریں اور استعمال کریں۔

سنون دانتوں کی جڑ کے درد اور سوجن کو دور کرتا ہے اور ان کو مضبوط کرتاہے۔

نسخہ زنجبیل۔ سوہن مکھی۔ بابڑنگ کسیس۔ کتھہ ہر ایک ایک دام۔ نیلہ تھوتھہ بریان کردہ ۵ ماشہ کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

سنون پوست مغیلان یہ معمول مطب ہے۔ اور نہایت ہی مفید ہے۔ دانتوں کو اگرچہ بالکل گرنے کے قریب ہی ہوں محکم کرتا ہے۔ امراض لثہ اور اس کے اورام میں آزمودہ ہے۔ منقول از بیاض حکیم علی اکبر خان مرحوم۔

نسخہ پوست بیخ مغیلاں۔ چار تولہ۔ سنگجراحت۔ کتھہ۔ پاپڑیا۔ سپاری چھالیہ ہر ایک ایک تولہ۔

فلفل سیاہ، زنجبیل ہر ایک ایک ماشہ ان چھ دواؤں کو علیحدہ اور پوست بیخ مغیلان کو علیحدہ خوب باریک کوٹ چھان کر ملالیں۔ اس کے ملنے کے بعد دانتوں کو پانچ چھ گھڑی دانتوں کو پانی سے محفوظ رکھیں۔

سنون | دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور ان کی جڑوں کو گوشت سے پُر کرتا ہے منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ اور دانتوں کو جلا دیتا ہے

نسخہ سفال چینی، کف دریا، اشخار، نمک اندرانی ہر ایک تین درم شب یمانی سوختہ، جو سوختہ عود سوختہ، سنبل الطیب، کوہازج حب الآس، عاقرقرحا۔ ہر ایک دو درم مغز نفل کباب چینی ہر ایک نیم درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔

سنون | جامع النفع ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور تقویت لثہ میں بے عدیل ہے جد امجد رحمۃ اللہ علیہ کا مجرب اور معمول تھا۔

نسخہ پھٹکری سفید، کتھہ سفید، برادۂ آہن، پوست درخت مولسری ہر ایک تین تولہ۔ نیلہ تھوتھہ برشتہ دو تولہ کسیس، چوب چینی، ہر ایک ایک تولہ پوست ہلیلہ نو ماشہ پوست انار ۶ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر بطور مسی کے ملیں اور بعد میں روغن گل کا غرغرہ کریں۔

سنون | دانتوں کو مستحکم کرتا ہے۔ مسوڑوں کی رطوبات کو جذب کرتا ہے اور رطوبات نزلہ اور ریاح (کہ جو موجب درد ہوتی ہیں) کو نافع ہے معمول جد امجد مرحوم

نسخہ تمباکو سورتی فلفل سادی دونوں کو کھرل کر کے دن میں تین بار دانتوں پر ملیں۔

سنون | مسوڑوں کو مستحکم کرتا ہے۔ اور منہ کی بدبو کو دور کر کے اچھی خوشبو پیدا کرتا ہے۔

نسخہ سعد، گل سرخ۔ ہر ایک نیم درم، عود خام ایک درم۔ دم الاخوین۔ کندر، مغز نفل۔ نمک اندرانی مصطگی، پودینہ ہر ایک دو درم۔ گلنار، گزمازج، فوفل ہر ایک تین درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

سنون | مسوڑوں کے گوشت کی کمی کو مفید ہے۔ عم مرحوم کا مجرب ہے منقول از بیاض

نسخہ کرسنہ دس درم کوٹ چھان کر حسب حاجت شہد میں ملا کر اینٹ پر رکھ کر گرم

تنور میں رکھیں۔ جب جلنے کے قریب ہو جائے نکال لیں۔ پھر کندر ذکر۔ دم الاخوین ہر ایک پانچدرم ایرسا۔ زراوند مدحرج ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ملالیں اور استعمال کریں۔

سنون | مسوڑوں کے ناسور کو نافع ہے۔

نسخہ اصل السوس۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ایک حصہ۔ شب یمانی۔ گلنار جفت۔ سماق ہر ایک دو حصہ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔

سنون | آکلہ دہن ولثہ اور قلاع کو نافع ہے۔

نسخہ دم الاخوین۔ طباشیر سودہ۔ مرجان سودہ گلنار۔ فوفل برابر برابر ہموزن کوٹ چھان کر استعمال کریں اور طبلیۂ زرد۔ طبلیۂ کابلی ہر ایک ایکدام کوٹ چھان کر آب لیموں میں کھرل کر کے غرغرہ کریں۔

سنون سوزنیجان | آکلہ دہن اور لثہ کو مفید ہے

نسخہ پوست انار ترش وشیریں ہر ایک تیس درم سماق پندرہ درم۔ مازو۔ گلنار۔ شب یمانی کاغذ سوختہ۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک دس درم۔ نمک ہندی نوسادر ہر ایک پانچ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سرکہ میں ملاکر بڑی بڑی گولیاں بنالیں اور خشک کریں۔ وقت ضرورت دوبارہ کوٹ کر استعمال کریں۔

ضماد | دانتوں کے درد حار میں مجرب اور معمول ہے۔

نسخہ کافور اور افیون مساوی، ملاکر ماؤف دانتوں پر ضماد کریں۔

فلدفیون | آکلہ لثہ متعفنہ اور دانتوں کے گرنے کو مفید ہے اور دانتوں کے رنگ کے خراب ہونے میں بھی نافع ہے۔

نسخہ اقاقیا بارہ درم۔ بورہ موصوفہ دس درم شب یمانی۔ زرنیخ سرخ ہر ایک سات درم زرنیخ زرد ۶ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر حسب حاجت سرکہ میں ترکر کے قرص بنائیں اور پھر اس کو استعمال کریں۔

قرص | بدبودار مسوڑوں سے خون آنے کو اور آکلہ میں عجیب منفعت رکھتا ہے عم مرحوم کا مجرب ہے منقول از بیاض

نسخہ زرنیخ سرخ۔ زرنیخ زرد۔ بورہ۔ شب یمانی۔ مازو ہموزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر

حسب ضرورت سرکہ میں اترکرکے قرص بنائیں اور ضرورت کے وقت ایک دانق لیکر مسوڑھوں پر ملکرمنہ
کوتھوڑی دیر ویسے ہی چھوڑدیں۔ اور بعد میں روغن گل منہ میں ملیں۔

مرہم | ہونٹ کے پھٹنے اور خشکی کو مفید ہے۔

نسخہ عدس۔ اکلیل الملک۔ گل خیرو ہر ایک ایک تولہ باریک کوٹ کر پانی (حسب ضرورت)
میں جوش دیں۔ اور صاف کرکے روغن کدو، روغن بادام، مغز قلم گاؤ، ہر ایک تین درم۔ زردہ بیضہ مرغ
ایک عدد اضافہ کریں اور نیچے اتارتے وقت ڈیڑھ درم مردار سنگ کھرل کرکے داخل کریں اور بدستور
مرہم بنائیں۔

مضمضہ (غرغرہ) | دانتوں کے درد اور ان کے مضبوط کرنے میں قدوۃ المحققین اکمل المدققین
حضرت استاذی سلمہ اللہ تعالیٰ کا معمول تھا۔

نسخہ گلنار۔ کزمازج۔ اقاقیا۔ جفت بلوط۔ فوفل۔ چھالیا۔ گل سرخ۔ برگ مورد۔ پوست انار
جوز السرو۔ دم الاخوین۔ صندل سرخ۔ سعد کوفی۔ ہر ایک چار ماشہ سب ادویہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیکر
صاف کرکے غرغرہ کریں۔ اس کے بعد اس سنون کو استعمال کریں نہایت مفید ہے۔

نسخہ سنون کتھہ سفید۔ کزمازج۔ سپاری سوختہ ہر ایک چار ماشہ مردار سنگ ۲ ماشہ کوٹ چھان کر
سنون بنادیں۔

مضمضہ | دانتوں کے درد کو (جو ریاح۔ رطوبت اور نزلے کی وجہ سے ہو) مفید ہے اور استرخائے لثہ
(یعنی مسوڑوں کے ڈھیلا پڑجانے میں) نافع ہے

نسخہ عنب الثعلب۔ کوکنار۔ اسبغول ہر ایک ایک تولہ مجیٹھ ۶ ماشہ بقدر ضرورت پانی میں اتنا
جوش دیں کہ دواؤں کا اثر پانی میں آجائے اس کے بعد چھان کر غرغرہ کریں۔

مضمضہ | دانتوں سے خون آنے کو روکتا ہے مسوڑوں کے تعفن کو مفید ہے اور مسوڑوں کے گوشت
کو بڑھاتا ہے اور قلاع میں مجرب ہے۔

نسخہ شکر خام ایک مثقال بنفشہ ۱۰ مثقال توتیائے مغسول ۲۰ مثقال بنفشہ کو میں کرباقی

تمام اجزا کے ساتھ کھول کر کے ۵، ستعال سرکہ میں ملاکر بوتل میں محفوظ کریں۔ قطع خون۔ رفع تعفن اور گوشت بڑھانے کے لئے تو یہی سرکہ آمیختہ سے غرغرہ کریں قلاع اور جوشش دہن میں سرکہ کی بجائے آب انار یا آب کشنیز استعمال میں لادیں۔

مضمضہ قلاع حار اور بارد کے آخر میں بہت نافع ہے۔

نسخہ انجیر۔ اکلیل الملک۔ بزرکتاں۔ سب ادویہ ہموزن کو پانی (حسب ضرورت) میں جوش دیکر صاف کرلیں اور اس کے بعد زعفران صبر روغن خیری۔ قدرے اضافہ کرکے غرغرہ کریں۔

مضمضہ قلاع ردی کو مفید ہے۔

نسخہ سماق۔ زرورد ہر ایک ایک تولہ۔ اقاقیا۔ مازو ہر ایک نصف تولہ سب ادویہ کو قدرے پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں۔

مضمضہ آکلہ کو نفع کرتا ہے منقول از بیاض والد شریف سلمہ اللہ تعالی

نسخہ گلنار فارسی۔ گل سرخ۔ عدس مقشر عفص۔ پوست انار شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ۔ ہلیلہ کابلی۔ گل لبستان افروز جفت بلوط۔ گاؤزبان۔ سماق ہر ایک دو درم سب ادویہ کو ڈیڑھ رطل پانی میں جوشدیں جب ایک رطل پانی باقی رہجائے صاف کرکے مرجان بسد ہر ایک ایکدرم کوٹ چھانکر اضافہ کرکے غرغرہ کریں۔

مضمضہ ورم صلب زبان اور فم کو نافع ہے۔

نسخہ بنفشہ۔ حلبہ۔ بزرکتان۔ تخم مرو۔ انجیر خشک۔ اصل السوس ہر ایک پانچ درم مرغ اور بط کی چربی ہر ایک دس درم مغز خیار شنبر بیس درم سب ادویہ کو تین رطل پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو اتارلیں اور صاف کرکے نیم گرم سے غرغرہ کریں۔

غرغرہ قلاع بلغمی کو جو سفید رنگ کا ہوتا ہے نافع ہے۔

نسخہ عاقرقرحا۔ مویزج ہموزن لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور اس کے بعد صاف کرکے غرغرہ کریں۔

باب ہفتم

امراض حلق کے علاج میں

شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ حلق سے ہماری مراد وہ فضاء ہے جس میں مجری النفس (سانس کی نالی) مجری الغذاء (غذا کی نالی) ہوتے ہیں۔ (یعنی جس میں آکر کھلتے ہیں) اور جس میں لہاۃ۔ لوزتان اور غلصمہ حلق کے زوائد ہیں۔ انتہیٰ۔ مری اور ریہ کے سوا باقی اعضاء کا علاج ہم ذیل میں ذکر کروں گا اور مذکورہ دو اعضاء کا ذکر بعد میں۔ مولف۔

تالو اور حلق کے ارد گرد کے اورام وغیرہ کے علاج میں جو مفید باتیں ہیں انہیں ہم پہلے بیان کرتے ہیں

اصول عامہ (۱) حلق اور اس کے گردوپیش کے ورم میں سب سے پہلے مادے کو فصد اور اسہال کے ذریعہ استفراغ کردینا ضروری ہے۔ اور مادے کو جانب مخالف جذب کرنا چاہیئے۔ اگرچہ دور مقام پر سینگیاں لگانے اور ربط اطراف سے ورد ہی کیوں نہ ہو (۲) دفعۃً زیادہ مقدار میں خون کا اخراج نہیں کرنا چاہیئے خاصکر جس وقت مریض کمزور ہو۔ بلکہ خون ہمیشہ تھوڑا تھوڑا ہر تیسرے روز نکالنا چاہیئے (۳) کبھی خناق میں غلبہ دم کے سبب سے خون معتاد (مثل خون بواسیر وحیض) محتبس (بند) ہوجاتا ہے ایسی صورت میں ایسا علاج کرنا واجب ہے کہ جس سے وہ احتباس دم زائل ہوجائے۔ مثل فصد رگ صافن پنڈلیوں پر پچھنے سینگیاں وغیرہ لگانا۔ اکثر تو اسی عمل کے ایک دفعہ کے کرنے سے مریض اچھا ہوجاتا ہے۔ اور گاہے اس عمل کا دوسرے روز بھی اعادہ کرنا پڑتا ہے۔ (۴) شیخ نے کہا ہے کہ خناق کے تمام اورام ورم اللہاۃ ورم لوزتین اور حلق کے تمام اعضاء کے امراض میں جو چیز بالخاصیۃ نہایت مفید اور مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ایک دھاگہ (خصوصاً اچھا ابن بجری میں رنگا ہوا) لیکر سانپ کے منہ میں ٹھونس کر سانپ کا گلا گھونٹا جائے۔ اس کے بعد جس شخص کو مذکورہ امراض میں سے کوئی بیماری ہو اس کے گلے میں اس دھاگے

کو ڈال دیا جائے۔ یہ نہایت عجیب النفع ہوگا۔ اور امید سے زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ انتہیٰ۔ ہم اس کے عجیب النفع ہونے پر ایک تجربہ اور مشاہدہ پیش کرتے ہیں کہ میرے استاد علیہ الاعتماد دام افضالہ نے ان دوا گولوں میں سے جو نادر شاہ نے محمد شاہ کو بھیجے تھے چند اشخاص پر ان کا تجربہ کیا اور ان کو بہت نفع بخش پایا۔

بدترین خناق وہ ہوتا ہے (جو حنجرہ کے اندر ہو اور محسوس بھی نہیں ہوتا ہو) (۵) خناق کا وقت یعنی ابتداء تزائد اور انحطاط نکلنے کی حالت یعنی وقت سے ہونا یا ایک حالت پر قائم رہنا اس میں تخفیف ہونے سے معلوم کرتے ہیں (۶) جس شخص کو خناق بار بار ہوتا ہو۔ اس کو چاہیے کہ اس کے عارض ہونے سے پہلے ہی (یعنی جب بدن میں یا حلق میں امتلاء محسوس کرے) فصد کھلوا دے اور موسم ربیع میں بھی اس عمل کو لازمی کر لے (۷) بعض اطباء نے کہا ہے کہ فصد اور سینگیوں کے بعد خناق والے کے دونوں شانوں کے درمیان میں پرانی روئی دھنی ہوئی رکھنا نہایت نفع بخش عمل ہے۔ (۸) نیز جس شخص کو خناق عارض ہو اور اس کے منہ میں جھاگ بھی پائے جائیں وہ لاعلاج ہے

حب آواز کو صاف کرتی ہیں گلے اور سینہ کو نرم کرتی ہیں اور سرفہ دائم (پرانی کھانسی) کو نافع ہیں۔

نسخہ شکر چار درم۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ تخم کتاں بریاں۔ مغز حب صنوبر ہر ایک دو درم کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک ایک درم۔ اصل السوس خراشیدہ۔ رب السوس ہر ایک نصف درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد اور آب باران میں تر کر کے گولیاں بنائیں۔ اور استعمال کے وقت ایک گولی لیکر زبان پر رکھکر آہستہ آہستہ اس کا رس چوستے رہیں۔

دوائے یابس استرخائے لہاۃ (کوے کا ڈھیلا پڑ جانا) جو رطوبت بلغمی کے سبب سے ہو اس میں نافع ہے۔ منقول از قرابادین قانون۔

نسخہ فلفل سفید۔ مرصاف ہر ایک ایک مثقال۔ شب یمانی۔ مازو ہر ایک دو مثقال۔ سب دوا کو کوٹ چھان کر کوّے پر چھڑکیں۔

شربت توت یونانی اس کو "دیامیرون" کہتے ہیں۔ خناق اور ذبحہ کی تمام حالتوں میں نافع ہے۔ منہ کے ورم حار کو بھی سود مند ہے۔

نسخہ شیرہ توت سرخ پانچ رطل۔ طلا دو رطل شہد خالص ایک رطل ہر سہ کو ملا کر نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب قوام طیار ہو جائے تو زعفران، مر، عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک دو درم یشب یمانی ڈیڑھ درم سب ادویہ کو کھرل کر کے قوام پر چھڑک دیں اور حل کر کے نیچے اتار لیں۔

ضماد | کوّے کے گر جانے کو اجو رطوبت بلغمی کی وجہ سے عارض ہوا مفید ہے۔

نسخہ عفص سبز۔ تشار کندر۔ برگ آس سب ہموزن۔ سب کو کوٹ چھان کر اور سرکہ میں حل کر کے چند بار ضماد کریں۔

طلا | خناق کے لئے مفید ہے۔

نسخہ گل ارمنی۔ فوفل۔ صندل سفید، شیاف ماثیا سب ہموزن۔ سب ادویہ کو کوٹ کر آب عنب الثعلب سبز آب بارتنگ۔ سبز سب حسب حاجت اور بقدرے سرکہ میں حل کر کے حلق کے باہر طلا کریں۔

غرغرہ | درد گلو اور خناق حار میں مفید ہے اور اس کا غرغرہ کرنا ثبور زبان کو نافع ہے منقول از مجموعہ

نسخہ اصل السوس۔ کات سفید۔ آملہ ہموزن سب کو پانی میں جوش دیں اس کے بعد صاف کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ | خناق حار خصوصاً جب اس کے ساتھ نزلہ بھی ہو اس کے آخری وقت میں مفید ہے۔

نسخہ پوست خشخاش سفید کشنیز خشک۔ بابونہ عنب الثعلب۔ گلنار گل سرخ۔ عروق سوسن سب حسب حاجت پانی میں جوش دیکر صاف کر کے مغز فلوس بقدر ضرورت ملکر صاف کر کے اس میں ملالیں اس کے بعد قدرے رسوت چھڑک کر غرغرہ کریں۔

غرغرہ | خناق حار کے قرب انحطاط کے وقت میں مفید ہے۔

نسخہ تخم کاسنی۔ کشنیز خشک عنب الثعلب۔ بابونہ ہموزن سب ادویہ کو پانی میں جوش دیکر صاف کر لیں اس کے بعد اسی پانی میں مغز فلوس دبقدر ضرورت) ملکر پھر اسے صاف کر کے غرغرہ کریں۔

غرغرہ | خناق اور درد گلو سوداوی کو نافع ہے منقول از بیاض استاد علیہ الاعتماد سلمہ اللہ تعالیٰ۔

نسخہ برگ حنا۔ گلنار فارسی۔ زرد چوبہ۔ اقاقیا۔ برگ مورد۔ کشنیز خشک۔ کزمازج۔ عذبہ دانہ پوست۔ بیخ گوندنی۔ پوست بیخ جنبیلی۔ گل سیوتی ہر ایک ایک تولہ بدستور غرغرہ طیار کریں۔ اس کے بعد کتھہ سفید شستہ۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ کشنیز خشک۔ طباشیر۔ فوفل سوختہ۔ اقاقیا۔ زرورد۔ عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ایک ماشہ سب کو کوٹ چھان کر چھڑکیں۔

غرغرہ | ورم حلق (جس وقت وہ صلابت کی طرف مائل ہو) کو مفید ہے۔

نسخہ پودینہ۔ مرزنجوش۔ صعتر ہر ایک دو درم بزرکتان۔ حلبہ ہر ایک پانچ درم۔ انجیر زرد خشک سپستان عناب۔ مویز منقی۔ ہر ایک بیس درم سب ادویہ کو دو رطل پانی میں جوش دیں جس وقت خشک ہو کر صرف ایک رطل پانی باقی رہ جائے صاف کر کے مغز فلوس دس درم حل کر کے پھر دوبارہ صاف کرلیں۔ اس کے بعد تین درم رب انار اضافہ کر کے غرغرہ کریں۔

غرغرہ | بحۃ الصوت (آواز کا بیٹھ جانا جو نزلہ کے سبب سے عارض ہو) میں مفید ہے۔

نسخہ پوست خشخاش۔ گل سرخ۔ عدس ہر ایک دو مثقال گلنار ایک مثقال بزرالبنج نصف درم سب ادویہ کو پانی میں جوش دیکر صاف کر کے غرغرہ کریں۔

غرغرہ | یہ نسخہ احقر کا تجویز کیا ہوا ہے۔ جب کبھی کوّے کے نزدیک کی مجری (خواہ آتشک کے مرض کے سبب سے یا تیز گرم مواد کے نیچے اتر آنے کی وجہ سے کشادہ ہو جائے) اس کے استعمال سے اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

نسخہ کزمازج۔ مازو۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ کوکنار کشنیز خشک۔ گلنار۔ ہلیلہ سیاہ۔ حب الآس برگ مورد۔ زرورد۔ گل تاج خروس۔ برگ حنا ہر ایک ۶ ماشہ عدس مقشر ایک تولہ سب ادویہ کو آب بارتنگ ۷ تولہ اور آب خالص نیم پاؤ میں جوش دیکر صاف کریں۔ اس کے بعد رسوت گل ارمنی۔ صندل سرخ۔ اقاقیا۔ ہر ایک تین ماشہ سب ادویہ کو خوب کھرل کر کے مذکورہ غرغرہ پر چھڑک کے استعمال کریں۔

غرغرہ | امراض مذکورہ بالا اور دیگر امراض میں مفید ہے منقول از بیاض استاد علیہ الاعتماد سلمہ اللہ تعالیٰ

نسخہ عذبہ۔ دانہ۔ کزمازج ہر ایک چار ماشہ۔ عنب الثعلب۔ پوست خشخاش کشنیز خشک گلنار فارسی۔ ہلیلہ سیاہ۔ حب الآس۔ زرورد۔ گل تاج خروس۔ برگ حنا۔ گل بنفشہ ہر ایک چھ ماشہ

عدس مقشر، تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ سب ادویہ کو آب ساگ سرخ۔ آب کشنیز سبز۔ آب عنب الثعلب سبز ہر ایک پانچ تولہ۔ آب برگ کاہو سبز ۳ تولہ آب خالص پاؤ سیر میں جوش دیکر صاف کرلیں اس کے بعد لعاب اسپغول۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ صندل سرخ۔ اقاقیا۔ ہر ایک چھ ماشہ اضافہ کرکے غرغرہ کریں

لعوق بادام خشونت حلق۔ حنجرہ اور کھانسی کو مفید ہے۔

نسخہ مغز بادام مقشر۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ہر ایک پانچ درم صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ ہر ایک دس درم۔ قند سفید بیس درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے گلاب (حسب ضرورت) میں لعوق طیار کریں بعض نسخوں میں بہدانہ ۵ درم لکھا ہوا ہے۔

لعوق علک الانباط حلق کی خراش۔ آواز بیٹھ جانا۔ کھنکار میں خون آنا۔ یا پیپ آنا یا بلغم آنے کو نافع ہے اور سدوں کو کھولتا ہے۔

نسخہ مرکی۔ زعفران۔ لوبان ہر ایک نصف اوقیہ فلفل سفید، باقلا پسا ہوا چنے پسے ہوئے۔ ریوند چینی۔ نشاستہ۔ نانخواہ۔ بیج سوسن۔ میعہ سائلہ ہر ایک ایک اوقیہ۔ فندق بریان۔ علک الانباط۔ عروق سوسن۔ صمغ عربی ہر ایک تین اوقیہ۔ صنوبر کبار۔ بادام شیریں مقشر۔ بادام تلخ ہر ایک چھ اوقیہ۔ بزر کتان بریان۔ مویز منقی۔ ہر ایک ایک رطل۔ سب ادویہ کو کھرل کرکے شہد یا طلائے مطبوخ حسب حاجت کے ساتھ ملاکر تین ماشہ صبح و شام کھائیں اور سوتے وقت زبان کے نیچے دباکر سوجائیں اور اکثر نسخوں میں بنانے اور استعمال کرنے کی ترکیب اس طرح لکھی ہوئی ہے۔ کہ مذکورہ بالا ادویہ کو کوٹ چھان کر گدھی کے دودھ میں ترکرکے قرص بنالیں اور سایہ میں خشک کرکے رکھ لیں اور وقت ضرورت قرص کو شہد میں حل کرکے چاٹیں۔

غرغرہ ابتدائی خناق میں بہت مفید ہے۔

نسخہ مغز فلوس قدر حاجت آب کشنیز سبز میں حل کرکے غرغرہ کریں۔

غرغرہ انتہائی خناق میں نہایت نافع ہے

نسخہ مغز فلوس (قدر حاجت کو) گائے کے دودھ (حسب ضرورت اور جس کی بالائی

اُتار لی گئی ہوا میں جوش دیکر غرغرہ کریں۔

ادویہ عضلاتی خناق کے لئے بہترین دواؤں میں سے ہے۔

نسخہ عصارہ جوز رطب کھائیں۔

غرغرہ جونک کو حلق میں اگر چمٹ گئی ہو تو خارج کرتا ہے۔

نسخہ ایرسا کو کھرل کرکے سرکہ یا روغن گل سرخ (حسب ضرورت) میں حل کرکے غرغرہ کریں۔ اگر بجائے روغن گل سرخ کے گل سیاہ کھرل کرکے اس کی ایک پوٹلی بنالیں اور مریض کے منہ کو اس سے بھر دیں۔ جونک جس جگہ ہوگی۔ مٹی کی طرف آئے گی۔ اس کے بعد پوٹلی کو باہر نکالیں جونک بھی باہر آجائیگی

باب دہم

امراض ریہ قصبتہ الریہ صدر وغیرہ کے علاج

(کے بیان میں)

اصول عامہ بعض مفید اور ضروری باتیں (۱) اگر تھوک میں خون خارج ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ یہ خون صرف منہ سے آیا ہے اور اگر کھنکار سے خارج ہو تو اطراف حلق سے اور اگر خفیف کھانسی سے تو قصبتہ الریہ سے اور کبھی خون قے کے ساتھ بھی آتا ہے تو اس صورت میں مری۔ فم معدہ اور جگر سے خارج ہوگا۔ اور اگر کھانسی سے آئے تو صدر اور ریہ سے (۲) پھیپھڑے سے خون جب خارج ہو تو اس کو زیادہ خطرناک سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ جو خون سینہ سے آتا ہے وہ جلدی اچھا ہو جاتا ہے بالغرض اگر اچھا نہ بھی ہو تو ایسا مضر بھی نہیں ہوتا۔ جتنا ریہ کا ہوتا ہے۔ (۳) جو مریض خون تھوکنے کے مرض میں مبتلا ہو اس کو چاہیئے کہ جس وقت اس کو چھاتی میں امتلاء یعنی بوجھ وغیرہ محسوس ہو فوراً فصد کھلوا دے۔ خاص کر جبکہ اس کا سینہ بھی خلقتہً تنگ ہو یا اس کی کھانسی بہت زور کی ہو (۴) خون میں

تحریک پیدا کرنے والی اشیاء مثلاً گرم غذائیں، جماع، بلند آواز سے بولنا، اور کودنا، سرخ اشیاء کی طرف دیکھنا، کثرت شراب نوشی اور زیادتی حمام سے پرہیز کرے (۵) نیز سنخات (شل کرفس، کنجد اور اس طرح کی دیگر چیزوں) کا بھی استعمال نہ کرے (۶) پرانا پنیر بھی ایسے مریضوں کو مضر ہوتا ہے۔ ہاں اگر تازہ ہو اور اس میں نمک ملا ہوا نہ ہو تو مفید ہوتا ہے (۷) ان امراض میں موافق غذائیں وہ ہوں گی۔ جو مغری (لسیدار) اور مسدد اور مبرد دم ہوں۔ اور کبھی مبرد دواؤں کے ساتھ (خصوصاً جن میں مغریات ہوں) مخدرات کو مخلوط کر کے استعمال کرتے ہیں، جس سے دو فائدے ہوتے ہیں ایک تسکین دم اور دوسرے یہ نیند لاتی ہیں۔ (۸) شیخ نے کہا ہے ان مریضوں کو جو پانی پلایا جائے وہ ماء المطر (بارش کا پانی) ہو جس میں گل ارمنی اور ورد ہو اور جس میں لوہا بجھایا گیا ہو۔ یہ بہت نافع ہے جب پھیپھڑے میں خون کے جم جانے کا خوف ہو تو ایسی صورت میں ابتداءً سرکہ کو پانی میں ملا کر مریض کو پلایا جائے اور اگر مریض کو کھانسی ہے تو پھر سرکہ کے استعمال سے احتراز کرنا چاہیے۔ ایسے مریضوں کی غذا میں وہ گوشت رکھا جائے جو قلیل الدم اور قدرے یابس بھی ہو۔ جیسے تیتر، وغیرہ کا گوشت۔ قرشی نے کہا ہے کہ پیپ اور بلغم میں چند وجوہ سے فرق اور امتیاز ہو سکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ پیپ گولائی لئے ہوتی ہے۔ اور اس میں بدبو ہوتی ہے، خصوصاً جب اس کو دہکتے ہوئے کوئلے پر رکھا جائے (۲) یہ پانی میں تہ نشین ہو جاتی ہے۔ اور بلغم میں یہ باتیں نہیں ہوتیں۔ (۱۰) شیخ نے کہا ہے، جہاں تک ممکن ہو ذات الجنب یا اس طرح کے دیگر امراض میں خون کا اخراج زیادہ نہیں کرنا چاہیے۔ اگرچہ فصد کے لئے مکرر سہ کرر بھی ضرورت لاحق ہوتی رہے۔

حب زعفران جو کھانسی نزلات حارہ رقیقہ کی وجہ سے عارض ہو اس میں یہ حبوب نہایت نافع ہیں۔

نسخہ افیون ۲ درم، زعفران، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم خیارین، مغز بادام شیریں مقشر، رب السوس، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ ہر ایک تین درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں تر کر کے چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں ایک ایک گولی سوتے وقت منہ میں رکھکر چوستے رہیں

حب سعال گیلانی | تر کھانسی میں مفید ہے۔

نسخہ مرکی مبیعہ سائلہ۔ افیون ہر ایک چھ ماشہ زعفران تین ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر روغن بلسان ۲ ماشہ میں تر کرکے گولیاں بنائیں اور دستور بالا کے مطابق استعمال کریں۔

حب | جو کھانسی نزلات حارہ رقیقہ کی وجہ سے عارض ہو اس کے لئے یہ حبوب مفید ہیں۔ اور تسہیل نفث کرتی ہیں یہ نسخہ والد صاحب حکیم علوبخاں کا تالیف کیا ہوا ہے۔

نسخہ زعفران نصف مثقال پوست بیخ لفاح یک مثقال۔ ریوند چینی ڈیڑھ مثقال۔ بزر البنج سفید مصطگی۔ کہربا۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ تخم کاہو۔ گل گاؤزبان تخم خشخاش مغز تخم خیارین۔ افیون ہر ایک دو مثقال۔ رب السوس ۲/۱ ۲ مثقال گل ارمنی چار مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر عصارہ پوست خشخاش میں تر کرکے گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی

حب جدوار | سرفہ نزلات باردہ اور دمہ کو نافع ہے۔ اور اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی ہے

نسخہ جدوار مجرب۔ درونج عقربی۔ دارچینی۔ قرنفل۔ طباشیر۔ مومیائی ہر ایک دو درم۔ زعفران۔ بسباسہ۔ مصطگی۔ عود ہندی۔ افیون۔ بزرالبنج سفید ہر ایک ایک درم۔ مشک خالص جند بیدستر ہر ایک نیم درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر گلاب یا پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی۔

حب بیدانہ | بچوں کی کھانسی میں (کہ جس سے وہ کھانستے کھانستے قے کر دیتے ہیں) مفید ہے۔ بڈھوں اور بچوں کی کھانسی (کہ جو رات کو انہیں سونے بھی نہیں دیتی) میں بھی نافع ہے۔ اور نوازل حادہ کو دفع کرتی ہے۔

نسخہ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ رب السوس۔ خشخاش سفید افیون ہم وزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب بیدانہ میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک گولی۔

حب اللبان | جس کھانسی میں شدت کی وجہ سے قے ہو جائے نہایت مفید ہے اور سینے کو اخلاط غلیظہ سے صاف کرتی ہے۔

نسخہ لبان دقیق۔ باقلا۔ تخم خشخاش۔ مغز بہدانہ ہر ایک سات درم۔ رب السوس۔ کتیرا۔ بنفشہ ترنجبین ہر ایک پانچ درم۔ مویز منقے ۱۴ درم۔ انیسون۔ بادیان۔ مغز بادام مقشر تلخ۔ قند ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں تر کر کے گولیاں بنائیں۔ اور ایک ایک کر کے منہ میں رکھیں۔ اگر ان گولیوں کا استعمال آب تربوز۔ آب انار۔ شربت آلو بخارا۔ شربت عناب اور شربت زرشک کے ساتھ کرایا جائے تو بچوں کی کالی کھانسی اور وہ کھانسی جو چیچک کے بعد عارض ہو جاتی ہے اس میں نہایت ہی مفید ہوتی ہیں۔

حب ہندی جس کھانسی میں معدہ کی غذا بھی بذریعہ قے خارج ہو جاتی ہو۔ اور طبیب اس کے علاج سے بھی تھک گئے ہوں نہایت مفید ہے۔ اور ضیق النفس یعنی دمہ میں بھی نافع ہے۔

نسخہ جواکھار ڈیڑھ درم فلفل تیرہ درم۔ دار فلفل چھ درم۔ انار دانہ بارہ درم قند سیاہ چوبیس درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر قند میں ملا کر کے گولیاں بنائیں۔ یہ گولیاں کھانسی کی اکثر اقسام میں سودمند ہیں۔ اور انار دانہ جو کھانسی کی ادویات میں واقع ہوا ہے۔ (حالانکہ کھانسی میں حموضات کی قطعاً ممانعت ہے) اس سے متعجب نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ شیخ علیہ الرحمۃ نے قانون میں کھانسی کے باب میں ایک گولیوں کا نسخہ رقم فرمایا ہے کہ جس میں تمر ہندی داخل بھی ایک جزو ہے۔ اور اس کے بعد اس نسخے کو بھی لائے ہیں۔ لہٰذا کھانسی میں حموضات سے ممانعت اس صورت میں ہو گی۔ جب کہ ترش دوا تنہا ہو یا نسخوں میں ترش اجزاء کا غلبہ ہو۔ یہ عبارت قرابادین قادری کی ہے۔

مؤلف کہتا ہے کہ کھانسی کی بعض اقسام ایسی ہیں جن میں ترشی کی ممانعت ہے مثلاً جو کھانسی برودت ساذج کی وجہ سے عارض ہو گی۔ اس میں ترشی بالکل نہیں دی جائے گی۔ اور نہ کسی دوسری حار دوا کے ساتھ ملا کر دی جائے گی۔ اور بعض اقسام ایسے ہیں کہ اس میں صفراء کی تیزی کی تقطیع اور کسر مقصود ہوتی ہے۔ ایسی جگہ تنہا ترشی کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ چنانچہ معتبر کتب میں تقطیع بلغم کے لئے سرکہ عنصل لکھا

ہوا ہے۔

اور بعض متاخرین سرفہ حار صفراوی میں افشردہ لیمو (لیمو کا نچوڑ) اور نارنج دیا کرتے تھے۔ راقم نے بھی بعض صفراوی مزاج والوں پر ترشی کا استعمال کیا ہے۔ بہت نفع مشاہدہ میں آیا ہے۔ اور شیخ کی تحریر سے سند لینا غلطی ہے۔ کیونکہ شارحین قانون نے لکھا ہے۔ کہ تمر ہندی سے مراد تمر ہندی کے ریشے یا ڈنٹھل ہیں۔ نہ کہ تمر ہندی۔ اور یہ ظاہر ہے کہ ترشی صرف املی میں ہوتی ہے۔ اس کے ریشوں میں بالکل نہیں ہوتی۔ باوجود اس کے خاکسار نے اکثر صحیح کتابوں میں تمر ہیر و نی لکھا دیکھا ہے۔

حب سرفہ بارد کو نافع ہے۔ اور شیخ سے منقول ہے۔

نسخہ تمر ہندی۔ رب السوس۔ لباب القمح۔ زعفران۔ کتیرا۔ حب صنوبر۔ حب القطن۔ حب الآس۔ بزر خشخاش۔ قشر خشخاش۔ انیسون۔ یشبت۔ مر۔ فانیذ۔ سب ہموزن لے کر سب ادویہ کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں۔

حب کھانسی کے اکثر اقسام میں نفع دیتی ہیں۔ اور میری مجرب اور معمول ہے

نسخہ گل لبتہ۔ بلیلہ۔ ہموزن۔ ہر دو کو کوٹ چھان کر شیرہ ادرک میں مونگ کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور منہ میں رکھیں۔

حب بنفشہ

نسخہ بنفشہ۔ تربد۔ رب السوس۔ گل سرخ۔ ہر ایک ایک درم۔ غاریقون سقمونیا مشوی۔ ہر ایک پانچ دام سب ادویہ کو کوٹ چھان کر تازہ پانی میں تر کر کے گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک درم۔

حب مالکنگنی بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم شاہ محمد اکبر آبادی مرحوم کا معمول تھا۔

نسخہ مالکنگنی چہارم دام۔ نیل بڑی۔ چوک ترش۔ ہر ایک ایک دام۔ سب

ادویہ کو خوب کھرل کرکے پانی میں گولیاں کالی مرچ کے برابر بنائیں۔ اور ہر روز دو گولی پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

حب غاریقون انتہائی شدت ربو (کوتہ دمی) میں نافع ہے۔ ان گولیوں کو دوماہ تک استعمال کرنا چاہیئے۔ منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ بیخ سوسن۔ فراسیون۔ انزروت۔ تخم حنظل۔ ہر ایک ایک مثقال۔ غاریقون تین مثقال۔ ایارج فیقرا چار مثقال۔ تربد سفید پانچ مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سکنجبین میں ملاکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو درم۔

حب کھانسی کی اکثر اقسام اور سل میں مفید ہے۔

نسخہ شکر تیغال۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ہر ایک تین درم تخم خشخاش رب السوس۔ مغز بیدانہ ہر ایک چار درم۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ شکر طبرزد ہر ایک دس درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب بیدانہ میں ملاکر گولیاں بنائیں۔ اور منہ میں رکھیں۔

حب جواہر کافوری سل اور دق کے لئے مناسب ہے۔ مزاج کو تقویت بخشتی ہے اور حرارت کو دفع کرتی ہے۔ اور دستوں کو بند کرتی ہے۔ تالیف مؤلف۔

نسخہ مروارید ناسفتہ۔ زمرد۔ یاقوت رمانی۔ زہر مہرہ کہربائی شمعی لعل بدخشی یشب سفید۔ کافور قیصوری۔ ہر ایک ایک درم۔ ریشہ پوست بیخ انجبار۔ صندل سفید۔ گل ارمنی ہر ایک نصف مثقال۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل نیلوفر۔ سرطان محرق۔ طباشیر سفید۔ پوست خشخاش۔ تخم خشخاش سفید۔ گل گاؤزبان ہر ایک ایک مثقال۔ زعفران ایک دانگ۔ جواہرات کو گلاب میں کھرل کرکے اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر سب کو لعاب بیدانہ میں ترکرکے گولیاں بنائیں مقدار خوراک نصف درم سے دو درم تک کسی مناسب دوا کے ہمراہ استعمال کریں۔

حب | سل کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ میر محمد مسیح موسوی استاذ والد حکیم علوی خان مرحوم کا ہے۔

نسخہ افیون ایک طسوج ۔ کافور قیصوری ۔ زعفران ۔ ہر ایک ایک دانق رب السوس ۔ تخم خطمی ۔ گل ارمنی ہر ایک دو دانق ۔ مغز بیدانہ شیریں ۔ نصف مثقال ۔ صمغ عربی ۔ کتیرا ۔ سرطان محرق ۔ نشاستہ ۔ گل نیلوفر ۔ گل بنفشہ ۔ تخم خشخاش ۔ مغز تخم کدو شیریں مغز تخم خیارین ۔ مغز تخم خربزہ ۔ صندل سفید ۔ ترنجبین ۔ گل گاؤزبان ۔ پوست خشخاش ہر ایک ایک مثقال ۔ ترنجبین کو گھول کر باقی تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ اور پانچ گولیاں صبح تین اوقیہ گدھی کے دودھ کے ہمراہ اور تین گولیاں شام کو آب بید (مقطر) یا آش جو کے ہمراہ استعمال کریں ۔

حب صمغ اجاص | پھیپھڑے کے زخموں کو مندمل کرتی ہے ۔ اور پرانی کھانسی کو زائل کرتی ہے ۔ صدر کی تلئین اور آواز کو صاف کرتی ہے ۔

نسخہ مغز بادام شیریں مقشر بریاں ۔ مغز بادام تلخ مقشر بریاں ۔ تخم کتاں فانیذ ۔ شکر سفید ۔ مغز حب صنوبر مقشر ۔ ہر ایک دو درم ۔ افیون مصری ۔ صمغ اجاص ۔ ایرسا ۔ رب السوس ۔ ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سونف سبز کے پانی میں ترکر کے گولیاں بنائیں اور استعمال کریں ۔

دواء جالینوس | قصبہ ریہ کے امراض میں مفید ہے ۔ سینہ کے زخموں ۔ خون اور پیپ تھوکنے اور تنگی تنفس میں نفع کرتی ہے ۔ یہ دوا نہایت قوی ہے ۔

نسخہ بارزد ۱½ مثقال ۔ سلیخہ سودہ دو مثقال ۔ سنبل شامی ۲½ مثقال ۔ حماما کتیرا ۔ لحم تمر شامی ۔ ہر ایک تین مثقال صمغ البطم ۔ زعفران ۔ کندر ۔ مر ۔ دارچینی ۔ مغز چلغوزہ اصل السوس ۔ طین شاموس ۔ قسط ۔ ہر ایک چار مثقال اور بعض نسخوں میں قسط ایک مثقال لکھی ہوئی ہے ۔ شہد چار رطل ۔ صمغ بطم کو شہد کے ساتھ ایک برتن میں جوش دیں ۔

جب قوام غلیظ ہوجائے۔ تو بارزد کو بھی اس میں ملاکر اس قدر پکائیں کہ اگر اس قوام میں سے ایک قطرہ لے کر زمین پر ڈالیں۔ تو وہ نہ پھیلے۔ اس کے بعد باقی ادویہ کو بھی باریک کوٹ کر اس میں ڈالدیں۔ دوائی طیار ہو جائے گی۔ خوراک چار ماشہ۔

دواء الکبریت بلغمی کھانسی اور تنگئ تنفس کو نافع ہے سینے سے ہیپ آنے۔ تپ کہنہ۔ تپ لرزہ۔ استسقاء تی۔ عسر بول میں مفید ہے۔ سنگ گردہ اور مثانہ کو نکالتی ہے۔ ادویات کے سمی اثر کو زائل کرتی ہے۔ بچھو اور رتیلا کے کاٹنے میں مفید ہے۔

نسخہ افیون۔ زعفران۔ ہر ایک ایک درم۔ گوگرد زرد۔ مر۔ بزر البنج سفید۔ قرومانا۔ میعہ سائلہ۔ ہر ایک چار درم۔ سداب۔ قسط تلخ۔ ہر ایک پانچ درم۔ سلیخہ۔ فلفل ہر ایک چھ درم۔ فلفل سفید گیارہ درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں معجون طیار کریں مقدار خوراک ایک مثقال۔

دواء ضیق النفس اور ربو کو نافع ہے۔

نسخہ حلبہ مقشر کوفتہ۔ مغز حب الصنوبر کبار ہر ایک ایک حصہ سب ادویہ کو پانی میں خوب جوش دے کر ہاون دستہ میں خوب باریک کریں۔ اس کے بعد شہد (کف گرفتہ حسب حاجت) میں ملاکر مثل لعوق طیار کریں۔ مقدار خوراک ایک تولہ

دواء دمہ اور ربو کے لئے اطبار ہند کا مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ صاف گیہوں لے کر اس کو کورے سکورے میں جلائیں۔ جب اس کا کوئلہ ہو جائے۔ اتار لیں۔ اس کے بعد زرد چوب لے کر جتنا گیہوں کو جلایا ہے اس کا آدھا جلائیں۔ اب زرد چوب جلی ہوئی ایک حصہ اور گیہوں جلے ہوئے دو حصہ لے کر پیس کر ملائیں۔ اس میں سے پہلے روز ساڑھے پانچ ماشہ گرم یا سرد (موافق مزاج مریض) پانی کے ساتھ کھلائیں۔ دوسرے روز ایک رتی اور دو چاول بڑھائیں۔ اسی طرح ہر روز بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ اکیاون روز میں دوائی کی خوراک ایک تولہ ایک ماشہ

دو رتی اور چند چاول تک پہونچ جائے۔ دوائی کے استعمال کے پانچویں یا ساتویں روز مرض زائل ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر اتنے روز کھاکر چھوڑ دیں۔ تو مرض کے لوٹ آنے کا امکان ہوتا ہے۔ اگر پورے ۱۵ روز تک استعمال کریں تو یہ خطرہ نہیں رہتا۔

دواء دمہ کے لئے نہایت مجرب اور بے مثل ہے۔

نسخہ مولی بقدر ضرورت۔ اگر سیاہ چھلکے کی مل جائے تو بہتر ہوگی۔ لیکر اس کے باریک باریک ٹکڑے کریں۔ اور اس کے نصف وزن شہد خالص لے کر دونوں کو ملاکر کسی مٹی کی ہانڈی میں ڈالیں۔ ہانڈی اتنی بڑی ہو کہ ان دونوں کے ڈالنے کے بعد وہ نصف خالی رہے۔ اس کے بعد ہانڈی کے منہ کو مٹی کے سرپوش سے خوب اچھی طرح بند کریں۔ پھر ہانڈی کو ایسے تنور میں رکھیں۔ جو نہ زیادہ گرم ہو اور نہ زیادہ سرد۔ رات بھر ہانڈی اسی میں پڑی رہے۔ اور تنور کے منہ کو اوپر سے کسی برتن وغیرہ سے ڈھک دیا جائے۔ دوسرے روز علی الصباح ہانڈی کو نکال کر اس کا سرپوش کھولیں اور جو کچھ اس میں ہو اس کو ہاتھوں سے مل کر خوب صاف کرلیں۔

ترکیب استعمال ہر روز دو چمچے استعمال کریں جو اشیاء کھانسی میں مضر ہیں۔ ان تمام سے پرہیز کریں۔ بعض نے کہا ہے۔ کہ ہم نے بجائے مولی کے چقندر اور بجائے شہد کے شکر طبرزد ڈال کر اس نسخہ کو طیار کیا۔ اور مفید پایا۔

سفوف سرخ کھانسی کے مادے کو پکاتا ہے۔ اور یہ مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ تخم خطمی۔ گل ارمنی۔ گوند کتیرا۔ طباشیر ہر ایک دو ماشہ۔ رب السوس بیدانہ۔ تخم خبازی۔ نشاستہ۔ مغز بادام ہر ایک تین ماشہ۔ تخم خشخاش۔ آرد باقلا ہر ایک چار ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں سے قدرے لے کر منہ میں رکھیں۔

سفوف سعال کو مفید ہے۔ بلغم کو پکاتا ہے۔

نسخہ صمغ عربی۔ اصل السوس مقشر۔ ہر ایک ۲ حصہ دار فلفل ایک حصہ

نشکر دونوں کے مساوی۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف طیار کریں۔ مقدار خوراک دو مثقال۔

سفوف بلغمی کھانسی کے لئے نافع ہے منقول از سکندری۔

نسخہ صمغ عربی۔ شکر تری۔ ہر ایک دس درم۔ عاقر قرحا۔ بیخ سوسن کبود ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ہر روز دو درم استعمال کریں۔

سفوف سعال بلغمی اور ضیق النفس کے لئے مفید ہے۔

نسخہ پیپل دراز۔ ملٹھی۔ طباشیر۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف طیار کریں۔ اور سوتے وقت تین درم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف کھانسی۔ سل۔ تپ دق۔ تپ خلطی کو نفع کرتا ہے۔ دستوں کو روکتا ہے اور نزلات حارہ کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ تخم خطمی۔ گلنار۔ اقاقیا۔ ہر ایک دو درم۔ مغز بادام تین درم۔ کتیرا نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز۔ مغز بیدانہ۔ رب السوس۔ طباشیر مغز تخم خیار۔ گل ارمنی۔ عصارہ لحیتہ التیس۔ ہر ایک چار درم۔ باقلا مقشر ۷ درم خشخاش سفید۔ سرطان سوختہ ہر ایک دس درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک دو سے تین درم تک

سفوف نفث الدم کو مفید ہے۔

نسخہ افیون دو درم۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ گل مختوم۔ تخم خرفہ۔ شادنہ مدسی مغسول۔ ہر ایک پانچ درم۔ کہربا۔ مروارید ناسفتہ۔ خشخاش سفید رب السوس۔ اقاقیا۔ عصارہ لحیتہ التیس۔ ہر ایک تین درم۔ بزر قطونا بیس درم۔ بزر قطونا کے سوائے باقی تمام ادویہ کو کوٹ کر بعد میں اس کو بھی ملا کر سفوف بنائیں

مقدار خوراک دو درم بارش یا خرفہ کے پانی کے ہمراہ

کھائیں اگر زیادہ حرارت نہ ہو۔ تو اسی نسخہ میں تین درم گندر اضافہ کرلیں۔

سفوف نفث الدم میں معمول اور مجرب ہے۔ اس نسخہ کو سید الحکما رئیس الاطباء استادی سلمہ اللہ نے تجویز کیا تھا۔

نسخہ - کافور ایک ماشہ۔ زہر مہرہ سائیدہ تین ماشہ۔ انجبار ولائتی۔ دم الاخوین۔ صمغ عربی۔ کہربا۔ اقاقیا۔ مروارید۔ بسد۔ صندلین۔ سرطان محرق۔ تخم کاہو۔ نشاستہ ہر ایک ایک درم۔ تخم خشخاش دو درم۔ گل نیلوفر تین درم۔ گل داغستانی نصف مثقال کتیرا۔ رب السوس۔ گل ارمنی ہر ایک ایک مثقال۔ خرفہ مقشر ۲ مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک مناسب تبرید کے ہمراہ استعمال کریں۔

شربت اعجاز ہر قسم کی خشک کھانسی کو نافع ہے۔ اور تپ دق کو مفید ہے۔ تالیف حکیم ارزانی۔

نسخہ - عناب ولائتی بیس دانہ۔ سپستان ۱۰ دانہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ہر ایک تین درم۔ بیدانہ پانچ درم۔ اصل السوس مقشر۔ تخم خبازی۔ تخم خطمی۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ ہر ایک ۷ درم۔ برگ اروسہ ایک رطل۔ قند سفید دو رطل کتیرا اور صمغ عربی کے سوا باقی سب ادویہ کو پانی میں جوش دیں۔ اور قند کے ہمراہ اس کا قوام طیار کریں۔ اس کے بعد کتیرا اور صمغ عربی کو بھی کوٹ چھان کر اس قوام میں ملادیں اروسہ سے مراد سفید پھول والا پیابانسہ ہے جو ہندوستان میں ایک عام مشہور ہے۔ اور بہت پیدا ہوتا ہے۔ خوراک ۴ تولہ

شربت فریاد رس کھانسی اور نزلہ کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ گاؤزبان۔ صندل سفید۔ پرسیاوشاں۔ عود صلیب۔ خشخاش۔ ہر ایک ۲ تولہ اصل السوس۔ رازیانج۔ تخم خطمی۔ گلسرخ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقی بچیس عدد۔

پوست کوکنار پانچ عدد۔ قند سفید ایک سیر۔ سب ادویہ کو جوش دیکر بدستور شربت طیار کریں۔ اور استعمال میں لاویں۔ خوراک ۴ تولہ۔

شربت عناب ۔ کھانسی۔ درد سینہ۔ اور دموی بخار کو نافع ہے۔ ماشرا۔ آبلہ۔ خسرہ اور غلبۂ خون کو بھی مفید ہے۔

نسخہ ۔ ایک رطل ولائتی عناب کو چار رطل پانی میں جوش دیں۔ اس کے بعد نیچے اتار کر ہاتھ سے خوب ملکر صاف کرلیں۔ اور دو یا تین رطل قند کے ساتھ قوام طیار کریں بعض نسخوں میں قند کا ½ حصہ عناب لکھے ہوئے ہیں۔ خوراک ۴ تولہ

شربت حلبہ سینے کے پرانے درد۔ پیپ تھوکنے اور قرحہ صدر کو نافع ہے۔

نسخہ ۔ مویز۔ تمر ہندی۔ ہر ایک دس درم۔ حلبہ بیس درم۔ انجیر پندرہ درم۔ شہد خالص دوگن لیکر بطریق متعارف شربت طیار کریں۔ خوراک ۴ تولہ

شربت زوفا مرکب کھانسی اور ضیق کو سودمند ہے مجاری نفس (سانس کی نالی) کی غلیظ بلغم کو نکالتا ہے۔ اور سینے کو نرم کرتا ہے۔

نسخہ ۔ انجیر دس عدد۔ تخم خطمی۔ اصل السوس۔ ایرسا۔ ہر ایک تین درم۔ حلبہ چار درم رازیانہ۔ کرفس ہر ایک پانچ درم۔ پرسیاؤشاں ۶ درم۔ زوفا یابس ۷ درم۔ مویز منقی تیس درم۔ قند سفید دو رطل۔ گلقند ایک رطل۔ بدستور متعارف شربت بنائیں۔ مقدار خوراک دس سے پندرہ درم تک ایک درم مغز بادام تلخ کے ہمراہ استعمال کریں۔

شربت منقی ریہ پھیپھڑوں سے غلیظ متعفن بلغم کو نکالتا ہے۔

نسخہ ۔ ایرسا کوفتہ۔ ایک درم۔ زوفائی خشک تین درم۔ فطراسالیون۔ گل بنفشہ ہر ایک پانچ درم۔ اصل السوس سب ادویہ کو دو شبانہ روز شراب سفید میں بھگو کر رکھیں اس کے بعد ملکر صاف کرلیں۔ اور شہد سفید۔ ترنجبین اور فانید (ہر سہ بقدر ضرورت) اضافہ کرکے ہلکی آنچ پر قوام طیار کریں۔ اور وقت ضرورت گھونٹ گھونٹ کرکے پئیں۔

کیونکہ اس طرح تسہیل نفث اور مادہ کو رقیق کرتا ہے۔

ضماد۔ ذات الجنب کو مفید ہے۔

نسخہ۔ آرد جو۔ اکلیل الملک۔ پوست خشخاش ہموزن سب ادویہ کو کوٹ چھانکر پانی میں ترکرکے ضماد کریں۔

قرص بنفشہ۔ ذات الجنب۔ کھانسی۔ خشونت سینہ۔ اور سل میں مفید ہے۔ اور سہل صفرا ہے۔

نسخہ۔ بنفشہ دس درم۔ سقمونیائے مشوی ایک مثقال۔ رب السوس۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول (جو گلاب میں نکالا ہو) میں قرص بنائیں مقدار خوراک ایک مثقال۔

قرص آس کھانسی (جس کے ساتھ دست بھی آتے ہوں) میں نافع ہے۔

نسخہ حب الاس۔ خشخاش سفید۔ ہر ایک پانچ درم۔ پرسیاؤشاں تین درم۔ صمغ عربی۔ حب العنب۔ نشاستہ۔ ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک تین مثقال حب الاس کے پانی کے ہمراہ

قرص طباشیر کافوری۔ سرد گرم۔ تپ دق اور دیگر گرم بخاروں میں مفید ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

نسخہ کافور ایک درم۔ اور دوسرے نسخہ میں تین ماشہ۔ طباشیر سفید۔ گل سرخ۔ صندل سفید مغز تخم خیار۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ تخم تورک۔ ہر ایک چار مثقال۔ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر لعاب بہکو (حسب حاجت) میں ترکرکے قرص طیار کریں۔ مقدار خوراک ایک مثقال اس قرص کی قوت چھ مہینے تک باقی رہتی ہے۔

قرص خشخاش کھانسی اور قرحہ ریہ میں اس کو منہ میں رکھیں نہایت مفید ہے۔

نسخہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ تخم خطمی ہر ایک تین درم۔ رب السوس۔ تخم کاہو طباشیر۔ مغز پنبہ دانہ ہر ایک چار درم۔ تخم خشخاش ۲ درم سب ادویہ کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول

میں قرص بنائیں۔

قرص خشخاش دیگر۔ جو کھانسی پھیپھڑوں کی قروح کی وجہ سے عارض ہوئی ہو۔ اور ابھی اس کا شروع ہی ہو۔ اور اس کے ہمراہ نفث الدم بھی ہو۔ ایمیں یہ قرص مفید ہے

نسخہ۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ ہر ایک دس درم۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ ہر ایک پانچ درم۔ مر صافی۔ دارچینی۔ افیون۔ ہر ایک تین درم۔ کندر۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ ہر ایک دو درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر پانی میں قرص طیار کریں۔ اور آب آس یا آب خشخاش کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور اگر کھانسی کے لیے ان قرصوں کے ہمراہ اس جوشاندہ کو بھی استعمال کریں تو زیادہ مناسب ہوگا

نسخہ جوشاندہ۔ بادیان نصف ماشہ۔ گل بنفشہ۔ کوکنار ایک ایک ماشہ۔ تخم خشخاش نصف تولہ سب ادویہ کو جوش دیکر بطور قہوہ پئیں۔

قرص خشخاش سینے اور پھیپھڑہ کے زخموں کو مفید ہے۔

نسخہ۔ زعفران نصف درم۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ ہر ایک دو درم خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ ہر ایک تین درم۔ گل سرخ۔ صمغ عربی۔ ہر ایک چار درم۔ طباشیر سفید پانچ درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر آب خالص میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک شربت خشخاش کے ہمراہ استعمال کرنی چاہیے۔

قرص سرطان۔ سل اور دق کو نافع ہے۔ تالیف مولف۔

نسخہ سرطان محرق۔ گل قبرسی۔ خشخاش سیاہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم خیار۔ ہر ایک دو درم۔ خرفہ مقشر۔ کتیرا۔ رب السوس۔ مغز بہدانہ۔ ہر ایک ایک درم۔ افیون۔ کافور قیصوری۔ مصطگی غری السمک۔ ہر ایک نصف درم۔ طباشیر۔ زعفران۔ سنگجراحت۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر آب خالص میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال۔

قرص سرطان۔ سل۔ دق۔ اور نفث الدم کو نافع ہے۔ موافق نسخہ دارالشفا شیراز

نسخہ - کتیرا دو درم - رب السوس ۳ درم - گل ارمنی - گل رومی - گل سرخ - نشاستہ - ہر ایک چار درم - شادنج عدسی مغسول - طباشیر - ہر ایک پانچ درم - کہربا - دانۂ مورد ہر ایک ۶ درم - سرطان سوختہ ۹ درم - سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب خالص میں قرص بنائیں - مقدار خوراک ایک مثقال -

قرص سرطان سل - دق - اور نفث الدم کو نافع ہے - اور صاحب تحفہ نے اسکا تجربہ کیا ہے -

نسخہ زعفران ایکدرم - رب السوس - خشخاش سفید - خشخاش سیاہ - ہر ایک تین درم کتیرا - طباشیر - شادنج عدسی مغسول - ہر ایک پانچ درم - طین ارمنی - طین مختوم - طین رومی نشاستہ - گل سرخ ہر ایک ۶ درم - سرطان محرق - دس درم - سب ادویہ کو کوٹ چھانکر بارتنگ کے پانی میں قرص بنائیں - مقدار خوراک دو درم - شربت انار شیریں کے ہمراہ استعمال کریں - اور بعض اطبا شادنج کی بجائے ریشۂ الجبار ڈالتے ہیں - اور صاحب تحفہ اس کے بدل شاخ گاؤ کوہی ڈالتے ہیں - اور انھوں نے اس کو بہت مفید پایا -

قرص شادنج سل - دق - سرفہ حارہ تپہائے دموی - اسہال صفراوی اسہال صفراوی - اسہال ذوبانی اور سیلان خون - (خواہ کسی عضو باطن سے ہو) میں نافع ہے - منقول از تحفہ -

نسخہ بزرالبنج - افیون - زعفران ہر ایک ایک مثقال - تخم خرفہ - کشنیز خشک - خشخاش سفید نشاستہ - گل سرخ - طباشیر - طین رومی - طین شیرازی - ہر ایک پانچ ماشہ - سرطان سوختہ دو مثقال - کتیرا - رب السوس - صمغ عربی - شادنج عدسی مغسول - شاخ گاؤ کوہی سوختہ الجبار ہر ایک تین مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول میں قرص طیار کریں - مقدار خوراک ایک مثقال تک -

قرص لسبد - نفث الدم (جو کھانسی کے بعد ہوتا ہے) کو نافع ہے - اور خونی قے کو بھی مفید ہے

نسخہ: صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ ہر ایک چار درم۔ رب السوس۔ دم الاخوین۔ نشاستہ۔ بادیان ہر ایک دو درم۔ کہربا۔ لبد۔ شادنج۔ ہر ایک ۱½ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص تیار کریں۔ اور وقت ضرورت اسمیں سے تین درم لیکر اور اسمیں ایک دانگ بزر البنج پیسکر ملا کر کھائیں۔

قرص کہربا نفث الدم اور سیلان دم (خواہ کسی عضو سے ہو) میں مفید ہے۔

نسخہ۔ کشنیز خشک بریان۔ تخم خشخاش سیاہ و سفید ہر ایک ۲ درم۔ کہربا۔ لبد۔ مروارید ناسفتہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک پانچ درم۔ شاخ گوزن سوختہ۔ پوست بیضہ مرغ سوختہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک تین درم جلی ہوئی کوڑی۔ بزر البنج سفید ہر ایک دو درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر آب بارتنگ یا لعاب بزر قطونا میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال۔ قرص بھی ایک ایک مثقال وزن کے برابر بنائیں۔ بعض نسخوں میں کتیرا نہیں اور کشنیز کا وزن بجائے ۲ درم کے پانچ درم لکھا ہوا ہے۔ اور بعض نسخوں میں کہربا وغیرہ کا وزن نصف درم مرقوم ہے۔

قرص نفث الدم (خواہ کسی عضو سے ہو) کو مفید ہے۔ احشاء کی خراش اور اوس کے قروح کو نافع ہے۔ اور ورم صالح کو روکتا ہے۔ طبری نے لکھا ہے کہ میں نے اس کو کئی بار تجربہ کیا ہے۔

نسخہ زعفران دو دانق۔ ریوند چینی نصف درم پوست انار یا تخم انار۔ مازو سبز ہر ایک ایک درم جفت بلی۔ گلسرخ ہر ایک دو درم۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ گل شاموس۔ ہر ایک تین درم۔ نشاستہ بریان خفیف ۲½ درم کندر چار درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اسپغول کو پانی میں جوش دیکر اس کے لعاب میں ادویہ کو ملاکر ایک ایک مثقال کے وزن کے قرص بنائیں۔ اور وقت ضرورت شربت اس میں حل کرکے ایک قرص کھائیں۔ ورنہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

قیروطی ذات الجنب اور شوصہ کو مفید ہے۔ **نسخہ** گل بنفشہ۔ اکلیل الملک۔ بابونہ سبکو (حسب حاجت) لیکر سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کرلیں۔ اس کے بعد لعاب اسپغول لعاب گل خطمی۔ روغن بادام شیریں۔ موم سفید حسب ضرورت لیکر اضافہ کرکے پھر جوش دیں۔ جب پانی قریب قریب خشک ہوجائے اور روغن باقی رہجائے۔ نیچے اُتار کر صاف کرکے سینہ اور پسلیوں پر مالش کریں۔

قیروطی آردکرسنہ تنگیٔ نفس کو (جو ریح غلیظ اور بلغم لزج سے عارض ہوتی ہے) نافع ہے **نسخہ** آرد کرسنہ۔ آرد حلبہ ہر ایک پانچ درم۔ شونیز۔ اصل السوس۔ ہر ایک دو درم۔ عاقرقرحا ۱½ درم۔ موم کو روغن سوسن یا روغن ناردین (حسب ضرورت) میں پگھلا کر باقی ادویہ کو کوٹ چھانکر اسمیں ڈالکر شل مرہم کے طیار کریں۔ وقت ضرورت سینے پر ضماد کریں۔

لعوق۔ بچوں کی کھانسی کو مفید ہے۔ **نسخہ** اصل السوس پانچ درم۔ تخم خطمی۔ بیدانہ ہر ایک ۷ درم سب ادویہ کو ایک رات دو سو پچاس درم پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ جب پانی نصف رہجائے۔ اس کے بعد ایک سو بیس درم قند ڈالکر قوام طیار کریں اور مغز بیدانہ۔ صمغ عربی ہر ایک تین درم کتیرا چار درم خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ ۵ درم۔ سب ادویہ کو کھرل کرکے اس میں ملادیں۔ خوراک ۱ تولہ

لعوق سپستاں۔ کھانسی۔ نزلہ اور نفث سوادسینہ کو نافع ہے۔ استاد علیہ الاعتماد کا مجرب ہے۔ **نسخہ** سپستاں فربہ ۵۰ دانہ۔ عناب بیس دانہ۔ پوست خشخاش دو تولہ۔ اصل السوس ایک تولہ خطمی سفید۔ تخم خبازی۔ ہر ایک چار ماشہ۔ بہیدانہ تین ماشہ۔ سب ادویہ کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ اور مصری سفید بقدر حاجت کے ہمراہ قوام طیار کریں۔ اور قوام کے آخر میں شیرہ جو مقشر۔ شیرہ مغز بادام مقشر۔ شیرہ تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ اضافہ کریں۔ اس کے بعد صمغ عربی۔ کتیرا رب السوس تینوں کو پیس کر آمیں

ملادیں۔ اور ضرورت کے وقت ۲ ماشہ منہ میں ڈالکر اس کا رس نگلتے رہیں۔ اور اس عمل کو دن میں چار پانچ دفعہ کریں۔ اور سونے کے وقت چار ماشہ کھائیں۔

لعوق کھانسی اور نوازل حارہ کو نافع ہے۔ نسخہ خشخاش تر مع چھلکے نصف سیر لیکر اس کو دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی تیسرا حصہ باقی رہجائے۔ تو اس کو صاف کرکے ½ اسیر شکر ملاکر قوام طیار کریں۔ اس کے بعد گلنار عصص۔ اقاقیا۔ سماق عصارہ لحیۃ التیس۔ خرنوب شامی ہر ایک ایک درم افیون مصری تین طسوج سب ادویہ کو باریک کرکے ملادیں اور استعمال کریں۔ خوراک ایک تولہ۔

لعوق خشخاش یہ نسخہ معمول اطباء ہے۔ کھانسی۔ نزلات حارہ رقیق اور خشونت حلق کو مفید ہے۔ نسخہ۔ تخم خشخاش سفید۔ دس درم۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ہر ایک چار درم۔ مغز تخم کدو۔ مغز بیدانہ شیریں۔ ہر ایک تین درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر گلاب میں ملاکر لعوق بنائیں۔ خوراک ۱ تولہ۔

لعوق بادام۔ سرفہ۔ خشونت حلق اور حنجرہ کو مفید ہے۔ نسخہ مغز بادام۔ مغز تخم کدو ہر ایک تین درم۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس ہر ایک پانچ درم۔ قند سفید بیس درم سب ادویہ کو کوٹ چھانکر گلاب (حسب حاجت) میں ملاکر اس کے بعد روغن بادام سے چرب کریں۔ اور ایک تولہ کھائیں۔

لعوق۔ سرفہ۔ نزلات حارہ اور خشونت حلق کو مفید ہے۔ نسخہ۔ کتیرا صمغ عربی ہر ایک چار درم۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز بیدانہ۔ ہر ایک تین درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر نبات سفید ۲۴ چار درم کے ہمراہ لبطریق متعارف لعوق بنائیں۔ خوراک ۱ تولہ۔

لعوق معتدل بلغم کو آسانی سے نکالتا اور مواد حارہ رقیقہ کو غلیظ کرتا ہے۔ راقم کا مجرب ہے۔ نسخہ مویز منقی۔ انجیر زرد۔ باقلا۔ تخم خشخاش۔ اصل السوس۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ پرسیاؤشاں۔ رازیانہ۔ زوفائے خشک۔ مغز بادام مقشر۔ حلبہ۔ پودینہ دلیگی

صمغ عربی۔ کتیرا۔ تخم خطمی۔ تخم کتان۔ بہدانہ۔ کوکنارہ۔ ہر ایک نصف تولہ۔ سب ادویہ کو جوکوب کرکے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف سیر باقی رہ جائے۔ صاف کرکے شہد خالص پاؤ سیر ملاکر قوام طیار کریں۔ سیر سے اس جگہ سیر عالمگیری مراد ہے۔

لعوق زوفا سرفہ کہنہ۔ اور ربو کو نافع ہے۔ سینہ اور پھیپھڑوں کو اخلاط سے پاک کرتا ہے

نسخہ زوفائے یابس۔ بیخ سوسن آسمان گوں ہر ایک بیس درم سب ادویہ کو تین رطل پانی میں جوش دیں۔ جب گاڑھا ہونے لگے اُتار کر صاف کرلیں۔ اس کے بعد ایک رطل شہد خالص ملاکر قوام طیار کریں۔ صاحب اغراض نے لکھا ہے کہ زوفا اور بیخ سوسن کو کوٹ چھان کر سکنجبین یا انگبین میں ملائیں۔ اور بیخ سوسن مہیا نہ ہوسکے تو اس کے بدل شونیز داخل کریں۔

لعوق آب نیشکر والا مسلول کو نافع ہے۔ اور خشک کھانسی کو بھی سودمند ہے۔

نسخہ لعاب اسپغول۔ لعاب بہدانہ۔ لعاب تخم خطمی۔ آب انارین۔ آب خیار آب کدو۔ آب برگ خرفہ۔ آب نیشکر۔ ہر ایک بیس درم۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ سکر العشر۔ تخم خشخاش ہر ایک پانچ استار۔ شکر نصف سیر بدستور متعارف لعوق بنائیں اور بوقت ضرورت تھوڑا تھوڑا چاٹتے رہیں۔

مغلی منضج دمہ (جو مواد غلیظہ۔ بلغمیہ۔ لزجہ کی وجہ سے یا مواد غلیظہ سوداویہ کی وجہ سے عارض ہو) کو نافع ہے۔ اور چند روز میں مواد کو پکا دیتا ہے۔

نسخہ گاؤزبان گیلانی۔ جعدہ۔ ایرسا۔ اصل السوس۔ زوفائے خشک۔ ہر ایک دو مثقال۔ انجیر زرد خشک دس عدد۔ سب ادویہ کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر اور صاف کرکے پییں اور اس کو استعمال کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پیشاب میں نضج کے علامات ظاہر ہوجائیں۔

معجون سعال کھانسی کو بہت جلدی نفع بخشتی ہے۔

نسخہ زعفران ۔ مرکی ۔ روغن بلسان ۔ میعہ سائلہ ۔ افیون ۔ ہموزن ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند وزن میں معجون طیار کریں اور استعمال کریں ۔ خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ۔

معجون راج المومنین معتدل مائل برطوبت ۔ کھانسی ۔ سوء تنفس ۔ نزلہ اور خفقان کو نافع ہے ۔ مقوی و مشتہی اور مفرح ہے ۔ اور کسی طرح کی کوئی مضرت نہیں ہو جاتی ۔ منقول از تحفہ ۔

نسخہ مشک سائیدہ نصف مثقال ۔ جوزبوا ۔ کیترا ۔ بیخ سوسن آسمان گون ہر ایک چار مثقال ۔ لسان الثور خصیۃ الثعلب ہر ایک پانچ مثقال ۔ تخم گزر ۔ نارجیل دارچینی ۔ حب صنوبر ۔ ہر ایک دس مثقال ۔ شقاقل مصری ۔ دس مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شیرہ تخم خشخاس ۲۵ مثقال ۔ پوست خشخاش بچاس مثقال ۔ پوست کو حسب درکار پانی میں جوش دیکر شیرہ حاصل کریں ۔ ان ہر دو شیروں کو شہد اور آب سیب شیریں ہر ایک سو مثقال ۔ آب زردک ایک سو بچاس مثقال میں ملاکر قوام بنائیں ۔ اس کے بعد مشک اور باقی ادویہ کو ملاکر معجون طیار کریں ۔ خوراک ۶ ماشہ

مرض ڈبہ ڈبہ پھیپھڑے کا ایک مرض ہے ۔ جب یہ مرض کسی بچہ کو عارض ہوتا ہے ۔ اس وقت اس کا فعل تنفس تیز ہو جاتا ہے ۔ اور وہ بہت جلدی جلدی سانس لینے لگتا ہے ۔ اور پسلیوں کے نیچے گڑھا پیدا کر دیتا ہے ۔ کیونکہ وہ مادہ پھیپھڑوں میں ہوتا ہے اور ان کی قربت کے سبب سے پسلیوں کے نیچے کی غشا رہیں بھی تناؤ پیدا ہو جاتا ہے ۔ مادہ جس قدر زیادہ ہوگا ۔ اتنا ہی ذات الجنب کا اندیشہ زیادہ ہوگا ۔ اس کا علاج منضجات مسہلات اور منشفات بلغم سے کرنا چاہئیے ۔ اور مریض کو سرد غذاؤں سے پرہیز کرانی چاہئیے ۔ اس کے سینے کو سرد ہوا سے محفوظ رکھنا چاہئیے ۔ اگر گنجائش ہو تو مادے کو پکا کر مسہل دیدینا چاہئیے ۔ ورنہ اس کا انتظار نہ کریں کہ مادہ پکے تو اس کے بعد مسہل دیں گے ۔ بلکہ ایسے

وقت میں بہت جلدی مادہ کو مسہل اور منضجات مناسبہ کے ذریعہ نکال دینا چاہئے۔

حب ضیق اطفال، جس کو ہندی میں ڈبہ اطفال یا پسلی کا چلنا کہتے ہیں۔ منقول از بیاض عم مرحوم

نسخہ قرنفل، خراطین، تخم پنبہ ہموزن بسب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی پانی کے ہمراہ دیں۔

حب ڈبہ اطفال کے لئے مجرب ہے منقول از بیاض عم مرحوم

نسخہ توتیائے سبز بریاں کردہ، سہاگہ نیم بریاں ہر ایک حصہ ہر دو کو پانی یا بکری کے دودھ میں حل کر کے باجرے یا اس سے زیادہ مقدار کی گولیاں بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت دو یا تین گولی پانی یا شیر مادر میں گھول کر بچے کو دیں۔

باب یازدہم

امراض قلب اور امراض پستان کے علاج میں

ابتدا میں ہم بعض مفید باتیں بیان کرتے ہیں

اصول عامہ (۱) جب کہ نقلی اور عقلی دلائل سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچ چکی ہے کہ سب اعضا سے زیادہ شریف اور رئیس قلب ہی ہے۔ تو طبیب کا فرض اولین یہ ہے کہ اس کے علاج میں ہرگز سستی نہ کرے۔ فصد اور دوسرے قسم کے استفراغ میں بھی زیادتی نہیں کرنا چاہئے۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ قوۃ ضعیف ہو کر دیگر مصیبتوں کا باعث نہ ہو۔ (۳) امتلائے دموی میں باسلیق راست کی فصد کھولنا چاہئے۔ اور امتلائے بخاری میں باسلیق چپ کی (۴) چونکہ اکثر ادویہ مسہلہ مضر ہوتی ہیں۔ اس لئے قلب کے امراض میں جو ادویہ مسہلہ استعمال کریں۔ ان کے ساتھ ادویہ

قلبیہ تریاقیہ بھی اضافہ کردیں کہ دل کی قوت کو قائم رکھ سکیں۔ نیز دواؤں کے اثر کو بھی دل تک بسرعت تمام پہنچا سکیں (۵) جب مزاج بارد کے تبدیل کا ارادہ ہو تو اس وقت گرم دواؤں کے ساتھ ادویہ طیبہ (خوشبودار دوائیں) کو استعمال کرائیں۔ اس لئے کہ دل کے اخلاط کو سخت ہیجان میں نہ لائے۔ اور اس سے تمدید ریحی یا مادی ورمی یا اس کے علاوہ کوئی اور مرض قلب میں حادث نہ ہو جائے۔ (۶) مزاج حار کے بدلنے میں صرف بارد دواؤں پر ہی اکتفاء نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ سوء مزاج قلب کی وجہ سے روح تو پہلے ہی تحلیل ہو چکی ہے اور کم ہو گئی ہے۔ اس لئے ایسی صورت میں جو سرد دوا، قلب تک پہونچے گی۔ وہ روح کے مزاج کے مضاد ہوگی۔ جس سے روح اور زیادہ بجھے گی اور فنا ہو جائے گی۔ ان بارد دواؤں کے ساتھ ادویہ قلبیہ حارہ کو ملا کر دینا چاہئے۔ تاکہ باذن خالقہا ادویہ باردہ تو مزاج قلب کی اصلاح کریں اور ادویہ حارہ دل کو تقویت بخشیں اور روح کو قائم رکھ سکیں۔ اور روح کو بارد دواؤں کے ضرر سے بھی محفوظ رکھ سکیں۔ (۷) اگر دوا معتدل یا قریب باعتدال مثلاً گاؤزبان دیں۔ جو بالخاصیہ تقویت بخشتی ہے۔ تو نہایت بہتر ہے (۸) کبھی طبیعت کیلئے ادویہ حارہ کو باردہ کے ساتھ ملانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ ادویہ حارہ میں تنفیذ قوی ہوتی ہے اور ادویہ باردہ اپنی ثقل جوہر کے لحاظ سے بغیر گرم دواؤں کے ملانے کے نفوذ نہیں کر سکتی ہیں نیز ادویہ باردہ بالطبع مائل بسکون ہیں۔ اس لئے زعفران کو کافور میں ملا کر استعمال کرتے ہیں (۹) سوءِ مزاج یابس کے علاج میں غذائے رطب استعمال کرنی چاہئے۔ کھانے کے بعد فوراً ہی حمام میں جائیں۔ ہاتھ پاؤں کو آبزن کریں۔ مریض کو آرام سے رہنے کی ہدایت کریں کثرت حرکت سے منع کریں۔ گرم غذا کھانے کے بعد سونا اور سرد پانی پینا بھی مفید ہوتا ہے۔ لیکن یبوست کے ساتھ اگر برودت بھی ہو۔ تو مضر ہوگا۔ اس حالت میں معتدل ماکول و مشروب کا استعمال کرنا چاہئے۔ (۱۰) سوء مزاج رطب کے تبدیل کرنے میں ادویہ مجففہ کو کام میں لانا چاہئے معتدل ریاضت بھی متواتر کرتے رہیں۔ کھانے سے پہلے حمام میں جاکر

خوب کثرت سے غسل کریں۔ اور لطیف اغذیہ اور دیگر مناسب علاج کرنا چاہئے۔ اگر رطوبت کے ساتھ حرارت بھی ہو۔ تو پھر حمام کرنا اچھا نہیں۔ ہاں حمام کے بدلے مریض کو جماع کرنے کی اجازت دیدیں۔ سوءِ مزاج کے ہمراہ اگر مادہ بھی ہو تو اس کا استفراغ کر دینا چاہئے (۱۱) شیخ نے کہا ہے کہ جو چیز منی کو بڑھاتی ہے۔ وہی چیز اکثر عورتوں میں دودھ کو بڑھاتی ہے جیسے دونوں قسم کی تودری اور بکری کی کھیری اور اسی قسم کی اور چیزیں۔ اور جو چیزیں منی کو کم کرتی ہیں وہ دودھ کو بھی کم کرتی ہیں۔ (۱۲) اگر دودھ کی کمی کا سبب ماں کے مزاج میں غلبہ صفرا ہو۔ تو ماء الشعیر۔ گلاب اور اسی قسم کی دیگر ادویہ مبردہ حامضہ کو استعمال کرائیں (۱۳) اور اگر صفرا کے خارج کرنے کی ضرورت ہو تو تمر ہندی۔ شیر خشت اور ایسی ہی اشیا سے استفراغ کریں۔ (۱۴) اگر غلبہ برودت معلوم ہو تو غذا میں کمی کر دیں اور کرفس۔ نعناع۔ خصوصاً رازیانہ ترکا استعمال کرائیں (۱۵) اسی طرح اگر غلبہ سودا ہو تو اغذیہ عمدہ مرطبہ مثل مرغ فربہ وغیرہ کھلائیں۔ اور نیم گرم پانی سے نطول کریں۔ اور چھاتیوں کو بلکہ تمام بدن کو روغن بنفشہ اور روغن بادام سے ترکریں (۱۶) غلبۂ دم کی صورت میں فصد کریں۔ اور دیگر تدابیر مناسبہ کام میں لائیں۔ (۱۷) جو نوشدارو اس میں کام میں آتے ہیں۔ ہم ان کو امراض معدہ میں لکھیں گے۔ اور بخورات جو اس میں مفید ہیں ان کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔ جب ضرورت ہو اس جگہ ملاحظہ کریں۔

جوارش مقوی دل ہے۔ خفقان کو رفع کرتی ہے۔ وسواس سوداوی کے ازالہ میں نفع عظیم رکھتی ہے۔ ابخرہ ردیہ جو معدے سے دماغ کی طرف چڑھتے ہیں ان کی مانع ہے۔ از مخترعات یگانہ روزگار حضرت قبلہ گاہی مدظلہ العالی۔

نسخہ مربی ہلیلہ پانچ عدد۔ آملہ مربی چار عدد۔ کشنیز خشک ایک تولہ۔ الائچی خورد تین ماشہ۔ بید مشک بقدر حاجت۔ نبات سفید دو وزن ادویہ۔ مربیات کو ایک شبانہ روز پانی میں بھگوئیں۔ اس کے بعد مربیات کو دھو کر خوب باریک کریں۔ اور دیگر ادویات کو بھی

خوب کوٹ کر باہم مخلوط کر کے بیدمشک بھی ملالیں۔ اور بدستور متعارف قند میں قوام طیار کر کے معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

حب پادزہر معدنی مقوی قلب ہے زہروں کی دافع ہے۔ ہوئے سموم کے ضرر کا ازالہ کرتی ہے۔ بدن کے اخلاط فاسدہ کی اصلاح کرنے میں بے نظیر ہے۔ منقول از قرابادین علوی خان۔

نسخہ پادزہر معدنی۔ خطائی۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ رگل ارمنی مغسول۔ درونج عقربی۔ حب بلسان۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ حب الغار طباشیر سفید۔ دارچینی۔ ہر ایک ایک مثقال۔ زعفران نصف مثقال۔ عنبر اشہب مشک خالص۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک ڈیڑھ دانگ۔ جواہرات کو سنگ سماق کی کھرل میں گلاب کے ساتھ کھرل کر کے ورق نقرہ و ورق طلا کو صمغ عربی کے پانی میں حل کر کے مشک اور زعفران کو گلاب میں حل کر کے اور عنبر کو روغن بلسان نصف مثقال میں ملا کر باقی تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سب کو باہم مخلوط کر کے گولیاں بنائیں۔ ہر ایک گولی ایک قیراط کے برابر ہو۔ اور ضرورت کے وقت ان گولیوں میں سے پانچ گولیاں لے کر دس مثقال عرق گلاب کے ہمراہ استعمال کریں۔

خمیرہ ابریشم مقوی قلب حار ہے۔ وسواس اور خفقان (جو اخلاط محترقہ سوداویہ کی وجہ سے حادث ہو) کا دافع ہے۔ مفرح نشاط پیدا کرتا ہے۔ گردوں کی اصلاح کرتا ہے۔ اور ان کی گرمی کو زائل کرتا ہے۔ زیادتی پیاس (جو گردوں کی گرمی کی وجہ سے ہو) کو بجھاتا ہے۔ اس نسخہ میں کوئی ضرر نہیں ہے۔ اور یہ نسخہ مجرب ہے۔

نسخہ ابریشم خام پچاس مثقال کو آب باراں طلا تاب عرق بیدمشک گلاب ہر ایک ایک رطل۔ عرق گاؤزبان۔ عرق نیلوفر ہر ایک نصف رطل۔ عرق الائچی۔ عرق صندل ہر ایک پچاس مثقال میں ایک شبانہ روز بھگوئیں۔ دوسرے روز

جوش دیکر اور خوب ملکر چھان لیں۔ اس کے بعد نبات سفید نصف من تبریزی۔ شہد خالص سفید
شربت فواکہ شیریں۔ شربت سیب شیریں۔ شربت بہ شیریں۔ شربت امرود۔ شربت
انار شیریں۔ شربت اترج۔ رب ریباس ہر ایک ۲۰ مثقال۔ داخل کرکے جوش دیں۔ اور
قوام طیار کریں۔ بعدازاں مروارید ناسفتہ۔ یاقوت رمانی۔ یشب سفید۔ پادزہر معدنی۔
مرجان قرمزی۔ کہربائے شمعی۔ ہر ایک ڈھائی مثقال۔ لعل بدخشی۔ زمرد اعلیٰ ہر ایک ایک
مثقال اور ایک دانگ پتھروں کو سنگ سماق کی کھرل میں کھرل کرکے اور مغسول کرکے خشک
کرلیں۔ اور وزن کرلیں۔ پھر زعفران ایک مثقال۔ عود قماری خام غرقی دو مثقال۔ ورق
نقرہ محلول۔ ورق طلا محلول ہر ایک ڈھائی مثقال۔ ابریشم مقرض۔ گل گاؤزبان کشنیز
خشک مقشر۔ صندل سفید۔ غنچہ گلسرخ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ طباشیر ہر ایک ۵ مثقال
مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز۔ ہر ایک سات مثقال۔ تخم خرفہ مقشر دس مثقال۔ بدستور خمیرہ
طیار کریں۔ اس کے بعد اس خمیرہ کے دو حصہ کریں۔ ایک حصہ میں کافور قیصوری ایک
مثقال کھرل کرکے ملادیں اور دوسرا سادہ رہنے دیں۔ مقدار خوراک دو درم سے ۴ مثقال
تک اور دوسرے نسخہ میں نشاستہ۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۵ مثقال ہے۔

خمیرہ صندل

دل کو قوت دیتا ہے۔ خفقان اور جگر گرم کو نافع ہے۔ پیاس کو رفع
کرتا ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ برادہ صندل بیس مثقال کو نصف سیر گلاب میں ایک شبانہ روز بھگو رکھیں
اس کے بعد جوش دیکر اس کا شیرہ نکال لیں۔ پھر ایک سیر قند سفید میں قوام بناکر خمیرہ
طیار کریں۔ خوراک پانچ ماشہ۔

خمیرہ صندل حامض

ضعف قلب۔ سوء مزاج حار قلب۔ خفقان۔ حمیات صفراوی
اسہال صفراوی پتلی۔ اور صفراوی تے کو نافع ہے۔

نسخہ صندل سفید سودہ تیس درم۔ کشنیز خشک مقشر پانچ درم کو آب غورہ

ایک سو درم۔ سرکہ انگوری دس درم۔ آب باران۔ ایک سیر۔ گلاب ۔عرق بید مشک ۔ ہر ایک نصف سیر۔ میں ایک شبانہ روز بھگو رکھیں ۔ اس کے بعد جوش دیں جب نصف رہ جائے تو اتار لیں ۔ اور مل کر کسی باریک کپڑے میں چھان لیں ۔ اور ایک سیر قند سفید داخل کر کے قوام طیار کریں ۔ جب قوام خوب گاڑھا ہو جائے ۔ تو اس میں صندل سودہ ۔طباشیر ہر ایک دس درم ۔ مروارید ناسفتہ ۔ یشب سبز ۔ ہر ایک ایک درم دونوں کو کھرل کر کے زعفران ایک درم ۔ کافور قیصوری نصف مثقال کو کوٹ چھان کر ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک نصف درم سب ادویہ کو اس میں ڈال کر خوب حل کر کے خمیرہ طیار کریں ۔ مقدار خوراک پانچ مثقال ۔

خمیرہ عود شیرین | ضعف قلب ۔ ضعف دماغ ۔ ضعف جگر ۔ ضعف معدہ ۔ ضعف گردہ خفقان اور جنون کی تمام اقسام میں ۔ سوء فکر ۔ وسواس ۔ نسیان ۔ ابتدائے استسقاء ۔ اور ضعف باہ میں نافع ہے ۔ مفرحات میں سے یہ بہت نفع ہے ۔ تالیف محمد زکریا ۔

نسخہ اسارون شامی ۔ قاقلہ کبار ۔ ہیل بوا ۔ تخم خشخاش ۔ ہر ایک نصف اوقیہ مصطگی رومی ۔ زراوند ۔ طباشیر سفید ۔ ابریشم خام ۔ زرنب ۔ قرنفل ۔ فرنجمشک ہر ایک چار درم سب ادویہ کو نیم کوفتہ کر کے تین شبانہ روز تین رطل میں بھگو رکھیں ۔ اس کے بعد جوش دیں ۔ جب چوتھائی حصہ پانی باقی رہ جائے تو اتار لیں ۔ اور مل چھان کر رکھیں پھر اس صاف شدہ پانی میں آب عناب ۔ آب سیب شیریں ۔ آب سیب ترش ۔ آب بیاس آب زرشک صاف ۔ آب انگور ۔ آب انار ترش ۔ آب سفرجل ہر ایک چار اوقیہ داخل کر کے تمام ادویہ کا تگمتا قند سفید داخل کر کے قوام طیار کریں ۔ پھر عود ہندی چار اوقیہ ۔ مروارید ناسفتہ ۔ مرجان قرمزی ۔ کہربائے شمعی ۔ ہر ایک تین درم ۔ یاقوت رمانی ڈیڑھ درم سب ادویہ کو گلاب عرق بید مشک ہر ایک نصف رطل ۔ آب لیمو ۔ آب نارنج ہر ایک چار اوقیہ میں کھرل کر کے اس میں داخل کر دیں اور خوب باہم مخلوط کر دیں ۔ جب قوام بالکل

پک جائے۔ تو اس کے بعد عنبر اشہب محلول دو درم۔ ورق طلا محلول۔ ورق نقرہ محلول۔ مشک خالص۔ زعفران بگلاب سودہ ہر ایک ایک درم۔ قوام کو نیچے اتار کر ان تمام ادویات کو اس میں حل کر کے کسی چینی یا کانچ کے برتن میں رکھیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال سے دو درم تک۔

خمیرہ مروارید ضعف قلب اور خفقان کو بے حد فائدہ بخشتا ہے۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ اور نہایت نافع ہے۔ احمد سعید خان کا معمول ہے۔

نسخہ مروارید ناسفتہ ۷ درم۔ افتیمون افریطی ۶ درم۔ طباشیر۔ صندل سفید ہر ایک پانچ درم۔ یاقوت رمانی۔ بسد محرق مغسول۔ ہر ایک چار درم۔ لعل بدخشی۔ عقیق یمنی۔ یشب سبز۔ ساذج ہندی۔ زرنباد۔ درونج۔ تخم خرفہ مقشر۔ ابریشم مقرض۔ ہر ایک تین درم۔ کہربائے شمعی۔ زرشک منقی۔ کشنیز مقشر۔ صندل سرخ۔ غنچہ گل سرخ۔ پوست اترج۔ گل ارمنی مغسول۔ گل مختوم۔ عود ہندی۔ گل گاؤزبان۔ ہر ایک دو درم۔ لاجورد مغسول۔ کافور قیصوری۔ عنبر اشہب ہر ایک ڈیڑھ درم۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک ایک درم۔ مشک تبتی نصف درم۔ نبات سفید۔ گلاب ہر ایک ایک سیر۔ آب بہ شیریں چالیس درم۔ آب سیب شیریں۔ آب انار شیریں۔ ہر ایک بیس درم۔ نبات گلاب۔ ربوب اور پانی کو ملا کر قوام تیار کریں۔ جب خمیرہ ہو جائے جواہر کو کھرل کر کے ورق طلا و ورق نقرہ کو حل کر کے باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر خوب باہم مخلوط کریں اور پھر کسی چینی کے برتن میں رکھیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال میں لاویں۔ مقدار خوراک ایک مثقال سے دو درم تک اور دوسرے نسخہ میں بجائے ربوب شربت سیب شیریں ایک سیر۔ شربت انار شیریں چالیس درم۔ شربت بہ شیریں بیس درم لکھے ہیں۔

خمیرہ مروارید مقوی دماغ اور قلب ہے۔ اور دیگر منافع بھی رکھتا ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم ان کا معمول بھی تھا۔

نسخہ۔ ابریشم۔ گل گاؤزبان۔ عود قماری۔ مرجان۔ صندل سفید ہر ایک تین ماشہ مصطگی کہربائے شمعی۔ ہر ایک چار ماشہ۔ مروارید۔ یاقوت۔ زہر مہرہ۔ بگلاب سائیدہ ہر ایک چھ ماشہ عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک۔ گلاب۔ نبات سفید۔ ہر ایک ایک پاؤ۔ شربت سیب شیریں۔ آٹھ تولہ۔ ورق نقرہ ایک تولہ بطریق مشہور طیار کریں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

خمیرہ مروارید | بغایت مقوی دل اور دماغ ہے حضرت قبلہ وکعبہ کی مخترعات سے ہے۔

نسخہ۔ مروارید ناسفتہ۔ ایک تولہ۔ یشب سودہ۔ کہربائے شمعی۔ صندل سفید سودہ طباشیر سفید سودہ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ نبات سفید پاؤسیر۔ شہد کشمیری مصفیٰ پانچ تولہ سب ادویہ کو گلاب وعرق بید مشک (بہر دو حسب حاجت) میں قوام کرکے داخل کریں۔ خوراک ۵ ماشہ

خمیرہ مروارید دیگر | مقوی دل ودماغ ہے۔

نسخہ۔ برادہ صندل چار تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ ورق نقرہ ہر ایک ایک تولہ۔ ورق طلا تین ماشہ۔ نبات سفید ادویہ کا تین گنا۔ نبات کو گلاب اور عرق بید مشک میں قوام کرکے باقی ادویہ کو مثل غبار کے کرکے ملادیں۔ اس کے بعد زہر مہرہ خطائی اصیل سودہ چھ ماشہ عنبر اشہب سائیدہ دو دانگ اس میں ملادیں۔ اور ضرورت کے وقت پانچ ماشہ سے چھ ماشہ تک کھائیں۔

خمیرہ مروارید | مقوی دل ودماغ ہے۔

نسخہ۔ مروارید ناسفتہ بگلاب کھرل کردہ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ گل گاوزبان ہر ایک چار درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پچاس درم شکر سفید لے کر کفگیر سے رگڑیں۔ جب بالکل ٹھیک ہوجائے۔ ادویہ کو اس میں ڈال کر پھر خوب ملائیں اور خوب باہم مخلوط کردیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال سے دو درم تک۔

خمیرہ یاقوت | ضعف قلب۔ خفقان۔ مالیخولیا۔ وسواس سوداوی کو نافع ہے۔

از تالیف علوی خاں۔

نسخہ عرق گاؤزبان۔ عرق صندل۔ ہر ایک پچاس مثقال۔ آب سیب شیریں آب بہ شیریں۔ آب امرود۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک سو مثقال۔ قند سفید دو سیر قند کو عرقیات وغیرہ میں جوش دیں۔ اور اس کا جھاگ اتارتے رہیں۔ جب قوام طیار ہوجائے تو اُسے خوب پھینٹیں۔ تاکہ سفید ہوجائے۔ یاقوت رمانی دس مثقال۔ گلاب میں کھرل کیا ہوا۔ لاجورد مغسول۔ زہر مہرہ خطائی ہر ایک دو مثقال عنبر اشہب ایک مثقال بدستور ملاکر طیار کریں۔ اور کسی چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں پھر چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

دوار المسک حلو حار مقوی قلب ہے۔ اور خفقان۔ فالج۔ لقوہ۔ فزع خبث نفس استرخا اور کزاز امتلائی کو نافع ہے۔ معدہ کو پاک کرتی ہے۔ اور اس کے رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ اور ہضم کی معین ہے۔

نسخہ زرنباد۔ درونج۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ بسد ہر ایک دس درم۔ ابریشم مقرض چھ درم۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی۔ قاقلہ۔ قرنفل ہر ایک پانچ درم۔ اشنہ۔ دارفلفل۔ زنجبیل ہر ایک چار درم۔ مشک دو درم۔ ابریشم کو کتر کر خوب باریک کریں۔ کہ بالکل باریک ہوجائے۔ اس کے بعد سنگ سماق کی کھرل میں خوب کھرل کرکے اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص ایک سیر میں ملاکر دوا طیار کریں۔ مقدار خوراک نصف مثقال۔

دوار المسک معتدل یہ نسخہ علوی خاں کا تالیف کیا ہوا ہے۔ خفقان سوداوی۔ اور مالیخولیا مراقی کو نافع ہے۔ مقوی قلب معدہ اور جگر ہے۔ خبث نفس اور سوداوی وسواس کو زائل کرتی ہے۔ سوداوی اجزات کو تحلیل کرتی ہے۔ اور ان کو دماغ کی طرف چڑھنے سے روکتی ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ زرشک منقی۔ پانچ درم۔ طباشیر سفید۔ صندل سرخ۔ کشنیز خشک مقشر

گل گاؤزبان، آملہ منقی۔ لسد۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک تین درم۔ سنبل الطیب دو تولہ۔ یشب سبز ایک تولہ ورق نقرہ تین درم۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ گل سرخ۔ ابریشم مقرض دارچینی بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ درونج عقربی۔ زعفران ہر ایک دو درم۔ عود ہندی۔ بادرنجبویہ ہر ایک ۱½ درم۔ مصطگی۔ اشنہ۔ ہیل بوا ہر ایک ایک درم۔ عنبر اشہب۔ مشک تبتی ہر ایک چار دانگ۔ آب سیب شیریں۔ قند سفید۔ شہد خالص، ان تینوں کا مجموعی وزن تمام ادویہ سے تگنا ہو۔ لیکر بطریق مذکورہ بالا معجون طیار کریں۔ اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک ایک مثقال۔

دوا، خفقان حار اور بارد کو مفید ہے۔ منقول از مجموعہ

نسخہ۔ عنبر، مشک۔ زہر مہرہ سائیدہ۔ عطر صندل۔ ہر ایک ایک ماشہ مرجان سودہ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا ہر ایک ڈھائی ماشہ۔ روغن بادام نصف دام پختہ۔ شہد خالص ۸ دام پختہ سب ادویہ کو ایک شبانہ روز لگاتار کھرل کریں۔ ایک ماشہ پہلے روز کھانا شروع کریں۔ اور ہر روز ایک ماشہ بڑھاتے جائیں۔ ساتویں روز سات ماشہ تک پہنچا دیں۔

سفوف دودھ زیادہ کرتا اور منی کو بڑھاتا ہے۔ منقول از شفائی۔

نسخہ تخم شلغم۔ تخم رطبہ۔ تخم ترب۔ تخم گندنا۔ تخم پیاز۔ آرد جو۔ بادیان۔ تخم جرجیر سب ادویہ ہموزن بعض نسخوں میں آرد جو کی بجائے آرد نخود لکھا ہے۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور صبح و شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اس کے بعد چنوں کو (جو دودھ میں تر کئے ہوئے ہوں) کھائیں اور اوپر سے دودھ پئیں۔ خوراک دو تولہ

شربت انارین منعنع دل۔ جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ ہچکی اور قے کو روکتا ہے از شفائی۔

نسخہ انار ترش و شیریں۔ مع چھلکے وغیرہ کوٹ کر دو سیر رس حاصل کریں۔

قند سفید ایک سیر۔ آب نعناع۔ ایک اوقیہ تینوں کو ملا کر قوام طیار کریں۔ خوراک چار تولہ۔

شربت لیمو مقوی قلب ہے۔ معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ پیاس کو تسکین (خواہ معدی ہو خواہ جگری) دیتا ہے۔

نسخہ آب بہ سنگریں دو حصہ۔ آب لیموں ایک حصہ۔ شکر مجموعہ کا ۱/۲ حصہ سب کو ملا کر بدستور مشہور قوام کریں۔ خوراک ۴ تولہ

شربت سیب دل اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ مفرح ہے۔ قے اور اسہال صفراوی کو روکتا ہے۔

نسخہ سیب اصفہانی کو اندر باہر سے صاف کر کے لکڑی کے ہاون دستہ میں کوٹ کر اس کا دس سیر پانی حاصل کریں۔ اس کے بعد اس کو جوش دیں۔ جب دو سیر باقی رہ جائے۔ ایک سیر قند ڈال کر قوام طیار کریں۔ اور کام میں لائیں۔ خوراک ۲ تولہ

شربت گڑہل شربت گڑہل۔ شراب الصالحین کے نام سے مشہور ہے۔ صاحب بقائی اس کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں۔ کہ خفقان حار اور بارد کو نافع ہے بخارات کے چڑھنے کو روکتا ہے۔ وحشت اور جنون کو زائل کرتا ہے۔ رنگ کو نکھارتا ہے۔ معدہ کو مفید ہے اور تمام قوتوں کے لئے مقوی ہے۔ منقول از بقائی

نسخہ گل گڑہل سو عدد (یہ پھول ہندوستان میں مشہور ہیں) پھول عمدہ کھلے ہوئے اور خوب سرخ ہوں۔ ان کی سبزی دور کر دی جائے۔ ان کو آب لیمو کاغذی نصف رطل میں چینی کے برتن میں ایک رات بھگوئیں۔ اور صبح کو دو رطل مصری جو چار رطل بارش کے پانی میں قوام کر لی گئی ہو۔ دونوں کو ایک بڑی شیشی یا مرتبان میں کہ اس کا نصف یا ثلث خالی رہے۔ ڈال کر اس کا منہ خوب اچھی طرح سے بند کر دیں۔ اس کے بعد کسی پانی بھرے برتن میں اس شیشی کو ڈال دیں۔ اور تیسرے چوتھے روز جبکہ اس نے جوش کھا لیا ہو۔ نکال لیں۔ اور چھان کر محفوظ رکھیں اور وقت ضرورت استعمال کریں۔

مقدار خوراک دو درم سے چھ درم تک۔ اور اگر بعض امزجہ میں تخدیر یا سکر مطلوب ہو تو بیخ لفاح چار ماشہ۔ آب لیموں میں تر کرکے اور مناسب عرقیات کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔

ضماد ثدی ورم ثدی کے لئے مفید ہے۔ از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ آرد جو۔ آرد عدس۔ آرد باقلا۔ گلسرخ۔ سب ہموزن۔ روغن گل میں چرب کریں۔ اور سرکہ میں ملاکر نیم گرم کسی کپڑے پر لگاکر پستان پر ضماد کریں۔

ضماد پستان کی خوردی اور سختی کے لئے نافع ہے۔

نسخہ بیخ کندوری۔ مولسری خام۔ دونوں مساوی لے کر رس سہجنہ (حسب حاجت) میں چار پہر کھرل کریں۔ اس کے بعد ضماد کریں۔ اس دوائی کے استعمال کے تیسرے روز مرض میں افاقہ ہو جائے گا۔

ضماد دودھ کی زیادتی کو کم کرتا ہے۔ اور اس ورم کو جو زیادتی دودھ کی وجہ سے ہو دور کرتا ہے۔

نسخہ آرد باقلا۔ عدس مقشر۔ تخم کاہو۔ آرد جو۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ سب ادویہ کو خوب باریک کریں۔ اس کے بعد قدر حاجت گل روغن اور سرکہ میں حل کرکے ضماد کریں۔

عرق جاودانی خفقان اور تقویت معدہ کو مفید ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم

نسخہ جوزبوا۔ قرنفل۔ قاقلہ کبار۔ آملہ۔ سنبل۔ گل دہاوا ہر ایک نصف پاؤ۔ دارچینی ایک پاؤ۔ پوست کیکر۔ کل ادویہ کا دوگنا۔ قند سیاہ چوگنا۔ سب اشیاء کو ملاکر ایک مٹکے میں بھر کر اوپر سے پانی ڈال دیں۔ اور مٹکے کا منہ بند کرکے دفن کردیں جب جوش آکر پھر جوش بیٹھ جائے اور اس میں نشہ پیدا ہو جائے۔ عرق کشید کریں اور کام میں لائیں۔

عرق دیگر خفقان اور تقویت معدہ کو نہایت ہی مفید ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم

نسخہ مشک دو ماشہ۔ صندل سفید نصف دام۔ ابریشم مقرض دو دام۔ گل گاؤزبان ڈھائی دام۔ گل سرخ۔ قرنفل۔ گاؤزبان گیلانی۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ پان ایک سو عدد۔ گلاب سوا سیر۔ پانی بقدر حاجت لے کر حسب دستور عرق کشید کریں۔

عرق اسود بارد گرم مزاجوں کے موافق ہے۔ مفرح ہے۔ نشاط لاتا ہے۔ اور مالیخولیا مراقی اور سوداء محترق کو نافع ہے۔

نسخہ قند سیاہ چوبیس من تبریزی۔ پوست مغیلاں تین من تبریزی دونوں کو ایک بڑے مٹکے میں بھر کر اوپر سے پانی ڈال دیں۔ لیکن مٹکا اس قدر بڑا ہو کہ پانی۔ قند اور پوست کے ڈالنے کے بعد بھی ۱/۴ حصہ اس کا خالی رہے۔ اس کے بعد مٹکے کے منہ کو بند کر کے گھوڑے کی لید میں دفن کر دیں۔ جب اس میں خوب جوش آگیا ہو اور پھر اس کا جوش جاتا رہا ہو اور اس میں خمیر پیدا ہو گیا ہو تو اس کو نکال کر عرق کھینچیں اور اس عرق کو کسی برتن میں ڈال کر رکھ دیں اس کے بعد صندل سفید سوہان کردہ کشنیز خشک ہر ایک بیس مثقال گل نیلوفر چالیس مثقال پوست بلیلہ۔ آملہ منقی ہر ایک سو مثقال۔ گل گاؤزبان۔ تخم کاہو ہر ایک ایک سو بیس مثقال۔ مغز تخم کدو نیم کوفتہ۔ دو سو مثقال۔ تخم کاسنی نیم کوفتہ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم خیارین نیم کوفتہ ہر ایک دو سو چالیس مثقال پوست ہلیلہ کابلی۔ کسنب بید دبہار ہر ایک تین سو مثقال۔ گل سرخ چار من تبریزی۔ سب ادویہ کو عرق مذکور میں ایک شبانہ روز بھگوئیں۔ اس کے بعد عرق کشید کریں۔ عرق کھینچنے کے وقت عنبر اشہب دو مثقال نیچے کے منہ پر باندھیں۔ مقدار خوراک ایک پیالی چار کی۔

عرق گزر تفریح اور نشاط پیدا کرتا ہے۔

نسخہ گاجر پختہ۔ جس کے اندر کے سخت حصہ کو نکال کر علیحدہ کر دیا ہو۔ نو من تبریزی لے کر ان کو پانی میں اس قدر اُبالیں کہ خوب گل جائے۔ اس کے بعد انہیں

خوب ملیں۔ اور اس مالیدہ میں چھ من تبریزی قند سیاہ ½ من تبریزی پوست درخت مغیلاں اور ایک سو مثقال پوست ہلیلہ کابلی۔ سب ادویہ کو ایک مٹکے میں بھر کر گھوڑے کی لید میں دفن کر دیں۔ جب اس میں جوش آجائے تو پھر اس میں صندل سفید۔ گل سرخ۔ دارچینی گل گاؤزبان۔ پوست اترج ہر ایک پچیس مثقال اس میں داخل کر کے عرق کھینچیں اور پھر اس میں سعد کوفی۔ ساذج ہندی۔ چوب چینی ہر ایک ۲۰ مثقال۔ زنجبیل۔ کندر۔ ہر ایک ۹ مثقال داخل کر کے دوبارہ عرق کشید کریں۔ اور اس دفعہ عنبر اشہب دو مثقال مشک خالص زعفران۔ ہر ایک ایک مثقال نیچے کے منہ پر باندھ دیں۔ مقدار خوراک ایک پیالی چار کی۔

عرق عنبر دل و دماغ و اعضائے رئیسہ کو تقویت بخشنے میں بے نظیر ہے غشی کو دور کرتا ہے۔ اور ضائع شدہ قوت کے واپس لانے میں سریع الاثر ہے۔ چنانچہ بعض عورتوں نے (کہ جو کثرت خون حیض کی وجہ سے نہایت کمزور ہو چکی تھیں) اور بعض مردوں نے (جو بواسیر کے خون کے جریان کے سبب سے تباہی کی حالت کو پہنچ چکے تھے) صرف اس عرق کے استعمال کرنے سے بالکل اپنی اصلی حالت (صحت کی حالت) پر لوٹ آئے۔ نیز اس کے علاوہ اس عرق کے استعمال کرنے میں بہت عجیب و غریب فوائد مشاہدہ میں آئے ہیں۔

نسخہ مشک خالص ایک مثقال۔ عنبر اشہب۔ مصطگی رومی ہر ایک دو مثقال برگ ریحاں تازہ۔ سعد کوفی۔ قرنفل۔ کشنیز خشک۔ گاؤزبان گیلانی۔ انیسون۔ درونج عقربی۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک پانچ مثقال۔ زرنباد عود غرقی۔ کبابہ خندان اشنہ۔ سنبل الطیب۔ بہمنین۔ شقاقل مصری۔ ساذج ہندی۔ دارچینی۔ زعفران قرنفل۔ بوزیدان۔ گل سرخ۔ طباشیر سفید۔ قاقلہ کبار۔ قاقلہ صغار۔ علف ہندی۔ پوست اترج۔ ابریشم مقرض۔ صندل سفید ہر ایک دو تولہ۔ آب سیب ولایتی تازہ

نصف سیر عالمگیری۔ آب انار ترش ایک سیر۔ عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بادرنجبویہ ہر ایک ڈھائی سیر۔ گلاب قسم اول پانچ سیر۔ کوٹنے کی ادویہ کو نیم کوفتہ کرکے سب کو عرقوں میں ایک رات بھگو رکھیں۔ دوسرے روز صبح کو آب انار اور آب سیب بھی داخل کریں۔ اس کے بعد کسی بڑی دیگ میں ڈال کر عرق کشید کریں۔ اور عنبر مشک کو اس کے نیچے کے منہ پر باندھ دیں۔ مقدار خوراک۔ ایک پیالی چار سے لیکر چار پیالی تک طبیب کو حسب مزاج اور مریض کی حالت کے لحاظ سے اس نسخہ میں ردوبدل کرنے کا اختیار رہے۔ چنانچہ تقویت معدہ کے لئے آب بہ شیریں ایک سیر اور تسخین کے لئے بہار نارنج پانچ مثقال اور اسہال روکنے کے لئے گل سنجد یا سنجد داخل کرسکتے ہیں۔

قرص عنبر دل۔ دماغ۔ اعضاء اور تمام بدن کو قوت دیتی ہے۔ بہت مفید اور نہایت اچھی ہے۔

نسخہ عنبر اشہب ساڑھے تین تولہ۔ نبات سفید نصف سیر اکبری۔ گلاب یزدی ایک بوتل۔ نبات کو صاف کرکے اس کا قوام طیار کریں اور عنبر کو اس میں داخل کرکے ہلاتے رہیں۔ اور تھوڑا تھوڑا گلاب بھی ٹپکاتے رہیں۔ تاکہ قوام بالکل سفید ہوجائے۔ جب قوام قرص بنانے کے قابل ہوجائے تو کسی چینی یا چاندی کے برتن میں ڈالکر قرص بنالیں اور گلاب میں حل کرکے استعمال کریں۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر اس نسخہ میں عنبر کا ½ وزن میں طلا محلول یا ورق طلا زیادہ کریں تو اس صورت میں یہ اپنے افعال میں بہت قوی اور اس مقصد کے لئے بے مثل ثابت ہوگا۔

معجون صندل قدوۃ المحققین رئیس المدققین والد شریف اکثر اسی نسخہ سے علاج فرمایا کرتے تھے۔ اور اس کے فوائد نہایت عجیب وغریب مشاہدہ میں آئے ہیں۔ جناب اقدس بادشاہزادہ بلند اختر خفقان دائمی میں مبتلا ہوگئے تھے۔ جد امجد مغفور اور حکیم

علوی خاں مرحوم اور کئی اطبا رنے کئی طرح کے ان کے علاج کئے لیکن کچھ افاقہ نہ ہوا
آخر کو استاد علیہ الاعتماد نے اس نسخہ سے ان کا علاج فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی سے
انہیں مکمل اور جلد شفا عطا فرمائی۔

نسخہ صندل سفید آب شیریں میں پسا ہوا تیس درم۔ آب تمر ہندی۔ آب انار
ترش جو نہایت ترش ہو (جو کوہستانی علاقہ سے آتا ہے) ہر ایک نصف رطل۔ شکر سفید
تین رطل۔ پہلے شکر سفید کا قوام طیار کریں۔ اس کے بعد صندل سفید کو چھان کر اس میں
ڈال دیں۔ جب قوام کے قریب پہونچنے لگے۔ تو آب انار اور آب تمر ہندی داخل کریں۔
اور معجون کا قوام طیار کریں۔ اور نیچے اُتارتے وقت طباشیر چار درم۔ عود۔ زعفران ہر ایک
ایک درم اضافہ کر کے چاندی یا چینی کے برتن میں رکھیں۔ مقدار خوراک دو درم سے چار درم تک

معجون طلا مقوی دل۔ دافع خفقان و وحشی ہے نشاط پیدا کرتا ہے۔ مقوی معدہ اور
تمام اعضاء کو طاقت دیتا ہے۔

نسخہ مشک تبتی دو دانگ۔ عنبر اشہب ایک درم اور ڈیڑھ دانگ ورق طلا
ڈیڑھ درم شہد خالص سات درم نبات سفید بیس درم گلاب ۳۵ درم آب سیب شیریں
چالیس درم بدستور مقرر معجون طیار کریں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

مفرح بارد سادہ ضعف دل اور خفقان کو فائدہ مند ہے منقول از قرابادین معصومی۔

نسخہ تخم کاہو مقشر۔ تخم خربوزہ مقشر۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم کدوے شیریں۔ مغز تخم
خیار۔ زرشک۔ بیدانہ ہر ایک ایک مثقال تخم حماض۔ صندل سفید۔ صندل سرخ کشنیز
خشک ہر ایک دو مثقال۔ طباشیر سفید۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک دو مثقال دو دانگ۔ سب ادویہ
کو کوٹ چھان کر شربت سیب شیریں میں تر کر کے معجون طیار کریں۔ خوراک ایکمثقال

مفرح بارد خفقان حار کو نافع ہے۔ اور دل کو قوت دیتا ہے۔ اور بہت سے
فوائد رکھتا ہے۔ مجرب ہے اور بارہا تجربہ میں آیا ہے۔

نسخہ عنبر اشہب۔ ورق طلا محلول۔ ورق نقرہ محلول ہر ایک دو دانگ۔ مروارید ناسفتہ کہربائے شمعی ہر ایک ایک مثقال۔ گل گاؤزبان۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ غنچہ گل سرخ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک دو مثقال۔ رب سیب شیریں۔ رب بہ شیریں۔ ہر ایک بیس مثقال گلاب یزدی۔ بید مشک کشمیری۔ ہر ایک ۲۵ مثقال۔ نبات سفید ایک سو بیس مثقال بطریق معمول معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک۔

مفرح بارد گرم مزاجوں کے لئے دواء المسک بارد اور یاقوتی سے بھی زیادہ مفید ہے ضعف دل۔ خفقان۔ تپ دق کو نافع ہے۔ عام کمزوری۔ اور ابخرہ سوداوی میں نہایت موثر ہے اور شیخ الرئیس نے اس کو ادویہ قلبیہ میں مرقوم فرمایا ہے۔

نسخہ گل سرخ پانچ مثقال۔ گاؤزبان ۲½ مثقال تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیار۔ تخم خرفہ ہر ایک تین مثقال۔ صندل سفید۔ ہیل۔ طباشیر ہر ایک دو مثقال۔ عود ہندی۔ درونج۔ زرنباد۔ بہمن سفید۔ ہر ایک ایک مثقال دو دانگ۔ مروارید۔ بسد سوختہ۔ کہربا۔ سرطان ہندی سوختہ۔ ابریشم مقرض۔ صندل سرخ۔ کافور ہر ایک ایک مثقال۔ زعفران نصف مثقال۔ عنبر اشہب دو دانگ۔ مشک ایک دانگ۔ رب سیب۔ رب انار۔ رب بہ۔ تینوں ہموزن اور سب ادویہ کی دو یا سہ چند لیکر بدستور متعارف معجون بنائیں۔ خوراک ایک مثقال۔

مفرح سوسنبری مفرح۔ مقوی اور تمام امزجہ کو ہر وقت میں نافع ہے۔ قویٰ اور ارواح ساقطہ (جو خواہ مرض کی وجہ سے نقصان یافتہ ہوں۔ یا مسہل اور زہر کی وجہ سے) کو اصلی حالت پر لاتی ہے نیز خفقان۔ رعشہ۔ استسقا۔ یرقان اور سوء ہضم کو مفید ہے۔ قوۃ باہ کو برانگیختہ کرتی ہے۔ درد نقرس اور مفاصل کو تسکین دیتی ہے۔ معتدل ہے۔ اور بعض کہتے ہیں۔ اول درجہ میں گرم ہے۔ اور کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں پہنچاتی۔ حکماء فارس کی تجربہ شدہ ہے۔

نسخہ زرنباد۔ درونج۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ بادرنجبویہ ہر ایک دس مثقال فرنجمشک ۷ مثقال۔ وج۔ عود قماری۔ ہر ایک پانچ مثقال۔ نعناع خشک۔ سوسنبر۔ دارچینی۔ کنجد مقشر جوزبوا

ورق نقرہ - کہربا - زعفران ہر ایک دو مثقال بسباسہ - یاقوت - ہر ایک ایک مثقال سب ادویہ کو باریک کر کے سوائے نقرہ - یاقوت اور کہربا کے) سب کو گلاب - عرق بیدمشک - آب سیب شیریں - آب مرزنجوش - آب گاؤزبان - ہر ایک سولہ مثقال میں بھگوئیں - گرمیوں کے دنوں میں ایک شبانہ روز بھگوئیں اور سردیوں میں دو شبانہ روز - اس کے بعد دو سو پچاس مثقال - شہد خالص اور اسی قدر دودھ تازہ اس میں ملا کر جوش دیں - یہاں تک کہ دودھ تمام کا تمام جذب ہو جائے - اور باقی صرف شہد ہی رہ جائے - پھر روغن بنفشہ بادام پچیس مثقال لیکر شہد مذکور میں ملائیں اور جوش دیں - یہاں تک کہ وہ خوب گاڑھا ہو جائے - بعدازاں آگ سے نیچے اتار لیں - اور ان ادویہ کو جو کہ عرق میں بھگو رکھی تھیں - لیکر اس قوام میں ملا کر پھر قدرے جوش دیں - اور ایک شب اسی دیگچے میں رکھا رہنے دیں - دوسرے روز دیکھیں - اگر کچھ پانی معلوم ہوتا ہو تو پھر مندی آنچ پر رکھ دیں - تاکہ بغیر جوش آئے صرف بخارات کے ذریعہ پانی اڑ جائے - اسوقت یاقوت - کہربا - ورق نقرہ اضافہ کر دیں - شیخ علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں کہ اگر فادزہر معدنی ہو تو دو مثقال اور اگر حیوانی ہو - تو بارہ مثقال گلاب میں حل کر کے اس میں اضافہ کر دیں - مقدار خوراک دو مثقال تک اس کی قوت بیس سال تک باقی رہتی ہے - حفظ صحت کے لئے اسے صبح کے وقت نہار منہ کھائیں اور قوت باہ کے لئے رات کو استعمال کریں - بسموم میں سونف کے پانی اور خفقان میں عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھائیں -

مفرح کبیر اس کو "یاقوتی لنا" بھی کہتے ہیں - یہ نسخہ شیخ الرئیس کا تالیف کیا ہوا ہے - انہوں نے فرمایا ہے - کہ میں نے اس مفرح کو اکثر امرا اور بادشاہوں کو استعمال کرایا ہے اور اس کے بہت سے منافع ظہور میں آئے - خصوصاً خفقان ضعف دل وسواس - توحش اور اکثر امراض مزمنہ میں کہ جن میں کوئی دوا کارگر نہیں ہوتی - یہ دوا بہت مفید پڑتی ہے - اور دماغ کے اندرونی امراض - جگر - معدہ - تلی - قولنج - اوجاع مفاصل اور پرانے بخاروں میں نفع کی رو سے بہت مشہور اور کثیر الفائدہ ہے خاکسار نے اس کو خود بھی بنایا تھا اور مفید پایا -

نسخہ ریزہ ہائے یاقوت (جو کہ سرخ ہوں) ایک مثقال۔ حجر لشب عقیق۔ ہر ایک ایکدرم غاریقون۔ افتیمون۔ فلفل۔ زنجبیل۔ قرنفل۔ مرزنجوش۔ ہر ایک چھ ماشہ اور سات رتی۔ حجر ارمنی۔ حجر لاجورد۔ طین مختوم۔ زرنباد۔ برادہ عاج۔ درونج۔ بہمن سرخ۔ گاؤزبان ہر ایک ۲ ماشہ اور ۲ رتی۔ ناردین افلیطی۔ حماماوج۔ ساذج ہندی۔ دارچینی۔ صعتر۔ حاشا۔ زوفا۔ کمون ہر ایک تین ماشہ اور ۲ رتی۔ مشکطرامشیع۔ خطراسالیون۔ بلیون۔ حجر الیہود۔ تخم کرفس۔ مرکندر۔ زعفران۔ فلفل سفید ہر ایک دو ماشہ اور دو رتی اور ۲ رتی ورق طلا دو دانگ ورق نقرہ ایک دانگ۔ جواہر کو خوب کھرل کریں اور ورق طلا اور ورق نقرہ کو بھی جواہر میں ڈال کر شراب کے ساتھ دوبارہ کھرل کریں۔ اور دوسری دواؤں کو باریک کر کے ملائیں اس کے بعد تمام دوبیہ سے دو چند عسل ہلیلہ (یعنی جیسی ہلیلہ کا مربہ ڈالا گیا ہو) لیکر اس میں دوائوں کو ملاکر دوا تیار کریں۔ جاننا چاہیے کہ جواہر اور ورق طلا ورق نقرہ کے مجموعہ کو ایک حصہ لیں غاریقون سے لیکر مرزنجوش تک ہر ایک نصف حصہ۔ حجر ارمنی سے گاؤزبان تک ہر ایک ۲ حصہ اور ناردین سے کمون تک ۲ حصہ مشکطرامشیع سے فلفل تک ہر ایک ۲ حصہ لیں۔ چنانچہ اسی حساب سے مذکورہ بالا نسخہ میں اوزان لکھے گئے ہیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

مفرح مسیحی | دل و دماغ۔ جگر اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ پشت اور گردے کی قوت کو بڑھاتا ہے۔ ہاضمہ کو قوی کرتا ہے۔ اور بھوک بڑھاتا ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے اور نعوظ کامل لاتا ہے اور قوت باہ کو قوی بناتا ہے۔

نسخہ مشک تبتی ترکی نصف درم۔ ساذج ہندی۔ زنجبیل۔ دارفلفل۔ لعل بدخشی کہربا۔ بسد ہر ایک ایک درم۔ سعد ہندی ۲ درم۔ عنبر اشہب۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک دو درم۔ خولنجان۔ کبابہ۔ قرنفل۔ جوز الطیب۔ قاقلہ کبار۔ قاقلہ صغار۔ فرنجمشک۔ قرنفل۔ زعفران مصطگی۔ پوست ترنج۔ لسان العصافیر۔ لسانہ ہر ایک تین درم۔ بہمنین۔ اشنہ۔ سنبل الطیب ہر ایک چار درم۔ قرفہ۔ گاؤزبان۔ گل سرخ۔ ہر ایک پانچ درم۔ روغن بادام بیس درم۔ سو ورق طلا

ورق نقرہ ہر ایک نصف مثقال جزو اعظم زعفران، خوب سودہ تیس مثقال، قند سفید سہ چند حسب دستور معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک بقدر حاجت اگر قند کی بجائے شہد خالص لجائے تو وہ دوگنا بھی کافی ہوگا۔

مفرح معتدل دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور بہت سے فائدہ رکھتا ہے۔

نسخہ درونج عقربی تین ماشہ زرنباد ۳ ۱/۲ ماشہ مروارید ناسفتہ ۷ ماشہ پوست بلیلہ کابلی۔ ابریشم مقرض۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک آٹھ ماشہ۔ طباشیر گیارہ ماشہ کشنیز خشک ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک ایک تولہ بہمن سفید بہمن سرخ ہر ایک ۱ ۱/۲ تولہ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ شاہترہ ہر ایک ۳ تولہ قند سفید ۴ تولہ۔ شربت سیب آٹھ تولہ بدستور معمول طیار کریں۔ مقدار خوراک نصف تولہ۔

مفرح یاقوتی بارد حکیم علی فرماتے ہیں۔ کہ یہ خود میں نے تالیف کیا ہے اور بے نظیر ہے جس آدمی کا مزاج گرم ہو۔ اس کے دل کو تقویت دیتا ہے اور مقوی اعضا رئیسہ ہے۔

نسخہ لبسد، گل ارمنی۔ کہربا، تخم مورد، گل بنفشہ۔ گلنار فارسی۔ ورق طلا عنبر اشہب مشک تبتی ہر ایک ایک مثقال۔ یاقوت رمانی لعل بدخشی یشب کافوری۔ زرشک منقی۔ ورق نقرہ کافور قیصوری ہر ایک تین مثقال۔ مروارید ناسفتہ۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ تخم فرنجمشک۔ زعفران آملہ مقشر۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم کاہو، بہمنین، صندلین۔ ہر ایک پانچ مثقال۔ طباشیر سفید ۷ مثقال۔ کاسنی دس مثقال۔ عرق کاسنی بیس مثقال۔ شربت انار شیریں۔ شربت سیب شیریں شربت حماض ہر ایک چالیس مثقال۔ شہد سفید ۲۵ مثقال۔ نبات سفید ستر مثقال بدستور طیار کریں خوراک ۵ ماشہ

مفرح یاقوتی معتدل یہ مفرح بھی حکیم علی کی تالیف کی ہوئی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ یہ مفرح بہت مفید ہے۔ ہم تمام مفرحات میں سے صرف مفرح یاقوتی بارد اور اس مفرح پر اکتفا کرتے ہیں۔ اور اس کو مختلف امراض میں دیا کرتے ہیں۔ بہت نافع ہے۔ یہاں تک کہ اسہال اور امراض رحم میں بھی مفید ثابت ہوئی۔ اور کبھی دونوں کو ملا کر بھی دیا کرتے اس صورت میں بھی بہت

نافع ہے۔ اس مفرح کے تمام منافع میں سے دو عظیم نفع ہیں، ایک تو اسہالات کو بند کرتی اور دوسرے امراض رحم میں نہایت موثر ہے۔

نسخہ۔ مشک نصف مثقال، یاقوت رمانی، لعل شفاف۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک ایک مثقال عنبر اشہب۔ قافلہ کبار۔ ورق طلا ورق نقرہ۔ کافور قیصوری، طین مختوم یا اس کا بدل طین اغستانی تخم کشنیز خشک۔ لاجورد۔ گل ارمنی یا اس کا بدل طین رومی، سنبل الطیب۔ نارمشک ہر ایک ایک درم، مروارید ناسفتہ۔ بسد قرمزی۔ کہربائے شمعی۔ زعفران۔ گاؤزبان گیلانی مصطگی رومی دارچینی قلمی۔ ابریشم زرد خام مقرض۔ پوست زرد اترج بہمن سفید زرنباد۔ اشنہ مغز تخم کدو، اظفار الطیب زرشک منقی تخم خرفہ مقشر، تخم فرنجمشک۔ طباشیر سفید، مغز تخم خیار، تخم گاؤزبان ہر ایک دو درم۔ صندل سفید لگاب سودہ۔ عود ہندی۔ درونج عقربی۔ گلسرخ۔ ہر ایک تین درم، شربت حماض سو درم شربت کا شہد کی طرح قوام کر کے تمام ادویہ کو بدستور مذکورہ بالا قوال کر دوا طیار کریں اور دوسرے نسخے میں قرفتہ الطیب ایک درم مزید ہے اور بعض نسخوں میں مروارید وغیرہ کا وزن دو دو مثقال اور صندل وغیرہ کا تین تین مثقال اور تخم بادرنجبویہ کا وزن ایک درم ہے اور بجائے مشک اذفر کے اذخر ہے۔ اور شہد خالص تمام ادویہ سے دو چند زیادہ ہے، بمقدار خوراک دونوں کی دو درم سے تین درم تک اور بعض جگہ مفرح یاقوتی معتدل کو میں نے مفرح یاقوتی مائل ببرودت کے نام سے بھی پایا ہے۔

مفرح یاقوتی معتدل | مقوی اعضائے رئیسہ اور بہت فوائد رکھتا ہے یہ وہی نسخہ ہے جو سرکار نواب اعتماد الدولہ آصف خاں و نواب میر مہدی علی خاں اور نواب نور جہاں بیگم کے لئے طیار ہوا کرتا تھا۔

نسخہ۔ یاقوت رمانی، لعل شفاف۔ زعفران، صندل سفید۔ ہر ایک دو مثقال۔ لاجورد مغسول، کافور، تخم کشنیز، گل ارمنی۔ بادرنجبویہ۔ قرفہ، سنبل۔ نارمشک ہر ایک ۲½ مثقال۔ بسد۔ مروارید۔ کہربا۔ گاؤزبان، مصطگی، گل مختوم۔ دارچینی۔ ابریشم مقرض۔ پوست اترج بہمن سفید

زرنباد۔ اشنہ۔ مغز تخم کدو۔ اظفار الطیب۔ زرشک۔ بہدانہ۔ تخم خرفہ۔ فرنجمشک۔ طباشیر۔ مغز تخم خیار۔ تخم کاہو۔ ہر ایک سات مثقال۔ عود ہندی۔ عنبر اشہب۔ مشک ختائی۔ ورق طلا، ورق نقرہ درونج عقربی۔ گل سرخ۔ ہر ایک دس مثقال۔ سب ادویہ کو کوٹنے چھاننے کے بعد عرق گاؤزبان ۲۴ دام آب بہ شیریں نصف سیر اکبری۔ آب سیب دو سیر اکبری۔ نبات سفید تین سیر۔ آب انار میخوش۔ عرق بید مشک۔ قند سفید ہر ایک چار سیر اکبری۔ گلاب یزدی چھ سیر۔ شہد سفید آٹھ سیر۔ بدستور مذکور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک۔

مفرح یاقوتی معتدل اعضائے رئیسہ کو تقویت اور خفقان کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے۔ بہت منافع رکھتا ہے اور مجرب ہے منقول از تحفہ۔

نسخہ عود ہندی نصف مثقال۔ مروارید ناسفتہ۔ مرجان۔ کہربا۔ ہر ایک ایک مثقال یاقوت سرخ۔ ہلیلہ کابلی۔ ابریشم مقرض۔ صندل سفید۔ پوست بیرون پستہ۔ دانہ ہیل۔ ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک دو مثقال لاجورد مغسول۔ طباشیر سفید۔ گل مختوم۔ یا اس کا بدل گل داغستانی زعفران۔ درونج عقربی۔ زرنب۔ کبابہ۔ زرنباد ہر ایک تین مثقال بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک پانچ مثقال۔ شاہترہ۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ تنبول۔ ہر ایک دس مثقال۔ آب بہ شیریں۔ آب سیب شیریں۔ آب انار میخوش۔ آب ترشہ ترنج۔ آب زرشک۔ شربت ریباس۔ گلاب ہر ایک ۲۳ مثقال۔ شکر سفید ایک سو پچاس مثقال۔ شکر کو گلاب میں حل کرکے پھلوں کے پانی اور شربت کے ہمراہ قوام طیار کریں۔ اس کے بعد باقی ادویہ بدستور مذکورہ ڈالکر معجون طیار کریں۔ آب ترنج کی بجائے آب لیمو کا استعمال جائز ہے۔ نسخہ میں اگر یاقوت نہ ڈالیں تو بھی کوئی حرج نہیں خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک۔

مفرح مقوی قلب اور اعضائے رئیسہ ہے اور یبوست مزاج کو بھی نافع ہے۔

نسخہ بہمن سفید۔ زعفران۔ قاقلہ صغار۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ صندل سفید ڈیڑھ تولہ۔ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر۔ تخم کدو۔ تخم بالنگو۔ تخم خشخاش۔ ورق نقرہ۔ عنبر اشہب

ہر ایک دو تولہ۔ ابریشم خام۔ طباشیر سفید۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ گل گاؤزبان۔ زرشک منقی

لب باسہ۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک تین تولہ۔ تخم خیار چار تولہ۔ شیرہ آملہ۔ لبشیر ضیسا ندہ ہر ایک پاو پختہ۔

شربت سیب ترش۔ شربت فواکہ۔ نبات سفید۔ قند سفید ہر ایک نصف سیر۔ آب انار ترش

یا شیریں۔ آب انار میخوش۔ ہر ایک ایک سیر۔ عرق بید مشک ایک بوتل۔ گلاب دو بوتل

بدستور رندکور طیار کریں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

یاقوتی بارد گرم مزاجوں کے موافق ہے۔ دوار المسک بارد سے بھی اچھی ہے۔ خفقان گرم

کمزوری۔ تبدیل مزاج اور تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے نافع ہے مصفی خون ہے۔ اور

روح کو کدورت سے پاک کرتی ہے۔

نسخہ زعفران۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا۔ مشک تبتی۔ ہر ایک چار دانگ۔ زمرد

پانچ دانگ۔ مروارید ناسفتہ۔ صندل سفید۔ سنبل الطیب۔ طباشیر۔ فوفل۔ صندل سرخ۔

ورق نقرہ۔ ہر ایک دو مثقال۔ لبد کہربا۔ سرطان محرق۔ ہر ایک دو مثقال دو دانگ۔

مغز تخم کدو شیریں۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم ہندوانہ۔ مغز تخم خیارین۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سرخ۔

بہمن سفید۔ گل گاؤزبان۔ غنچہ گل سرخ۔ شقاقل مصری۔ دانہ ہیل۔ دارچینی ہر ایک ڈھائی

مثقال۔ تخم خرفہ مقشر چار مثقال۔ آملہ منقی پانچ مثقال۔ آب سیب شیریں۔ آب بہ شیریں۔ آب

امرود۔ شربت فواکہ شیریں۔ عسل سفید۔ گلاب۔ عرق صندل ہر ایک بیس مثقال۔ نبات سفید

۵۰ مثقال۔ بدستور مقرر بنائیں۔ راقم نے بھی اس نسخہ کو تھوڑی سی ترمیم کرکے طیار کیا تھا

بہت مفید پایا۔

یاقوتی بارد قلب اور تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی ہے حکیم علویخاں کا نسخہ ہے۔

نسخہ ورق طلا تین ماشہ۔ لعل بدخشی۔ زمرد سبز۔ عنبر اشہب ہر ایک چار ماشہ۔ یاقوت

رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ ورق نقرہ ہر ایک نو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید

کشنیز خشک مقشر ہر ایک ایک تولہ۔ آملہ منقی دو تولہ۔ شہد خالص پانچ تولہ۔ آب انار شیریں۔

پاؤ سیر نبات سفید نصف سیر بدستور معمول طیار کریں۔ خوراک ۵ ماشہ

ضماد منجمد دودھ کو تحلیل کرتا ہے اور درد پستان کو تسکین دیتا ہے۔

نسخہ حرام مغز حسب حاجت لے کر اس کو شراب میں پکا کر لیپ کریں۔

طلاء جو دودھ سردی اور خشکی کے سبب سے چھاتیوں میں منجمد ہو گیا ہو اس کو تحلیل کرتا ہے

نسخہ خراطین (حسب حاجت لے کر) پانی میں پیس کر طلا کریں۔

باب دوازدہم

امراض مری اور معدہ کے بیانمیں

اصول عامہ (۱) مری کی بیماری میں جو ادویات استعمال ہوتی ہیں۔ ان میں سے بعض پلائی جاتی ہیں اور بعض لگائی جاتی ہیں۔ (۲) جو لگائی جاتی ہیں۔ ان کا استعمال دونوں شانوں کے درمیان میں کرنا چاہیئے۔ (۳) ان دواؤں میں خوشبو زیادہ ہونی چاہیئے۔ جس طرح معدہ کے ضماد کی ادویات میں ہونا مناسب ہے۔ (۴) پلانے کی ادویہ قوام میں لعوقات وغیرہ کی طرح ہونی چاہئیں۔ تاکہ لگاتار تھوڑی تھوڑی گذریں۔ اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ مری میں قرحہ ہے یا ورم تو اس کی علامت یہ ہے کہ ورم کی حالت میں بڑے لقمے کے نگلنے سے بہت سخت درد ہوگا۔ اور چھوٹا لقمہ جیسے تیزی اور ترشی اور قبض ہو اس کے نگلنے سے درد نسبتاً کم ہوگا۔ اور قرحہ کی حالت میں اس کے برعکس ہوگا۔ یہاں تک کہ خاصہ مقدار کا چکنا لقمہ درد نہیں کرتا ہے اور بہت چھوٹا لقمہ جس میں کوئی کیفیت غالب ہو وہ درد کا باعث ہوتا ہے۔ (۶) یہ ظاہر ہے کہ معدہ ایک عضو شریف ہے۔ اس لئے اس کے علاج میں جس قدر بھی اہتمام کریں بجا ہے نیز دوسرے اعضاء کی صحت کا انحصار بھی اسی پر ہوتا ہے (۷) معدے کا علاج مشروبات۔

اضمدہ۔ نطولات۔ مروخات اور مرہم وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔ (۸) معدے کو جب سوءِ مزاج عارض ہو
اور مادہ کی نوعیت پورے طور سے تشخیص نہ ہو سکے۔ تو ایسے وقت میں سب سے بہتر استفراغ مادہ
کے لئے ایارج ہے۔ کیونکہ تمام ایارجات مقوی معدہ ہیں۔ اور مواد مختلفہ کو خارج کرتی ہیں اگر
معدے کا تنقیہ کسی خاص خلط سے کرنے کے بعد معدے پر کوئی دوسرا خلط متوجہ ہو جائے۔ تو
ایسی حالت میں مقوی معدہ اشیاء کو استعمال میں لاویں۔ تاکہ معدہ اس خلط کو قبول نہ کرے (۱۰)
پس اگر یہ خلط بارد ہو تو مصطگی اور اقراص ورد اور اس طرح کی دیگر ادویہ کام میں لائیں (۱۱)
اگر خلط حار ہو۔ تو ربوب اور اقراص باردہ استعمال کریں۔ شربت خشخاش مواد حارہ کو معدے پر
ٹپکنے سے روکتا ہے اور یہ عجیب النفع ہے۔ (۱۲) شیخ نے کہا ہے کہ اگر کسی شخص کے معدے اور جگر
کے درمیان صلابت معلوم ہو وہ صلابت خواہ ورم کی وجہ سے ہو یا سدوں وغیرہ کی وجہ سے بہر کیف
اس کو دوا اور غذا دونوں کے بدلے ماء الشعیر دینا شروع کر دیں۔ اور حکماء ماء الشعیر کو تمام
اغذیہ پر فضیلت دیتے ہیں۔ اس کے اندر دس خوبیاں ہیں۔ جو حمیات کے بیان میں مذکور ہیں
(۱۳) ماء الشعیر ابتداء میں تھوڑا تھوڑا دینا شروع کریں۔ کیونکہ ابتداء میں سدہ قوی ہوتا ہے
اس لئے ماء الشعیر نفوذ نہ کر سکے گا۔ پھر تھوڑی تھوڑی مقدار میں آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں
(۱۴) استفراغ اور فصد کا استعمال نہ کریں۔ کیونکہ سدہ کے سبب سے کیلوس جگر کی طرف نہیں
جانے دیتا۔ اور اس صورت میں بدل ما یتحلل پورے طور پر نہیں پہنچتا ہے۔ لہٰذا ایسے وقت
میں استفراغ کمزوری قوت اور ہلاکت مریض کا سبب ہو گا۔ (۱۵) اور جو ادویہ تقویت معدہ
کے واسطے کام میں لاویں۔ ان کو جریش (موٹا) رکھیں اور ان کے پیسنے میں مبالغہ نہ کریں تاکہ
دوا دیر تک معدہ میں ٹھیری رہے اور معدہ اس سے کافی فائدہ اٹھا سکے۔ بعض مذکورہ بالا
قاعدہ کو صرف جوارش اور معاجین کے ساتھ مختص کرتے ہیں۔ اور سفوف میں نہایت باریک کرنے
کا حکم فرماتے ہیں۔ اگر جوارش میں ادویہ کے جریش رکھنے کی یہ وجہ ہو کہ وہ معدے میں دیر تک
ٹھیری رہیں۔ جیسا بعض کتب میں مرقوم ہے۔ تو اس حکم کے ماتحت سفوف بھی داخل ہے۔ پھر

جوارش کی ادویہ کو موثر رکھنے کی وجہ ترجیح بلا مرجح ہوگی۔ جب تک کہ کوئی دوسری معقول وجہ بیان نہ کی جائے جو سفوف کو اس قاعدے سے مستثنیٰ کر دے۔ (۱۶) اگر تم معدہ میں ضعف محسوس کریں۔ تو دوا، غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ تاکہ دوا عرصہ تک غذا میں محلول ہو کر عضو کے قریب رہ سکے۔ اور جلدی نہ اتر جائے (۱۷) خوشبودار اور لذیذ اغذیہ و ادویہ اس میں بہت زود اثر اور نافع ہوتی ہیں۔ اسی لئے امراض معدہ میں جب کبھی خوشبودار ادویہ کا استعمال کیا گیا ہے۔ بہت بڑا فائدہ مشاہدہ میں آیا ہے۔ (۱۸) یہ اصول یاد رکھئے کہ جب کسی عضو شریف کے لئے محللہ ادویہ کا استعمال کیا جائے۔ تو اس کے ہمراہ قابضہ ادویہ ضرور دیا کریں۔ تاکہ ادویہ محللہ اس عضو کی قوت کو تحلیل نہ کر دیں (۱۹) اگر معدہ میں غذا فاسد ہو اور ابھی وہ معدہ سے منحدر نہیں ہوئی ہو اس وقت یہ نہایت ضروری ہے کہ قے کرادی جائے۔ اور اس کے بعد مقوی معدہ ادویہ کا استعمال کرائیں۔ پھر جب اشتہاء صادق ہو تو ادویہ خفیفہ اور لطیفہ کا استعمال کریں (۲۰) اور اگر غذا معدے سے نیچے اتر گئی ہو تو پھر ملین ادویہ کا استعمال کریں (۲۱) سوء ہضم کے بعد جب تک پورے طور سے بھوک نہ لگے کوئی چیز نہ کھائیں۔ اور حتیٰ الوسع زیادہ کھانے اور ہر قسم کی چیزیں کھانے اور مضر معدہ اشیاء سے پرہیز کریں۔ (۲۲) معدہ سے خون نکالنا خواہ سینگیوں سے ہو یا جونکوں سے) بہت مضر ہے۔ (۲۳) شدید حرکت یا ورزش کرنا معدہ پر اور دونوں شانوں کے درمیان سینگیوں کا کھچانا اس ہچکی کو بہت نافع ہے۔ جو کسی مادہ سے ہو۔

(۲۴) جب کسی ہیضہ کے مریض کو تھوڑی سی قے کرنے کے بعد غشی آگئی ہو تبیبی بند ہو گئی ہو زبان اور حلق بند ہو گئے ہوں۔ یہاں تک کہ پانی سے بھی دوا نیچے نہ اتر سکتی ہو تو یہ سمجھنا چاہئے کہ مادہ سمیہ کا رخ دماغ کی طرف ہو گیا ہے اور زبان اور حلق کے اعصاب پر آگیا ہے اور بیہوشی اس بات کی علامت ہے کہ مادہ دل کی طرف متوجہ ہو گیا ہے ایسے وقت میں چاہئے کہ سینگیاں۔ پاشویہ اور شمومات مناسبہ کا استعمال کریں۔ اور نارجیل دریائی عرق سونف میں میں گھس کر اور رقیق کر کے حلق میں ٹپکائیں۔ نیز عود صلیب اور جدوار ہر ایک نصف رتی

عرق گاؤزبان میں حل کرکے اور تریاق فاروق اور مثرودیطوس ہر ایک ایک ماشہ اور تریاق اربعہ تین ماشہ عرق سونف میں حل کرکے حلق میں ٹپکائیں۔ غرضکہ مذکورہ بالا ادویہ میں سے وقت پر جو بھی مہیا ہوسکے کام میں لائیں۔ دانتوں اور ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر عود زنجبیل اور اس طرح کی دیگر ادویہ کو ملیں۔ نیز گردن کے مہروں اور ہاتھ پاؤں میں بھی ان کی مالش کریں۔ اور وج خراسانی شہد میں کھرل کرکے زبان پر ملیں تاکہ زبان کھل جائے۔

انوشدارو سادہ یہ نسخہ قرابادین شفائی کا ہے۔ اور اکثر اسی نسخہ کا استعمال کیا گیا ہے

نسخہ گل سرخ چھ درم۔ سعد کوفی پانچ درم۔ قرنفل مصطگی۔ اسارون سنبل الطیب ہر ایک تین درم۔ قاقلہ صغار وکبار۔ زرنب بسباسہ۔ جوزبوا۔ قرفہ۔ زعفران ہر ایک دو درم۔ آملہ مقشر ایک رطل۔ قند سفید۔ شہد خالص ہر ایک نوے مثقال آملے کو ایک شبانہ روز دودھ میں بھگو کر دھولیں۔ اور ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب گاڑھا ہوجائے۔ اس پانی کو چھلنی میں چھان کر شہد اور قند کے ہمراہ اس کا قوام طیار کریں۔ اس کے بعد تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ڈال کر معجون طیار کریں۔ بمقدار خوراک ایک مثقال سے تین مثقال تک

انوشدارو لولوی دل۔ دماغ اور معدہ کو تقویت بخشتا ہے۔ یہ نسخہ حکیم باقر کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ دارچینی۔ یاقوت رمانی۔ یشب سبز۔ مرجان۔ عنبر اشہب۔ مشک اذفر۔ ورق طلا ورق نقرہ۔ ریوند چینی۔ صندل سفید۔ دانہ ہیل۔ اسارون شامی۔ سعد کوفی۔ زرشک۔ بیدانہ تخم بادرنجبویہ۔ پوست اترج۔ ساذج ہندی۔ درونج عقربی ہر ایک دو مثقال۔ ابریشم مقرض۔ مروارید ناسفتہ۔ سنبل الطیب۔ کہربائے شمعی۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ عود ہندی ہر ایک تین مثقال۔ زعفران مصطگی۔ ہر ایک پانچ مثقال۔ آملہ منقی ساٹھ مثقال۔ شہد خالص قند سفید شکر سفید مجموعہ سو مثقال حسب دستور طیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ

انوشدارو لولوی معدہ اور دل کو قوت دیتا ہے اور بہت منافع رکھتا ہے۔

نسخہ زعفران۔ عنبر اشہب۔ سعد کوفی ہر ایک ایک مثقال۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد محرق۔ یشب سبز طباشیر سفید۔ ساذج ہندی۔ سنبل الطیب۔ ابریشم مقرض۔ ستہ آملہ ہر ایک تین مثقال۔ قند سفید شہد خالص ہر ایک نوے مثقال بدستور مذکور طیار کریں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

جوارش اترج | معدے کو قوت بخشتی اور بھوک لگاتی ہے منہ کی بو کو اچھا کرتی ہے۔

نسخہ پوست اترج خشک تیس درم۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ دارفلفل۔ قاقلہ صغار۔ خولنجان۔ قرفہ زنجبیل ہر ایک ایک درم۔ مشک تبتی دو دانگ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملا کر جوارش طیار کریں۔ بعض نسخوں میں قرفہ نہیں لکھا۔ خوراک ۷ ماشہ

جوارش انارین | یہ نسخہ حکیم ارشد مرحوم کا معمول تھا۔ معدہ اور جگر کو تقویت دیتی ہے اور بھوک کو بڑھاتی ہے۔

نسخہ آب انار شیریں۔ آب انار ترش۔ قند سفید ہر ایک ایک سیر۔ آب نعناع سبز۔ گلاب۔ ہر ایک سات دام۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ ہر ایک دو دو درم۔ الائچی کلاں۔ پوست ترنج ہر ایک چار ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ایک درم۔ الائچی خورد تین ماشہ بدستور مقرر طیار کریں۔ مقدار خوراک ایک درم سے دو درم تک۔

جوارش آملہ | مقوی معدہ ہے۔

نسخہ آملہ منقی بیس مثقال کو ایک شبانہ روز دودھ میں بھگو کر دھولیں۔ اس کے بعد پانی میں جوش دیکر چھان کر شکر سفید ایک سیر ملا کر قوام طیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ

جوارش آملہ | معدہ۔ دل اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ بھوک بڑھاتی اور کھانا جلدی ہضم کرتی ہے اور اس جوارش کو میرے استاد نے کئی دفعہ طیار کیا تھا۔ اور بہت زیادہ نفع مشاہدہ میں آیا۔

نسخہ عنبر نصف مثقال۔ مصطگی۔ عود ہر ایک ایک درم۔ آملہ مقشر پانچ درم۔ آب لیمو۔ آب سماق ہر ایک دس درم۔ قند سفید نصف سیر۔ بدستور طیار کریں مصطگی۔ پوست ترنج۔ پوست

بیرون پستہ ۔ سماق دانہ ہیل ہر ایک تین ماشہ ۔ طباشیر اور صندلین ہر ایک چھ ماشہ زیادہ کردیں۔ بعض نسخوں میں یہ اجزا بھی ہیں ۔ خوراک ۷ ماشہ

جوارش آملہ لولوی معدے کو تقویت دیتی اور بھوک بڑھاتی ہے ۔ حرارت جگر کو تسکین اور دل کو تقویت دیتی ہے ۔ صفراوی اسہال کو نفع بخشتی ہے اور معدہ کی اصلاح کرتی ہے ۔

نسخہ شیر آملہ منقی بارہ مثقال ۔ کشنیز خشک مقشر ۔ مغز تخم خرفہ مقشر ہر ایک دو مثقال طباشیر سفید ۔ صندل سفید ۔ سماق منقی ۔ زرشک منقی ۔ گل سرخ ۔ بادرنجبویہ ۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک ایک مثقال ۔ مروارید ناسفتہ چار دانگ ۔ عنبر اشہب ۔ ورق نقرہ ۔ ورق طلا ہر ایک دو دو دانگ ۔ نبات سفید ۔ آب بہ شیریں ہر ایک دو چند ادویہ بدستور طیار کریں ۔ خوراک ۷ ماشہ

جوارش لبباسہ برودت معدہ ۔ سوء ہضم اور بواسیر کو نافع ہے اور غلبۂ ریاح کو دفع کرتی ہے

نسخہ لبباسہ ۔ قرفہ ۔ قاقلہ صغار ۔ زنجبیل ۔ دار فلفل ۔ دارچینی ۔ اسارون ہر ایک ایک درم فلفل دو درم ۔ قاقلہ کبار پانچ درم ۔ قند سفید بیس درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت شہد میں طیار کریں ۔ مقدار خوراک ایک مثقال ۔

جوارش لقراط معدے اور باہ کو قوت دیتی ہے اور کھانے کو ہضم کرتی ہے ۔ بھوک بڑھاتی اور نفخ کو دور کرتی ہے ۔ برودت معدہ و گردہ اور مثانہ کو زائل کرتی ہے ۔ منہ سے پانی آنے کو روکتی ہے ۔ ہچکی اور کھٹی ڈکار آنے کو نافع ہے ۔

نسخہ تخم کرفس ۔ تخم گندر ۔ تخم شبت ۔ رازیانہ ۔ کشنیز خشک ۔ نانخواہ ہر ایک ایک سیر مصطگی ۔ عاقرقرحا ہر ایک ایک مثقال ۔ عود قماری خام ۔ قرنفل ہر ایک نصف مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد اور مصری ہر ایک مساوی وزن ادویہ لیکر جوارش طیار کریں ۔ خوراک ۷ ماشہ ۔

جوارش تمر ہندی معدہ ۔ جگر اور دل کو تقویت بخشتی ہے ۔ قے کو روکتی ہے اور اشتہا کے برانگیختہ کرنے میں نہایت مجرب ہے ۔

نسخہ تمر ہندی (ریشہ اور گٹھلی سے صاف کرکے) سونیز کلاں (بیخ نکلے ہوئے) دونوں شراب کے

سرکہ میں بھگوئے ہوئے۔ انار دانہ شامی ہر ایک ایک رطل لیکر سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹیں یہاں تک
کہ تمر ہندی اور مویز بالکل مرہم کی طرح ہو جائیں اور انار دانہ کو کپڑے میں چھان لیں۔ پھر
سب کو ایک جگہ مخلوط کر دیں۔ اس کے بعد قند سفید (اس قدر ہو کہ دوا کے ذائقہ کو مٹھاس
کی طرف مائل کر دے) لیکر اس کا قوام طیار کریں۔ جب قوام طیار ہو جائے۔ تو یہ کوٹی ہوئی
ادویہ اس میں ملا دیں۔ اور خوب ملائیں تاکہ ایک جان ہو جائیں۔ اور پھر آب لیموں یا سرکہ تیز
اور آب حصرم (انگور کا نچوڑ) تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالیں۔ اور حرکت دیتے جائیں۔ اگر انگور موجود
نہ ہو تو آب انار ترش اس کی جگہ کام میں لاسکتے ہیں۔ اور آخر میں برگ پودینہ۔ برگ ریحاں۔
صعتر اور برگ پودینہ بستانی بقدر ضرورت اضافہ کر دیں۔ اور آگ سے اتارتے وقت
فلفل۔ زنجبیل۔ قرفہ۔ قرنفل۔ جوز بوا۔ قاقلہ کبار و صغار اس قدر اضافہ کریں کہ جس سے
ذائقہ عمدہ ہو جائے۔ ان سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور قدرے گلاب (کہ جس میں مشک
حل کیا ہوا ہو) چھڑک کر نیچے اتار لیں اور کسی عمدہ برتن میں کہ جس کو عود کی پہلے دھونی دے
لی ہو۔ اور مشک اس میں لگا دی ہو۔) رکھیں۔ اور وقت ضرورت کام میں لاویں۔ ان
دواؤں کو کسی پتھر کی دیگچی میں پکانا چاہئے۔

جوارش جالینوس اس جوارش کے بہت سے خواص ہیں۔ سب اعضاء کو قوت دیتی
اور منہ کی بو کو اچھا کرتی ہے۔ قاطع ریاح ہے۔ زیادتی پیشاب (جو سردی کے سبب سے ہوا
کو کم کرتی ہے۔ باہ کو قوت دیتی اور دیوانگی کو زائل کرتی ہے۔ درد سر۔ بواسیر۔ کھانسی۔ قوبا
نقرس۔ بہق۔ اور پتھری گردہ مثانہ کو نافع ہے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ کہتے ہیں
کہ اگر کوئی اس جوارش کو بیس روز بلا ناغہ استعمال کرے وہ تمام امراض سے مامون و محفوظ رہتا ہے
نسخہ سنبل الطیب۔ قاقلہ سلیخہ۔ دارچینی۔ خولنجان۔ قرنفل۔ سعد۔ زنجبیل فلفل سیاہ دارفلفل
قسط بحری۔ عود بلسان۔ اسارون تخم مورد قصب الزریرہ۔ زعفران ہر ایک دو درم مصطگی
پانچ درم۔ قند سفید تمام ادویہ کے برابر وزن میں۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر دو چند شہد میں ملا کر

جوارش طیار کریں۔ مقدار خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک۔ کھانے کے قبل اور بعد دونوں حالت میں اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔

جوارش جلالی معدے کو قوی کرتی اور بھوک کو بڑھاتی ہے۔ ضعف گردہ کو دور کرتی اور منی کو زیادہ کرتی ہے۔ مجامعت کو قوت دیتی ہے یہ نسخہ جلال الدین طبیب کا تالیف کیا ہوا ہے۔

نسخہ مشک ایک دانگ۔ انیسون تخم کرفس ہر ایک ½ اشقال فلفل دو مثقال زیرہ کرمانی مدبر بسرکہ مصطگی۔ پودینہ خشک۔ عود ہندی ہر ایک چار مثقال سنبل الطیب۔ قرفہ۔ قرنفل۔ دارچینی۔ قاقلہ ہر ایک دس مثقال۔ قند سفید برابر وزن ادویہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملائیں مقدار خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک۔

جوارش خوزی اطبائے خوزستان کی طرف منسوب ہے۔ کھانے کو ہضم اور دستوں کو بند کرتی ہے۔ تلی کو کم کرتی ہے۔ اور استسقاء کو نافع ہے اور مدر بول ہے۔

نسخہ جوز بوا پانچ عدد۔ ہلیلہ دس عدد رسط۔ قرفہ۔ سنبل الطیب۔ حب بلسان بلیلجہ ہر ایک دو درم۔ بسباسہ۔ درونج عقربی۔ ہر ایک تین درم۔ قاقلہ کبار۔ قرنفل۔ انیسون۔ اکلیل الملک شیطرج۔ نار مشک ہر ایک چار درم۔ ریوند چینی۔ زراوند مدحرج۔ اشنہ۔ ہر ایک پانچ درم ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی (جو روغن زیتون میں بریاں کیا ہوا ہو) ہر ایک بیس درم تخم مورد سب ادویہ کے ہموزن۔ نبات دو چند وزن۔ مصری کو گلاب میں ڈال کر قوام طیار کریں اور تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر اسمیں ڈالدیں اور دو مہینے کے بعد استعمال میں لاویں خوراک ۷ ماشہ

جوارش دارچینی ضعف گردہ۔ مثانہ اور معدہ کو نافع ہے۔ ریاح غلیظ اور اخلاط غلیظہ کو دفع کرتی ہے۔

نسخہ خیر بوا۔ قرفہ ہر ایک دو درم مصطگی، انیسون۔ رازیانہ۔ بلیلجہ ہر ایک تین درم۔ قرنفل فلفل سیاہ دارفلفل سنبل الطیب۔ اسارون ہر ایک پانچدرم۔ دارچینی۔ عود ہندی۔ راسن ہر ایک ۶ درم نعناع ۸ درم زنجبیل دس درم سب ادویہ کو کوٹ چھانکر شہد میں ملاکر طیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ

جوارش زنجبیل ضعف معدہ ۔ ضعف امعاء ۔ ہیضہ اور تمام بلغمی امراض کو نافع ہے ۔ کھانے کو ہضم اور اسہال کو بند کرتی ہے ۔ کاسر ریاح غلیظہ اور محلل رطوبات بلغم ہے ۔

نسخہ جوز بوا ایک عدد ۔ زعفران ایک درم ۔ قرنفل ۔ دار چینی ہر ایک پانچدرم ۔ صمغ عربی ۔ خیر بوا ہر ایک دس درم اور بعض نسخوں میں دو درم لکھا ہے ۔ زنجبیل بیس درم ۔ نشاستہ چالیس درم اور بعض میں بیالیس درم مرقوم ہے اور نشاستہ کے عوض بسباسہ ہے ۔ شکر طبرزد نو مثقال اور نسخہ قادری میں شکر طبرزد کی بجائے قند سفید ہے ۔ بدستور طیار کریں ۔ خوراک ، ماشہ

جوارش شہریاران برودت معدہ وجگر ۔ قولنج اور عسر البول کو نافع ہے ۔

نسخہ سقمونیا تین درم ۔ قرنفل ۔ قرفہ ۔ دار چینی سلیخہ ۔ سنبل الطیب ۔ جوز بوا ۔ ہیل مصطگی ۔ قاقلہ ۔ حب بلساں ۔ زعفران ہر ایک ۲½ درم ۔ تربد سفید مجوف ۔ حب النیل ہر ایک آٹھ درم ۔ قند سفید ادویہ کے برابر وزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں ۔ مقدار خوراک چار مثقال سے ۶ مثقال تک گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں ۔

جوارش صندلین معدہ ۔ دل ۔ جگر اور دماغ کو تقویت بخشتی ہے ۔ دافع خفقان اور حابس اسہال صفراوی ہے ۔ دل کے سوء المزاج کو (جو گرمی کے سبب سے ہو) نافع ہے ۔ حکیم معصوم شیرازی کا یہ نسخہ معمول اور مجرب ہے اور راقم کا بھی مجرب ہے ۔ از بیاض ۔

نسخہ مشک تبتی خالص نصف درم ۔ مصطگی ۔ زعفران ۔ ہر ایک ایک درم ۔ مروارید ناسفتہ ۔ مرجان قرمزی ۔ تخم خرفہ مقشر بریاں ۔ تخم کشنیز خشک بریان کردہ ۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک دو درم ۔ صندل سرخ (بگلاب سودہ خشک کیا ہوا) پانچدرم ۔ صندل سفید (بگلاب سودہ خشک کیا ہوا) دس درم ۔ گلاب تیس درم ۔ آب ترشہ ترنج پچاس درم ۔ قند سفید ایک سیر ۔

قند کو گلاب میں پگھلا کر قوام طیار کریں ۔ اور آخر قوام میں آب ترشہ ترنج داخل کر دیں ۔ اور قوام درست کر کے بدستور معجون طیار کریں ۔ مقدار خوراک تین درم سے پانچدرم تک ۔

جوارش طباشیر مقوی معدہ ہے ۔ دماغ کی طرف صفراوی ابخرات کو چڑھنے سے روکتی ہے ۔

سدر اور دوار کو (جو سوء مزاج صفراوی معدہ کے سبب سے ہو) نافع ہے۔

نسخہ گل سرخ۔ صندل سفید۔ آملہ منقی طباشیر کشنیز خشک ہر ایک دس درم۔ حب الآس۔ پوست اترج۔ سماق منقی مصطگی ہر ایک پانچ درم۔ کافور قیصوری ایک مثقال۔ آب بہ شیریں۔ سہ چند ادویہ۔ قند سفید برابر وزن ادویہ۔ آب بہ شیریں اور قند کا گلاب (حسب ضرورت) میں قوام طیار کرکے باقی سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اسمیں ملادیں مقدار خوراک دو مثقال۔

جوارش عنبر سردی معدہ۔ بدہضمی۔ خفقان اور رحم کے درد کو نافع ہے۔ بوڑھوں کے لئے نہایت ہی عمدہ ہے۔ منقول از سلطانی۔

نسخہ زنجبیل۔ دارفلفل۔ ہر ایک ۱ درم جوزبوا پانچ درم۔ قاقلہ صغار و کبار۔ بسباسہ۔ دارچینی ہر ایک چار درم۔ دوالہ مصطگی۔ عنبر۔ قرفہ۔ قرنفل۔ زعفران۔ ہر ایک دو درم۔ مشک ایک درم۔ کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر طیار کریں۔ خوراک ۵ ماشہ

جوارش عود سادہ ضعف اور تشنج معدہ کو مفید ہے۔ شطر الغب جو ایک سال سے آرہا ہو۔ اس کو نافع ہے از تالیف حکیم علوی خاں۔

نسخہ پوست اترج مصطگی ہر ایک ایک درم۔ عود ہندی۔ پانچ درم۔ نبات سفید ایک سیر نبات کا قوام کرکے باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملادیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

جوارش عود شیریں مقوی معدہ۔ بھوک کو بڑھاتی اور غذا کو ہضم کرتی ہے اور بہت سے فوائد رکھتی ہے منقول از خط خاں صاحب قبلہ مدظلہٗ

نسخہ مشک تبتی نصف مثقال۔ اسارون۔ زعفران۔ ہر ایک دو درم۔ عود ہندی۔ دارچینی۔ جوزبوا قرفہ۔ قاقلہ صغار۔ قرنفل۔ خولنجان۔ دارفلفل۔ ہر ایک پانچ درم نبات نصف رطل۔ شہد خالص (مصری کے علاوہ) سہ چند ادویہ بدستور جوارش طیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ

جوارش عود شیریں یہ دوسرا نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے منقول از جمع الجوامع۔

نسخہ مصطگی۔ ایک مثقال۔ عود ہندی۔ پانچ درم۔ پوست اترج دس درم۔ نبات سفید

ڈیڑھ سیر بدستور مقرر طیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ

جوارش عود شیریں یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ منقول از کتاب مذکور۔

نسخہ عود ہندی پانچ درم۔ قرنفل تین درم۔ قاقلہ کبار و صغار۔ سنبل الطیب ہر ایک دو درم زعفران ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پاؤ سیر شہد خالص میں ملا کر جوارش طیار کریں خوراک ۷ ماشہ

جوارش عود حامض برودت معدہ کو نافع ہے اور منہ کی تلخی اور تشنگی کو کارآمد ہے

نسخہ سنبل الطیب۔ قاقلہ صغار۔ زعفران۔ پوست اترج۔ قرنفل۔ دارچینی۔ بادرنجبویہ۔ مصطگی رومی۔ طباشیر سفید ہر ایک ایک درم۔ عود ہندی خام دس درم۔ آب سیب ترش۔ پچاس مثقال گلاب ساٹھ مثقال۔ قند سفید۔ شہد خالص ہر ایک ستر مثقال۔ آب لیموں نوے مثقال بدستور بنائیں مقدار خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک۔

جوارش عود ترش باربوب مقوی معدہ۔ ہاضم اور بھوک کو بڑھاتی ہے اور بہت سے فوائد رکھتی ہے۔

نسخہ رب سیب ترش۔ رب بہ ترش۔ رب زرشک۔ آب انارین ہر ایک دس مثقال آب ترشہ ترنج۔ آب لیمو کاغذی۔ شہد خالص۔ عود ہندی۔ ہر ایک بیس مثقال۔ نبات سفید دو مثقال زعفران ایک مثقال۔ مروارید ناسفتہ سودہ۔ پوست بیرون پستہ۔ مصطگی۔ طباشیر سفید کہربائے شمعی۔ ساذج ہندی۔ پوست زرد اترج۔ بادرنجبویہ۔ دارچینی۔ دانہ ہیل۔ ہر ایک چار مثقال بحسب دستور بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

جوارش فلافلی درد معدہ اور جوع الکلب کو مفید ہے۔ غلیظ ریاح کو دور کرتی ہے کھانے کو ہضم کرتی ہے اور چوتھیہ بخار کو زائل کرتی ہے۔ یہ نسخہ کامل الصاعۃ کا ہے۔

نسخہ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دار فلفل ہر ایک بیس درم۔ عود بلسان دس درم۔ زنجبیل۔ تخم کرفس۔ شلیخہ سیاہ۔ بزرسیالیوس۔ اسارون۔ راسن ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ وزن شہد خالص میں ملائیں۔ مقدار خوراک ایک درم آب کرفس کے ہمراہ۔

جوارش فنجنوش | استرخائے معدہ۔ریاح۔بواسیر۔فساد مزاج اور فساد رنگ کو نافع ہے۔اور باہ کو بڑھاتی ہے۔

نسخہ تخم شبت۔تخم گندنا ہر ایک چار درم۔ہلیلہ۔بلیلہ۔شیر آملہ فلفل۔دار فلفل۔زنجبیل۔سعد۔شیطرج ہندی۔سنبل الطیب ہر ایک دس درم۔خبث الحدید مدبر سو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص اور گائے کے مکھن (ہر دو بحسب ضرورت) میں ملا کر کسی برتن میں رکھیں۔اور چھ مہینے کے بعد استعمال میں لائیں۔مقدار خوراک دو درم اگر اس دوا میں دو درم مشک بھی اضافہ کریں۔تو جائز ہے۔اس دوا کا جزو اعظم فنجنوش (خبث الحدید) ہے۔اس لئے اسی کے نام سے مشہور بھی ہے۔

جوارش فنداد لقون | یہ جوارش رومیوں کی تالیف کی ہوئی ہے۔ضعف معدہ (جس میں تولید ریاح کی کثرت ہو) ضعف جگر بارد۔استسقائے طبلی۔درد پشت۔درد گردہ اور درد معدہ کو نافع ہے۔یہ نسخہ شیخ الرئیس کا ہے۔

نسخہ ساذج ہندی ایک درم سلیخہ سیاہ۔زیرہ کرمانی مدبر۔حب بلسان۔عاقر قرحا ہر ایک دو درم مصطگی رومی۔نانخواہ ہر ایک چار درم۔تخم کرفس۔نعناع خشک ہر ایک پانچ درم۔زنجبیل سنبل الطیب ہر ایک چھ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملالیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔اس کا مزاج تیسرے درجے کے اول میں گرم اور تیسرے درجہ کے آخر میں خشک ہے حکیم میر معصوم اپنی قرابادین میں فرماتے ہیں کہ اس جوارش کی مقدار خوراک چار مثقال ہے اور اس کے نسخہ میں چار درم انیسون بھی داخل ہے۔

جوارش قرطم | یہ جوارش حافظ صحت۔ملین طبیعت اور مقوی معدہ ہے۔

نسخہ قرطم مقشر۔مغز بادام شیریں۔ہر ایک دو حصہ۔انیسون۔بسفائج فستقی ہر ایک ایک حصہ شہد خالص سب ادویہ کو مساوی الوزن لیکر بدستور بنائیں۔اگر مصطگی رومی دو حصہ اضافہ کریں۔تو بہت قوی ہو جائے گی۔کہتے ہیں کہ مقدار خوراک سات درم سے پندرہ درم تک ہے

اور ایک نسخہ میں قرطم وغیرہ ہر ایک دس درم ہے۔

جوارش کسری | صاحب ذخیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے بلخ میں ایک شخص کو دیکھا جس کے معدے میں درد ہوتا تھا۔ اور اس نے اس کا بہت علاج کرایا۔ لیکن کسی دوا نے کچھ بھی فائدہ نہ کیا۔ لیکن اس جوارش کے استعمال سے وہ بالکل اچھا ہو گیا۔ کہتے ہیں کہ یہ پہلی دفعہ کسری کے لئے بنائی گئی تھی۔ امراض معدہ۔ خفقان۔ سوء ہضم اور امراض رحم میں بھی مفید ہے بوڑھوں کے لئے بہت نافع ہے۔

نسخہ عنبر اشہب ایک مثقال۔ روغن بلسان دو درم۔ انیسون۔ نارمشک۔ تخم کرفس۔ جند بیدستر افیون۔ بزر البنج سفید۔ برگ بادرنجبویہ۔ تخم مرزنجوش۔ زعفران ہر ایک تین درم۔ قرنفل کبابہ قاقلہ۔ خیر بوا۔ ہر ایک پانچ درم۔ عنبر کو روغن بلسان میں پگھلائیں اور افیون کو شراب میں حل کریں اور شہد لیکر اس میں ملادیں اور جوارش طیار کریں۔ اور دو ماہ کے بعد استعمال کریں بعض اطباء نے چھ ماہ لکھا ہے۔ مقدار خوراک دو درم

جوارش کمونی | برودت معدہ۔ کھٹی ڈکاریں۔ جوع الکلب۔ فواق امتلائی (جو کیموسات بلغمی غلیظ کے سبب سے ہو۔) اور پرانے بخاروں میں (کہ جو برودت اور سوء ہضم کے سبب سے ہوں) نافع ہے

نسخہ کمون کرمانی مدبر بریان بیس درم۔ زنجبیل آٹھ درم۔ فلفل سیاہ چھ درم۔ بورہ ارمنی مدبر ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کا قوام طیار کر کے اس میں ملالیں۔ مقدار خوراک چار درم سے ۶ درم تک بنانے کے ایک ہفتہ بعد استعمال شروع کریں۔ اور بعض سات درم پودینہ باغی بھی اس نسخہ میں اضافہ کرتے ہیں۔

جوارش کمونی دیگر | مذکورہ بالا منافع رکھتی ہے۔ نیز برودت انثیین۔ بلغمی اور سوداوی بخاروں میں بھی نافع ہے۔

نسخہ زیرہ کرمانی مدبر دو رطل۔ سداب چالیس درم فلفل۔ زنجبیل ہر ایک تیس درم۔ بورہ ارمنی دس درم سلیخہ۔ دارچینی۔ قرفہ۔ سنبل الطیب مصطگی۔ ہر ایک چار درم۔ شہد خالص تین گنا۔ بدستور متعبر

معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال بعض نسخوں میں زنجبیل کا وزن بھی چالیس درم ہی ہے۔

جوارش کمونی صغیر صاحب شفائی کا نسخہ ہے۔ برودت معدہ۔ برودت انثیین کھٹی ڈکاریں آنے۔ فتق اور قیلہ کو نافع ہے۔

نسخہ زیرہ کرمانی مدبر۔ پچاس درم۔ برگ سداب۔ سایہ میں خشک کئے ہوئے۔ زنجبیل ہر ایک بیس درم فلفل سیاہ پندرہ درم۔ بورۂ ارمنی پانچدرم۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ بدستور مقرر طیار کریں۔ خوراک دو درم سے دو مثقال تک۔

جوارش کمونی مسہل معدے کو تقویت دیتی اور اس کا تنقیہ کرتی ہے۔ اور امراض باردہ بطلان ذوق۔ سیلان ریق دجو معدے کی رطوبت کے سبب سے ہو) میں نافع ہے۔

نسخہ کمون کرمانی مدبر بریاں بتیس درم۔ تربد سفید مدبر پندرہ درم افتیمون دس درم۔ زنجبیل فلفل۔ دار فلفل ہر ایک پانچدرم۔ فودنج۔ سداب صعتر۔ بورۂ ارمنی ہر ایک ۲½ درم شہد خالص تمام دواؤں سے تین گنا بدستور طیار کریں۔ خوراک دو مثقال سے ۴ مثقال تک

جوارش مصطگی مفرد معدے اور جگر کی گرمی کو نافع ہے۔ بلغم کو دور کرتی ہے اور منہ سے پانی آنے کو روکتی ہے۔

نسخہ مصطگی تین مثقال کو کوٹ چھان کر قند ایک سیر اور گلاب بتیس درم کا قوام کرکے کسی پتھر پر کہ جس کو پہلے روغن بادام یا روغن کنجد سے تر کیا ہو مصطگی اور قوام کو اس پر باہم ملائیں مقدار خوراک ۷ ماشہ۔

جوارش مصطگی مرکب سردی معدہ ضعف معدہ۔ قلب بارد اور اسہال بلغمی کو نافع ہے نیز ضعف جگر۔ منہ سے پانی آنے اور خفقان بارد کو بھی مفید ہے۔

نسخہ مصطگی رومی فلفل سیاہ۔ نانخواہ۔ کبابہ چینی۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ زیرہ سبز۔ کرویا۔ گل سرخ پوست اترج۔ تخم کاسنی۔ رازیانہ۔ کندر۔ کشنیز خشک۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤ زبان۔ زرنباد۔ سنبل الطیب زعفران۔ ہر ایک پانچ مثقال۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ قاقلہ ہر ایک دس مثقال۔ قند سفید۔ شہد خالص دونوں

مساوی لیکن تمام دواؤں کے سہ چند لیکر بدستور جوارش بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

چٹنی | ترکیب ہندی ہے۔ تقویت معدہ میں بہت مفید ہے اس کا کئی بار تجربہ کیا جاچکا ہے اور عورتیں جب اس کا بچہ ہونے کے بعد استعمال کریں تو برسوت اور سیلان آب فرج اور اس کی تنگی کو مفید ہے۔

نسخہ جوزبوا۔ مشک ہر ایک تین ماشہ۔ بسباسہ۔ زعفران۔ الائچی خورد۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ قرنفل پیپل چینیہ۔ دارچینی۔ گل سپاری۔ گل پستہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ خرما۔ کھوپرہ۔ ہر ایک بارہ دام۔ مغز بادام۔ روغن زرد۔ ہر ایک نصف پاؤ۔ ورق نقرہ بیس عدد۔ بدستور طیار کریں خوراک ا تولہ

چٹنی | تقویت معدہ اور ہضم طعام کو نافع ہے اور دیگر فوائد بھی رکھتی ہے۔

نسخہ آملہ سنگی بیس درم کو سرکہ (حسب حاجت) میں ایک شبانہ روز تر کردیں۔ اس کے بعد پانی سے دھوکر اس کو جوش دیکر خوب کوٹ لیں۔ پھر کتاں کے کپڑے میں چھان کر ایک سیر قند سفید کے ہمراہ قوام طیار کریں۔ پھر ان ادویہ کو کوٹ چھان کر قوام میں ڈال کر آمیز کردیں زعفران۔ دارچینی ہر ایک تین ماشہ۔ طباشیر۔ الائچی خورد و کلاں۔ قرنفل۔ گلنار۔ تخم حماض ہر ایک چار ماشہ۔ پوست ترنج چھ ماشہ بدستور طیار کریں خوراک ا تولہ۔

حب الافاویہ | کاسر ریاح ہے۔ ملین ہے۔ اور قولنج کو زائل کرتی ہے۔

نسخہ زنجبیل۔ قرنفل۔ دارفلفل۔ دارچینی۔ نارمشک مصطگی۔ ہر ایک ایک مثقال سقمونیا قند سفید ہر ایک ۲ مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے ایک مرتبہ پاخانہ ہوتا ہے۔

حب ترش مشتہی | حب الکبریتیہ کے نام سے مشہور ہیں۔ ہضم طعام۔ تقویت معدہ۔ ریاح بواسیر میں نافع اور مجرب ہیں۔ والد بزرگوار کا یہ نسخہ معمول تھا۔ اور خاکسار نے بھی اس کو معمول رکھا۔

نسخہ زنجبیل ایک سیر۔ نمک سیاہ۔ نمک سنگ۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ قرنفل۔ دارفلفل۔ کبریت اصفر

ہر ایک دو دام - الائچی خورد ایک دام ۔ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر آب لیموں میں سات مرتبہ تر کر کے بعد چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ مقدار خوراک دو گولی سے چھ گولی تک ۔

(نوٹ) کبریت کا استعمال بغیر غسل کے اچھا نہیں ہے اور اس کے غسل کا طریقہ کتاب کے آخر میں مرقوم ہے ۔ اور اگر گندھک کو گائے کے روغن میں بریاں کر کے داخل کریں تو نہایت اچھا ہے ۔

حب تنکار | بھوک لگاتی ہے ۔ درد معدہ ۔ درد شکم ۔ اور گرانی شکم کو دفع کرتی ہے ۔

نسخہ تنکار دو درم ۔ بزر البنج ڈھائی درم فلفل سیاہ بارہ درم ۔ صبر سقوطری سولہ درم سب ادویہ کو کوٹ کر شیرہ درخت صبر ہندی میں جس کو گھیگوار کہتے ہیں) میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ تحلیل ریاح اور مواد کے لئے دو تین گولیاں ایک وقت میں استعمال کرائیں ۔ اگر رفع قبض کی ضرورت ہو تو اس سے زیادہ دیں ۔ اس کی مداومت ریاح کا بالکلیہ استیصال کر دیتی ہے ۔ اور پیٹ اگر بڑا ہو جائے تو اس کے استعمال کرنے سے اپنی طبعی حالت پر آجاتا ہے ۔ یہ نسخہ مجرب ہے ۔

حب تنکار دیگر | بھوک لگاتی ہے ۔ درد معدہ اور دفع ریاح میں مجرب ہے کھانے کے قبل اور بعد دونوں وقت میں ان کا استعمال جائز ہے ۔

نسخہ سہاگہ تلیہ ۔ جوا کھار ۔ نوسادر ہر ایک نصف دام ۔ نمک سیندہ ۔ نمک سونچر ۔ نمک سانبھر ہر ایک ایک دام ۔ زنجبیل ۔ فلفل ۔ دار فلفل ہر ایک دو دام ۔ ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ آملہ ہر ایک چار دام سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لیموں کے پانی میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ۔ مقدار خوراک دو گولی اور شدت قبض میں تین گولی تک دے سکتے ہیں ۔

حب حلتیت | تقویت معدہ ۔ ہضم طعام ۔ اور ریاح کے دفع کرنے کے لئے نہایت مفید ہے

یہ نسخہ خاکسار کا تالیف کیا ہوا ہے اور اسی نسخہ کو اگر قوت باہ کے لئے بنانا ہو تو آب ادرک اور آب لیمو میں طیار کریں ۔ اور بہمنین ۔ شقاقل ۔ اندرجو ۔ ثعلب مصری ۔ ہر ایک ایک تولہ اضافہ

کریں۔ اور جس قدر ترشی زیادہ ہوگی بو کم محسوس ہوگی۔

نسخہ انگوزہ چار تولہ۔ زنجبیل تین تولہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ ہر ایک دو تولہ قرنفل خولنجان۔ فلفل۔ دار فلفل۔ قاقلہ صغار۔ کباب چینی۔ مصطگی۔ فلفلمویہ۔ نانخواہ۔ ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ آملہ ہر ایک ایک تولہ۔ شونیز نو ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور انگوزہ کو گھی میں بریاں کر کے آب صبر۔ آب لیمو اور آب ادرک سب مساوی الوزن (اور یہ تینوں آب اتنے ہوں کہ دواؤں سے چار انگشت اوپر تک رہیں) میں ترکریں۔ اس کے بعد اس پانی کو دو ایک مرتبہ بدل دیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک دو تین گولیاں۔

حب کبریت بھوک لگاتی ہے۔ ہضم طعام کو نفع کرتی ہے۔ جرب داد اور بلغمی امراض کو زائل کرتی ہے۔ فضلی رطوبات (جو معدہ میں ہوتی ہیں) کو جذب کرتی ہیں۔ از قادری۔

نسخہ کبریت زرد فلفل ہر ایک پانچدرم۔ نمک ہندی نصف درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر آب لیمو میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو سے تین گولی تک۔

حب مشتہی اشتہا پیدا کرتی۔ اور ہضم اچھا کرتی ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ از مجموعہ

نسخہ الائچی خورد۔ دارچینی ہر ایک پاؤ دام۔ سمندر نمک۔ سونچر نمک۔ سیندھا نمک۔ بڑ نمک جوا کھار۔ دھنیہ۔ پیپلا مول۔ پیپل۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ سونٹھ۔ بترج۔ ناگیسر۔ تالیسپتر۔ ہر ایک نصف دام۔ چوک ترش دو دام۔ انار دانہ آٹھ دام۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور آب لیمو میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک سے دو گولی تک۔

دوار معدہ اور امعاء کے قوی اربعہ کو قوت دیتی ہے اور مشتہی اور ہاضم بھی ہے۔ اگر پہلے سے دست آتے ہوں گے تو قبض کرے گی۔ اور اگر قبض ہوگا تو تلیین کریگی۔ بہر کیف جو قوت بھی ضعیف ہو اس کو طاقتور بنا دیتی ہے مجرب ہے۔

نسخہ اناردانہ ترش (ریا نانہ ہو) ۱۶ دام نمک سنگ ڈھائی دام۔ زنجبیل سفید ہر ایک دو دام تربد سفید۔ زیرہ سیاہ۔ تنتریک۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ ہر ایک ایک دام سب ادویہ

کو کوٹ کر خوب باریک کریں۔ اور کھانے کے قبل اور بعد دو درم سے تین درم تک استعمال کرائیں اگر دو وقت کھائیں تو بھی جائز ہے۔ اس نسخہ سے اگر قبض مطلوب ہو تو ادویہ کو کسی نہایت باریک کپڑے میں چھانیں اور اگر تلیین مقصود ہو تو موٹی چھلنی میں چھانیں۔ تاکہ ذرا درری رہے اور موٹی رہے۔

دوا، ہر قسم کی قے کو دفع کرتی ہے۔

نسخہ دانہ الائچی خورد۔ قرنفل۔ ناگیسر۔ مغز کنول گٹہ۔ موتھہ۔ صندل فلفل دراز۔ کھیل دھان یعنی شالی بریاں۔ جملہ ہموزن سب ادویہ کو کوٹ کر حسب ضرورت شہد ڈال کر چٹنی سی طیار کرلیں۔ اور ضرورت کے وقت بطور چٹنی کے چاٹیں۔

دوائے دیگر بلغمی قے کو دفع کرتی ہے۔

نسخہ عود ہندی۔ ناگیسر۔ دارچینی۔ تالیستر۔ الائچی۔ پوست ہلیلہ۔ زنجبیل۔ ہموزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور شہد میں ملا کر استعمال کریں۔

سفوف انیسون معدہ کی ریاح کو دفع کرتا ہے اس کو اخلاط غلیظہ سے پاک کرتا ہے۔

نسخہ اذخر۔ قسط۔ مصطگی۔ ہر ایک تین درم۔ کندر چار درم۔ انیسون۔ نانخواہ۔ تخم کرفس ہر ایک پانچ درم۔ سپندان سفید تیس درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر مصری کے ہمراہ سفوف بنائیں مقدار خوراک پانچ درم۔

سفوف بینائی شیخ بینا کی طرف منسوب ہے۔ بھوک کو بڑھاتی ہے۔ تقویت معدہ اور نزلے کی رطوبات کو خشک کرنے میں نافع ہے۔

نسخہ عود غرقی۔ قرنفل ہر ایک دو ماشہ۔ نعناع۔ بادیان۔ ہر ایک ایک دام شاہجہانی۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک دو ماشہ سے چار ماشہ تک۔

سفوف حب الرمان ضعف معدہ اور امعاء اور صفراوی اسہال کو نافع ہے۔

نسخہ انار دانہ (بریاں کردہ) دس درم۔ بلوط۔ سماق۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ حب الآس۔ کشنیز خشک

(بریاں کردہ) بسجد۔ خرنوب۔ آر د کنار ہر ایک پانچ درم۔ عود خام نصف درم۔ آملہ منقی ایک مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک تین درم۔ رب بہ کے ہمراہ استعمال کریں

سفوف معدے کو تقویت دیتا ہے۔

نسخہ انار دانہ۔ پودینہ۔ فلفل۔ مصطگی۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف طیار کریں۔

سفوف حاکمی نہ تو مسخن ہی ہے نہ مبرد اور نہ مسہل ہے نہ قابض بلکہ معتدل ہے۔ اور اعضاء باطنہ کو تقویت دیتا ہے۔ خاصکر معدہ اور جگر سے ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ سددوں کو کھولتا ہے۔ اشتہا پیدا کرتا ہے۔ ہاضم ہے۔ رنگ کو نکھارتا ہے۔ اور مقوی باہ ہے۔ دن ہو یا رات غذا سے پہلے ہو یا بعد غرضکہ ہر وقت اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ گل سرخ۔ (ڈنٹھل سے صاف) دس درم۔ انیسون نو درم۔ کزبرہ شامی آٹھ درم۔ رسک ۷ درم۔ طباشیر۔ صندل مقاصری ہر ایک چھ درم۔ ہلیلہ کابلی (گٹھلی علیحدہ کی ہوئی) سونٹھ ہر ایک پانچ درم۔ مصطگی۔ اسارون رومی۔ سنبل ہندی۔ آملہ کردیا۔ دارچینی۔ قسط شیریں۔ کباب چینی۔ قرنفل ہر ایک چار درم۔ الک ہر ایک درم۔ شکر سفید دو چند۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک پانچ درم۔

سفوف حب العنب معدے کو قوت دیتی ہے اور دستوں کو روکتی ہے۔

نسخہ تخم انگور۔ صمغ عربی ہر ایک چار درم۔ حب الآس۔ سماق ہر ایک دو درم۔ مصطگی۔ گلنار ہر ایک ایک درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ

سفوف ذرب ذرب کے لئے مفید ہے۔

نسخہ تخم حماض۔ زرشک۔ بیدانہ۔ دانہ مویز یعنی منقی کے بیج۔ کشنیز خشک (بریان کردہ) گل سرخ۔ خرنوب۔ شاہ بلوط۔ طباشیر ہر ایک ایک درم۔ سماق۔ حب الآس ہر ایک دو درم انار دانہ چار درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔

سفوف سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ ہڑ زنگی۔ بیل گری۔ تج۔ بادیان۔ کوکنار۔ رام۔ موچرس۔ اسپغول۔ ترنج کشنیز۔ جوزبوا۔ ناگرموتھہ۔ کیری کہنہ انبہ۔ سب ہموزن لیکر انہیں نیم بریاں کرکے کوٹ چھان کر ان کے برابر شکر سفید ملاکر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ایک چٹکی صبح اور شام کھائیں۔

سفوف زرشک | ضعف معدہ کو نافع ہے۔ اور دستوں کو روکتا ہے۔

نسخہ نانخواہ۔ زنجبیل۔ سماق۔ انار دانہ (بریاں کردہ) زرشک منقی۔ آرو کنار ہر ایک دو درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف کریں۔ مقدار خوراک ایک مثقال۔ بعض نسخوں میں شکر طبرزد آٹھ درم بھی ہے۔

سفوف سماق | اسہال معدی۔ استرخائے معدہ۔ اور مڑوڑ کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے

نسخہ صمغ عربی۔ گلنار ہر ایک دو درم۔ حب الآس۔ انار دانہ (بریاں کردہ) ہر ایک پانچدرم سماق دس درم۔ خرنوب پندرہ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک ایکمثقال

سفوف شمار | شمار سونف کو کہتے ہیں۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔

نسخہ زرورد تین درم۔ پوست بیخ کبر چار درم۔ پوست بیخ کرفس چھ درم۔ گل بنفشہ سات درم۔ مصطگی تخم کشوث ہر ایک نصف اوقیہ۔ انیسون ایک اوقیہ بیخ سوسن دو اوقیہ۔ شمار تین اوقیہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور ان کے مساوی شکر ملاکر سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ

سفوف شیریں | ہندوستان کا نسخہ ہے۔ فائدہ مند ہونے کے لحاظ سے اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اور ذرب کو دور کرتا ہے۔ رنگ کو سرخ کرتا ہے اور بعض پرانے بخاروں میں بھی مفید ہے۔ اس کے متعلق ایک لطیفہ ہے کہ چند آدمیوں کو ضعف معدہ تھا اور اس کے ہمراہ مرکب بخار بھی (جس میں بلغم کا غلبہ تھا) انہوں نے اس سفوف کو استعمال کیا۔ خدا کے فضل سے معدہ کی شکایت بھی رفع ہوگئی اور بخار بھی جاتا رہا۔ میرے جدامجد۔ باپ اور چچا کا یہ معمول تھا اور میں نے بھی اس کو معمول رکھا۔

نسخہ قرنفل۔ دانہ الائچی خورد۔ ناگیسر۔ مرچ۔ کنکول۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ بالا خس۔ موئے چہرہ۔ صندل سفید۔ اگر۔ تگر۔ طباشیر۔ کنول گٹہ۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ تج پترج۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ کافور بھیم سینی ایک ماشہ۔ نبات سفید ہموزن ادویہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک پانچماشہ پانی یا گائے کے دودھ کے ہمراہ۔

سفوف ارسطاطالیس نے اس کو سکندر کے لئے بنایا تھا۔ معدہ کی خرابی۔ ذرب۔ زردی چہرہ۔ وسواس۔ اورنسیان کو نافع ہے۔ طعام کو مضم کرتا ہے۔ اور منہ کی بو کو عمدہ کرتا ہے اور دل کو قوت دیتا ہے۔

نسخہ قرفہ۔ ساذج ہندی۔ عود۔ دارفلفل۔ اسارون۔ مصطگی۔ ہلیلہ کابلی۔ فرنجمشک۔ نارمشک۔ زیرہ کرمانی۔ دارچینی۔ اشنہ۔ فلفل۔ زنجبیل۔ قرنفل۔ انار دانہ۔ جوزبوا۔ کافور۔ قاقلہ ہر ایک دو درم۔ مشک۔ عنبر ہر ایک ایک درم۔ نبات سفید ادویہ سے چھ گنا سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ایک درم سے تین درم تک۔ صاحب تذکرہ اور دیگر استادفن اس سے بہت اختلاف رکھتے ہیں۔ خاکسار نے اپنا معمول نسخہ لکھا ہے اور اکثر معاصرین نے اس میں تصرف کیا ہے۔ شیخ داؤد نے جو اس سفوف میں تصرف کیا ہے میرے خیال میں وہ بالکل بعید از نفع ہے۔ اور میں نے جو اس نسخہ کے فوائد رقم کئے ہیں۔ یہ میرے اپنے تجربہ کئے ہوئے ہیں۔

سفوف لونگا وچورن لونگا اور چورن کے نام سے یہ سفوف مشہور ہے۔ ہندی نسخہ ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ امراض بلغمی۔ سوداوی اور ریاحی کو نافع ہے۔ منی اور خون کو بڑھاتا ہے۔ ضعف ہاضمہ۔ ضعف بدن۔ قولنج۔ سوزاک۔ دمہ اور سنگرہنی کو دفع کرتا ہے یہ نسخہ مجرب ہے۔

نسخہ قرنفل۔ الائچی خورد۔ عود تلیا۔ تگر۔ دارچینی۔ ملٹھی۔ فلفل دراز۔ صندل سفید۔ زیرہ سیاہ و سفید۔ زنجبیل۔ تنکسیر۔ ناگیسر۔ جوزبوا۔ کافور۔ جودانہ۔ تخم نیلوفر۔ کنکول۔ خس۔ چھڑ۔ سب ہموزن پیس کر مجموعہ ادویہ کے نصف شکر سفید ملا کر سفوف طیار کریں۔ مقدار خوراک ایک درم سے

دو درم تک۔ سرد پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف لولوی | از حکیم عبد الہادی۔ مقوی معدہ۔ جگر اور مقوی قلب ہے۔ خفقان ضعیف قلب (جو معدے کی مشارکت کے سبب سے ہو) اور اصحاب مالیخولیائے مراقی اور وسواس کو نافع ہے۔ طعام کو ہضم کرتا اور اخلاط صالح پیدا کرتا ہے۔

نسخہ مشک تبتی۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا۔ ہر ایک چھ قیراط۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی کشنیز خشک مقشر۔ آملہ منقی۔ سماق منقی۔ حب انار دانہ۔ بادرنجبویہ۔ دارچینی مصطگی رومی۔ دانہ ہیل۔ طباشیر سفید۔ سعد کوفی۔ خولنجان۔ زیرہ کرمانی۔ حب انار دانہ سے لیکر زیرہ کرمانی تک ادویہ سرکہ میں مدبر کریں۔ پوست اترج۔ ساذج ہندی۔ زرشک منقی۔ رازیانہ درونج ہر ایک ایک مثقال۔ نبات سفید بیس مثقال۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ہر صبح و شام نصف نصف مثقال کھائیں۔

سفوف مخترع | قدوۃ الحکماء رئیس الاطباء۔ علامہ فہامی استاذی سلمہ اللہ تعالیٰ کا نسخہ ہے۔ تقویت معدہ ہضم طعام اور اشتہاء کے لئے بے نظیر ہے۔

نسخہ جواکھار۔ دارچینی۔ قرنفل۔ پوست اترج۔ سنبل الطیب۔ قرفہ الطیب۔ زیرہ سفید تیزج۔ دار فلفل۔ تج ہر ایک تین ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ سماق۔ گل سرخ۔ بادیان مصطگی۔ پودینہ نانخواہ۔ طباشیر۔ شیطرج۔ ہر ایک چار ماشہ۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ مقشر۔ دانہ ہیل کشنیز خشک زنجبیل۔ تربد سفید۔ کچری (بریاں کردہ) ہر ایک چھ ماشہ۔ انار دانہ سات ماشہ نمک لاہوری نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب لیموں اور چنے کے کھار میں تر کریں اس کے بعد خشک کر کے سفوف حاصل کریں۔ خوراک ۶ ماشہ

سفوف مخترع یا سفوف الاملاح | اہل تجربہ ہضم اور دفع قبض کے لئے اس سے بہتر کمیاب ہی دوائیاں پاتے ہیں اور اشتہا میں سیماب کا حکم رکھتا ہے۔

نسخہ کھار بھنگ۔ کھار مولی۔ کھار نکچھکنی۔ کھار پودینہ۔ کھار برگ کٹائی۔ سب کے علیحدہ علیحدہ

نمک حاصل کر کے پانچوں نمکوں کو عطر نانخواہ میں (جو پانچوں کے ہموزن ہو) تر کردیں اور خشک کر کے سفوف طیار کریں مقدار خوراک نصف ماشہ سے دو ماشہ تک۔

سفوف نمک سلیمانی تقویت معدہ تحلیل طعام اور قوت باہ کو (جب اس کو انڈے کی زردی میں ڈال کر کھائیں) بے عدیل ہے۔ یہ نسخہ معمول ہے اور مجرب ہے۔

نسخہ نمک سانبھر ایک رطل۔ نمک سنگ۔ نوسادر ہر ایک پندرہ مثقال نمک اندرانی۔ دس مثقال تخم کرفس پانچ مثقال فلفل سیاہ ۳ مثقال فلفل سفید تین مثقال فقاح اذخر ۲ مثقال۔ افتیمون۔ سنبل۔ حلتیت طیب۔ کمون ہر ایک ۱ مثقال۔ دارچینی تخم انجدان مغز تخم معصفر۔ زنجبیل۔ انیسون۔ اصل السوس ہر ایک ایک درم۔ سانبھر کو صاف کر کے استعمال کریں۔ اگر تینوں نمک کو صاف کرلیں تو بہت بہتر ہوگا۔ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ اگر نوسادر کافی نہ ملے تو اسی نوسادر کو صاف کر کے استعمال کریں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔

سفوف ملح شیخ الرئیس یہ شیخ الرئیس کا نسخہ ہے۔ معدہ۔ جگر۔ اوجاع مفاصل۔ اور جو امراض فضلات کے سبب سے ہو گئے ہوں ان کو مفید ہے۔

نسخہ نمک طعام ایک رطل فلفل سفید تین اوقیہ۔ نوسادر۔ زنجبیل فلفل سیاہ۔ پودینہ۔ نہری ہر ایک دو اوقیہ۔ تخم کرفس بری۔ ۱ اوقیہ۔ انیسون۔ تخم جرجیر۔ نانخواہ سنبل الطیب ہر ایک ایک اوقیہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک دو مثقال گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف ملح یہ سفوف ابن ماسویہ کی طرف سے منسوب ہے۔ تخمہ۔ درد معدہ اور تمام قسم کے جوڑوں کے درد۔ عرق النساء۔ نقرس۔ درد سرین اور درد زانو اور اس طرح کے دیگر اوجاع میں نافع ہے۔ رنگ کو نکھارتا اور بصارت کو تیز کرتا ہے۔ نسیان۔ کلف اور بہق کو زائل کرتا ہے۔ سخن گردہ۔ کاسر ریاح۔ مکثر منی۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ شہوت جماع

پیدا کرتا ہے۔ اور دافع زہر ہے۔ نیز یہ ہر وقت استعمال کیا جاتا ہے۔ از قرابادین علوی خان

نسخہ نمک صاف چار رطل۔ لیکر اس کو صاف پانی میں جوش دیں۔ پھر کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر تنور میں رکھدیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ اور نمک منجمد ہو جائے۔ اس کو رکھیں۔ اس کے بعد نمک ہندی۔ نمک اندرانی۔ نوسادر پیکانی ہر ایک ۱۶ اوقیہ تخم کرفس بیس درم۔ فلفل سیاہ۔ اذخر ہر ایک پندرہ درم۔ فلفل سفید بارہ درم۔ افتیمون افریطی۔ سنبل الطیب حلتیت طیب۔ کمون کرمانی مدبر ہر ایک چھ درم۔ دارچینی۔ کاشم۔ زنجبیل۔ انیسون۔ ہر ایک چار درم لے کر سب اجزا کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر وزن کر لیں۔ اس کے بعد ملا کر سفوف بنائیں اور ایک ماہ تک زمین میں دفن کر رکھیں پھر نکال کر استعمال میں لائیں۔ جتنا پرانا ہوگا مفید ہوگا۔ خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔

سفوف نمک | بھوک لگاتا اور محرورین کے مزاج کے مناسب ہے۔ پرانے دستوں کو روکتا ہے۔

نسخہ نمک اندرانی لے کر اس کو چھوٹا چھوٹا کر کے کسی لوہے یا مٹی کے گرم توے پر ڈال کر اس پر تیز سرکہ چھڑکنا شروع کریں۔ اور اس کو خوب کسی ڈنڈی سے حرکت دیتے رہیں جب سرکہ خشک ہونے لگے اور چھڑک دیں۔ اسی طرح دو تین بار کریں۔ اس کے بعد جب خشک ہو جائے نیچے اُتار لیں۔ اور اس میں سے تیس درم لے کر اس میں کشنیز خشک بریاں۔ عصارۂ زرشک۔ انار دانہ بریاں۔ سماق منقی از تخم ہر ایک ۱/۴ حصہ جو دس درم ہوتا ہے۔ اضافہ کریں۔ اس کے بعد سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور بقدر ضرورت استعمال کریں۔

سفوف نعناع | مقوی معدہ ہے۔ محلل ریاح ہے۔ اور نفخ شکم کو دور کرتا ہے۔ قبل از غذا یا بعد از غذا بہر کیف دونوں حالتوں میں اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ نعناع خشک دس درم۔ سماق۔ نمک ہر ایک پانچ درم۔ فلفل دو درم سب ادویہ کو

کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ایک درم سے دو مثقال تک۔

سفوف نعناع دیگر | مذکورۂ بالا منافع رکھتا ہے۔

نسخہ بادیان پاؤسیر خام۔ انار دانہ بریاں ایک تولہ سماق منقی۔ نوشادر ہر ایک ایک تولہ۔ پودینہ خشک۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ زنجبیل ہر ایک چھ ماشہ زیرہ سیاہ بریاں ۹ ماشہ۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ۔ ہینگ بریاں تین ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک ۶ ماشہ

سفوف | معدے کی رطوبت کو رفع کرتا ہے اور ہضم کو اچھا کرتا ہے اور مقوی معدہ ہے۔

نسخہ دارچینی۔ سعد کوفی۔ عود قماری خام۔ نانخواہ۔ بادیان خطائی فلفل سیاہ۔ دارفلفل۔ دار ہیل۔ پوا۔ صعتر فارسی۔ رازیانہ۔ انیسون کشنیز خشک مقشر۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ زیرہ سبز۔ زیرہ سفید مدبر۔ زنجبیل۔ مصطگی رومی۔ ہموزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال۔ عرق بادرنجبویہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف | گرم مزاج والوں کی متلی اور قے کو روکتا ہے۔

نسخہ عود ایک درم۔ پوست بیرون پستہ۔ پودینہ خشک ہر ایک دو درم۔ طباشیر۔ گل سرخ ہر ایک پانچ درم۔ زرشک۔ سماق۔ رازیانہ ترش ہر ایک پندرہ درم سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال آب انار اور شربت پودینہ کے ہمراہ استعمال کریں

معجون زنجبیل یا سہاگہ سونٹھ | ہندی دوا ہے۔ ہضم کو اچھا کرتی ہے اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے مشتہی اور مسہی ہے۔ عورتوں کے پرسوت میں نافع ہے۔

نسخہ سونٹھ۔ زیرسیاہ۔ زیرہ سفید۔ دھنیہ۔ سونف۔ تخم شبت۔ پتر بالا۔ لونگ۔ جوتری۔ صندل سفید۔ لودھ گجراتی۔ سوبیر۔ اگر تیلیا ہر ایک نصف دام۔ ترکٹا دس دام۔ زنجبیل۔ روغن مادہ گاؤ ہر ایک ۱۶ دام۔ شکر تری ۲½ سیر۔ پہلے زنجبیل کو کوٹ چھان کر پانچ سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب پکتے پکتے گاڑھا ہو جائے تو روغن کو اس میں ڈالدیں اور کفگیر سے خوب ہلاتے رہیں۔ اس کے بعد شکر تری تھوڑے سے پانی میں صاف کر کے اس میں ڈالدیں۔ اور

اور حلوے کی طرح لپکائیں۔ باقی ادویہ کو بھی کوٹ چھان کر اس میں داخل کر دیں۔ جب طیار ہو جائے
آتار لیں اور رکھیں۔ ہر روز ایک درم یا اس سے کچھ کم استعمال کریں۔

شربت حب الآس معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور دستوں کو روکتا ہے۔

نسخہ قرظ۔ طراثیث ہر ایک دس درم حب الآس۔ امرود خشک ہر ایک پچاس درم آب
آب سیب آب انار ہر ایک ایک سیر سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ان تینوں پانیوں میں جوش
دیں جب ½ حصہ باقی رہ جائے اتار کر صاف کر لیں اور دوسری دفعہ جوشدہ کر شکر ڈالکر قوام
طیار کر لیں۔ خوراک ۲ تولہ

شربت فواکہ معدے اور دل کو قوت دیتا اور قے کو روکتا ہے۔

نسخہ آب سیب۔ آب بہ۔ آب انار ترش۔ آب انار شیریں۔ آب امرود۔ ہر ایک ایک حصہ
آب زرشک۔ آب سماق۔ آب غورہ۔ آب زعرور ہر ایک نصف حصہ سب کو اکٹھا کر کے
جوش دیں۔ جب ½ حصہ رہ جائے تو اس میں حسب ضرورت شکر ملا کر قوام طیار کریں خوراک ۲ تولہ

شربت مسہل ابن ماسویہ کا تجویز کیا ہوا ہے۔ معدے کو قوی کرتا ہے اور بلغم و سودا کو تمام
بدن سے نکالتا ہے۔ اور مجرب ہے۔

نسخہ گل سرخ تازہ دو رطل لے کر ان کو چار رطل خالص پانی میں ایک شبانہ روز تر رکھیں
اس کے بعد جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے۔ تو اس میں ایک اوقیہ افتیمون ڈالیں۔
اور ایک جوش دیکر نیچے اتار لیں۔ اور خوب مل چھان کر رکھ لیں۔ پھر ڈیڑھ رطل فانیذ جید
اسمیں داخل کر کے جوش دیں۔ اس کا میل اُتارتے جائیں۔ بعد ازاں دو درم سقمونیا انطاکی
کو خوب باریک پیس کر ایک کتان کے کپڑے کی پوٹلی باندھ کر اس میں ڈالدیں اور اس قدر ملیں
کہ پوٹلی سقمونیا سے بالکل خالی ہو جائے۔ پھر عود ہندی اصلی بسباسہ ہر ایک دو دانگ کوٹ
چھان کر اس میں اضافہ کریں جب قوام شہد کی طرح ہو جائے اتار لیں۔ اور رکھیں اور بوقت
حاجت استعمال کریں۔ خوراک ۲ تولہ

شربت ورد مکرر ضعف معدہ۔ ضعف گردہ۔ تپ خالص۔ حمیات مرکبہ صفراوی اور بلغمی دستوں۔ تسکین حرارت معدہ اور اس کی تبرید کو نافع ہے۔ نیز ہر قسم کے احتراقات۔ جرب۔ حکہ امراض جگر و طحال کو مفید ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ سودا رقیق اور جلے ہوئے صفرا کو مفید ہے۔ صاحب قادری لکھتے ہیں کہ میں نے اسی کو معمول رکھا۔ اور یہ نہایت خوش مزہ لطیف الحل اور متوسط الحال ہے۔

نسخہ برگ گل سرخ تازہ ڈھائی رطل کو بارہ رطل خالص پانی میں جوش دیں۔ جب دو رطل پانی خشک ہو جائے تو اس کو ملیں اور نیچے اتار لیں۔ اور دو رطل گل سرخ مزید تازہ لیکر پھر اس میں ڈال کر جوش دیں اور ملیں۔ ڈیڑھ رطل پانی خشک ہو جانے پر اتار لیں۔ تیسری بار پھر ڈیڑھ رطل گل سرخ تازہ اس میں ڈال کر جوش دیں جب ڈیڑھ رطل پانی خشک ہو اتار لیں چوتھی بار۔ ایک رطل گل ڈال کر جوش دیں۔ ڈیڑھ رطل پانی خشک ہونے پر اتار لیں۔ پانچویں بار نصف رطل گل سرخ لیکر جوش دیں۔ کہ ڈیڑھ رطل پانی پھر خشک کر لیں۔ اب بارہ رطل پانی میں سے کل ۴ رطل پانی باقی رہ جائے گا۔ اس کے بعد چھ رطل قند ڈال کر قوام طیار کریں۔ مقدار خوراک چار اوقیہ سے لے کر تیس درم تک آب سرد کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور اگر دس درم سکنجبین بھی ملا دیا کریں تو تقطیع بلغم اور صفرا کے لئے نہایت نافع ہو۔ شربت ورد کا یہ خاصہ ہے کہ اس کے بعد جس قدر پانی زیادہ سرد پئیں زیادہ عمل کرتا ہے جب تک کہ شربت معدہ میں ہو۔ اور اگر کسی کی طبیعت اس کے خلاف ہو تو وہ قدرے سقمونیائے مشوی اس میں ملالے اور سرد مزاج والے کو قوام میں قند کی بجائے شہد استعمال کرنا چاہیے۔

ضماد فیلغریوس معدے اور جگر کے درد اور ان کے اورام اور ورم رحم میں نافع ہے۔

نسخہ زعفران دو درم۔ مقل۔ مصطگی۔ شیح۔ صبر۔ میعہ رطبہ ہر ایک تین درم۔ شمع تین استار۔ پیہ بط بارہ درم۔ نعفا یابس یا رطب تیس درم۔ روغن ناردین (حسب ضرورت) بدستور طیار کر کے استعمال کریں۔ بعض نسخوں میں زعفران بارہ درم مرقوم ہے امراض رحم میں کپڑے کو اس میں تر کر کے

حمول کرنا چاہئے۔

ضماد معدے کے سوء مزاج حار کو مفید ہے۔

نسخہ صندل سرخ۔ تراشہ کدو۔ کافور تینوں حسب ضرورت لے کر قدرے سرکہ اور آب عنب الثعلب میں حل کر کے مقام ماؤوف پر ضماد کریں۔

ضماد معدے میں تولد بلغم کو روکتا ہے۔

نسخہ گل سرخ چار درم۔ عود خام۔ سک ایک۔ لاون۔ ہر ایک تین درم سنبل مصطگی ہر ایک دو درم۔ ہشک ایک دانگ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب مرزنجوش یا آب نمام میں تر کر کے خلو معدہ پر (کہ ابھی کچھ کھایا نہ ہو) ضماد کریں۔

ضماد معدے کے ورم حار کے انتہا میں اس کو استعمال کرتے ہیں۔

نسخہ زعفران نصف اوقیہ۔ بیخ خطمی۔ اکلیل الملک ہر ایک ایک اوقیہ۔ بیخ جہک۔ بابونہ۔ سبز بنفشہ ہر ایک ڈیڑھ اوقیہ۔ آرد جو۔ برگ خطمی، ہر ایک دو اوقیہ۔ موم سفید۔ روغن گل۔ بنفشہ۔ ہر ایک پانچ استار بحسب دستور طیار کریں۔ اور وقت ضرورت السی کے کپڑے پر لگا کر معدے پر رکھیں۔

ضماد معدے کے بلغمی ورم کو نافع ہے۔

نسخہ جعدہ پانچ درم۔ کندر چھ درم۔ افسنتین۔ سنبل۔ صبر ہر ایک سات درم۔ اکلیل الملک حماما۔ بابونہ۔ شبت۔ مصطگی۔ ہر ایک دس درم۔ پیہ بط بارہ درم۔ بیخ خطمی پندرہ درم۔ پیہ مرغ بیس درم۔ موم سفید تیس درم بحسب دستور طیار کر کے ضماد کریں۔

ضماد معدے اور جگر کے سخت ورموں میں مفید ہے۔

نسخہ زعفران۔ صبر ہر ایک ایک درم۔ افسنتین۔ سنبل ہر ایک ڈیڑھ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر گرم پانی کے ہمراہ ضماد کریں۔

ضماد المعروف ضماد جالینوس۔ قساوت معدہ اور عضلات شکم کو نرم کرتا ہے جالینوس نے

کہا ہے کہ یہ ضماد اس بارہ میں مجرب ہے۔

نسخہ زنجبیل ۔ جاؤشیر ہر ایک بیس درم ۔ صبر ۔ بیرزد ۔ علک الانباط ہر ایک تیس درم ۔ موم ساٹھ درم ۔ روغن سوسن دو سو چالیس درم بطریق معروف مرہم طیار کر کے ضماد کریں ۔

ضماد ضعف معدہ کو (جو صلابت کی وجہ سے ہو) نافع ہے منقول از معالجات قانون ۔

نسخہ سلیخہ نصف اوقیہ ۔ قرفہ ۔ صبر ہر ایک ایک اوقیہ ۔ روغن بلسان دو اوقیہ ۔ صمغ البطم چار اوقیہ ناردین چھ اوقیہ انیسون آٹھ اوقیہ ۔ موم سفید سولہ اوقیہ ۔ حماما اٹھارہ درم ۔ فقاح اذخر ۔ چھ کرمہ ۔ سوسن آٹھ کرمہ ۔ ابہل اٹھارہ کرمہ ۔ مقل اشق ہر ایک بتیس کرمہ ۔ رائج مغسول ڈیڑھ رطل ۔ بدستور معمول ضماد کریں ۔ شارح نے کہا ہے کہ اس نسخہ کے نقل کرنے میں کچھ مسامحہ واقع ہو گیا ہے کیونکہ اس میں ان ادویہ کا ذکر نہیں ہے ۔ کہ جس میں مذکورہ بالا ادویہ کو ملایا جائے یعنی روغن اور مائعات کا ذکر نہیں کیا ۔ میرے خیال میں یہ زیادہ مناسب ہے کہ روغن زیت یا روغن کنجد یا روغن گل تینوں میں سے جو بھی طبیب کو مل سکے استعمال کرے ۔ کرمہ جو اوپر وزن گزرا ہے اس سے اس جگہ چھ مثقال وزن مراد ہے ۔

ضماد اگر اس ضماد کو معدے پر کیا جائے تو قے لاتا ہے ۔ ناف پر رکھنے سے (پاخانہ) لاتا ہے اور اگر پیڑو پر رکھا جائے تو پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے ۔

نسخہ ترنگ کابلی ۔ عصارہ قثاء الحمار ہر ایک تین مثقال ۔ خربق سفید ۔ مردار سنگ ۔ ہر ایک چار مثقال ۔ موم سفید پیہ بز ۔ ہر ایک پانچ درم ۔ روغن زیت دس درم ۔ موم اور چربی کو روغن زیتون میں ڈال کر پگھلا لیں ۔ اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملا دیں ۔ اور کاغذ پر اس کو لیپ کر کے مقام ماؤف پر رکھیں ۔

ضماد جب اس کو السی کے کپڑے پر لگا کر فم معدہ پر رکھیں ۔ تو اسہال سودا کر دیتا ہے زیر بغل کرنے سے اسہال صفرا دونوں سرین کے درمیان ضماد کرنے سے اسہال بلغم کرتا ہے ۔ یہ ضماد اطباء کے اسرار میں سے ہے ۔ بچوں ۔ بوڑھوں اور جس کسی کو دوا ر مسہل

کی برداشت نہ ہو۔ اس فساد سے علاج کرنا چاہئے۔

نسخہ ایک مٹھی ترمس بھنڈرے کر اسے خوب کوٹیں۔ اور دیگچی میں ڈال کر اوپر سے دودھ تازہ (جس سے ترمس بالکل ڈھک جاوے اور دودھ اس کے اوپر تک رہے) ڈال کر جوش دیں۔ جب ترمس تمام دودھ کو جذب کر چکے تو اس کے بعد اسی قدر روغن گاؤ ڈال کر جوش دیں۔ جب قوام ٹھیک ہوجائے اتار کر استعمال کریں۔ جب یہ خواہش ہو کر اب دست بند ہوجائیں تو اس کپڑے کو اتارلیں اور اس مقام کو گلاب سے دھوکر صاف کر دیں۔

طلاء وجع فواد اور ضعف معدہ کے لئے نافع ہے۔

نسخہ دارچینی۔ عودصلیب۔ صندل سفید۔ اگر ترکی۔ زرنباد سفید۔ بموزن سب ادویہ کو گلاب میں خوب کھرل کر کے روغن مصطگی (حسب حاجت) داخل کر کے فم معدہ پر طلا کریں۔

طلاء ہیضہ کے دستوں کے لئے نافع ہے۔

نسخہ صندل سفید۔ گل سرخ۔ سک کافور ہر ایک حسب حاجت لے کر گلاب میں ملا کر طلا کریں۔ اور طلا کرنے کے بعد اس مقام پر گلاب میں کپڑا تر کر کے باندھ دیں اور جب کپڑا خشک ہوجائے اس کو دوبارہ گلاب سے تر کرتے رہیں۔

طلائے دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔

نسخہ اقاقیا۔ سعد۔ مر۔ کندر۔ جوزالسرو۔ مازو۔ گل سرخ۔ آملہ۔ گل ارمنی۔ بلوط۔ گاؤرس۔ برنج۔ عدس۔ گلنار۔ بزرالبنج۔ صندل سفید۔ بموزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب مورد یا آب بہ میں ملا کر پیٹ پر طلا کریں۔

طلاء قے کو روکتا اور دستوں کو بھی روکتا ہے۔

نسخہ گل سرخ ۵ درم۔ اقاقیا۔ گلنار۔ مازو۔ شب یمانی۔ جوزالسرو۔ صندل سرخ و سفید۔ عدس۔ برگ مورد۔ ہر ایک تین درم۔ طباشیر دو درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب بہ کے ہمراہ شکم۔ معدہ اور پشت پر طلا کریں۔

عرق انبر باریس معدے اور جگر کو تقویت دیتا اور قاطع صفرا اور بھوک کو بڑھاتا ہے۔

نسخہ زرشک منقی تین من تبریزی۔ کو ایک شبانہ روز پانی میں بھگوئیں اور سات مثقال قرنفل کوٹ کر اس میں اضافہ کریں۔ اور قدرے انگوری سرکہ (جو زرشک کے ¼ حصے سے زائد نہ ہو) داخل کر کے بدستور عرق کشید کریں۔ اگر تھوڑی سی خاک نخود بھی داخل کرلیں تو لذیذ ہو جائیگا۔ خوراک ۸ تولہ

عرق پان درد معدہ۔ درد شکم۔ قولنج ریحی۔ اور دیگر درد جو ریاح کے سبب سے ہوتے ہیں ان سب کو نافع ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ گل سرخ۔ گاؤزبان۔ پودینہ۔ برگ تنبول۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ نانخواہ۔ صعتر۔ دارچینی۔ قرنفل۔ خولنجان۔ زنجبیل۔ الائچی خورد۔ ہر ایک نصف پاؤ۔ گلاب چار بوتل۔ بید مشک۔ آب باراں ہر ایک دو بوتل رات کو تمام ادویہ کو بھگو کر صبح کو سات آٹھ سیر عرق کھینچیں۔ خوراک ۱۲ تولہ

عرق پان درد معدہ۔ قولنج ریحی۔ ریح بواسیر۔ اور وجع مفاصل بارد میں مجرب ہے۔ اور یہ نسخہ ہماری تالیف ہے۔

نسخہ مشک ایک درم۔ ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ۔ آملہ۔ شیطرج۔ بوزیدان۔ ہر ایک تین درم۔ ریوند چینی فلفل۔ دار فلفل۔ تخم کرفس۔ سلیخہ۔ مصطگی۔ ہر ایک سات درم۔ قرفہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ جوزبوا بادیان۔ دانہ ہیل۔ کمون۔ نانخواہ۔ نعنع ہر ایک ۱۶ درم۔ برگ تنبول ۳۲ درم۔ گلاب ایک من تبریزی آب باراں تین من تبریزی بدستور مقررہ پانچ سیر عرق کھینچیں۔ خوراک ۱۲ تولہ

عرق تقویت معدہ کرتا ہے۔ ریاح اور زحیر میں مجرب ہے۔

نسخہ قرنفل۔ نانخواہ۔ انیسون۔ بادیان۔ ہر ایک دو دانگ۔ مشک چار ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ گل بابونہ۔ تخم کرفس ہر ایک ایک دام۔ دارچینی چار درم۔ سب ادویہ کو چار سیر پانی میں بھگو کر صبح کو دو سیر عرق کھینچیں۔ خوراک ۸ تولہ

قرص سماق جو شخص کھانا کھانے کے بعد فوراً قے کر دیتا ہو۔ یا جس کی بھوک بالکل جاچکی ہو۔ ان کے لئے نہایت مفید ہیں۔

نسخہ سماق تین درم ۔ زرورد ۔ طباشیر ۔ زیرہ مدبر ۔ کزبرہ (گلاب میں ترکر کے خشک کیا ہوا) ہر ایک دو درم ۔ پوست بیرون پستہ ایک درم مصطگی نصف درم ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر گلاب میں قرص بنائیں ۔ مقدار خوراک ایک درم سے دو درم تک شربت حصرم منعنع یا گلقند شکری کے ہمراہ استعمال کریں ۔ خوراک ۴ ماشہ

قرص گل دیگر درد معدہ ۔ تپہائے مرکبہ اور بلغمی کو نافع ہے ۔

نسخہ گل سرخ دس درم ۔ اصل السوس ۔ عصارۂ غافث ۔ افسنتین ۔ ہر ایک چار درم مصطگی سنبل ۔ اسارون ۔ عود خام ۔ اذخر ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر گلاب میں قرص طیار کریں ۔ خوراک ۴ ماشہ ۔

قرص ذرب اور اسہال کو نافع ہے ۔

نسخہ مغز خستہ انبہ کہنہ ۔ مغز خستہ جامن کہنہ ۔ ہلیلہ زرد بریان (ہلیلہ کو روغن کنجد میں بریاں کریں ۔ جب ذرا گھل جائیں اتار لیں ۔) تینوں ہموزن ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں ۔ مقدار خوراک ایک مثقال سرد پانی کے ہمراہ استعمال کریں ۔

کماد تقویت معدہ تحلیل ریاح ۔ احشاء اور شکم اور مراق کو نافع ہے ۔ اور ایلاقی نے زمانہ جالیا مراقی کے علاج میں بھی اس کو مرقوم کیا ہے ۔

نسخہ افسنتین ۔ شبت ۔ فوتنج بری ۔ زیرہ سیاہ ۔ انیسون ۔ تخم کرفس ۔ صعتر ۔ سب ہموزن ادویہ کو پانی میں جوش دیکر اور صاف کر کے اس کو گائے کے مثانے میں بھر کر خلو معدہ میں شکم پر تکمید کریں اور اس کو تکمید رطب کہتے ہیں ۔

کماد یہ شاہ ارزانی کی تالیف ہے ۔ درد معدہ ۔ امعاء ۔ جگر ۔ طحال ۔ گردے اور تمام اعضاء کے دردوں میں نافع ہے ۔ سریع العمل ہے اور قولنج کو نہایت مفید ہے ۔

نسخہ بابونہ ۔ گل سرخ ۔ سنبل الطیب ۔ حلبہ ۔ تخم کتاں ۔ تخم شبت ۔ سبوس گندم ۔ نمک ۔ اکلیل الملک تمام یا وقت پر جس قدر بھی مہیا ہو سکیں مساوی لیکر پانی میں جوش دیں ۔ اس کے بعد صاف

کرکے گائے کے مثانہ میں بھر کر تکمید کریں۔ اگر مثانہ کی بجائے اسفنج یا نمدہ کو اس میں تر کر کے عضو ماؤف پر رکھیں۔ تو زیادہ قوی ہوگا۔

معجون اذخر | جو شخص درد معدہ کے سبب کھانا کھانے کے بعد فوراً قے کر دیتا ہو اس کے لئے نافع ہے۔

نسخہ بیخ اذخر۔ سعد۔ ہر ایک ایک درم۔ نانخواہ۔ اشنہ۔ بلیلہ۔ فلفل۔ کندر۔ ہر ایک نصف درم عود خام۔ مصطگی۔ ہر ایک ثلث درم۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ سلیخہ۔ پودینہ ہر ایک ربع درم۔ قرنفل۔ سک ہر ایک ایک دانگ۔ مویز بادانہ۔ دو چند سب سے پہلے مویز سے دانہ نکال لیں۔ اور اس کو پانی میں بھگوئیں۔ پھر اس پانی میں دانہ مویز اور مویز میں کر اس کو جوش دیں۔ جب خوب گاڑھا ہو جائے تو تمام ادویہ اس میں ڈال کر معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک بقدر بادام

معجون اصطمخیقون | درد معدہ اور سوء مزاج کے لئے مفید ہے۔

نسخہ قسط جماما۔ سنبل۔ سلیخہ۔ مصطگی۔ ہر ایک بارہ درم۔ زراوند طویل۔ فلفل سیاہ فلفل سفید۔ تخم کرفس۔ شبت۔ انیسون۔ نانخواہ۔ زیرہ کرمانی۔ دوقو۔ فطراسالیون۔ کاشم اسارون۔ افسنتین۔ انجدان۔ پودینہ۔ نعناع۔ ہر ایک چار درم۔ سب ادویہ کو کوٹ کر اور شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔

معجون سنگدانہ | تقویت معدہ کرتا ہے۔ اور استرخائے معدہ کو نافع ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے، اور قبض کرتا ہے۔

نسخہ پوست سنگدانہ خروس۔ طباشیر ہر ایک دو مثقال۔ نعناع خشک۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست ترنج۔ پوست بلیلہ زرد۔ ہر ایک ایک مثقال۔ گل سرخ تین درم۔ بہمنین۔ صندلین۔ صعتر۔ کشنیز خشک بریاں۔ حب الآس ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شربت فواکہ میں معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک دو مثقال۔

معجون طباشیر | معدے کو قوت دیتی اور حرارت و برودت معدہ کو نافع ہے۔ بھوک

لگاتی، پیاس کو بجھاتی اور خراب پانی کے ضرر کو دفع کرتی ہے۔

نسخہ طباشیر سفید۔ گل سرخ ہر ایک دس درم۔ سماق منقی دو درم۔ گلنار۔ قاقلہ ہر ایک ایک درم۔ مصطگی نصف درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک تین درم۔ آب سیب یا آب بہ کے ہمراہ اس کو استعمال کرنا چاہیے۔ یہ نسخہ جوارش طباشیر کے نسخہ سے ملتا جلتا ہے۔

معجون بلوکی تقویت معدہ۔ باہ۔ قوت مجامعت کے لئے نہایت مجرب ہے۔

نسخہ قاقلہ۔ کندر۔ ہر ایک ایک مثقال۔ اشنہ ڈھائی مثقال۔ جوزبوا۔ قرنفل لبسباسہ۔ لسان العصافیر۔ بیخ اذخر۔ زنجبیل۔ دارچینی مصطگی۔ زعفران۔ عود۔ ہر ایک تین مثقال۔ قند۔ گلاب ہر ایک دس مثقال۔ قند کو گلاب میں حل کر کے بقدر ضرورت شہد اضافہ کر کے قوام طیار کریں۔ اس کے بعد کوٹی ہوئی ادویہ کو اس میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال۔

معجون نانخواہ معدہ کو پاک کرتی۔ بھوک بڑھاتی۔ اور باہ کو قوت دیتی ہے۔

نسخہ صعتر۔ نانخواہ۔ زوفا۔ نعناع خشک۔ شونیز۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک پانچ مثقال۔ دج۔ لبسباسہ۔ رازیانہ۔ زنجبیل۔ جوزبوا۔ کرفس ہر ایک تین مثقال۔ حاشا۔ دو مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

معجون نانخواہ اس معجون کی محمد ابن زکریا نے بہت تعریف کی ہے۔ فرماتے ہیں کہ مجھے اُس شخص پر تعجب آتا ہے کہ جس نے اس معجون کو استعمال کیا ہو۔ اور پھر اس کو کسی طبیب کے پاس جانے کی حاجت ہوئی ہو۔ معدہ، دماغ اور گردہ کو طاقت دیتی ہے۔ کھانے کو ہضم اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے، کرم شکم کی قاتل اور رنگ کو نکھارتی ہے منہ کی بو کو اچھا کرتی ہے دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتی ہے۔ منہ سے پانی آنے کو روکتی ہے۔ مثانہ کو صاف کرتی ہے۔ قضیب کو سخت کرتی ہے۔

نسخہ تخم کرفس۔ نانخواہ۔ تخم شبت۔ تخم جزر۔ تخم گندنا۔ ہر ایک دس درم۔ علک رومی۔ قرنفل۔ قرفہ۔ عاقرقرحا۔ اسارون۔ بسباسہ ہر ایک ایک درم۔ عود نصف درم زعفران نصف مثقال۔ مشک نصف دانگ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سو درم مویز سکری یا سو درم شکر کو دیگ میں ڈال کر جوش دیں جب قوام طیار ہو جائے۔ کوٹی ہوئی ادویہ کو اس میں ڈال کر معجون بنالیں۔ مقدار خوراک صبح و شام ایک مثقال۔

معجون نانخواہ معدہ اور جگر کو قوی کرتی ہے۔ بلغم کو باہر نکالتی ہے۔ بھوک کو بڑھاتی ہے۔ بدہضمی کو دور کرتی ہے۔ منہ کی بو کو اچھا کرتی۔ سیلان لعاب کو روکتی۔ سدہ کو کھولتی پیٹ کے کیڑوں کی قاتل۔ ریاح کو توڑتی۔ گردہ کو قوت دیتی۔ ریگ گردہ و مثانہ کی مخرج اور باہ کو بڑھاتی ہے۔ بقراط نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص سال میں صرف ایک ہفتہ ہر روز تین درم اس معجون میں سے کھائے تو اس کی اشتہا بہت اچھی ہو جائے گی۔

نسخہ نانخواہ۔ تخم گندر۔ زنجبیل۔ ہر ایک دس درم۔ بیخ کرفس پانچ درم۔ مصطگی ۲½ درم عود خام دو درم۔ عاقرقرحا ۱½ درم۔ زعفران۔ بسفائج۔ ہر ایک ایک درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں ملا کر معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک تین درم۔

معجون نمک معدہ کو پاک کرتی اور بلغمی و سوداوی قے کو روکتی ہے۔ اور ادرار کے لئے بھی نافع ہے۔

نسخہ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہلیلہ کابلی۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک تین درم۔ افتیمون غاریقون ہر ایک چار درم۔ ایارج فیقرا دس درم۔ نمک ہندی تیس درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سکنجبین سادہ میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک تین درم گرم پانی کے ہمراہ۔

مقیئی رطوبات معدہ۔ مرہ صفرا اور مرہ سودا کو بذریعہ عرق خارج کرتی ہے۔

نسخہ تخم ترب۔ تخم شبت۔ تخم خربوزہ۔ بیخ خربوزہ۔ اصل السوس ہر ایک تین مثقال سب ادویہ کو پانی میں جوش دیں (اور اس میں کنگر زرد) اور سکنجبین (ہر دو حسب حاجت)

ملا کر پئیں۔

دوائے عجیب برائے فواق | عود قماری محرق سائیدہ (حسب حاجت) کو شہد مناسب مقدار) میں ملا کر تین یا چار مرتبہ بطور چٹنی کے چاٹیں۔ ہر دفعہ مرض میں افاقہ ہوتا دکھائی دیگا۔ اور آخر میں مرض بالکلیہ زائل ہو جائیگا۔ نیز پر مور سوختہ شہد کے ہمراہ دینے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔

باب سیزدھم

جگر۔ تلی اور پتہ کے امراض کا علاج

اصول عامہ | جگر ایک عضو رئیس ہے۔ اور اس کی صحت پر تمام بدن کی صحت و تندرستی کا دارومدار ہے۔ اس لئے اسکے علاج میں جس قدر بھی اہتمام و توجہ کی جائے واجب اور اولی ہے۔ ابن سینا فرماتے ہیں کہ (۱) کھانے پر کھانا کھانا۔ اور اس کی اوقات میں بے ترتیبی برتنا بے حد مضر چیز ہے۔ خاص کر جگر کے لئے تو بہت ہی نقصان دہ ہے۔ (۲) اور نہار منہ دفعتہً پانی پینا۔ خصوصاً حمام۔ جماع اور کثرت ریاضت کے بعد بے حد مضر ہے۔ کیونکہ وہ تبرید کبدی پیدا کرتا ہے۔ قرشی فرماتے ہیں (۳) کہ شدت پیاس کے وقت تنگ منہ کے برتن سے پانی تھوڑا تھوڑا چوس کے پینا چاہئے۔ (۴) جتنے بھی لزوجات ہیں، وہ جگر کے لئے نقصان دہ ہیں۔ کیونکہ وہ سدوں کا سبب ہوتے ہیں۔ (۵) جگر کے لئے وہ ادویہ مفید ہونگی۔ جن میں تلخی ہو۔ جس کے سبب سے وہ جگر کی تفتیح کر سکیں۔ یا کوئی دوسری ایسی قوت رکھتی ہوں کہ جس سے وہ مذکورہ فعل سرانجام دے سکتی ہوں۔ (۶) یا وہ ادویہ جن میں اثر قبض ہو۔ کہ اس قبض کے سبب سے وہ تقویت جگر کر سکیں۔ (۷) یا جن میں خوشبو ہو کیونکہ ان کی خوشبو

عفونت کو روکتی ہے اور روح کے موافق ہوتی ہیں۔ جیسے دارچینی۔ تفاح۔ اذخر وغیرہ (۸) تحلیل کرنے والی ادویات جگر پر استعمال کرنی نہیں چاہئیں۔ اگر ان کے ہمراہ ادویہ قابضہ کر دی جائیں تو پھر جائز ہے۔ (۹) جگر کی تبرید میں زیادہ مبالغہ نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس سے استسقاء کا اندیشہ ہوتا ہے۔ (۱۰) اور حد سے زیادہ تسخین بھی نہیں چاہئے۔ کیونکہ اس سے ذبول کا اندیشہ ہے۔ (۱۱) دوائی استعمال کرنے کا بہترین اور عمدہ وقت یہ ہے کہ غذا معدے سے جگر میں پہونچ گئی ہو۔ اور جگر ہضم کر کے فضلات علیحدہ کر چکا ہو۔ تاکہ کھانا پینا دوا کے نفوذ کو مانع نہ ہوں۔ (۱۲) جگر کے علاج میں سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ جب مادہ حدبہ کبد میں ہو تو طبیب اس کو اسہال کے ذریعہ خارج کر دے۔ اور تقعیر کبد میں ہو تو ادرار کے ذریعہ (۱۳) کبد کی ادویات نہایت باریک پیسنی چاہئیں۔ تاکہ جگر کی طرف آسانی سے نفوذ کر سکیں۔ (۱۴) ادویہ ملطفہ کے کھانے سے خون میں تیزی ہو جاتی ہے اگرچہ تنقیح بھی کرتی ہیں۔ لہٰذا طبیب کو لازم ہے کہ اس کا خاص طور پر خیال رکھے (۱۵) جو سدہ کبد اور مرارہ یا مرارہ اور امعاء کے درمیان التحام یا مسہ کے ذریعہ ہو جائے۔ اس کی صحت کی توقع نہیں رکھنی چاہئیے۔ (۱۶) جب امعاء اور مرارہ کے درمیان سدہ واقع ہوگا۔ تو اس وقت پاخانے کا رنگ سفید ہوگا۔ بخلاف اس کے جو کبد اور مرارہ میں ہو (۱۷) جاننا چاہئیے کہ جب تلی بڑھ جاتی ہے تو جسم دبلا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اول تو تلی کے بڑھ جانے سے جگر کمزور ہو جائے گا۔ لہٰذا عمدہ خون کے نہ پہونچنے کے سبب سے تمام بدن بھی لاغر و کمزور ہو جائے گا۔ (۱۸) تلی کی بیماریاں کبھی مختلف قسم کے بخاروں کا سبب بھی ہو جاتی ہیں (۱۹) تلی اور جگر کے علاج میں ضعف اور قوت کے سبب سے فرق ہے۔ کیونکہ جگر پر ادویہ حارہ مثل پرانا سرکہ لگانا جائز نہیں ہیں (۲۰) تلی کے لئے جو مخصوص ادویہ ہیں۔ ان میں سے بیخ کبر۔ اسقولوقندریون۔ ثوم بری۔ اور اشق ہے۔

حب بہرامی استسقاء بلغمی کو نافع ہے۔

نسخہ صبر سقوطری ۱۲ درم - افتیمون چھ درم - سقمونیائے مشوی - چار درم غاریقون تین درم - سنبل سلیخہ - تربد سفید مصطگی - ہر ایک دو درم - زعفران ڈیڑھ درم - حماما - ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں - مقدار خوراک ۱/۲ ۲ درم -

حب غاریقون استسقاء اور امراض کبد میں نافع ہے اور سدہ کو کھولتی ہے۔

نسخہ افتیمون - صبر ہر ایک چھ درم - غاریقون چار درم - انیسون - فطر اسالیون تخم کرفس، درقو ہر ایک دو درم - سقمونیا ایک درم - سب ادویہ کو کوٹ چھان کر خالص پانی میں گولیاں بنائیں - مقدار خوراک ۲ درم -

حب غافث ورم جگر اور اس کے درد کے لئے سودمند ہے۔

نسخہ غافث - صبر سقوطری - پوست ہلیلہ زرد - سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب کرفس کے ہمراہ گولیاں بنائیں - مقدار خوراک دو درم -

حب ہندی استسقاء کی تمام اقسام میں (بشرطیکہ اسہال اور بخار نہ ہوں اور اس کو عرصہ تک استعمال کیا جائے) نافع ہے - از بیاض عم مرحوم -

نسخہ زرد چوب ڈیڑھ ماشہ - کشتہ تخم تین ماشہ - صبر سقوطری ایک درم - چوک نصف تولہ - سب ادویہ کو کوٹ کر شیرہ بادیان یا عرق گاؤزبان میں بقدر ماش گولیاں بنائیں، اور تین گولیوں سے شروع کر کے سات گولیوں تک پہنچائیں - اور پھر سات گولیاں کو کھاتے رہیں - غذا چنے کا پانی - پانی کے بجائے عرق بھی بہتر ہو گا -

حب اشخار صلابت طحال کے لئے مفید ہے - یہ گولیاں معمولہ مطب ہیں -

نسخہ پوست ہلیلہ زرد - زنجبیل - شیطرج - اشخار سفید - تنکار بریاں - زیرہ سفید نمک سنگ ہموزن - سب ادویہ کو کوٹ چھان کر قند سیاہ کہنہ تین سالہ دو چند میں گولیاں بنائیں - مقدار خوراک دو ماشہ سے چار ماشہ تک -

حب طحال دیگر صلابت طحال کو نافع ہے - از بقائی -

نسخہ ہڑ۔ سونٹھ۔ چیتہ۔ سہاگہ بریاں۔ ساجی۔ شورہ قلمی۔ باربڑنگ۔ زیرہ سیاہ و سفید۔ نمک سپیدہ ہموزن۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر قند سیاہ حسب حاجت میں گولیاں بنائیں۔ اور گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ خوراک نصف درم۔

حب دیگر صلابت طحال کے لئے سود مند ہے۔

نسخہ زنجبیل۔ زرد چوب۔ فلفل۔ چیتہ۔ کمیلہ۔ جواکھار ہموزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شیرہ گھیگوار میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی ہر روز کھائیں۔

دبید الورد بعض اطبار فرماتے ہیں۔ کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ ورد باقی تمام اجزار کے مساوی وزن ہو۔ لیکن دبید ایرسا سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اصل جزو اعظم اس نسخہ میں ورد ہی ہے۔ خواہ وہ تمام اجزار کے مساوی ہو خواہ کم۔ بہرکیف ہر جزو دوا سے وزن میں زیادہ ہوگا۔ یہ معجون ابوالبرکات (جو خلفائے بنو امیہ کا طبیب خاص تھا) کے شاگردوں میں سے ایک شاگرد کی تالیف کی ہوئی ہے۔ اور اس معجون کو طلا کے برابر تول کر دیتا تھا۔ استسقاء میں بہت فائدہ دیتی ہے۔ اور دیگر فوائد رکھتی ہے۔ معمول اور مجرب ہے۔

نسخہ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ زعفران۔ طباشیر۔ دارچینی۔ اذخر۔ اسارون۔ قسط شیریں۔ غافث۔ تخم کشوث۔ فوہ۔ لک مغسول۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ زراوند طویل۔ حب بلساں عود۔ قرنفل۔ ہیل۔ ہر ایک ایک درم۔ گل سرخ۔ سب ادویہ کے برابر وزن شہد خالص تین گنا بدستور معمول تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک درم سے دو درم تک۔

دواء الکرکم کبیر کرکم زعفران کو کہتے ہیں۔ زعفران اس نسخہ میں داخل ہے اور اصل جزو بھی یہی ہے۔ لہٰذا اس دواء کا نام بھی اسی پر رکھ دیا گیا۔ امراض جگر۔ اور تلی جو سردی کی وجہ سے ہوں نافع ہے۔ سدوں کو کھولتا۔ ریاح کو دفع کرتا۔ گردہ اور مثانہ کو قوت دیتا۔ اور مدر بول ہے۔ استسقاء (جو ورم جگر اور ورم طحال کے سبب سے ہو) کو سودمند ہے۔

نسخہ زعفران بارہ درم۔ سنبل الطیب چھ درم۔ روغن بلساں ۵ درم۔ اسارون

دوتو۔ انیسون۔ فطراسالیون۔ ریوند چینی۔ دوتو۔ مرصادت۔ ہرایک چار درم۔ رب السوس جعدہ مصطگی۔ غافث ہرایک تین درم۔ فوہ دو درم۔ قسط سلیخہ۔ فقاح اذخر۔ حب بلسان ہرایک ایک درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر بنائیں۔ مقدار خوراک ایک درم سے دو درم تک ماء العسل کے ہمراہ۔

دوار الملک کبیر صلابت جگر۔ تلی۔ معدہ۔ استسقاء۔ اور برودت معدہ کو نافع ہے سدوں کو نکالتی سگردے اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی اور بدن کو لاغر کرتی ہے (یعنی موٹاپے کو دور کرتی ہے)

نسخہ رب السوس۔ ۲۸ درم۔ فوہ پندرہ درم۔ صبر سقوطری۔ سنبل ہرایک بارہ درم فلفل۔ قسط ہرایک دس درم۔ لک مغسول۔ دوتو۔ تخم کرفس جبلی۔ زیرہ کرمانی۔ زنجبیل ہرایک آٹھ درم۔ حب بلسان۔ سلیخہ۔ مصطگی۔ مقل۔ قصب الذریرہ۔ اسارون ہرایک ۲ درم کمافیطوس۔ زوفا یابس ہرایک چار درم و چار دانگ۔ کندر چار درم۔ دار فلفل۔ زراوند طویل۔ ہرایک ۳½ درم۔ سیسالیوس۔ تین درم۔ ریوند۔ جعدہ۔ اذخر ہرایک دو درم جنطیانا زراوند گرد ہرایک ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون بنائیں۔ اور وقت ضرورت استعمال کریں۔ مقدار خوراک ایک مثقال۔

دوار الملک صغیر اس کے منافع بھی کبیر کے قریب ہی ہیں۔

نسخہ لک مغسول۔ قسط تلخ۔ فقاح اذخر۔ ترمس۔ حب الغار۔ حلبہ۔ فلفل ہرایک دس درم۔ ریوند چینی پندرہ درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک ایک درم۔ جوشاندہ۔ افسنتین یا گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

دوائے اسقلیدس جگر کے ورم صلب کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ کمافیطوس۔ فراسیون۔ تخم کرفس جبلی۔ جنطیانا۔ تخم فنجنکشت۔ زہرہ خرس خردل۔ تخم خیار۔ فوہ۔ اسقولو قندریون۔ بیخ جاؤشیر۔ طین مختوم۔ تخم کرنب۔ ریوند۔ فلفل

سنبل ہندی۔ قسط۔ تخم کرفس بستانی۔ تخم کذر۔ بقلہ یہودیہ۔ جعدہ۔ افیون۔ غافث حب عرعر ہموزن۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک بندقہ۔ ماء العسل کے ہمراہ استعمال کریں۔

دواء صاحب بقائی نے یرقان کے لئے اس کو مجرب لکھا ہے۔

نسخہ کدو تلخ لیکر اس کا سر کاٹ کر اور اس کو پانی سے تر کر کے تمام دن دھوپ میں رکھ دیں۔ اور تمام رات شبنم میں رکھیں۔ علی الصبح دو قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔ اور اس کے دو گھڑی بعد پوست ہلیلہ اور نبات سفید ایک کف دست کے اندازے کھائیں۔ اور اس روز غذا دودھ چاول کھائیں۔

دواء ورم طحال کے لئے مفید ہے۔

نسخہ سہاگہ بریاں ایک تولہ۔ خردل تین تولہ ہر دو کو کوٹ چھان کر ایک ماشہ روز اس میں سے کھایا کریں۔

در بہیرہ سختی طحال۔ نفخ شکم۔ اور استسقاء کو مفید ہے۔

نسخہ اجوائن۔ پوست ہلیلہ۔ ہر ایک بیس دام۔ کیٹ یعنی خبث الحدید تین دام۔ تینوں دواؤں کو قدرے کوٹیں۔ پھر ان کو ایک پرانے برتن میں جس سے پانی نہ ٹپک سکے برتن کو چرب کر کے اس میں ڈال دیں۔ اور اس سے دس گنا پانی بھی اس برتن میں ڈال کر اس کا منہ خوب اچھی طرح بند کر دیں۔ اور ایک گہرے گڑھے میں کہ جس میں پہلے خشک لید ڈال لی ہو اس برتن کو اس میں رکھ دیں۔ اور پھر اوپر سے بھی اس گڑھے کو لید سے خوب پُر کر دیں۔ اور تین ہفتہ تک اس کو پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد نکال کر اور چھان کر بوتل میں رکھیں۔ اور صبح و شام ایک یا ڈیڑھ دام یا اس سے زیادہ استعمال کریں بعض اطباء قند سیاہ کہنہ سب اجزاء کے برابر ڈالتے ہیں۔ بعض شیرہ گھیگوار ڈالتے ہیں۔ اگر شیرہ گھگوار داخل کریں۔ تو پھر قند سیاہ کا اضافہ کرنا جائز نہیں۔

روغن سفرجلی | جگر کی صلابت کے لئے پینا اور ملنا نافع ہے۔

نسخہ پوست بہ شیریں کوفتہ۔ ورق جیسفرم کوفتہ۔ نوفل ہر ایک ایک مٹھی سب ادویہ کو دو رطل آب کشنیز سبز میں تر کریں۔ اس کے بعد روغن خیری بیس درم اس میں ڈال کر ایک شبانہ روز رکھیں۔ ہر دو گھنٹہ پر ہلاتے رہیں۔ دوسرے روز ایک دیگچی کو خوب دھو کر اس میں اس کو جوش دیں۔ جب آب کشنیز جل جائے تو چھان کر کام میں لائیں۔

سفوف | جگر کی گرمی اور خمار کو دور کرتا ہے۔ اسہال صفراوی اور غلبہ خون کو ساکن کرتا ہے اور آبلوں کو نفع دیتا ہے۔

نسخہ طباشیر بیس درم۔ گل سرخ دس درم۔ سماق تخم حماض۔ عدس مقشر زرشک تخم خرفہ۔ تخم کاہو خشخاش سفید ہر ایک پانچ درم۔ صندل سفید ڈھائی درم۔ کافور ایک درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف طیار کریں۔ مقدار خوراک تین درم۔ شربت حماض یا شربت غورہ یا شربت انار کے ہمراہ کھائیں۔

سکنجبین بزوری اصولی | جگر اور تلی کے سدے کھولتی ہے۔ بلغم کو رقیق کرتی ہے۔ صفرا کو تسکین دیتی ہے اور معدہ کو نافع ہے۔

نسخہ انیسون۔ تخم کشوث۔ رازیانہ۔ بیخ کبر۔ پوست بیخ کرفس ہر ایک ۵ درم۔ تخم کاسنی دس درم۔ سب ادویہ کو نیم کوب کر کے ۱½ رطل تیز سرکہ میں اور نصف رطل خالص پانی میں ایک شبانہ روز بھگوئیں۔ اس کے بعد نرم آنچ پر پکائیں۔ جب قدرے پانی خشک ہو جائے۔ پانچ رطل قند سفید داخل کر کے قوام طیار کریں خوراک ۴ تولہ۔

سکنجبین ریوندی | ورم جگر (جو گرمی کے سبب سے ہو) اور یرقان کو سودمند ہے۔

نسخہ تخم کاسنی بیس درم۔ گل سرخ۔ تخم شاہترہ۔ تخم کشوث ہر ایک دس درم۔ ریوند پانچ درم۔ ریوند کو خوب کوٹ کر ایک پوٹلی میں ڈال کر باندھ دیں۔ اور دیگر ادویہ کو نیم کوفتہ کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ اور تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد ریوند کی پوٹلی کو

ملتے رہیں کہ اس کا تمام شیرہ نکل آوے۔ اس کے بعد صاف کرکے ایک سیر قند سفید اور ۴۰ مثقال سرکہ میں پکا کر قوام طیار کریں۔ مقدار خوراک ۴ تولہ۔

سکنجبین سادہ جگر گرم اور گرم بخاروں کو مفید ہے۔ صفرا کو دفع کرتی اور گرم مزاجوں کے موافق آتی ہے۔ پیاس کو بجھاتی۔ سدوں کو کھولتی اور پیشاب کو جاری کرتی ہے۔

نسخہ قند سفید ایک سیر کسی دیگ میں ڈال کر اوپر سے اس کا ایک چوتھائی سرکہ اس پر ڈالیں۔ اور جب قوام پک جائے تو ایک اوقیہ گلاب ڈال کر اتار لیں۔ اگر تبرید کی زیادہ ضرورت ہو تو سرکہ مذکورہ بالا وزن سے زیادہ ڈالیں۔

سکنجبین فوہ جگر کے ورم صلب۔ صلابت طحال۔ اور استسقار کو نافع ہے۔

نسخہ بادیان۔ بیخ بادیان۔ پوست بیخ کبر۔ انیسون۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ کاسنی زوفا یابس۔ فوہ۔ غافث۔ افسنتین ہر ایک دس درم۔ تخم کشوث۔ تخم کرنس۔ پوست بیخ کرنس جعدہ سنبل۔ اسارون۔ ہر ایک سات درم۔ سب ادویہ کو پانی میں اور سو درم سرکہ میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد جوش دیکر صاف کر لیں۔ اور ایک سیر قند سفید کے ہمراہ قوام طیار کریں

شربت اذخر جگر کے سدوں کو کھولتا۔ استسقار۔ یرقان۔ ریاح معدہ اور مروڑ کو مفید ہے۔

نسخہ سنبل سلیخہ۔ مج حب بلسان۔ ریوند چینی۔ مصطگی۔ ہر ایک دو درم۔ بیخ اذخر۔ فقاح اذخر۔ افسنتین۔ تخم رازیانہ۔ تخم کرنس۔ انیسون۔ گل سرخ۔ گیاہ غافث ہر ایک دس درم سب ادویہ کو دو رطل پانی میں تر کرکے جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اس کو مل کر چھان لیں اور ثفل کو دوبارہ چھ رطل پانی میں جوش دیں۔ اس کے بعد صاف کرکے دونوں پانیوں کو ملا کر چھ رطل شکر میں قوام طیار کریں۔ اور رنگ کو عمدہ کرنے کیلئے ایک درم زعفران اضافہ کر دیں۔ معدار خوراک ایک اوقیہ گرم پانی یا ماء البقول کے ہمراہ۔

شربت بزوری بارد دیگر جگر کے گرم امراض میں مفید ہے۔ گرم بخاروں کو

رفع کرتا ہے۔ گردے اور مثانے کے امراض میں مفید ہے اور قوۃ باہ کو بڑھاتا ہے۔

نسخہ تخم کاسنی۔ تخم خیارین ہر ایک سات درم۔ بادیان۔ بیخ بادیان ہر ایک تین درم۔ بیخ کاسنی پندرہ درم۔ سب ادویہ کو تین رطل پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ جب ایک رطل باقی رہ جائے۔ مل چھان کر صاف کر کے ایک سیر قند سفید کے ہمراہ قوام درست کریں۔ مقدار خوراک (جو متحمل ہے) دس درم سے پندرہ درم تک اگر شربت بزوری بارد سفر جلی مطلوب ہو۔ تو بجائے قند کے آب بہ شیریں بوزن قند داخل کریں۔

شربت دینار جگر۔ شکم۔ رحم۔ اور مثانہ کے درد کو ساکن کرتا ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ سوء القنیہ۔ استسقاء اور ذات الجنب کو رفع کرتا ہے۔ ملین ہے۔ بخاروں اور عفونت کو دور کرتا ہے اور مدر بول ہے۔ یہ نسخہ شفائی کا ہے۔

نسخہ پوست بیخ کاسنی۔ چالیس درم۔ تخم کاسنی۔ غنچۂ گل سرخ۔ ہر ایک بیس درم گل نیلوفر۔ گاؤزبان۔ ہر ایک دس درم۔ تخم کشوث (پوٹلی بستہ) تین درم۔ سب ادویہ کو پانی میں جوش دیں۔ جب گاڑھی ہو جاویں تو مل کر چھان لیں۔ اور ایک سیر قند سفید کے ہمراہ قوام طیار کریں۔ جب قوام درست ہو جائے تو نیچے اتار کر دس مثقال ریوند چینی پسی ہوئی اس میں اضافہ کر کے خوب ملالیں۔ خوراک ۲ تولہ۔

شربت اکمل المدققین و افضل المحققین علامہ فہامی حضرت استاذی مدظلہ العالی نے استسقاء اور ورم جگر میں حکیم علی نقی خاں کے لئے تجویز فرمایا تھا۔ نہایت مفید ثابت ہوا۔

نسخہ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ تخم کاسنی۔ گاؤزبان گیلانی۔ گل نیلوفر۔ تخم کرفس۔ شکاعی۔ ریوند چینی۔ عنب الثعلب۔ گل سرخ۔ خار خسک ہر ایک دو درم بیخ کاسنی۔ تخم خربوزہ۔ عصارہ زرشک۔ انیسون۔ ہر ایک تین درم۔ تخم خیارین چار درم۔ تخم کشوث۔ مویز منقی ہر ایک پانچ درم۔ بیخ سوسن ایک مثقال سب ادویہ کو عرق کاسنی۔ عرق بادیان۔ عرق عنب الثعلب۔ عرق گاؤزبان۔ عرق شاہترہ ہر ایک پاؤ سیر میں

ایک شبانہ روز تر کرکے جوش دیں۔ اس کے بعد صاف کرکے ترنجبین ایک سیر کے ہمراہ قوام طیار کریں۔ خوراک ۴ تولہ۔

ضماد قابوس جگر کے اورام کو تحلیل کرتا ہے۔

نسخہ روغن سنجرہ مصطگی۔ روغن ہر ایک دو درم مصطگی۔ زعفران۔ حماما ہر ایک چار درم۔ میعہ۔ موم ہر ایک دس درہم۔ شراب ڈھائی قوطونی بدستور طیار کریں۔

ضماد لک مغسول والد شریف خان مدظلہ العالی نے تالیف کیا تھا۔ اور اس کو حکیم علی نقی خاں کے لئے تجویز کیا تھا۔ (کیونکہ انہیں ورم جگر تھا) بہت نفع مند ثابت ہوا۔

نسخہ لک مغسول۔ اسارون۔ ریوند چینی۔ قصب الزیرہ۔ بیخ اذخر۔ افسنتین ہر ایک دو درم مصطگی۔ گل خطمی۔ عصارہ مامیثا۔ ہر ایک ایک درم سنبل الطیب۔ مرکی۔ صبر۔ گل سرخ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ تخم کشوث دو مثقال۔ گل بنفشہ۔ گل بابونہ۔ بیخ خطمی۔ اکلیل الملک ہر ایک ڈیڑھ مثقال۔ سب ادویہ کو کوٹ کر عنب الثعلب سبز کے پانی اور قدرے گلاب میں جوش دیکر کپڑے پر طلا کرکے مقام ماؤف پر چسپاں کردیں۔

ضماد اورام بارد اور جگر و تلی کے لئے مجرب ہے۔ از مجربات قابوس۔

نسخہ میعہ ایک درم۔ صبر زرد۔ زوفا۔ ہر ایک تین درم مصطگی۔ حماما۔ زعفران بابونہ۔ اکلیل الملک ہر ایک چار درم۔ اذخر۔ حب بلساں ہر ایک چھ درم۔ اشق سات درم موم سفید دس درم سب ادویہ کو کوٹ کر شراب۔ روغن سوسن اور پرانے سرکہ میں ملاکر ضماد کریں۔

ضماد صلابت جگر۔ معدہ اور طحال کو نافع ہے۔

نسخہ افسنتین رومی چار درم۔ مقل ازرق۔ اکلیل الملک۔ گل سرخ۔ سنبل الطیب مصطگی رومی۔ ہر ایک تین درم۔ صبر سقوطری دو درم۔ بابونہ ڈیڑھ درم قصب الزیرہ۔ ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر عنب الثعلب کے پانی میں تر کرکے ضماد کریں۔

ضماد یہ ضماد قبلہ گاہی کا تالیف کیا ہوا ہے۔ استسقار والیکے ہاتھ اور پاؤں کے ورم میں مفید ہے۔

نسخہ پینک بز خشک۔ سرگین گاؤ ہر ایک ایک تولہ زیرہ سیاہ۔ گل ارمنی۔ سعد کوفی۔ بابونہ۔ عنب الثعلب ہر ایک چار ماشہ۔ مر۔ صبر۔ ریوند چینی۔ اکلیل الملک ہر ایک تین ماشہ۔ بورہ ارمنی دو ماشہ سب ادویہ کو کوٹ کر پانی میں حل کر کے ضماد کریں۔

ضماد فولادجون زرد آب کے لئے مفید ہے۔

نسخہ لادن ڈیڑھ درم۔ حماما۔ سنبل الطیب۔ قردمانا۔ دارفلفل۔ سلیخہ۔ کندر ذکر قسط تلخ۔ عاقرقرحا۔ مصطگی۔ مقل ازرق۔ حب بلسان۔ اشق۔ مرامیعہ سائلہ۔ صبر سالیوس زراوند مدحرج۔ زراوند طویل۔ اکلیل الملک۔ سعد۔ قرنفل۔ بیخ سوسن آسمان گونی۔ روغن بلسان۔ ہر ایک دس درم۔ علک البطم۔ موم سفید ہر ایک تیس درم جو ادویہ کوٹنے کی ہیں انہیں کوٹ لیا جائے۔ اور جو پگھلانے کی ہیں انہیں پگھلا لیا جائے۔ اس کے بعد روغن ناردین (بقدر حاجت) میں سب ادویہ کو باہم مخلوط کر لیں۔ اور ہاون دستہ میں کوٹیں تاکہ آپس میں خوب مل جاویں اس کے بعد کام میں لاویں۔

ضماد فیثاغورس استسقار۔ ضعف جگر۔ ضعف رحم۔ اور اس کے سوا دیگر امراض میں مفید ہے۔

نسخہ زوفا رطب۔ موم۔ ہر ایک ۲۴ مثقال۔ زعفران۔ پیہ بط۔ پیہ مرغابی۔ ہر ایک بارہ مثقال۔ صبر۔ میعہ سائلہ۔ مقل ازرق۔ اشق۔ مصطگی۔ ہر ایک ایک مثقال بدستور معروف ضماد طیار کریں۔

ضماد اشق صلابت طحال کو نافع ہے۔

نسخہ سداب آٹھ درم۔ اشنہ۔ کزمازج۔ ہر ایک چھ درم۔ اشق۔ مقل۔ بورہ ارمنی۔ نمک ہندی۔ ہر ایک چار درم۔ گوگرد دو درم۔ انجیر دس عدد۔ انجیر کو سرکہ میں

جوش دیکر پکائیں۔ اس کے بعد اشق اور مقل کو اس میں ڈالیں۔ بعدازاں باقی سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اضافہ کریں۔ اور ضماد طیار کریں۔

ضماد انجیر | صلابت طحال اور اس کے نفخ کو مفید ہے۔

نسخہ اشق ایک درم۔ مقل دو درم۔ باقلا مقشر۔ کرسنہ نخود۔ اکلیل الملک بزرگ حلبہ۔ بابونہ۔ ترمس سنبل ہر ایک پانچ درم۔ انجیر زرد ۲۴ درم۔ انجیر کو سرکہ میں پکائیں۔ بعدازاں مقل اور اشق اس میں ڈال دیں۔ اور باہم خوب ملائیں۔ اس کے بعد باقی تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن سداب یا روغن بادام یا روغن بابونہ میں تر کر کے مذکورہ بالا دوائی میں اضافہ کر کے ضماد بنائیں اور نسخہ شفائی میں صرف روغن بابونہ مرقوم ہے۔

ضماد سداب | تلی کی سختی اور اس کے نفخ کو سودمند ہے۔

نسخہ سداب دس درم۔ اشق سات درم۔ بورہ ارمنی۔ فودنہ ہر ایک تین درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سرکہ میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد کبریت | ضماد سداب کے بعد اس کو استعمال کرنا چاہئے۔ صلابت طحال میں قوی التحلیل ہے۔

نسخہ کبریت نصف اوقیہ۔ مقل۔ اشق۔ سکبینج۔ ترمس۔ حلبہ۔ حرمل۔ تخم کتان۔ اکلیل الملک۔ سداب خشک ہر ایک ایک اوقیہ۔ انجیر سیاہ دس عدد۔ گوندوں اور انجیر کو سرکہ انگوری میں ایک شبانہ روز تر کر کے ہاون دستہ میں خوب کوٹیں۔ اس کے بعد دیگر ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر ضماد طیار کریں۔

قرص ریوند | ورم طحال و جگر اور صلابت طحال و جگر اور تپہائے کہنہ کو نافع ہے۔

نسخہ ریوند صینی۔ چھ درم۔ فودہ۔ لک مغسول منقی ہر ایک تین درم۔ تخم کرفس انیسون عصارۂ غافث ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر خالص پانی میں قرص طیار کریں

قرص شبرم | استسقائے زقی کو نافع ہے۔

نسخہ شبرم۔ ہلیلہ زرد مساوی کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک دانگ سکنجبین کے ہمراہ اور بتدریج بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ مقدار ایک درم تک پہونچ جائے۔ ہفتہ میں ایک دفعہ کافی ہے۔ اور اس نسخہ میں مرمکی شامل ہے۔ یہ تینوں دوائیں وزن میں برابر ہیں۔

قرص لک | استسقائے لحمی کو سود مند ہے اور سدے کو کھولتا ہے۔

نسخہ لک مغسول۔ ریوند چینی ہر ایک تین درم۔ اسارون۔ زراوند۔ جنطیانا۔ سنبل۔ مصطگی۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ نانخواہ۔ اذخر۔ اہل۔ قسط۔ مغز بادام تلخ۔ فوہ۔ افسنتین۔ عصارہ غافث ہر ایک دو درم۔ فلفل۔ زنجبیل ہر ایک ایک درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب خالص میں قرص بنائیں۔ اور روزانہ ایک قرص کھایا کریں۔

قرص بادزیون | استسقائے زقی کو نافع ہے۔

نسخہ تخم کاسنی دس درم۔ گلسرخ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیار۔ ہر ایک دو درم بادزیون غاریقون۔ عصارہ غافث ہر ایک ایک درم چار دانگ سب ادویہ کو کوٹ کر سب کے دس قرص بنائیں۔ اور وقت ضرورت ایک قرص روزانہ استعمال کریں۔

قرص | استسقار کو نافع ہے۔

نسخہ گل سرخ تین درم۔ عود۔ سنبل الطیب۔ سلیخہ۔ مصطگی۔ فقاح اذخر۔ دارچینی۔ افسنتین ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔

قرص سنبھالو | صلابت جگر۔ درد جگر۔ ورم جگر اور درد تلی کو نافع ہے۔

نسخہ لک مسول۔ ریوند چینی۔ طباشیر۔ ہر ایک ایک درم۔ تخم کشوث۔ تخم منجنگشت پوست بیخ کبر۔ زراوند طویل۔ کرنازج۔ غافث۔ فوہ ہر ایک دو درم۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی ہر ایک تین درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک دو درم سے تین درم تک شربت کاسنی کے ہمراہ۔

کلکلانج بارد استسقائے حار کو نافع ہے۔

نسخہ۔ بیخ سوسن۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ مغز تخم خربوزہ۔ رب السوس ہر ایک دو درم عصارہ افسنتین تین درم۔ مازریون مدبر۔ غاریقون۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک پانچ درم ترنجبین۔ فلوس۔ خیار شنبر۔ فانیذ سنجری۔ ہر ایک پندرہ درم۔ ان کو صاف کر کے قوام طیار کریں۔ اس کے بعد باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر اسمیں ڈالدیں۔ مقدار خوراک دو درم سے چار درم تک۔

معجون استسقائے لحمی میں درار بول کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ۔ قسط۔ دارچینی۔ میعہ سائلہ ہر ایک سات درم۔ سنبل الطیب۔ سلیخہ۔ فقاح اذخر۔ اسارون ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک درم۔

نقوع اکمل المحققین و افضل المدققین والد شریف ادام اللہ ظلہ کا معمول تھا۔ یرقان جو حرارت کے سبب سے ہو، اور سدہ ماساریقا کو نافع ہے۔

نسخہ۔ مغز فلوس خیار شنبر۔ شیر خشت۔ ترنجبین۔ شربت دینار۔ شربت بزوری آب بیخ کاسنی۔ آب عنب الثعلب۔ آب بادیان سبز۔ آب شاہترہ سبز۔ گلاب ان تمام پانیوں کو مروق کر کے فلوس وغیرہ ادویہ کو حل کر کے روغن بادام اضافہ کر کے کھائیں۔ اور کبھی بغیر مروق کئے ہوئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ادویہ طبیب کی رائے پر منحصر ہے +

اونٹ کے دودھ کا طریق استعمال

امراض جگر اور طحال میں جو طریقہ اونٹ کے دودھ کو استعمال کرنے کا خود مولف کا تھا۔ وہی اس جگہ نقل کیا جاتا ہے۔ اور دوسرے حکما سلف کا ذکر نہیں کیا جائیگا۔

طریق استعمال جس اونٹنی کا دودھ لینا چاہیں۔ اس میں قبل از استعمال ان باتوں کو ملحوظ کرلیں۔ جوان ہو۔ اس کو بیاہے ہوئے بہت عرصہ نہ گزرا ہو۔ چالیس روز گزر گئے ہوں۔ دودھ استعمال کرنے کے کم از کم سات روز قبل اونٹنی کو ملطف۔ مدر اور مسہل ادویہ مثلاً قیصوم شیح۔ کثوث۔ کاسنی عنب الثعلب سبز اور اس طرح کی دیگر چیزیں کھانے کو دیں۔ اس کام کے لئے شتر اعرابی بہتر ہے۔ چار سے لیکر آٹھ دام تک دودھ پینا شروع کریں۔ اور تین روز تک اسی پر اکتفا کریں۔ شربت دینار یا گلقند یا کسی دیگر مرکب کا اضافہ کرکے استعمال کریں۔ تین روز کے بعد سات درم زیادہ کردیں۔ پھر دودھ کی زیادتی وزن اور اس کے استعمال کی مقدار (کہ آیا اکیس روز یا چالیس یا اس سے بھی زیادہ کیا جائے) طبیب کی رائے پر موقوف ہے) جب ساتویں یا آٹھویں روز وزن بڑھائیں تو اس کے بعد مریض سے تین چار روز روزانہ پوچھتے رہیں۔ کہ یہ مقدار تجھے اچھی طرح ہضم ہوجاتی ہے۔ جب اچھی طرح ہضم ہوتی ہو تو اس صورت میں وزن زیادہ کرتے جائیں۔ اور ہر دفعہ اسی عمل کو دہراتے جائیں۔ اور جس دفعہ یہ معلوم ہو کہ یہ مقدار مریض ہضم نہیں کرتا۔ بلکہ اس سے اس کو اور ضرر ہوتا ہے، تو وزن کم کردینا چاہیئے۔ اور پہلے وزن پر مداومت نہیں کرنی چاہیئے۔ دیگر جزئیات جو اس کے متعلق ہیں وہ اس قدر ہیں کہ احاطۂ تحریر میں نہیں آسکتیں۔ اگر طبیب سمجھدار ہے تو ہم نے جو اصول تحریر کیا ہے۔ اسی سے ہی وہ تمام جزئیات کا استنباط کرسکتا ہے۔ اکثر دو رطل سے تین رطل تک ہضم کرسکتے ہیں لیکن بعض دس رطل تک استعمال کرتے ہیں۔ اور جوں جوں دودھ بڑھاتے جائیں۔ اسی قدر بتدریج غذا بھی کم کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ ایک وقت مناسب مقدار میں دودھ اور ایک وقت میں مناسب مقدار غذا کی مقرر کردیں۔ سب غذاؤں سے بہتر چنے کا پانی ہے۔ اگر مریض کا معدہ ضعیف ہو اور اسے بھوک بھی کم لگتی ہو۔ تو اس صورت میں غذا بالکل موقوف کردینی چاہیئے۔ اور صرف دودھ پر ہی اکتفا کرنا چاہیئے

جگر کے امراض میں جب بخار بھی لازمی ہو۔ تو پھر دودھ کا استعمال جائز نہیں۔ جب تک مرض پورے طور سے مستحکم نہ ہو جائے۔ دودھ نہ دینا چاہئے۔ دودھ کے ہمراہ اگر بول شتر ملا کر استعمال کریں تو استسقا کو بہت نافع ہو گا۔ اور جب ورم احشاء ہو تو پھر روغن بیدانجیر یا روغن بادام تلخ و شیریں اور اسی طرح کے کسی دوسرے روغن کو ملا کر دینا چاہئے۔ استعمال کے تیسرے روز ممکن ہے کہ تلیین ہو جائے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ قبض ہو جائے۔ اگر تلیین نہ ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ یا تو بدن دودھ سے غذا حاصل کر رہا ہے۔ اور یا دودھ متجبن ہو گیا ہے۔ تجبن کی صورت میں اس کا خارج کرنا ضروری ہے۔ رفع تجبن کے لئے سکنجبین دو دانگ استعمال کرنا چاہئے۔ پھر اگر دست آنے لگیں تو ربوب اور اشیاء قابضہ کو کام میں لائیں۔ یا ایک دو روز کے لئے دودھ کا دینا موقوف کر دیں۔ یہ نہایت ضروری امر ہے کہ جس وقت دودھ دوہا جائے فوراً پی لیا جائے۔ اور سرد نہ ہونے دیں۔ بلکہ اونٹنی کے تھنوں سے منہ لگا کر پیا جائے تو نہایت مفید ہے۔ اور مندرجہ ذیل سفوف جو استاذی مدظلہ العالی کا تالیف کیا ہوا ہے۔ ساتویں روز دودھ کے ہمراہ دینا شروع کریں۔ فائدے کے لحاظ سے یہ اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ استاذی اسی سفوف کو دیا کرتے تھے۔ بہت سے تجربوں سے یہ مفید ثابت ہوا ہے۔

نسخہ سفوف | عصارۂ غافث۔ غاریقون نرم سفید۔ تربد سفید۔ ہر ایک ایک ماشہ ریوند چینی سنا رکی۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک دو ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف طیار کریں۔ اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔ یہ تمام نسخہ ایک خوراک ہے۔

مستسقی کو پانی دینے کا طریق

استسقا والے کے لئے خالص اور سرد پانی نہایت مضر ہے۔ اس لئے حتی الامکان پانی کم دینا چاہئے۔ آب آہن تاب۔ نقرہ تاب۔ طلا تاب اس مرض والے کو مناسب ہوتا ہے۔ پانی کی بجائے عرق گاؤزبان۔ عرق عنب الثعلب۔ عرق کاسنی۔ عرق بادرنگ۔ عرق سافج

ہندی۔ اور ایسے ہی دوسرے پانی لوہے وغیرہ میں بجھائے ہوئے استعمال کرائے جائیں تو بہتر ہے مستسقی کو کسی تنگ منہ والے برتن میں ایک ایک گھونٹ کرکے پانی پینا چاہیے بعض اطباء لکھتے ہیں۔ کہ پانی میں برادہ چوب گز اور لوہے کو ڈال کر ایک دو روز رکھدیں۔ اس کے بعد صاف کرکے سو رطل پانی میں دو رطل سرکہ ڈال کر جوش دیں جب تمام پانی کا ۱/۴ حصہ باقی رہ جائے تو اتار کر اس پانی کو کسی مسام دار برتن میں بھردیں۔ کہ جس سے پانی ٹپکتا رہے۔ اور وہ ٹپکا ہوا پانی مستسقی کو پلانا چاہیے۔ بعض اطباء پانی کا آٹھواں حصہ سرکہ ملاتے ہیں۔ برادہ چوب گز اور لوہے کے ٹکڑے کو اگر بارش کے پانی میں ڈالیں۔ تو زیادہ بہتر ہوگا۔

باب چہاردہم

امعاء اور مقعد کے امراض کا علاج

اصول عامہ (۱) حکیم علی الاطلاق نے امعاء کو کثیر العدد اور پیچ در پیچ اس لئے بنایا ہے کہ جب طعام معدہ سے آنتوں میں اترے۔ تو اس پیچ در پیچ مقام میں ایک مناسب وقت تک ٹھہرا رہے۔ (۲) امعاء کا جرم چونکہ عصبی ہے اور رحم سے زیادہ شریف ہے۔ اس لئے امعاء کے مادے کا دفعیہ رحم کی طرف ہوتا ہے۔ لہذا امعاء کے علاج میں سستی نہ کرنی چاہیے (۳) جس وقت ان میں کوئی خلل محسوس ہو۔ فوراً اسی وقت اس کے علاج میں کوشاں ہوجانا چاہیے۔ (۴) جب ان کا مرض مزمن ہوجاتا ہے۔ تو پھر بہت کم علاج پذیر ہوتا ہے۔ (۵) امعاء اور معدہ کا مزاج چونکہ ایک دوسرے کے بالکل مشابہ ہے۔ اس لئے جو دوائی مقوی معدہ ہوگی۔ وہ مقوی امعاء بھی ہوگی (۶) دستوں کا علاج قابضات مغلظات اور مغریات کے ساتھ کرنا چاہیے۔ (۷) اکثر مخدرات سے علاج کرنے کی ضرورت بھی ہوتی ہے جبکہ مواد حارہ لذاعہ اور

دیگر ایسے قسم کے مواد کا اجتماع ہو (۸) کبھی مدرات۔ معرقات۔ موسعات مسام اور مقیات سے علاج کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ یہ تمام اشیاء مذکورہ مادے کو اسہال کے مخالف جانب تحریک دیتی ہیں (۹) جس شخص کو دست آتے ہوں۔ اس کے لئے سونا سب سے زیادہ مفید علاج ہے۔ (۱۰) دستوں کو روکنے والی اشیاء میں سے حمام اور مالش بھی ہے۔ لیکن مالش ایسی چیز سے ہو جو مسامات کو کھولتی ہیں۔ (۱۱) جس شخص کو دست آتے ہوں۔ اس کے پیٹ پر چار گھنٹہ تک سینگیاں لگانا۔ سچ اور اسہال کو بند کرتا ہے۔ شیخ بھی فرماتے ہیں۔ کہ میں نے اس بات کا تجربہ کیا ہے۔ (۱۲) بعض حابسات اسہال میں سے بذات خود اسہال بھی ہے۔ لیکن یہ اس وقت ہوگا۔ جب کہ اسہال کا سبب کوئی خلط ہو۔ جو معدہ اور امعاء میں ہو اور کھانے کو اپنے ہمراہ معدہ اور آنتوں سے پھسلا کر نکال پھینکتی ہو (۱۳) مقعد کی بیماری مشکل سے ہی اچھی ہوتی ہے۔ کیونکہ مقعد ایک عام راستہ ہے۔ جہاں ہر وقت ثقل رہتا ہے یا گزرتا رہتا ہے۔ اور تحریک کر کے درد میں زیادتی کا باعث ہوتا ہے۔ دوسرے اس وجہ سے بھی کہ مقعد شدید الحس ہے تھوڑی سی چیز سے بھی درد محسوس کر لیتی ہے اور درد جاذب مواد ہوتا ہے۔ تیسرے یہ کہ اسفل مقام میں واقع ہے۔ اس لئے فضول کا انحدار اس کی طرف آسانی سے ہوتا رہتا ہے چوتھے چونکہ مقعد اوپر سے نیچے بالکل الٹی واقع ہے۔ اس لئے اس میں دوا مشکل سے چسپاں ہوتی ہے پانچویں مقعد میں چونکہ عروق بہت سے ہیں۔ اس لئے فضول کے منافذ بھی زیادہ تعداد میں ہیں اور منافذ فضول کی کثرت طوالت مرض کا باعث ہوتا ہے۔ چھٹے چونکہ یہ مقام ہوا سے پوشیدہ ہے اس لئے اس میں جو فضلات اگر ٹھیرتے ہیں وہ بہت جلدی مستعد تعفن ہو جاتے ہیں۔ ساتویں چونکہ اس عضو میں سکون نہیں ہوتا۔ اس لئے دوا اپنے طبعی نفع کو پورے طور پر ظاہر نہیں کر سکتی ہے۔

آبزن زحیر بلغمی کو مفید ہے۔

نسخہ شبت تخم خطمی تخم کتاں۔ حلبہ۔ سب ہموزن ادویہ کو پانی میں جوش دیں اور

اس جوشاندے میں ذرا بھی نیم گرم ہی ہو مریض کو بٹھائیں۔

بخور بواسیر کے درد کو تسکین دیتا ہے

نسخہ خوب کلاں۔ تخم گندنا۔ کشنیز خشک سب مساوی تینوں کو لیکر کسی برتن میں جلائیں اور اس کا بخور مقعد میں پہنچائیں۔

جوارش تمرہندی قولنج اور عسرالبول کو زائل کرتی ہے۔

نسخہ زیرہ کرمانی مدبر۔ بورہ ارمنی۔ فطراسالیون۔ زنجبیل۔ فلفل۔ سعد ہر ایک ڈیڑھ درم۔ سقمونیا مشوی پانچدرم۔ ورق سداب دس درم۔ خرما دانہ بیرون کردہ۔ مغز بادام مقشر بریاں کردہ۔ ہر ایک دس مثقال۔ خرمے کو ایک شبانہ روز سرکے میں ترکرکے اس کے بعد چھلنی میں چھان کر اور اس میں املی ڈال کر اور دواؤں سے تین گنا شہد خالص لیکر ان کے ہمراہ قوام طیار کریں۔ جب قوام پک جائے باقی ادویہ کو بھی کوٹ چھان کر اسمیں ملائیں۔ مقدار خوراک ۵ مثقال سے سات مثقال تک گرم پانی کے ہمراہ۔

جوارش طباشیر صفراوی دستوں اور بخار کو نافع ہے۔

نسخہ طباشیر سفید۔ گل سرخ۔ تخم مورد ہر ایک دس درم تخم حماض۔ صمغ عربی ہر ایک سات درم۔ گلنار فارسی۔ سماق۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ ہر ایک چھ درم۔ زعفران۔ افیون ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سیب کے پانی میں ملاکر معجون بنائیں مقدار خوراک تین درم۔

حب عنب معدی اور معوی دستوں کو نافع ہے۔ منقول از شفائی۔

نسخہ مصطگی نصف جز۔ سماق منقی۔ حب الآس۔ گلنار ہر ایک ایک حصہ حب عنب عجم زبیب۔ صمغ عربی ہر ایک دو حصہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

حب دستوں کو بند کرنے میں قوی اور مجرب ہے۔

نسخہ سہاگہ بریاں ایک حصہ شنگرف دو حصہ۔ افیون چار حصہ سب ادویہ کو

باریک کریں۔ اس کے بعد اس میں سے دو حصے برابر کے کریں۔ ایک حصہ کی گولیاں شہد میں اور دوسرے نصف حصے کی گولیاں آب لیموں میں مونگ کے برابر بنا کر علیحدہ علیحدہ رکھیں۔ اگر مریض کو رات کے وقت دست زیادہ آتے ہوں تو حب عسلی دیں۔ اور اگر دن کے وقت انکا غلبہ ہو تو حب لیموں استعمال کرائیں۔ مقدار خوراک دو گولی سے تین گولی تک۔ اگر دست مروڑ سے آتے ہوں تو ریشہ خطمی۔ شیرہ حب الآس۔ شیرہ بیخ الجبار۔ اسبغول مسلم وغیرہ کے ہمراہ ورنہ صرف قابضات کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اگر گولیاں فلفل کے برابر ہوں تو ایک ہی کافی ہے

حب ممسک دستوں کو روکتی ہے اور شکم سے خون جانے کو روکتی ہے۔

نسخہ پوست انار نصف درم۔ مازو ایک درم سماق دو درم۔ عجم زبیب تین درم۔ حب الآس دس درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر صمغ عربی کے لعاب میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو درم آب مورد کے ہمراہ۔ استعمال کرائیں۔ اور اس کے بعد گھونٹ دو گھونٹ سرد پانی پی لیں۔

حب بہار سنجد اسہال۔ ذرب۔ زحیر اور پیٹ سے خون آنے کو نافع ہے۔ منقول از خط استاد سراپا کمال۔

نسخہ عفص بہار سنجد۔ مغز خستہ جامن۔ مغز خستہ انبہ۔ پوست ترنج۔ آملہ منقی۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی مغسول۔ گل داغستانی۔ گل قبرسی۔ نوفل سفید۔ موچرس۔ طباشیر۔ پوست انار ترش۔ پوست کنار زرد رد۔ گلنار فارسی۔ پوست تخم بیضہ مرغ سوختہ۔ پوست بیخ الجبار۔ گل گو۔ حب الآس۔ پوست خشخاش۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک دو تولہ۔ کافور قیصوری۔ طراثیث۔ مصطگی۔ زیرہ سبز۔ نعناع خشک۔ زہر مہرہ۔ یشب۔ سودہ۔ مرجان سودہ۔ سفوف یہودی۔ سفوف مقلیاثا۔ سفوف حب الرمان ہر ایک چھ ماشہ ادویہ کو بریاں کرکے اور کھرل شدہ ادویہ کو باہم خوب ممزوج کرکے لعاب ریشہ خطمی میں تر کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام چھ ماشہ استعمال کرائیں۔ اگر مریض بچہ ہو تو موافق عمر کے دیں۔

اور اس کے اوپر عرق بادرنگ اور عرق گاؤزبان پلائیں۔

حب زحیر اسہال کہنہ اور زحیر کو دافع ہے اس کے ہمراہ تپ اور حرارت نہ ہو نافع ہے۔

نسخہ جند بید ستر۔ اسارون۔ میعہ سائلہ۔ بزر البنج سیاہ۔ کندر۔ سب مساوی۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو درم سے تین درم تک

حب دیداں حب القرع۔ (کدو دانے) بڑے اور چھوٹے کیڑوں کو نکالتی ہے۔

نسخہ تخم حنظل ڈھائی درم۔ سقمونیا ڈھائی درم۔ حب النیل تین درم۔ افتیمون ۴ درم صبر سقوطری نو درم۔ تربد موصوف دس درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں اور ہر روز گرم پانی کے ہمراہ دو گولیاں کھلائیں۔

حب کشمش جس کو مسہل کر بہیہ سے نفرت ہو یا کوئی اور مسہل دوا کے استعمال کے بعد دست خوب نہ آئیں تو اس کے دینے سے دست آجاتے ہیں۔ اور غلیظ مواد کو زیادہ مقدار میں خارج کرتی ہے۔ لیکن اس دوا کو مسہل دینے کے بعد دوسرے روز دینا چاہیئے۔

نسخہ قرنفل دو ماشہ۔ بادیان۔ انیسون۔ ہر ایک تین ماشہ۔ گل بنفشہ چھ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کشمش سبز تازہ ہر ایک ایک تولہ۔ سنا مکی تازہ۔ ترنجبین خراسانی۔ گلقند آفتابی۔ ہر ایک دو تولہ۔ کوٹنے کی ادویہ کو خوب باریک کوٹ کر اس کے بعد کشمش اور گلقند میں ملا کر پھر دوبارہ اچھی طرح کوٹیں۔ کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ رفع قبض اور ہمیشہ کے استعمال کے لئے مقدار خوراک ۹ ماشہ اور اسہال کے لئے دو تولہ استعمال کریں۔

حب غاریقون رات کو سوتے وقت اگر ایک درم اس میں سے روزانہ کھایا کریں تو تلیین کرتی ہیں۔

نسخہ عصارۂ غافث۔ ریوند چینی۔ ہر ایک دو درم۔ غاریقون دس درم۔ قند سفید پندرہ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔

حب مقل ملین ہے اور محرور مزاج کو نفع کرتی ہے۔ اور شقاق مقعد کو سود مند ہے۔

(دوائیں ...)

نسخہ۔ پوست ہلیلہ کابلی بیس درم۔ مقل دس درم۔ انجیر تیس عدد۔ انجیر کو پانی میں پکائیں۔ جب بالکل گل جاویں۔ اتار کر اس میں مقل اور کتیرا حل کر دیں۔ اس کے بعد پوست ہلیلہ بھی کوٹ چھان کر اس میں ڈالکر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک دو درم

حب مقل مقل چار حصہ۔ آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ تخم گندنا ہر ایک پانچ حصہ۔ مقل کو نیم کوب کر کے آب گندنا ناشستہ میں ایک شبانہ روز بھگوئیں۔ اور دوسرے روز ہاون دستہ میں کوٹیں۔ تاکہ مرہم کی طرح بن جائے اس کے بعد باقی ادویہ بھی کوٹ چھان کر اس میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر روز خلوئے معدہ پر نو عدد سے لیکر پندرہ عدد تک کھائیں۔ اور سودا پیدا کرنے والی اشیاء سے پرہیز کریں۔

حب مقل یہ بواسیر کے لئے نہایت نافع ہے۔ از قرابادین علویخان۔

نسخہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہر ایک دس درم سکبینج تین درم۔ خرفہ سفید دو درم۔ ہلیلہ جات کو روغن بادام میں چرب کر کے اس کے بعد مقل ازرق پندرہ درم گندنا تازہ کے پانی میں حل کر کے اور اس میں باقی ادویہ بھی ڈالکر چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔ قدر خوراک ۷ گولیاں۔ آب آہن تاب یا عرق گاؤزبان یا عرق سونف یا گلاب کے ہمراہ استعمال کریں۔

حب خبث الحدید بادی بواسیر۔ سردی گردہ۔ ادرار بول سرعت انزال۔ اور صاحب جذام کو سودمند ہے مٹی کھانے کی عادت کو دور کرتی ہے۔ کھانا ہضم کرتی اور چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ لاغر کو فربہ بناتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے ضعیف معدے کو نافع اور ریاح کو توڑتی ہے۔ بواسیر کے خون اور پیچش و زحیر (جو بواسیر کے سبب سے ہو) دور کرتی ہے۔ یہ نسخہ مرزا ابراہیم صاحب کا ہے۔ جو انہوں نے منہاج میں لکھا ہے۔

نسخہ خبث الحدید (جو سات روز تک آب گندنا میں تر کر لیا گیا ہو اور ہر روز آب گندنا تازہ اس میں ڈالتے رہیں۔ اور اس کے بعد خشک کر کے لوہے کے توے پر بریاں کر لیا ہو) تخم ترب۔ تخم گندنا۔ تخم سپندان سفید۔ ہر ایک ایک حصہ۔ تخم جرجیر۔ تخم کرفس۔ تخم گندر۔ تخم پیاز۔ حلبہ ہر ایک ½ حصہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب گندنا میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۲۱ گولی ہفتہ میں ایک یا دو بار۔ یہ ضروری ہے۔ کہ خبث الحدید کے کھرل کرنے میں بہت زیادہ مبالغہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ اس سے نقصان کا اندیشہ ہے۔

حب خبث الحدید دیگر ریاحی بواسیر کو نفع کرتی ہے۔ ایک شخص کے آلات بول میں مدت سے زخم تھا۔ اور اس سے پیپ بھی آتی تھی۔ زخم کو بالکل زائل کر دیا۔ اور اس کا کوئی بھی اثر باقی نہیں چھوڑا۔ اور غاروں ے کو صاف کر دیا۔ راقم نے بھی اس نسخہ کو استعمال کیا تھا۔

نسخہ حب الرشاد دو سو درم۔ خبث الحدید مدبرہ در آب گندنا بطریق مذکورہ بالا ایک سو مثقال۔ تخم کراث۔ تخم جرجیر۔ تخم کرفس۔ تخم گذر۔ تخم ترب۔ تخم حلبہ۔ تخم پیاز۔ زرقاقلہ ہر ایک پچیس درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر گندنا کے پانی میں گولیاں بنائیں مقدار خوراک روزانہ علی الصبح دو گولی۔

حب رسوت بواسیر کو نافع ہے۔ از مجربات عم بزرگوار۔

نسخہ ہلیلہ کابلی نصف پاؤ کو مٹی کے برتن میں (جو آگ میں سرخ کر لیا گیا ہو) گائے کے روغن میں چرب کر کے ڈال کر بھون لیں۔ تاکہ اس کی گٹھلی اور پوست بالکل جدا جدا ہو جائے۔ اس کے بعد کوٹ چھان کر اور اس کے مساوی حضض کی ملا کر پانی میں گولیاں بنائیں اور روزانہ دس دس بارہ بارہ گولیاں سرد پانی کے ہمراہ کھائیں۔

حب مقل بواسیر اور رحم کے خون کو روکتی ہے۔ نیز بواسیر ریحی۔ اور دموی کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ۔ جوز بوا۔ مصطگی۔ قرنفل۔ سنبل الطیب ہر ایک ایک درم۔ جفت بلوط۔ طراثیث گلنار۔ مقل۔ خبث الحدید مدبر ہر ایک دو درم۔ تخم گندنا تین درم۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ حب الآس ہر ایک چار درم۔ ہلیلہ اور تخم گندنا کو روغن زیتون میں جوش دیں۔ مقل کو آب برگ سرو میں حل کریں۔ اس کے بعد سب کو باہم ملاکر اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملاکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو مثقال۔ گرم پانی کے ساتھ۔

حب | حب رسوت کے نام سے معروف ہیں۔ بواسیر کے خون اور اسہال کو بند کرتی ہے۔

نسخہ۔ رسوت کو پانی میں حل کرکے رینی کی طرح ٹپکائیں۔ یعنی ایک صافی (جو زیادہ گاڑھے کپڑے کی نہ ہو) لیکر اس کے چاروں کونے چار رسیوں سے کس کر باندھ دیں اور اس پر رسوت کے محلول کو ڈالیں۔ تاکہ اس میں سے آہستہ آہستہ ٹپکے۔ اس کے بعد اس ٹپکے ہوئے پانی کو کسی چینی کے برتن میں (گرد و غبار سے پوشیدہ کرکے) رکھیں جب اس قدر خشک ہوجائے کہ اس کی گولیاں بن سکیں۔ تو ہاتھوں کو روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کرکے گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ہر روز چار ماشہ تک (حسب حاجت) دیں۔ اور دوران استعمال میں اگر کوئی مانع نہ ہو تو روغن اور غذا جس قدر کھا سکیں کھائیں۔

حقنہ اور اسکی ترکیب و فوائد

حقنہ کا موجد لقراط ہے۔ جالینوس فرماتے ہیں کہ استاذ لقراط نے عمل حقنہ ایک پرند سے سیکھا تھا۔ جو بہت مچھلی کھا گیا تھا۔ جب اس کے پیٹ میں درد ہوا تو وہ ایک دریائے شور (جس کے پانی میں نمکین اجزا محلول ہوتے ہیں) کے کنارے آیا اور اس کے پانی کو چونچ میں لیکر اپنی دبر میں کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد اس نے پانی مع فضلات کے خارج کر دیا۔ اور اس کے بعد وہ پرواز کر گیا۔ اس لحاظ سے اس کو عمل طائر کہتے ہیں۔ (۲) مطبوخ حقنہ مسہلہ کی مقدار کے بارے میں اطباء کا اختلاف ہے۔ لیکن جو مؤلف اور اکثر اطباء کا معمول رہا ہے۔

دو ثلث رطل ہے ۔ اور اس کو دو تین مرتبہ عمل میں لانا چاہئے ۔ (۳) حقنے کے پانی کو نیم گرم کر لیں کیونکہ اگر سرد ہوگا تو ریاح پیدا کریگا ۔ اور اگر زیادہ گرم ہوگا ۔ تو غشی اور بے چینی کا موجب ہوگا ۔ تیز حقنہ مضعف جگر ہے اور بخار پیدا کرتا ہے ۔ (۴) رقت اور غلظت کے لحاظ سے بھی معتدل ہونا چاہئے ۔ کیونکہ اگر غلیظ ہوگا تو قرحہ امعار کا باعث ہوگا اور رقیق بدن میں منتشر ہو جائیگا ۔ (۵) حقنہ معتدل وقت میں استعمال کرنا چاہئے ۔ (۶) اکثر اطباء استعمال حقنہ میں یہ شرط لگاتے ہیں کہ حقنہ کرنے کے لئے اعضاء رئیسہ کی صحت ضروری ہے ۔ لیکن یہ شرط وہاں ہے جہاں پر حقنہ کی سخت ضرورت نہ ہو اور ضرورت کے موقع پر ہر حالت میں کر سکتے ہیں (۷) بہتر یہ ہے کہ حقنہ مسہلہ کرنے سے قبل نیم گرم پانی اور کسی مناسب روغن سے حقنہ کر لینا چاہئے (۸) حقنہ مسہلہ کی ترکیب مطبوخ مسہلہ کے قریب قریب ہے (۹) اور حقنوں میں سرو اور ڈالی جاتی ہے ۔ جس طرح کہ مطبوخات مسہلہ میں ڈالی جاتی ہے ۔ لیکن یہ جاننا چاہئے ۔ کہ جو دوائیں اپنے نچوڑنے کے فعل کے ذریعے سے دست لاتی ہیں ۔ جیسے ایلوا اور ہڑ ہیں ۔ ان کو حقنہ میں نہیں ڈالنا چاہئے ۔ اسی طرح بعض دوائیں جو حقنے میں ڈالی جاتی ہیں ۔ مثلاً گائے کا پتہ ۔ اس کو مسہل جوشاندوں میں نہیں ڈالا جاتا ہے (۱۰) شارح اسباب نے حقنہ میں ملینات اضافہ کئے ہیں ۔ اور صاحب تحفہ نے بھی اسی کی پیروی کی ہے ۔ اور میں نے تعلیقات شرح اسباب میں اس غلطی کو ظاہر کیا ہے ۔ اگرچہ اکثر اطباء شحم حنظل کو بھی حقنہ میں داخل کرتے ہیں ۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ اس کو داخل نہ کیا جائے ۔ (۱۲) مریض کو کوشش کرنی چاہئے ۔ کہ حقنہ کرتے وقت چھینک اور کھانسی ۔ اور ہچکی کو روکے (۱۳) حقیقت میں حقنہ ایک عمدہ اور کثیر النفع چیز ہے ۔ خصوصاً ان مریضوں کے لئے جن کو پینے کی دوا سے اسہال نہ ہوتے ہوں ۔ ان کے لئے تو نہایت ہی مفید ہے (۱۴) اور درد امعار ۔ درد قولنج ۔ درد گردہ اور درد مثانہ اور اورام کو فائدہ دیتا ہے ۔ (۱۵) حقنہ کی نلکی چاندی یا تانبے یا اسی طرح کی دھات کی ہونی چاہئے ۔

حقنہ مسہلہ حادہ قولنج کو رفع کرتا ہے۔ اور بلغم کو خارج کرتا ہے۔ اور پشت کے بلغمی درد میں نافع ہے

نسخہ۔ بسفائج فستسقی۔ سنا رکی۔ قنطوریون دقیق ہر ایک چھ درم۔ مویز طایفی منقی سات درم ان سب ادویہ کو برگ چقندر کے ایک سو درم پانی میں جوش دیں جب جوش خوب آجائے تو اتار لیں۔ اور فلوس خیار شنبر ہندرہ درم عسل مصفی دس درم۔ اس میں ڈال کر خوب ملیں۔ تاکہ تمام شیرہ فلوس خیار شنبر اس میں آجائے۔ پھر اس عمل کو دوبارہ کریں۔ اور دوسری مرتبہ بورہ ارمنی۔ محمودہ ہر ایک چھ درم پیس کر اوپر سے ڈالکر خوب ملالیں۔ اور اس کے بعد حقنہ کریں۔

حقنہ دیگر آنتوں کے زخموں کو نہایت مفید ہے۔ اگرچہ اس نسخے کی ترکیب میں زرنیخ نہیں ہے۔ لیکن قریب قریب حقنہ زرنیخ کی طرح ہی مفید ہے۔ یہ نسخہ حاوی کبیر سے منقول ہے۔

نسخہ۔ عدس مقشر۔ گلنار۔ ارز گل سرخ خشخاش۔ جو مقشر حسب حاجت لیکر ان کو پانی میں پکا کر صاف کرلیں اور دم الاخوین۔ کندر سفید۔ ارزیر۔ اقاقیا حسب درکار سب کو کوٹ چھان کر گوندیں اس کی قرص بنالیں۔ اس کے بعد اس میں سے چار درم لیکر تین اوقیہ آب مذکور میں ملاکر اور روغن گل نصف اوقیہ اضافہ کرکے حقنہ کریں۔

دوا درد شکم اور ہر درد کو (جو حرارت کے سبب ہو) نفع دیتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ آرد ماش سیاہ قدرے حاجت پانی میں گوندھ کر اور قدرے نمک ملاکر اس کو ایک طرف سے لوہے کے توے پر پکائیں جب پک جائے۔ نیچے اتار لیں۔ اس کے بعد اس کی کچی طرف روغن گل یا روغن کنجد سے تر کرکے مقام ماؤف پر باندھیں اگر تھوڑی سی زنجبیل اور مین پھل (کہ جس کو عربی میں جوز القی کہتے ہیں) اس میں اضافہ کردیں۔ تو اثر میں نہایت قوی ہوجائے گی۔ اور اگر کسی کو مینگ کی بو سے نفرت نہ ہو تو

اس کو بھی تھوڑی سی ڈال دیں۔ کیونکہ یہ بہت نفع کی چیز ہے۔

دواء پیچش کے لئے (خواہ خون کے ساتھ ہو۔ یا بے خون) نہایت مفید اور مجرب ہے۔ اور یہ کم دیکھا گیا ہے کہ اس کو استعمال کیا گیا ہو۔ اور اس نے فائدہ نہ کیا ہو۔

نسخہ ہلیلہ سیاہ خورد (جسے ہندی میں ہڑ زنگی کہتے ہیں) کو روغن میں چرب کر کے کسی لوہے کے برتن میں بریاں کریں۔ جب بھن کر خوب پھول جائے لیکن جل نہ جائے اس کے بعد اس کو کوٹ چھان کر اسی کے برابر وزن میں شکر ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک نصف تولہ پانی کے ہمراہ۔ غذا دہی اور چاول کھائیں۔

دواء اسہال اور پیچش کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ مغز بیل گری۔ موچرس خستہ انبہ کہنہ۔ ہر ایک ایک دام۔ جائپھل ایک عدد افیون چنے کے برابر سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک گٹ یا کم زیادہ حسب طبیعت مریض کو دیں

دواء بچوں اور جوانوں کے دستوں میں معمول ہے۔ از لقائی۔

نسخہ گل دہاوہ۔ بیل گری۔ اندر جو تلخ۔ خس۔ سب مساوی سب ادویہ کو کوٹ چھان کر مزاج اور عمر کے موافق بچے کو شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اور بعض گل دہاوہ کی بجائے آملہ ڈالتے ہیں۔ اس صورت میں قے کو بھی نفع کرتا ہے۔

دواء کدو دانے اور بڑے کیڑوں کو مار کر نکال دیتی ہے۔ اور نئے کیڑے پیدا ہونے نہیں دیتی ہے۔ از قرابادین شفائی۔

نسخہ درمنہ ترکی دو درم۔ تربد سفید۔ برنگ کابلی مقشر ہر ایک ایک درم ترمس حب النیل قنبیل۔ سرخس ہر ایک نصف درم۔ نمک ہندی۔ ایک دانگ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر دودھ اور شکر میں ملا کر کھائیں۔

دواء ایک دو روز میں ہی بواسیر کے خون کو روک دیتی ہے۔

نسخہ کندر۔ پوست خربوزہ۔ (جو خشک کیا ہوا ہو) ہر ایک دو درم۔ سعد۔

مغز دانہ زرد آلو (جس کی تلخی نمک کے پانی میں جوش دیکر دور کر دی گئی ہو) ہر ایک پانچ درم ہو نان خشکار سوختہ دس درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر کام میں لائیں۔

دوا دیگر بواسیر کے خون کو بند کرتی ہے حکیم علی کے مجربات سے منقول ہے۔

نسخہ کہربا، گل مختوم۔ آمیں ہر ایک نصف مثقال باریک کھرل کرکے سفوف بنالیں، یہ ایک خوراک ہے۔ اس نسخہ کو تین روز بلا ناغہ استعمال کرنا چاہئے۔

دوا ثابت بن قرہ کہتے ہیں۔ کہ یہ خون کو روکتی ہے اور درد باسور کو تسکین دیتی ہے اگر اس دوا کو مسلسل استعمال کریں تو مسّوں کو خشک کرکے گرا دیتی ہے۔

نسخہ میعہ سائلہ۔ قسط۔ پوست بیخ کبر۔ بیج ہزار اسبند ہر ایک ایک حصہ۔ خرزہرہ کندر۔ کبریت زرد۔ ہر ایک نصف حصہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں سے دس درم لیں۔ اور روغن کنجد۔ روغن زیت ہر ایک تیس درم لیں۔ پہلے کندر اور کبریت کو روغنوں میں حل کریں اور اس کے بعد دوسری دواؤں کو بھی داخل کرکے رکھدیں، پھر کام میں لائیں۔

ذرور خروج مقعد (کانچ نکلنے) نتو مقعد اور نتو رحم کو نافع ہے۔

نسخہ سفیدہ ارزیر۔ گلنار۔ شب یمانی۔ مازو سب مساوی کوٹ چھان کر عضو ماؤف کو روغن گل سے چرب کرکے سفوف مذکورہ بالا کو اس پر چھڑکیں۔

ذرور استرخائے مقعد کو نافع ہے۔

نسخہ مازو جفت بلوط۔ قشار کندر۔ شیح سوختہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ صدف سوختہ گلنار۔ مردار سنگ۔ اقلیمیا سب مساوی باریک کرکے مقعد پر چھڑکیں۔

سفرجلی قولنج کو رفع کرتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی اور بھوک لگاتی ہے۔

نسخہ بہ اصفہانی نصف سیر کو چھلکے اور بیجوں سے صاف کرکے سرکہ یا شراب (حسب حاجت) میں جوش دیں، جب خوب پک جائے تو اس کو چھلنی میں چھان لیں۔ اس کے بعد ایک سیر شہد خالص اس میں ملاکر خوب پکائیں۔ جب قوام طیار ہو جائے تو

تو حسب ذیل ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملالیں۔ زنجبیل۔ دارفلفل۔ قاقلہ صغار و کبار۔ دارچینی۔ زعفران ہر ایک تین درم۔ مصطگی پانچ درم۔ سقمونیا دس درم۔ تربد سفید تیس درم مقدار خوراک پانچ مثقال سے سات مثقال تک، گرم پانی کے ہمراہ۔

سفوف اقماع الرمان پرانے دستوں کو جو زیادتی کے ساتھ آتے ہوں۔ نہایت نفع مند اور بہت عجیب چیز ہے۔ اقماع سے اس جگہ گل انار مراد ہے۔

نسخہ گلنار۔ شب یمانی۔ سماق۔ بلوط۔ خرنوب الشوک تخم مورد۔ انار دانہ ترش قرظ۔ بزر البنج۔ اسپند۔ کزمازو۔ طراثیث۔ پوست انار۔ سرمہ اصفہان۔ مازو۔ آرد کنار طلق کشتہ کشنیز خشک بریاں۔ دانہ انگور بریان سب برابر نخود بریان سب ادویہ کا ہموزن سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت حسب حاجت دیں موسم گرما سرد پانی اور موسم سرما میں گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

سفوف طباشیر بچوں کے دستوں کے لئے مجرب ہے اور بڑوں کے دستوں کے لئے بھی نافع ہے۔

نسخہ طباشیر۔ انار دانہ بریان اور بہت باریک پسا ہوا صمغ عربی۔ کتیرا۔ مصطگی اسپند۔ تخم مورد۔ گل سرخ۔ گل ارمنی سب مساوی کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور بچوں کو صبح و شام نصف مثقال شربت بہ یا شربت سیب ترش کے ہمراہ دیں۔

سفوف الطین صفراوی اور دموی پرانے دستوں کیلئے نافع ہے۔

نسخہ بزرقطونا۔ تخم ریحاں۔ تخم مرو۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ طباشیر تخم حماض بریاں کردہ سب مساوی پہلے تین تخموں کے سوائے باقی سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سب کو ملالیں۔ مقدار خوراک تین درم روغن بادام یا روغن گل میں چرب کرکے اور گلاب میں تر کرکے حلق سے نیچے اتارلیں۔ یا کسی اور ادویہ اور عرق مناسب کے ہمراہ استعمال کریں۔

نوٹ۔ گل ارمنی کو ادویہ سحج میں بہت زیادہ باریک نہ کریں۔ تاکہ سحج کی جگہ سے جلدی

عبور نہ کر جائے۔ اور صمغ عربی کو ادویہ سحج مین بہت زیادہ باریک کرین تاکہ وہ خوب چسپان ہوسکے

سفوف قنب یہ دستون کے لیئے بہت فایدہ مند ہے

نسخہ پوست خشخاش بریان ایک مثقال اور ایک دانگ ورق قنب بریان زنجبیل نیم برشتہ۔ دار فلفل ہر ایک نصف مثقال مصطگی رومی۔ انار دانہ بریان کشنیز خشک بریان ہر ایک چار دانگ۔ صمغ عربی ایک دانگ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر سفوف بنائین اور ہر روز ایک دام اس مین سے سرد پانی کے ہمراہ کہائین۔

سفوف دستون کے لئے مجرب ہے خصوصاً افیونیوں کے لئے کیونکہ انکا علاج ذرا مشکل ہوتا ہی

نسخہ گل دہاوہ رال دونون کو بقدر ضرورت لیکر پیس کر چھاچھہ کے ہمراہ (جسمین لوہا بجھایا گیا ہو) استعمال کرین۔

سفوف دستون کے لئے زحیر کے ساتھہ کہانسی بہی ہو۔ مفید ہے۔

نسخہ حب الاس۔ شاہ بلوط۔ خرنوب۔ خشخاش ہر ایک دو درم صمغ عربی ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھانکر سفوف بنائین مقدار خوراک تین درم۔

سفوف دستون کو روکتا ہے اور گئی ہوئی بہوک کو واپس لاتا ہے۔

نسخہ انار دانہ بریان (سرمے کی طرح باریک کیا ہوا ہو) ایک سو درم کرویا سرکہ مین ترکیا ہوا بریان کیا ہوا۔ کشنیز خشک سرکہ مین ترکیا ہوا بریان کیا ہوا ہر ایک بیس درم۔ خرنوب نبطی۔ سماق صاف۔ گزمازو۔ گلنار ہر ایک دس درم سب ادویہ کو کوٹ چھانکر سفوف بنائین مقدار خوراک ۲½ درم آب امرود یا رب بہی ہمراہ استعمال کرین۔

سفوف پرانے صفراوی دستون اور حار بواسیری۔ اور نواسیری دستون کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور اس کو مجرب لکہتے ہین۔

نسخہ گل ارمنی۔ انار دانہ بریان۔ انگور کے بیج جو سرکہ مین پرورده کئے ہون اور بریان کئے ہوئے ہون ہر ایک پانچ مثقال۔ گلسرخ۔ سماق۔ بیدانہ

صمغ عربی بریان ہر ایک تین مثقال - طباشیر - گل مختوم یا داغستانی ہر ایک دو مثقال مصطگی عود قماری ہر ایک ایک مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھانکر سفوف طیار کریں - مقدار خوراک دو مثقال کسی مناسب رب کے ہمراہ استعمال کرائیں -

سفوف مقلیاثا | پرانے دستوں ضعف معدہ پیچش - بواسیر اور وجع مفاصل کو نافع ہے -

نسخہ تخم ترہ تیزک بیس درم - زیرہ کرمانی سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا بریان پانچ مثقال بزرکتان تخم گندنا - ہلیلہ سیاہ روغن زیت میں بریان کیا ہوا ہر ایک دو مثقال مصطگی ایک مثقال - تخم ترہ تیزک کے علاوہ باقی سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک دو درم سرد پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں -

سفوف یہودی | پرانے دستوں کو بند کرتا ہے (خصوصاً افیونیوں کے) اور پیچش کے لئے مجرب ہے -

نسخہ تخم ترہ تیزک بریان کیا ہوا - بزرقطونا بریان - اہیل بریان ہر ایک دو درم - زیرہ کرمانی - بزرالبنج تخم خشخاش - انیسون - تخم گندنا - تخم شبت - تخم کرفس ہر ایک ½ ۲ درم - افیون تین درم اور ایک دانگ سب ادویہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں مقدار خوراک دو درم میرے استاد کے نزدیک اس کی مقدار خوراک ایک سرخ سے چار سرخ تک نہتا ½ ماشہ تک وہ بھی اس شخص کے لئے جو افیون کھانیکا عادی ہو -

سفوف | قاطع الدم ہے - از قرابادین عم مرحوم -

نسخہ کہربا پیسا ہوا دو دانگ - ہلیلہ سیاہ ½ درم - رسوت نصف درم مامیران چینی ⅓ ثلث درم - ریوند چینی ایک درم - عصارہ لحیۃ التیس ½ ۱ درم سب ادویہ کو حسب دستور کوٹ چھانکر سفوف بنائیں مقدار خوراک صبح و شام ایک درم - رات کو سوتے وقت استعمال کریں -

سفوف لولوی | حکیم علویخان لکھتے ہیں کہ میں نے اپنے اسہال دموی بواسیری -

حرارت جگر۔ بخار۔ پاؤن کے ورم خفقان نفخ مراق کے لئے اس سفوف کو ترتیب دیا اور نہایت نفع مشاہدہ مین آیا۔

نسخہ عنبر اشہب۔ ورق طلا ہر ایک ½ ادانگ۔ مصطگی نصف مثقال مروارید ناسفتہ۔ یشب سبز۔ زہرمہرہ خطائی۔ زرشک منقی۔ سماق منقی۔ انار دانہ۔ دارچینی ہر ایک ایک مثقال۔ ورق نقرہ ایک مثقال اور ½ ادانگ صندل سفید۔ ابریشم مقرض طباشیر سفید۔ پوست بیرون پستہ۔ آملہ منقی۔ دانۂ ہیل بریان کشنیز خشک بریان۔ بادیان بریان۔ ہلیلہ سیاہ گائے کے روغن مین بریان کرکے ہر ایک ½ اشقال سب ادویہ کو کوٹ چھانکر سفوف بنائین۔ خوراک ایک مثقال۔

سفوف بواسیر کے خون کو روکتا ہے بہت مجرب ہے اور مولف کے تجربہ مین بھی آیا ہے۔

نسخہ حضض مکی ایک ماشہ۔ مغز بنولی دو ماشہ۔ شکر تری تین ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر سفوف بنائین اور گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرین۔

سفوف ہندی بواسیر خونی اور بادی کو مفید ہے۔ از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ تخم بکائن خشک۔ رسوت۔ تگر۔ کوٹھ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک دام باریک کوٹ کر سفوف بنائین۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ تک پانی کے ہمراہ کہائین۔ اور اس کے بعد تھوڑے سے چنے بھنے ہوئے کہائین۔ غذا نان مرغن بے نمک یا کم نمک والی اور دال خشکہ کہائین بعض اس کی گولیان بنا لیتے ہین۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام کہاتے رہتے ہین۔

سفوف سناء ہر سہ اخلاط کا مخرج ہے۔ درد شکم درد قولنج کو دفع کرتا ہے اور قاتل کرم ہے ساز تقائی

نسخہ سنا مکی۔ زنجبیل۔ پوست ہلیلہ زرد۔ نمک سیاہ سب مساوی کوٹ چھانکر سفوف بنائین اور سات ماشہ سے ایک تولہ تک گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرین۔ اور بچون کو ان کے سن کے موافق دین۔

شیاف رنغقص کرتاہے اور بچون کے سدون کے دفع کرنے مین مجرب ہے۔

نسخہ چوہے کی مینگنیان۔ نمک طعام شکر سرخ سب مساوی سب ادویہ کو نرم آنچ پر گاڑھا کرلین۔ اور کہجور کی گٹھلی کی طرح فتیلے بناکر روغن بنفشہ مین چرب کرکے استعمال مین لائین۔

شیاف پیچش خونی دستون اور بلغمی رطوبت کو نافع ہے۔

نسخہ صمغ عربی۔ اقاقیا۔ افیون۔ مازو۔ بزرالبنج۔ کندر۔ گل ارمنی برنج بریان۔ زیرہ بریان سب مساوی سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب سورد یا آب کشنیز تازہ مین شیاف بنائین۔

شیاف مفتح بواسیر کے مسے جو خون سے پر ہون ان کے خون کو جاری کرتا ہے۔

نسخہ شحم حنظل تین درم۔ بادام تلخ چار درم سب ادویہ کو کوٹ چھانکر شیاف بنائین۔ اور ہر گھنٹے پر ایک شیاف رکھین۔ اسی طرح پانچ گھنٹے تک ایک ایک استعمال کرتے رہین۔

شیاف ابوالفتح کمال نے درد بواسیر اور قراقر شکم کے لئے اس کو تجویز کیا۔

نسخہ میعہ چار درم مقل دو درم۔ روغن خستہ زردآلو۔ روغن گل ہر ایک تین درم حسب دستور شیاف تیار کرین۔

شیاف اگر مسہل مین کچھ کمی رہ گئی ہو۔ تو اس کے بعد اس کو استعمال کرین۔ اور گرم مزاج والون کو نافع ہے۔

نسخہ ترنجبین۔ شکر سرخ ہر ایک پانچ درم صابون رقی خطمی۔ نمک طعام ہر ایک دو درم بدستور شیاف بنائین۔

ضماد بچون کے دستو ان مین مجرب ہے۔

نسخہ زرورد۔ برگ آس۔ زیرہ۔ کشنیز۔ کندر۔ پوست انار ترش

سب مساوی کوٹ چھان کر سماق کے پانی میں ملاکر ضماد کریں۔

ضماد پیچش۔ بواسیر اور درد مقعد کو نافع ہے۔

نسخہ افیون ایک دام۔ اقاقیا۔ دم الاخوین۔ کندر۔ مر۔ ہر ایک نصف درم۔ مقل ایک درم۔ مردارسنگ۔ اسفیداج۔ اوزیر ہر ایک ۱½ درم موم سفید تین درم۔ مغز ساق گاؤ دس درم۔ روغن گل بیس درم حسب دستور ضماد کریں۔

ضماد بواسیر۔ شقاق مقعد۔ قرحہ مقعد۔ اسہال بواسیری اور حیض کے خون کو سود مند ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ سفیدہ ارزیر حضض۔ موم۔ ہر ایک ایک حصہ گل خطمی مقل ہر ایک دو حصہ روغن گل پانچ حصہ۔ روغن بزرگ ستر حصہ سب ادویہ کو کوٹ کر روغنوں میں جوش دیں جب پک کر نصف بچ جائے صاف کر کے کام میں لائیں۔

ضماد بواسیر کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ حلبہ تخم کتان ہر ایک تین درم۔ گل خطمی۔ گل بابونہ اکلیل الملک ہر ایک چار درم۔ عدس مقشر دس درم سب ادویہ کو پانی میں پکا کر زردی بیضہ مرغ اور روغن بنفشہ ہر دو بقدر ضرورت لیکر ان میں ملاکر ضماد کریں۔

ضماد خروج مقعد کے لئے (جس کے ساتھ ورم بھی ہو) نافع ہے۔ از حکیم علی خان

نسخہ عدس مقشر قشور رمان جفت بلوط۔ جوز السرو ہر ایک ایک حصہ سب ادویہ کو برگ آس کے پانی میں خوب پکائیں اور اس کے اوپر روغن گل حسب حاجت ڈالکر کسی برتن میں محفوظ رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت استعمال کریں نہایت نافع ہے۔

ضماد قروح مقعد کو نافع ہے۔

نسخہ افیون۔ زعفران۔ ہر ایک نصف دانگ۔ اسفیداب ارزیر

نصف درم - روغن گل - پانچدرم - مردارسنگ ایک مثقال حسب دستور ضماد کرین -

ضماد اس ضماد کے کمر پر لگانے سے امعاء کے تمام امراض کو نفع ہوتا ہے -

نسخہ مقل ارزق تخم گندنا شہد آتش ندیدہ ہر ایک پانچ مثقال علک البطم - زفت رومی - قسط تلخ - برگ مورد - ہر ایک تین مثقال میعہ سائلہ آرد عدس - بیہ بز - ہر ایک دو مثقال - افیون - ایک مثقال - زردہ بیضہ مرغ تین عدد جو اجزا کوٹنے کے ہین - انہین کوٹ کر - اور جو پگھلانے کے ہین - انہین پگھلا کر ملالین اور اس کے بعد ضماد کرین -

طلا - بچون کے کیڑون کو مارتا ہے -

نسخہ ترمس - زیرہ - دونون مساوی لیکر کوٹ لین اور اس کو زہرہ گاؤ مین گوندھ کر ناف پر طلا کرین -

طلا - بواسیر کے لئے - مجرب ہے - از بیاض عم مرحوم -

نسخہ بیگن کے ڈنٹھل مغز بادام تلخ مساوی دونون لیکر کوٹ کر روغن بنفشہ حسب حاجت مین گوندھ کر بواسیر پر طلا کرین -

طلا بواسیر کو کھوتا ہے اور اس کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے -

نسخہ بورہ بوتہ تین درم - زرنیخ دو درم - سنبل الفار ۱½ درم زنگار ایک درم سب ادویہ کو باریک کوٹ کر مرغ کی چربی کے ٹکڑے کو پگھلا کر تھوڑی سی دوا پگھلائی ہوئی چربی مین ملا کر ضماد کرین - اگر بیماری ہلکی ہو - تو تین روز متواتر اور اگر قوی ہو تو پانچ روز متواتر دو بار دن مین ضماد کرین - جب مسّے بالکل مرجائین تو حسب ذیل مرہم تیار کرکے استعمال کرین - پیاز سرخ گلے کے گھی مین ملا کر ہر روز مقام ماؤف پر رکھین - یہانتک کہ وہ گرجائین اور اس دوران مین مقام مذکور کو پانی سے محفوظ رکھین - اور جب مسے بالکل گرجائین تو یہ مرہم استعمال کرین - انزروت م الاخوین

سفیدی بیضہ مرغ ہر ایک قدر حاجت لیکر ملاکر اس کو لگائین جبتک کہ زخم بھر جائین۔

طلاء بواسیر کے درد مین مجرب اور بے نظیر ہے۔

نسخہ زردچوب خاردار نصف دام کو شیرہ برگ نرمہ مین کہ جو شیرہ بغیر پانی ملائے حاصل کیا ہو۔ کھرل کر کے کسی بوتل مین رکھین۔ اور آبدست سے فارغ ہونے کے بعد کپڑے سے پانی کو خشک کر کے اس کا طلا کرین۔ اور کچھہ دیر اسی جگہ بیٹھے رہین یہانتک کہ خشک ہو جائے۔

قرص طباشیر گلناری خونی اور صفراوی دستون کو روکتی ہے۔ مواد کے گرنے کو روکتی ہی۔ آنتون کے درد اور زخمون مین مجرب ہے۔

نسخہ زعفران ایک درم۔ کتیرا دو درم۔ نشاستہ تین درم طباشیر۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ کوکنار۔ ہر ایک پانچدرم۔ گل سرخ۔ تخم خرفہ بریان۔ ہر ایک دس درم بطریق معمول قرص طیار کرین۔ اور استعمال کے وقت انہین کوٹ کر شربت صندل یا شربت زرو یا شربت مورد یا شربت بہی مین ملاکر چاٹین۔

مرہم کافوری شقاق مقعد اور ورم گرم کو نافع ہے۔

نسخہ روغن گل دس درم۔ موم سفید ½ ۲ درم۔ مردار سنگ سفید و نشاستہ ہر ایک دو درم۔ افیون ایک درم۔ کافور نصف درم سب کو باریک کر کے پہر کے بعد روغن کو گرم کر کے موم اس مین ڈالدین اور پہر باقی ادویہ ملاکر اور سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد ملاکر مرہم طیار کرین۔

مرہم بواسیر اور شقاق مقعد کو نافع ہے

نسخہ آب گندنا آٹھ درم۔ مقل ازرق دس درم۔ مغز ساق گاؤ۔ روغن مغز زردآلو ہر ایک ایک اوقیہ۔ آب گندنا مین حل کر کے اور اس مین روغن ڈالکر جوش دین یہانتک کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ اس کے بعد مغز ساق گاؤ کو کوٹ کر اور اس مین تھوڑا

موم سفید ملا کر مرہم بنائیں۔

مرہم بواسیر کے لیئے بہت مفید ہے۔

نسخہ میعہ سائلہ دو مثقال پیہ مرغ۔ پیہ بط نر موم سفید ہر ایک پانچدرم روغن مغز زرد آلو تلخ۔ روغن مغز شفتالو۔ روغن گل ہر ایک دس درم ..... مقل بیس درم مغز ساق گاؤ پچاس درم آب گندنا بقدر حاجت مقل کو آب گندنا میں حل کر کے اس کے بعد موم اور چربی کو روغن میں پگھلالیں اور میعہ و مقل کو ہاون دستہ میں ڈالکر اس کے ہمراہ خوب ملالیں۔

معجون سناء قولنج کیلئے نہایت نافع ہے۔ مواد سوداوی کا اخراج کرتی ہے۔ از تحفہ سب سے بہتر اس کا طریق استعمال یہ ہے۔ کہ پہلے مواد کا نضج کرلیں۔ اس کے بعد اس معجون کو استعمال کریں۔

نسخہ رب السوس محمودہ مشوی۔ نشاستہ۔ بسفایج۔ گل سرخ ہر ایک پانچ مثقال ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی روغن بادام تخم کافشہ ہر ایک بیس مثقال۔ سنا کی بنفشہ ہر ایک بیس مثقال شہد خالص دوچند شہد کو پہلے اس پانی میں (جسمیں سنا۔ گلسرخ۔ بنفشہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک دس مثقال۔ ہلیلہ کابلی بیس مثقال جوش کر لئے گئے ہوں) ملا کر قوام تیار کرلیں۔ اس کے بعد باقی ادویہ کوٹ چھانکر اس میں ملالیں مقدار خوراک پانچ مثقال۔

معجون مسہل تمام اخلاط حارہ اور محترقہ کی مسہل ہے جذام کے مادہ اور بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ پیاس کو زائل کرتی ہے۔ از تذکرہ۔

نسخہ رازیانہ۔ صندل۔ تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک چار مثقال گلسرخ دس مثقال ہلیلہ زرد تخم کوشوث فینتین بنفشہ ہر ایک پندرہ مثقال عناب سپستان۔ مویز منقی ہر ایک بیس مثقال۔ آلو بخارا تمر ہندی ہر ایک نصف رطل سب ادویہ کو پانی میں جوش دیکر چھانکر تیس مثقال ترنجبین اور ادویہ کے ہموزن شکر لیکر قوام کریں اس کے بعد سقمونیا طباشیر۔ نشاستہ۔ صمغ عربی کثیرا ہر ایک پانچ مثقال اضافہ کریں۔ اگر دستوں کے لئے اس کو زیادہ قوی بنانا مقصود ہو۔ تو ترنجبین کو ادویہ میں دوگنا اور سقمونیا کو سات مثقال کردیں مقدار خوراک پانچ سے سات مثقال تک

معجون مقل بواسیر ریاحی کو فائدہ کرتی اور مقعد کی سوجن کو اور حبس کے سبب سے

ورم ہو اور خون بھی آتا ہو) فائدہ مند ہے۔

نسخہ آملہ مقشر۔ ہلیلہ کابلی بلیلہ۔ تخم سپندان۔ تخم گندنا۔ تخم شاہسفرم ہر ایک پانچ درم مقل دس درم۔ مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ اور باقی تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملا دیں مقدار خوراک دو درم

معجون عبدالحمید والا | دستوں کے تمام اقسام خصوصاً بواسیر کے اسہال میں مفید ہے۔

تالیف حکیم عبدالحمید منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ کہربا۔ طین ارمنی ہر ایک چھ ماشہ۔ نشاستہ۔ حب الاس۔ ریوند خطائی۔ کشنیز برشتہ۔ بیخ انجبار۔ طراثیث۔ رال۔ مغز بیل۔ سعد۔ زیرہ سبز۔ زیرہ سبز کو کوٹ کو سرکہ میں بھگو کر بھون کر ہر ایک ایک تولہ طباشیر دو تولہ سب ادویہ کو کوٹ کر شربت حب الاس ادویہ سے دو چند وزن لے کر اس میں ملا کر معجون طیار کریں۔ مقدار خوراک نصف تولہ سے ایک تولہ تک شربت انجبار کے ہمراہ۔

معجون سرخس | کدو دانوں اور بجاروں کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ سرخس۔ برنج کابلی مقشر۔ ہر ایک ایک درم۔ تربد سفید۔ مقل ازرق ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون بنائیں۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔ اس دوا کے شروع کرنے سے تین روز قبل ہی پرہیز شروع کر دیں۔ اور اس کے کھانے سے ایک گھنٹہ قبل تازہ دوہا ہوا دودھ دو اوقیہ پی لیں۔ اور اس کے بعد دوا کھائیں۔

دوا | قاتل کرم ہے اور حکماء ہند کی مجرب ہے۔

نسخہ منقی کے اندر سے بیج نکال کر ہر ایک کے اندر باؤ برنگ کابلی بھر دیں۔ بڑے آدمی کو بیس اور چھوٹے کو پانچ سے دس تک دیں۔ ان کو دانتوں کے نیچے چبائیں نہیں۔ ثابت ہی نگل جائیں۔

دوا | بواسیر کے دستوں (جو بغیر پیچش۔ درد امعاء اور درد شکم کے آتے ہیں) بہت مفید ہے

نسخہ۔ مولی کا ساگ مع پتے اور جڑ کے پکا کر کھائیں۔ اول اول دو دام سے کھانا شروع کریں۔ اس کے بعد زیادہ کر دیں۔ اور خوراک میں خشکہ وغیرہ کھائیں۔ دست بند ہو جائیں گے۔

دوا۔ بواسیر کے مسّوں کی خارش کو مفید ہے۔

نسخہ۔ رسوت تین ماشہ۔ کافور ایک ماشہ ہر دو کو گلاب میں کھرل کر کے ضماد کریں۔

باب پانزدہم

گردے اور مثانہ کے امراض کا علاج

اصول عامہ (۱) جب بول میں لزوجت ہو جائے۔ تو پتھری کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اسی طرح بغیر کسی بیماری کے پیشاب کا سیاہ آنا پتھری کے پیدا ہونے کی دلیل ہے۔ خصوصاً مریض اگر بوڑھے ہوں۔ (۲) گردوں کے امراض میں عموماً گاڑھا پیشاب جس میں رسوب زیادہ ہوتا ہے۔ خارج ہوتا ہے۔ (۳) اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہمیانی کے باندھنے سے گردہ کا سخت درد شروع ہو جاتا ہے۔ (۴) گردے اور مثانہ میں حار ورم یا قرحہ یا ضربہ یا سقطہ یا کوئی اور بیماری خون کے غلبہ کی وجہ سے پیدا ہو جائے۔ تو پہلے باسلیق کی فصد کھولیں۔ اور اس کے بعد حسب غلبہ خلط تنقیہ کریں (۵) قے کرانا بھی اس میں اکثر فائدہ مند ہوتا ہے۔ (۶) جس چشمہ کے پانی میں لوہے کے اجزا کی آمیزش ہو۔ اس کا پانی مقوی مثانہ ہوتا ہے۔ اسی طرح لوہے کو گرم کر کے پانی میں بجھا کر پینا یا لوہے کے برتنوں کا پکا ہوا کھانا بھی مفید ہے (۶) امراض مثانہ میں سب سے زیادہ مضر ترشی ہے (۷) کھانا کھانے کے درمیان میں پانی پینے سے پتھری پیدا نہیں ہوتی ہے۔ اور پیشاب کو روکنے سے پتھری پیدا

ہوتی ہے۔ پیشاب کے اوپر بلبلوں کا ہونا مرض گردہ کی علامت ہے۔ زیادہ دیر تک جماع کرنا۔ جس میں انزال نہ ہو۔ اعضار بول کی مختلف بیماریوں کا باعث ہوتا ہے۔ (۸) اٹھنے پر چھینے لگانا پیشاب میں خون آنے کو بہت نافع ہے۔ (۹) شمالی ہواؤں۔ شمالی شہروں اور سرد فصلوں میں مثانے کا درد زیادہ ہوتا ہے۔ (۱۰) جماع کے بعد پیشاب کرنا سلسل بول اور بستر میں پیشاب کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ (۱۱) درد گردہ اور درد قولنج میں یہ فرق ہے کہ قولنج میں درد کا سیلان ناف کی طرف اور پیٹ کے سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ اور نیچے آتا جاتا ہے۔ اور نیچے پھیلتا جاتا ہے۔ اور درد گردہ صرف گردہ کے مقام پر رہتا ہے۔ (۱۲) سنگ مثانہ میں درد خارش اور گرانی قضیب کی جڑ میں محسوس ہوتی ہے۔ (۱۳) اور آلہ تناسل زرد ہو جاتا ہے اور وہ شخص جس کو یہ مرض ہو۔ اپنے آلہ تناسل کو ہاتھوں سے ملتا رہتا ہو اور اس مرض میں پیشاب بہت دشواری سے آتا ہے۔ سنگ مثانہ سنگ گردہ کی نسبت بڑا اور سخت ہوتا ہے (۱۴) اور جب درد اور گرانی پشت میں محسوس ہو اور اس میں چبھن کی ٹیسیں ہوں تو سمجھ لینا چاہیے کہ گردے میں پتھری پیدا ہو چکی ہے۔ جالینوس نے کہا ہے کہ پتھری والے مریض کے ہاتھ میں لوہے کی انگوٹھی ہونی چاہیے۔ اور اس کے پاؤں میں ایسے جوتے ہوں۔ جن میں لوہے کی میخیں لگی ہوئی ہوں۔ کیونکہ وہ پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتی ہے۔ اور پھر اس کے بعد پتھری پیدا نہیں ہوتی۔

آبزن گردے کی پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ اور پیشاب لاتا ہے۔ بچوں کے عسر البول میں بھی مفید ہے۔

نسخہ: گل سرخ۔ بابونہ۔ خطمی۔ اکلیل الملک ہر ایک دس درم۔ پوست خربوزہ خشک پرسیاوشاں۔ حب القلقل۔ نیم کوفتہ ہر ایک سات درم۔ اشنان۔ اصل السوس۔ پوست بیخ رازیانہ۔ ہر ایک پانچ درم۔ کاکنج۔ حلبہ ہر ایک چار درم۔ برنجاسف۔ گل بنفشہ ہر ایک تین درم۔ دوقو۔ گل نیلوفر۔ اصل الہیون۔ ہر ایک دو مثقال۔ سب ادویہ کو دس سیر پانی میں جوش

دیں جب نصف باقی رہ جائے۔ تو اس کو کسی کھلے اور گہرے طشت میں ڈال کر اور اس طشت کو کسی حمام میں رکھکر مریض کو اس میں بٹھلائیں۔ اور جب مریض حمام سے باہر آئے۔ تو اس کے احلیل میں روغن عقرب ٹپکائیں۔ بعض نسخوں میں گل نیلوفر کی بجائے برگ نیلوفر ہیں۔ اور اصل طبیون نہیں ہے۔

بنادق البزور سوزش بول۔ قروح کلیہ اور مثانہ اور عسر البول کو نافع ہے۔

نسخہ: مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیار ہا پنجدرم۔ مغز تخم کدو۔ بزر البنج۔ عرقہ۔ تخم خطمی۔ مغز بادام مقشر۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس خشخاش سفید۔ گل ارمنی۔ تخم کرفس۔ ہر ایک دو درم۔ سب ادویہ کو کوٹ کر پانی میں بڑی گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک تین درم شربت خشخاش کے ہمراہ دیں۔

جوارش زرعونی گردے۔ جگر۔ دماغ اور پشت کو نفع دیتی ہے۔ اور بلغم کو دفع کرتی ہے بدہضمی اور بدہضمی کے دستوں کو زائل کرتی ہے۔ معدے کو قوی کرتی اور منی کو بڑھاتی ہے اور اور جو شخص اس جوارش کو اکیس روز کھائے۔ وہ سرد اور سوداوی بیماری سے محفوظ ہو جائیگا اور کثرت بول جو سردی مثانہ کی وجہ سے ہوتا ہے اور بلغمی کھانسی۔ دیوانگی۔ درد سر بارد۔ نقرس۔ بہق اور بواسیر کو نافع ہے۔ رنگ کو نکھارتی ہے۔ اور بالوں کی سیاہی کی حفاظت کرتی ہے۔ ریاح باردہ اور بدن کی سردی کو زائل کرتی ہے۔

نسخہ: تخم گزر۔ تخم کرفس۔ تخم اجیست نانخواہ۔ رازیانہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین پوست بیخ کرفس۔ ہر ایک پانچ مثقال۔ عاقرقرحا۔ قرفۃ الطیب۔ زعفران۔ مصطگی۔ عود خام ہر ایک دو درم۔ اور ایک نسخہ میں بسباسہ۔ قرنفل۔ کباب چینی۔ فلفل ہر ایک تین درم عنبر ایک درم بھی داخل ہے۔ اور ایک نسخہ میں فلفل کی بجائے فلفلمویہ لکھا ہے۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے ہمراہ جوارش بنائیں۔ اور دو مہینے کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک دو درم سے دو مثقال تک۔

حریرہ | جرب کلیہ کے لئے کارآمد ہے۔

نسخہ شکر طبرزد گیارہ درم۔ کنجد بریاں۔ دس درم۔ نشاستہ چار درم۔ آرد کرسنہ تین درم۔ کنجد کو کوٹ کر حسب دستور حریرہ بنائیں۔ اور روغن بادام اضافہ کریں۔

دواء | قروح کلیہ کے لئے نافع ہے۔

نسخہ مغز تخم خیار بادرنگ ۳۵ عدد۔ مغز حب الصنوبر بارہ عدد۔ مغز بادام شیریں مقشر پانچ عدد۔ زعفران تھوڑی سی۔ سب ادویہ کو کوٹ کر بطور ناشتہ صبح کو کھائیں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو حب الصنوبر کی بجائے بھی حب خیار کھلائیں۔

دواء | مذکورہ بالا دواء کی طرح اثر کرتی ہے۔

نسخہ حب الصنوبر آٹھ عدد۔ مغز تخم خیار۔ مغز حب قثہ ہر ایک چالیس عدد۔ نشاستہ ڈیڑھ درم۔ کوٹ چھان کر ڈیڑھ رطل پانی میں (جس میں انار دین اور تخم کرفس ہر ایک ۸ درم کو جوش دے لیا گیا ہو) جوش دیں۔ اور جب ½ حصہ پانی رہ جائے۔ اتار کر چھان کر پی لیں۔

دواء | مذکورہ بالا بیماری میں اگر درد کی شدت ہو جائے تو اس دواء کو دیں۔

نسخہ افیون۔ ایک قیراط۔ بزرالبنج ایک دانگ۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ایک دام۔ مغز تخم خیارین دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ اس سے درد کو فوراً تسکین ہو جائے گی۔

دواء | سوزش بول اور سوزاک کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ گیرو۔ چنے کی دال مع چھلکہ۔ ہر ایک ایک تولہ رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو کر صبح کو بھنگ کی طرح گھوٹ کر پئیں۔ پیاس کے وقت گائے کے دودھ کی لسی پئیں۔ خدا کے فضل سے تین روز میں شفا حاصل ہو جائے گی۔

دواء | قرحہ کلیہ اور سوزاک کے دفع کرنے میں مجرب ہے منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ بیخ کیلہ۔ پوست بیخ فالسہ۔ تخم خبازی۔ اصل السوس۔ ہر ایک ایک تولہ۔

اصل السوس کے علاوہ باقی تینوں ادویہ کو بھنگ کی طرح گھوٹ کر اور اصل السوس کا لعاب نکال کر اس میں ملاکر نہار منہ پئیں۔ خدا کے فضل سے ایک ہفتہ کے اندر شفا ہوجائیگی

دوا، پیشاب میں خون آنے کے لئے مجرب ہے۔ اور عم مرحوم کا یہ معمولہ طب تھا۔

نسخہ جاکسو اکیس عدد لیکر کوٹیں۔ اور خوب باریک کرکے کھائیں اور اس کے اوپر صندل کے بُرادے کا پانی پئیں۔

دوا، باہ اور گردے کی مقوی ہے۔

نسخہ مغز پنبہ دانہ۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز صنوبر صغار کبار۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ مغز حب قلقل۔ مغز گردگان تخم ہلیون۔ ہر ایک ایک حصہ۔ بقاقل۔ زنجبیل۔ زبد البحر لسان العصافیر ہر ایک نصف حصہ سب ادویہ کو کوٹ کر شہد میں ملالیں۔ مقدار خوراک اخروٹ کے برابر اور اگر مغز سر گنجشک۔ ایک حصہ۔ نعناع۔ دار فلفل ہر ایک نصف حصہ بھی کوٹ کر ملالیں تو بہ زیادہ مقوی ہو جائے گی۔

روغن عقرب سنگ مثانہ کو ٹکڑے کرکے نکالتا ہے۔ بواسیر کے مسوں کو گراتا ہے۔ نیز خنازیر اور ناصور کے لئے بھی مفید ہے۔

نسخہ ریوند چینی۔ سعد کوفی۔ جنطیانا رومی۔ پوست بیخ کبر ہر ایک ایک اوقیہ روغن بادام تلخ ایک رطل۔ سب ادویہ کو کوٹ کر ایک بوتل میں ڈال کر اوپر سے روغن ڈال دیں اور ایک ہفتہ بھر دھوپ میں بوتل کو رکھدیں۔ اس کے بعد اس کو خوب ہلائیں پھر دس بچھو زندہ لیکر بوتل میں ڈال کر اس کا منہ خوب اچھی طرح بند کردیں۔ پھر ایک ہفتہ بھر دھوپ میں رکھیں۔ اب یہ تیل بن جائیگا۔ وقت ضرورت اس میں سے دو قطرے ذکر احلیل میں ٹپکائیں۔

زرعونی گردہ اور پشت کو محکم کرتی۔ جماعت کو نفع دیتی۔ منی زیادہ پیدا کرتی۔ اور باہ کو قوت دیتی ہے۔

نسخہ:۔ خصیۃ الثعلب۔ قضیب گاؤ سو ہان کردہ۔ مغز سر گنجشک۔ قصب الذریرہ۔ خسک مربی۔ کشن خرما۔ ہر ایک دس مثقال تخم کرفس۔ تخم جزر تخم شلغم۔ تخم شبت۔ مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارین۔ بزرنگ۔ مغز حب قلقل۔ مغز حب الزلم۔ نانخواہ۔ رازیانہ۔ نارجیل تازہ۔ چلغوزہ بیخ کرفس۔ ہر ایک پانچ مثقال عنبر اشہب دو مثقال۔ مشک خالص نصف مثقال بصل الفار بریاں کردہ ایک درم بسباسہ۔ قرنفل فلفلموئیہ۔ عاقر قرحا۔ کبابہ۔ زنجبیل خولنجان۔ جوز بوا گل سرخ قرفہ دار فلفل۔ تخم اسپست۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز تخم گندنا۔ حب الرشاد۔ انجرہ ہر ایک ۳ درم زعفران۔ کندر۔ مصطگی۔ عود ہر ایک چار درم۔ تخم طیہون۔ بوزیدان۔ بہمنین۔ شقاقل۔ لسان العصافیر ہر ایک پانچدرم۔ قند سفید تمام ادویہ کی ۱/۲ وزن۔ شہد ان سب کے ہموزن۔ بطریق معروف معجون طیار کریں۔ گرم مزاج والے اشخاص اس کو دو مثقال کی مقدار میں کھائیں اور اس کے بعد دس دام گائے کا تازہ دودھ اور اس میں دس درم شکر حل کر کے پئیں اور سرد مزاج والے پانچدرم کھا کر اوپر سے ایک پیالہ ماء العسل کا نوش کریں۔

زرروق | قرحہ مثانہ کے لئے معمول اور مجرب ہے۔

نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کثیرا۔ نشاستہ۔ اقلیمیائے نقرہ ہر ایک ایک ماشہ۔ سفیداب مغز تخم خیارین۔ ہر ایک دو ماشہ۔ شیر خشت نصف تولہ۔ سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر اور اس کے شیاف بنا کر رکھیں۔ وقت ضرورت شیر دختر میں گھس کر احلیل میں پچکاری کریں۔

زرروق | حرقت بول میں نفع کرتا ہے۔

نسخہ:۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز۔ ہر دو حسب ضرورت شیر دختر میں پیس کر احلیل میں پچکاری کریں۔

سفوف حجر الیہود | سنگ گردہ اور مثانہ کو صاف کرتا اور اسے ٹکڑے کر کے باہر نکالتا ہے۔

نسخہ:۔ تخم قرت پندرہ درم حجر الیہود چھ درم مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔

مغز تخم کدو ہر ایک ۲½ درم۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک تین درم رُب السوس دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ۸۰ درم قند کے ساتھ ملا کر سفوف طیار کریں۔ مقدار خوراک دو درم چنے کے پانی کے ہمراہ۔

سفوف | پتھری کو توڑنے کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ۔ نانخواہ۔ تخم کرفس۔ ہر ایک پانچ درم۔ تخم جرجیر ایک درم۔ سب ادویہ کو خوب باریک کر کے ہر روز دو درم سرد پانی کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف جواکھار | سنگ مثانہ کے لئے مجرب ہے۔ اور یہ نسخہ مؤلف کتاب کا تجویز کیا ہوا ہے

نسخہ۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ نمک ترب۔ جواکھار۔ بادیان۔ ہر ایک تین ماشہ۔ نخود سیاہ پانچ ماشہ۔ خار خسک۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔ بادام مقشر ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور ان سب کے ہموزن شکر سفید ملا کر اور پانچ چھ ماشہ عرق خار خسک کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف | ریت کو نکالتا ہے۔ از مختار ابن ہبل۔

نسخہ۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم بادرنگ۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خبازی تخم کرفس۔ رازیانہ ہر ایک ایک حصہ۔ مغز بادام۔ حب البان۔ بیخ علیق۔ بیخ کاکنج۔ حب بلسان۔ دو قو۔ فقاح اذخر۔ نانخواہ۔ برگ سداب۔ فلفل۔ گل سرخ۔ سعد ہر ایک نصف حصہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک تین درم یا اس سے کچھ کم پرسیاوشاں کے جوشاندے کے ہمراہ دیں۔

سفوف | پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ سوزش بول اور سوزش مثانہ کیلئے نافع ہے۔

نسخہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ تخم خرفہ۔ خشخاش۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ رب السوس ہر ایک تین درم۔ بزر البنج دو درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور ان سب کے ہموزن نبات سفید ملا کر سفوف طیار کریں۔ مقدار خوراک تین درم آب خشخاش کے ہمراہ۔

سفوف شادنج پیشاب میں خون آنے کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ: شادنج مغسول۔ دم الاخوین۔ بسدکہربا۔ گلنار۔ شب یمانی۔ تخم خرفہ۔ گل ارمنی۔ گل قبرسی۔ سب مساوی الوزن۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک دو درم۔ آب سماق کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

سفوف ماسک البول کثرت پیشاب۔ سلسل البول بلاسوزش اور بستر میں پیشاب کرنے کے لئے نافع ہے۔

نسخہ: گلنار۔ کزمازج ہر ایک پانچ درم۔ کشنیز خشک بریان۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی ہر ایک دس درم۔ کندر تیس درم۔ بلوط پچاس درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک تین درم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف پیشاب کے قطرہ قطرہ ٹپکنے اور سیلان منی کو روکتا ہے۔ اور مثانے کی اصلاح کرتا ہے۔

نسخہ: گل سرخ۔ گلنار۔ ہر ایک پانچ درم۔ تخم خرفہ چار درم۔ تخم کرفس۔ تخم کوک۔ تخم سداب۔ بلوط۔ کندر۔ سعد ہر ایک تین درم۔ انیسون۔ بزرالبنج کسیلا۔ زیرہ۔ ہر ایک دو درم۔ رخزمیان۔ ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور ان سب کے ہموزن مصری ملاکر سفوف طیار کریں۔ پانچ سے سات درم تک کھائیں۔

سفوف گوندکتیرا والا گردے کو تقویت دیتا ہے۔ والد ماجد نے مؤلف کے لئے یہ نسخہ تجویز کیا تھا۔

نسخہ: گوندکتیرا۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل قبرسی۔ گل مختوم۔ صندل سفید۔ گلنار اقاقیا۔ بسد سائیدہ۔ رب السوس۔ گل سرخ۔ شادنج عدسی مغسول۔ خرفہ مقشر۔ خارخسک پرورده ست گلو ست سلاجیت۔ قلعی کشتہ۔ مروارید۔ ہر ایک دو ماشہ۔ نشاستہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز بادام۔ مغز فندق مغز چلغوزہ۔ موچرس ہر ایک تین ماشہ۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم خیارین۔ ہر ایک چار ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔

سفوف صندل والا ذیابیطس کو نافع ہے۔

نسخہ: صندل سفید ایک درم۔ نشاستہ، کتیرا، تخم کاہو، تخم خرفہ۔ ہر ایک تین درم، صمغ عربی گل ارمنی، گل نار، سماق منقی۔ بلوط ہر ایک پانچ درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر طیار کریں۔ اور ایسی دواؤں کے ساتھ کھائیں۔ جو قابض ہوں اور ترش ہوں۔

سفوف لک باریوند عیسی بن یحیی کا نسخہ ہے۔ گردے کے زخم کے لئے مفید ہے شیخ فرماتے ہیں کہ سفوف لک باریوند اور بزر کا کنج خصوصاً جلی قروح کلیہ کے علاج میں بہت مفید ہیں۔

نسخہ: حب صنوبر مقشر، بزر کتان۔ بزر کاکنج جبلی ہر ایک تین درم، مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیار۔ بادرنگ مغز تخم کدو شیریں، تخم خشخاش سفید، تخم خشخاش سیاہ۔ صمغ بادام۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ تخم خرفہ مقشر، تخم خبازی، تخم خطمی۔ لک مغسول۔ ریوند چینی۔ ہر ایک پانچ درم، طین ارمنی دس درم۔ رب السوس، آب سودہ بیس درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں بیس درم بزر قطونا داخل کر کے محفوظ رکھیں۔ اور پانچ درم کی مقدار ہمراہ شربت یا ماءالشعیر جو شکر کے ساتھ میٹھا کر لیا گیا ہو استعمال کریں۔

سفوف گردے کے زخم کو مندمل کرتا ہے۔ منقول از کتاب مذکور۔

نسخہ: طین مختوم، طین قبرسی، طین قیمولیا، ذریرہ مغسول۔ بارتنگ ہر ایک تین درم۔ بسد۔ کہربا۔ شاخ گوزن سوختہ ہر ایک ڈیڑھ درم، طباشیر سفید، صمغ عربی، نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک ایک درم۔ سوائے بارتنگ کے باقی تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر اور بارتنگ کو سالم ہی داخل کر کے سفوف طیار کریں۔ اور دو درم کی مقدار میں آب خشخاش یا آب سیب کے ہمراہ دیں۔

سفوف جرب کلیہ کے لئے (استفراغ اور تے کے بعد) کارآمد ہے۔

نسخہ: رب السوس چار دانگ۔ نشاستہ، صمغ عربی۔ کتیرا، تخم خشخاش سفید، بزر البنج سفید ہر ایک دو درم، مغز تخم خیار بادرنگ۔ مغز تخم خربوزہ ہر ایک پانچ درم، تخم خرفہ دس درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور ان میں دس درم بزر قطونا اضافہ کریں۔ اور سفوف بنائیں مقدار

خوراک روزانہ صبح کے وقت تین درم شاہترہ کے جوشاندہ اور شربت انجیر کے ساتھ استعمال کریں۔

ضماد گردے کے ورم صلب میں مفید ہے۔ لیکن اس ضماد کے کرنے سے قبل گردے کے مقام کو پیہ بط۔ پیہ مرغ۔ اور مغز ساق گاؤ سے چرب کرلیں۔ اور اس کے بعد اس ضماد کو کریں

نسخہ مقل۔ اشق۔ علک البطم۔ ہر ایک تین درم تخم خطمی تخم خبازی۔ شبت۔ بابونہ ہر ایک چار درم۔ تخم کتاں۔ حلبہ ہر ایک پانچ درم۔ گوند کی قسم کی ادویہ کو پہلے پانی میں حل کرلیں اس کے بعد باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملادیں۔ اور پھر ضماد کریں۔

ضماد گردے کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

نسخہ آرد گندم نیم پختہ۔ برگ حلبہ۔ بیخ مہک۔ خطمی۔ شبت۔ بابونہ۔ ہر ایک حسب ضرورت مذکورہ بالا دواؤں کو شہد خالص اور روغن کنجد حسب ضرورت لیکر ان میں پکائیں۔ اس کے بعد ضماد کریں۔ اور اگر اس نسخہ میں بط اور مرغ کی چربی اضافہ کریں تو بہتر ہوگا۔

ضماد جب گردے میں حرارت ہو اور گردہ ریم سے صاف ہوگیا ہو۔ اس وقت یہ ضماد مفید ہوتا ہے۔

نسخہ رامک دو دانگ۔ اقاقیا۔ جفص۔ گلسرخ۔ گلنار۔ شیاف ماثیا ہر ایک ایک درم۔ آرد کرسنہ۔ آرد جو۔ کعک بریاں۔ ہر ایک تین درم۔ اور اگر مزاج متحمل ہو تو ایکدرم کندر بھی اضافہ کریں۔ اور آب برگ مورد میں ملاکر ضماد کریں۔

ضماد جب اس ضماد کو عانہ پر کریں تو پیشاب کو جاری کرتا ہے۔

نسخہ سداب۔ پودینہ۔ برنجاسف۔ سنبل۔ مرزنجوش۔ مرمرطبہ۔ نمام۔ خطمی۔ شلغم۔ برگ ترب۔ شیح۔ بابونہ۔ شبت۔ کرنب۔ ہر ایک حسب حاجت۔ سب ادویہ کو پانی میں جوش دیں اس کے بعد جوشاندے میں مریض کو بٹھلائیں۔ اور پھوک عانہ پر باندھ دیں۔

ضماد عسر البول کو جو مثانہ میں خون کے جم جانے کی وجہ سے ہو مفید ہے۔

نسخہ دو قو۔ تخم ترب۔ تخم کرفس بستانی و کوہی ہر ایک سات درم حب الغار۔ شب یمانی

اکلیل الملک۔ حماما۔ آرد جو۔ نخود سیاہ۔ بابونہ ہر ایک دس درم سب ادویہ کو کوٹ کر اور کرنب کے جوشاندے میں ملاکر اس میں روغن بلسان یا روغن سوسن داخل کرکے ضماد کریں

ضماد عسر بول کو دجو مثانہ میں پیپ کے ہونے سے ہوا مفید ہے۔

نسخہ برگ کلم۔ برگ چقندر۔ حلبہ۔ اکلیل الملک۔ بابونہ۔ آرد باقلا۔ آرد جو۔ آرد نخود پیاز پختہ حسب ضرورت اور تھوڑی سی کبوتر کی بیٹ داخل کرکے روغن زیتون ملاکر ضماد کریں

ضماد مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے حکیم علوی خاں مرحوم کے والد کا نسخہ ہے۔

نسخہ سنگ سرماہی۔ حجر الیہود۔ برگ حنا۔ پرسیاوشاں۔ برنجاسف بیضیہ سنگ پشت۔ خسک۔ تخم طیون۔ جعدہ۔ شبت تازہ۔ اقحوان حسب حاجت لیکر تازہ سونف کے پانی میں ملاکر روغن عقرب اور روغن خسک حسب حاجت داخل کرکے نیم گرم پیڑو پر ضماد کریں۔

طبیخ درد گردہ و مثانہ اور سنگ گردہ و مثانہ کے لئے نافع ہے۔

نسخہ بادیان۔ انیسون۔ خارخسک۔ پرسیاوشاں۔ گل بنفشہ۔ حب القلت۔ تخم خربوزہ تخم خیارزہ۔ تخم خبازی۔ تخم کشوث۔ بقدر ضرورت لیکر عرق خار شتر ایک رطل میں خوب جوش دیں جب پانی جلکر تیسرا حصہ باقی رہ جائے۔ تو اُسے چھان کر اس میں شربت بزوری یا شربت دینار سات مثقال ملاکر پئیں۔

طلا گردہ کے گرد و پیش کے درد کے لئے جو ریح کے سبب سے ہو مجرب ہے۔ نیز اکثر ریاحی دردوں میں خصوصاً جوڑوں کے درد اور بادوں کی موچ کیلئے نافع ہے۔

نسخہ زردی بیضہ مرغ جس قدر چاہیں لیکر تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور زرد چوب میں چھان کر حسب ضرورت اس میں ڈال کر اور تھوڑا سا پانی بھی ڈال کر آگ پر ہی دستہ سے خوب گھوٹیں جب ایک ذات اور مرہم کی طرح گاڑھا ہوجائے پھر درد کی جگہ ضماد کریں۔ اور اس کے اوپر پان کا پتہ رکھکر کپڑے کی پٹی سے باندھ دیں دو تین روز میں درد اچھا ہوجائیگا۔ اور ریح تحلیل کردیگا۔

طلا مقوی گردہ اور باہ ہے۔

نسخہ رال سفید ایک سیر۔ برادہ صندل سفید نصف سیر۔ لوبان کوڑیہ پاؤ سیر۔ قرنفل نصف پاؤ۔ سب ادویہ کو مٹی کے برتن میں ڈال کر اور بانس کی نے لگا کر حسب قاعدہ روغن رال نکال کر استعمال کریں۔

قرص ذیابطیس میں مفید ہے۔

نسخہ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ ہر ایک سات حصہ طباشیر پانچ حصہ۔ تخم حماض گلسرخ کشنیز خشک۔ گل ارمنی ہر ایک تین حصہ۔ صندل سفید گلنار۔ سماق۔ ہر ایک دو حصہ کافور نصف حصہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب برگ خرفہ میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال آب انار کے ہمراہ استعمال کریں۔

قرص پیشاب میں پیپ آنے اور قرحہ گردہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ مغز تخم خیارزہ۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خرفہ ہر ایک چار درم گلسرخ طباشیر۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ شادنج مغسول۔ دم الاخوین عصارہ لحیۃ التیس شہد انج۔ حب المحلب خشخاش سفید و سیاہ ہر ایک تین درم۔ بادام۔ چلغوزہ ہر ایک دو درم۔ تخم کرفس ایک درم۔ زعفران نصف درم۔ کاکنج پندرہ عدد۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک دو درم۔ آب بزور یا رب ریباس کے ہمراہ

قرص کاکنج گردے اور مثانہ کے قروح اور پیشاب میں خون آنے کو نافع ہے۔

نسخہ مغز تخم خیارین۔ حب کاکنج۔ مغز بادام مقشر۔ رب السوس۔ نشاستہ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ کتیرا۔ کندر۔ تخم کرفس ہر ایک دس درم۔ افیون ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر صاف پانی میں قرص طیار کریں۔ مقدار خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک

قرص کہربا قرحہ مثانہ اور قروح مجاری بول کے مندمل کرنے کو مفید ہے۔

نسخہ کہربا شمعی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم خیارین۔ ہر ایک تین درم

گلنار فارسی دو درم ۔ اقاقیا ڈیڑھ درم ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں ملاکر قرص طیار کریں ۔ مقدار خوراک دو درم آب سماق کے ہمراہ استعمال کریں ۔

قرص کہربا | گردے کے مرض کے سبب سے پیشاب میں خون آنے کو مفید ہے ۔

نسخہ تخم کرفس ایک درم ۔ افیون ۔ کندر ہر ایک دو درم ۔ گلنار عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ڈھائی درم ۔ کہربا ۔ صمغ گردگان ۔ ہر ایک پانچ درم ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک ایک مثقال کے قرص طیار کریں ۔ مقدار خوراک ایک مثقال خیساندہ سماق کے ہمراہ ۔

معجون حجر الیہود | گردے اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکال دیتی ہے ۔

نسخہ مغز تخم کدو ۔ مغز تخم خیارین ۔ مغز تخم خربوزہ ۔ حب کاکنج ہر ایک پانچ درم حجر الیہود پچاس درم کھرل کر کے سب ادویہ کو شہد میں ملاکر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ۲ درم سے ۳ درم تک

معجون حجر الیہود کبیر | گردے اور مثانے کی پتھری کو توڑ کر نکالتی ہے اور ریت کو نکالتی ہے منقول از بیاض علوی خاں مرحوم

نسخہ حجر الیہود پچاس درم ۔ تخم خربوزہ ۔ تخم گندر ۔ تخم کرفس ۔ مغز حب القرطم تخم خیار تخم ہندوانہ ۔ مغز تخم کدو ۔ مغز تخم قثا ۔ کاکنج ۔ اسارون ۔ قردمانا ۔ دوقو ۔ انیسون ہر ایک پانچ درم ۔ سب ادویہ کو کوٹ کر سہ چند شہد کے ہمراہ معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک دو درم سے ۳ درم تک

معجون عقرب | گردے اور مثانے کی پتھری کو توڑنے میں سود مند ہے از ابن سرافیون ۔

نسخہ بیخ کاکنج ۔ ۵ ½ درم ۔ جنطیانا رومی ۴ ½ درم ۔ جند بیدستر ۔ ۴ درم عقارب ۳ ½ درم ۔ فلفل سفید فلفل سیاہ ۔ ہر ایک ۲ ½ درم زنجبیل ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے ہمراہ معجون بنائیں ۔ اور چھ ماہ کے بعد استعمال کریں ۔ مقدار خوراک ایک دانگ آب کرفس کے ہمراہ استعمال کریں ۔

معجون | گردے اور مثانے کی مقوی اور قوت باہ کو مفید ہے میں نے اس کو اپنے لئے بھی بنایا تھا ۔ خدا کے فضل سے مفید ثابت ہوئی ۔

نسخہ عنبر اشہب سنبل الطیب۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ۔ شقاقل لسان العصافیر درونج عقربی۔ پودینہ مصطگی طباشیر سفید۔ تالمکھانہ کباب چینی۔ بسباسہ۔ زنجبیل۔ دار فلفل پوست اترج۔ خسک مربی۔ قرنفل۔ زرنباد۔ مغاث بغدادی۔ فوہ۔ تخم کرفس۔ تخم زردک۔ تخم شلغم۔ تخم بلیون۔ تخم کونچ ہر ایک دو ماشہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب السمنہ۔ مغز فندق۔ مغز حب القلقل۔ مغز حبۃ الخضراء۔ تخم خشخاش۔ کنجد مقشر دارچینی۔ خولنجان۔ موچرس ہر ایک تین ماشہ۔ مغز نارجیل۔ تودرین۔ بہمنین۔ دانہ الائچی خورد و کلاں ہر ایک چار ماشہ۔ کشمش۔ مویز منقی ہر ایک چھ ماشہ۔ خربزے سلیمانی ایک تولہ۔ چوب چینی دو دام۔ قند سفید۔ عسل سفید۔ ہر ایک چار دام۔ ترنجبین سفید نصف پاؤ حسب قاعدہ معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ر

معجون | بستر میں پیشاب کرنے کو مفید ہے۔ ایک شخص رات کو پچاس مرتبہ بستر میں پیشاب کرتا تھا اس کے عرصہ تک استعمال کرنے سے شفایاب ہو گیا۔

نسخہ فلفل دو ماشہ۔ زنجبیل تین ماشہ۔ کندر۔ قسط شیریں۔ سعد کوفی۔ بلوط۔ دار فلفل ہر ایک پانچ ماشہ۔ شہد خالص تین گنا سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون طیار کریں۔ خوراک سات ماشہ۔

معجون | مذکورہ بالا مرض میں مفید ہے ایک شخص کو سو مرتبہ پیشاب آتا تھا وہ اس معجون کے استعمال کرنے سے شفایاب ہو گیا۔

نسخہ سعد کوفی دس ماشہ۔ کندر رومی۔ بلوط۔ قسط شیریں۔ ہر ایک پانچ ماشہ فلفل دو ماشہ۔ شہد تین گنا حسب قاعدہ معجون طیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

معجون ماسک البول | بول بستری۔ سلسل بول۔ سیلان منی و ودی و مذی کہ جن کے علاج سے مریض مایوس ہو چکا ہو مفید ہے اور مجرب ہے۔ تالیف شوکت خاں۔

نسخہ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ان دونوں کو گائے کے گھی میں بھون کر۔ کات ہندی سفید ہر ایک دو مثقال۔ جفت بلوط۔ گلنار۔ کندر ہر ایک نصف مثقال

خصیۃ الثعلب ایک مثقال ۔ کہربائے شمعی ایک مثقال اور چار دانگ ۔ شہدانج حب الآس ہر ایک چار مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر موینہ منقی ساٹھ مثقال کو کوٹ کر گلاب میں پکائیں جب خوب پھول جائے تو باقی ادویہ کو بھی اس میں ملا کر طیار کریں ۔ اور روزانہ دو درم کھائیں اور اس کے بعد شربت صندل ۔ گلاب ہر ایک دس درم ۔ تخم بالنگو دو درم سب کو ملا کر پئیں ۔

معجون بلوط | سلسل بول اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کو مفید ہے

نسخہ تخم سداب ۔ مرسرسول ہر ایک ایک درم کندر حب الآس ۔ جوز بوا لبسا قرنفل ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو درم ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور شہد میں ملا کر معجون طیار کریں ۔ مقدار خوراک تین مثقال سے پانچ مثقال تک ۔

نقوع ہلیلہ | اطبائے ہند کے تجربات سے ہے ۔ گردے کے قروح کے لئے آزمودہ ہے ۔

نسخہ پوست ہلیلہ زرد ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ پوست بلیلہ ۔ آملہ منقی کشنیز خشک رازیانہ ہر ایک پانچ درم ۔ برنج کابلی مقشر ۲½ درم سب ادویہ نیم کوفتہ کر کے آب گرم میں بھگوئیں ۔ اور رات بھر کھلی ہوا اور اوس میں رکھ چھوڑیں ۔ اور صبح چھان کر پئیں اور پانچ روز تک اس نسخہ کو استعمال کریں اگر مرض زیادہ قوی ہو تو سات روز تک ۔ اللہ کے فضل سے شفا حاصل ہوگی ۔

باب شانزدہم
اعضائے تناسل کے امراض کے بیان میں

قواعد عامہ (۱) ضعف باہ کا سبب کبھی تو صرف قضیب میں ہوتا ہے اور کبھی کسی دوسرے

عضو میں ہوتا ہے (۲) جب ضعف باہ کسی دوسرے عضو کے ماؤف ہو جانے کے سبب سے ہوا ہو
تو پہلے اسی عضو کا علاج کرنا چاہئے کہ جس کے سبب سے ضعف باہ ہوا ہے (۳) ورم قضیب مختلف
اسباب سے پیدا ہوتا ہے (۴) اکثر پیشاب رکنے کی وجہ سے عارض ہو جاتا ہے۔ یہ حقنہ ملینہ سے
اچھا ہو جاتا ہے۔ لیکن ایسی حالت میں تخموں کا استعمال نہ کرنا چاہئے کیونکہ فضلات متحدر ہو جائینگے
اور حقنہ کرنے کے بعد پیڑو اور قضیب کے اوپر آتشی تکمید کریں کہ جلد نرم ہو جائے پھر اس پر شکم گرم پانی
سے تر کرا دیں۔ (۵) بعض دفعہ ورم خصیہ کھانسی آجانے سے جاتا رہتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مادہ اوپر
کی جانب منتقل ہو جاتا ہے (۶) خصیہ اور قضیب کے گرم مادہ والے ورم میں باسلیق کی فصد کھولیں
اور ورم بارد میں معتدل ضماد اور محللات کا استعمال کریں۔ اگر ورم حار دونوں خصیوں میں ہو تو
دونوں طرف کی فصد کھولیں اور دونوں طرف سینگیاں لگائیں۔ اور ایسے شیافات کا استعمال
کریں جن کی وجہ سے مادہ مقعد کی راہ سے خارج ہو جائے نیز قبض نہ ہونے دیں یہ بہترین علاج
ہے (۷) رحم کی بیماریوں میں سے ایک بیماری رجا بھی ہے۔ جو عورتوں کو ہو جایا کرتی ہے اس
مرض میں مریضہ کی حالت بالکل حاملہ کی طرح ہو جاتی ہے۔ چنانچہ شکم اور پستان بڑے ہو جاتے ہیں
اور بھوک زائل ہو جاتی ہے اور فم رحم بند ہو جاتا ہے اور پیٹ میں حرکت محسوس ہوتی ہے خصوصاً
اس وقت جبکہ پیٹ پر ہاتھ رکھکر پیٹ کو دبایا جائے۔ یہ بیماری کبھی تو چار یا پانچ سال تک رہتی
ہے اور ایک گوشت کا لوتھڑا سا نکل جاتا ہے۔ اور کبھی حیض کے خون کے جاری ہونے پر خارج
ہو جاتا ہے اور خون بہت خارج ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ مرض آخر عمر تک رہتا ہے اور علاج پذیر نہیں
ہوتا۔ اور آخر کار استسقاء ہو جاتا ہے۔ حمل اور اس بیماری کی تشخیصی علامات یہ ہیں (۱) کہ اس مریضہ
کا پیٹ حاملہ کے پیٹ سے زیادہ سخت ہوتا ہے اور اس کے ہاتھ پاؤں پر ورم ہوتا ہے جس طرح
سوء القنیہ کے مریضوں میں دیکھا جاتا ہے۔ اور ورم رحم کے علامات بھی ظہور پذیر ہو جاتے ہیں۔
اس کے علاج میں حبوب اور ادویہ جو اس کتاب میں آگے لکھی جائینگی استعمال کریں (۹) ورم صلب
رحم کی علامت یہ ہے کہ قبض ہو جاتا ہے اور پیشاب بھی کم آتا ہے۔ اور بعض تھوڑا تھوڑا درد بھی ہوتا ہے

(جب تک کہ سرطان نہ ہو جائے کیونکہ اس سے درد بہت زیادہ ہوتا ہے) اور مریضہ ضعیف اور لاغر ہو جاتی ہے خصوصاً پنڈلیاں اور اس کے پاؤں ورم کر جاتے ہیں اور کبھی شکم بڑا ہو جاتا ہے۔

علاج رگ باسلیق کی فصد لیں اور حسب قوت خون نکالیں۔ اس کے بعد استفراغ سودا کریں اور مرہم داخلیون اور اس طرح کی دوسری ادویہ جو اس کتاب میں درج ہیں استعمال کریں۔

آبزن حاملہ عورتوں کو جنہیں دورانِ حمل میں حیض آنے لگے مفید ہے۔

نسخہ عدس جفت بلوط۔ مازو۔ پوست انار۔ گلنار سب ادویہ حسب ضرورت لیکر پانی میں جوش دیکر مریضہ کو اس میں بٹھلائیں۔

آبزن قابض خون ہے کہتے ہیں کہ اگر ایک رات میں دس سیر خون خارج ہوتا ہو اس کو بھی بند کرتا ہے پہلے قرص کہربا ۵ ماشہ اور آب مورد ۱۲ تولہ کھائیں۔ اس کے بعد اس کو اس کو استعمال کریں۔

نسخہ ثمرۃ الطرفا۔ جوز السرو۔ پوست انار نیم کوفتہ۔ گلنار ہر ایک پانچ درم گلسرخ۔ برگ مورد ہر ایک دس درم۔ سب ادویہ کو دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانچ سیر پانی باقی رہ جائے تو طشت میں ڈال کر مریضہ کو اس میں بٹھلائیں۔ اور پشت اور زہار پر ڈالیں اور اسی پانی کو چند مرتبہ استعمال کریں۔ اور خالی سینگیاں پستانوں کے نیچے لگوائیں۔ کہ مادے کا انجذاب اس طرف ہو جائے۔

آبزن حیض کو جاری کرتا ہے۔

نسخہ سلیخہ۔ مر۔ مرزنجوش۔ اذخر۔ پودینہ۔ قسط۔ اکلیل۔ شونیز۔ کرنب۔ سداب۔ فودنج کرفس۔ حاشا۔ برنجاسف۔ فروماتا۔ سب وزن میں برابر۔ سب ادویہ کو پانی میں خوب جوش دیں۔ اس کے بعد مریضہ کو اس میں بٹھلائیں۔

آبزن مردہ بچہ کو باہر نکالتا ہے۔

نسخہ شکاعا۔ شیح۔ برنجاسف۔ وج ترکی سلیخہ۔ نانخواہ۔ قسط۔ فودنج۔ مرزنجوش۔

تخم طیون ۔حلبہ ۔فراسیون ۔ جعدہ ۔عود بلسان ۔ اسارون ہر ایک ایک حصہ سب ادویہ کو پانی میں جوش دیں اور اس میں مریضہ کو بٹھلائیں ۔

بخور | حیض کو جاری کرتا ہے ۔

نسخہ شونیز ۔کندش ۔میعہ ۔ملک البطم ۔پوست حنظل ہر ایک ایک حصہ ۔عنبر نصف حصہ ۔مشک ۔زعفران ۱/۴ حصہ ۔ جو ادویہ حل کرنے کی ہیں ۔ ان کو آب سداب میں حل کریں اور دوسری دواؤں کو خوب باریک پیس کر روغن زیتون یا روغن زنبق میں حسب ضرورت ملا کر بقدر غلہ گولیاں بنائیں اور ایک گولی کی دھونی دیں ۔ اکثر نسخوں میں بجائے پوست حنظل کے شحم حنظل لکھا ہے ۔

حب جالینوس | جو شخص بکارت کے زائل کرنے میں عاجز ہو ۔ خواہ سستی اعصاب کی وجہ سے خواہ بہ سبب جلق کے غالب خیال ہے کہ یہ دوا اس کو پہلی ہی رات میں قادر کر دیگی ۔ ورنہ دوسری تیسری شب تو یقیناً ۔ مجرب ہے از بقائی ۔

نسخہ مغز سر کنجشک (جو ہیجان کے وقت لیا گیا ہو) شقاقل مصری تازہ ۔ تخم پیاز سفید ۔کشن حزبا ۔ تخم گندنا ۔ ثعلب مصری ۔ تخم جرجیر ۔ سمک صیدا سب ادویہ ہموزن ۔ مشک تھوڑا سا ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد اور آب جرجیر میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ مقدار خوراک ایک مثقال سے ۱/۲ درم تک تین پیالہ شراب انگور شیریں یا ایسے پانی کے ہمراہ جس میں چنے بھگوئے ہوں استعمال کریں ۔

حب مومیائی و عنبر | علو یخاں کے والد نے اس کو تالیف کیا ہے ضعف باہ جو استرخار عضو اور ضعف قوی کی وجہ سے ہو اس کو بہت مفید ہے ۔

نسخہ مومیائی دارائی ۔مصطگی رومی ۔ ہر ایک ایک ماشہ ۔عنبر اشہب ایک نخود تینوں کو ایک چینی کی پیالی میں ڈال کر اور اس میں روغن مغز پستہ حسب حاجت داخل کر کے پیالی کو کسی تانبے کے برتن میں (جس کے اندر گلاب اور عرق بہار نارنج حسب حاجت ڈالے ہوں)

اس طرح رکھیں کہ گلاب اور عرق پیالی کے اندر داخل نہ ہو سکیں۔ اور اس تانبے کے برتن کو کسی پتیلی میں جو پانی سے بھری ہوئی ہو رکھدیں۔ اور پتیلی کا منہ خوب اچھی طرح بند کردیں اور اس کے نیچے آگ جلائیں۔ جب مومیائی وغیرہ پگھل جائے فادزہر معدنی مشک خالص ہر ایک ایک تخم دو ہر مروارید ناسفتہ طباشیر سفید۔ قرنفل بسباسہ۔ جوز بوا بہمن سرخ بہمن سفید دارچینی ہر ایک ۳ مثقال زنجبیل۔ درونج عقربی۔ عود ہندی۔ عود صلیب خصیۃ الثعلب مصری۔ جدوار خطائی۔ ہر ایک ایک دانگ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سب کو اس میں ڈالکر گولیاں بنائیں۔ اور ورق طلا پانچ عدد کو ملاکر اس کے پانچ حصے کریں۔ اور ہر روز ایک حصہ تناول کریں۔ اس کے بعد عرق گاؤزبان۔ عرق گلاب۔ عرق بیدمشک ہر ایک سات درم نبات سفید پانچ مثقال تخم بالنگو ایک مثقال پئیں۔ خدا کے فضل سے مفید ہوگا۔

حب صبحی ہندی | قوت باہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ پوست بیخ اونٹ کٹارا۔ دارچینی۔ گوکھرو۔ تخم طلبی۔ سمندر سوکھ۔ تال مکھانہ موچرس ہر ایک پانچ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانچ سیر گائے کے دودھ کا کھویا بنائیں اور اس میں ۲ ½ سیر بورہ سفید ڈال کر ایک ایک دام کی گولیاں بنائیں۔ صبح کے وقت ایک گولی استعمال کریں۔ اور ترشی سے پرہیز کریں بعض نسخوں میں گوکھرو نہیں ہے۔

حب | قوت قضیب میں اپنی نظیر نہیں رکھتیں۔ خصوصاً مرطوب مزاجوں کے لئے۔

نسخہ زعفران۔ کبابہ۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ ریگ ماہی۔ خولنجان ہر ایک ایک حصہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں بیر یا آٹے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور وقت پر کھا کر جماع کریں۔

حب | مجامعت کی قوت کو تقویت دیتی ہے۔ اور یہ گولیاں تجویز کردہ جالینوس ہیں اور اس نے کہا ہے کہ میں نے ان کو آزمایا ہے۔ قوت باہ میں نہایت مفید پایا ہے۔

نسخہ مغز سر کنجشک جو ہیجان کے وقت لئے گئے ہوں ۵ مثقال مصری۔ تخم پیاز سفید

فقاح نخل یعنی کشن خرما بسباسہ ہموزن ادویہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں جس وقت طبیعت چاہے ان میں سے سات عدد گولیاں شراب میں حل کر کے پئیں۔ نعوظ مکمل ہو جائیگا۔

حب جدوار قوت باہ کے لئے مفید ہے اور ممسک ہے۔

نسخہ زعفران۔ جدوار مجرب سنبل الطیب۔ مغز تخم چلغوزہ ہر ایک چار تولہ جوز بوا بسباسہ خصیتہ الثعلب ہر ایک دو تولہ افیون مصری۔ حرم گیاہ[1] ہر ایک ½ ۱ تولہ فلفل۔ عود قرنفل ہر ایک ایک تولہ بزر البنج۔ دودھ میں جوش دی ہوئی مصطگی مشک۔ عنبر اشہب۔ کافور قرحا۔ ہر ایک نصف تولہ۔ نبات ہموزن ادویہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ اس قدر کہ خوب رنگین ہو جائے نبات کا قوام طیار کریں اور باقی ادویہ کوٹ چھان کر اس میں ملا کر گولیاں چنے کے برابر بنائیں خوراک گولی

حب جدوار دیگر تالیف علویخاں لکھتے ہیں کہ یہ حب افیون کے قائم مقام ہیں نیز مقوی باہ اور ممسک ہیں اور جس شخص کے لئے میں نے انہیں طیار کیا تھا۔ وہ بالکل مایوس تھا۔ اس کے کھانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اسے تین فرزند عطا کئے۔

نسخہ افیون گاذرونی پانچ تولہ۔ جدوار اس کا پانچواں حصہ زعفران دسواں حصہ سب ادویہ کو کوٹ کر پاؤ سیر نارجیل کے گولے کے اندر رکھکر اوپر سے خمیر سے بند کر دیں۔ اس کے بعد اس گولے کو پندرہ سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب تمام دودھ بالکل سوکھ کر جلنے لگے۔ تو نکال لیں۔ پھر اسی طرح روغن گاؤ میں پکائیں۔ روغن اس قدر ہو کہ گولے اس میں ڈوب جائیں جب خوب سرخ ہو جائے تو خمیر کو اتار دیں۔ اور جو نارجیل کا جلا ہوا سیاہ حصہ ہے۔ اسے بھی اتار دیں۔ اس کے بعد نارجیل اور اس کے اندر کی تمام چیزوں کو خوب پیسیں جب مرہم کی طرح ہو جائیں۔ اس میں سے ۳ مثقال لیں اور روغن بلسان نبات ہر ایک دو مثقال۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ڈیڑھ مثقال بسبابہ بہمنین۔ بادرنجبویہ ہر ایک ایک مثقال۔ طباشیر سفید۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ بزر البنج۔ بیخ لفاح۔ جوز بوا ہر ایک چار دانگ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بلساں میں چرب کر کے سب کو

[1] حرم گیاہ (بھنگ ہے)

گلاب میں ایک جگہ کرکے خوب کھرل کریں۔ جب خوب مخلوط ہو جائے۔ تو چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور چاندی کے ورقوں میں لپیٹ کر رکھیں۔ بمقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی تک۔

حب کچلہ اطبائے ہند کے مجربات سے ہے۔ بہت قوت دیتی ہے اور امساک کرتی ہے اور اس شخص کے لئے جو عورت پر قادر نہیں ہو سکتا مفید ہے۔ اور نزلوں کو جذب کرتی ہے اور خوب قوت پیدا کرتی ہے۔

نسخہ۔ کچلہ دس درم کو گائے کے دودھ میں اس قدر بھگوئیں کہ اس کا چھلکا آسانی سے دور ہو جائے۔ پھر اس کا چھلکا دور کرکے فلفل۔ دار فلفل ہر ایک پانچ درم عنبر ایک درم سائیدہ سب ادویہ کو کوٹ کر ایک جگہ جمع کریں۔ اور نصف درم تک گولیاں بنائیں۔ اور خشک کرکے رکھیں۔ ایک گولی صبح ناشتے کے وقت نوش فرمائیں۔

حب ممسک کمر کے لئے مقوی ہے اور منی کا امساک کرتی ہے۔

نسخہ سک المسک۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ سعد کوفی۔ قرفہ۔ سنبل الطیب۔ پوست اترج عود ہندی سب مساوی الوزن۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر صمغ زرد آلو کے پانی میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام منہ میں رکھیں۔

حب موٹھ حکیم علوی خاں کے والد کی تجویز کردہ ہیں۔ تقویت باہ اور دفع سرعت انزال کے لئے بے نظیر ہیں۔

نسخہ پہلے بیخ موٹھ کو کوٹ چھان کر گائے کے تازہ دودھ میں ملا کر قرص بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے دوبارہ قرصوں کو کوٹ کر تازہ دودھ میں ملا کر سایہ میں خشک کر لیا۔ اسی طرح پانچ مرتبہ کرکے رکھیں۔ پھر دس عدد جوزبوا لیکر ان میں سوراخ کرکے نصف مثقال افیون کی بتی بنا کر ان سوراخوں کے اندر بھر دیں۔ پھر جوزبوا کے اوپر آٹا لگا دیں اور ان کو گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ اس کے بعد آٹے کو جوزبوا سے الگ کرکے پھر جوزبوا کے لئے چار مثقال قرص مذکور پسی ہوئی اور دارچینی۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ عود ہندی۔ مصطگی۔ دانہ ہیل

بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ شقاقل ۔ لسان العصافیر ہر ایک ایک مثقال ۔ مشک خالص ۔ عنبر اشہب ورق طلا ہر ایک ایک دانگ ۔ نبات سفید بوزن مجموع سب ادویہ کو کوٹ چھان کر عرق بہار نارنج میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ مقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی تک اور اگر سفوف بنانے کی ضرورت ہو ۔ تو تمام ادویہ کے ہموزن قند سفید ملا دیں ۔ اور اگر معجون بنانا چاہیں تو دواؤں سے ڈیڑھ گنا شہد ملا کر معجون طیار کریں ۔

حب | باہ اور امساک میں خاص اثر رکھتی ہیں ۔

نسخہ تودری زرد ۔ تودری سفید ۔ تودری سرخ ۔ کرمانج ۔ ساذج ۔ سعد کوفی ۔ زعفران قرنفل ۔ سورنجان ۔ ہر ایک نصف درم ۔ جوزبوا ۔ بسباسہ ۔ مصطگی ۔ انیسون ۔ حب النیل سفید ۔ پوست خشخاش ۔ قاقلہ صغار ۔ طباشیر ۔ گلسرخ ۔ صندل سفید ۔ سنبل الطیب ۔ عود غرقی ۔ درونج عقربی ۔ بوزیدان ۔ صمغ عربی ۔ تخم انجرہ ہر ایک ایک درم ۔ دارچینی ۔ شقاقل مصری ۔ بہمن سفید ۔ تخم خشخاش ۔ بزرالبنج سفید ۔ ماہیزہ شتر اعرابی ۔ ہر ایک دو درم ۔ بزرالقنب ۲ ½ درم ۔ خصیۃ الثعلب کشن خرما ۔ روغن بادام ۔ ہر ایک پانچ درم ۔ نبات ۔ مغز بادام ۔ ہر ایک دس درم ۔ مغز کنجشک نر پندرہ درم ۔ گلاب بقدر حاجت ۔ مغز کنجشک کو کشن خرما میں ملا کر خشک کرلیں ۔ اور دیگر ادویہ کے ہمراہ کوٹیں اور پکائیں اور مغز بادام کو گلاب میں علیحدہ خوب باریک کھرل کرکے اس کا غلیظ یعنی خوب گاڑھا شیرہ حاصل کرلیں ۔ اور اس میں قدرے مصری ملا کر اس کے بعد سب دواؤں کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ خوراک دو گولی سے آٹھ گولی تک ۔

حب خوش کیف | امساک میں بے نظیر ہیں ۔ از بیاض عم مرحوم ۔

نسخہ جوزبوا ۔ خولنجان مصری ۔ خصیۃ الثعلب ہر ایک دو دام ۔ افیون مصفی ½ ادرم بسباسہ ۔ جدوار ۔ خفنجی ہر ایک ایک دام ۔ اور بعض نسخوں میں ہر ایک دوا ایک دانگ ۔ زدوم ہے ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور بقدر برداشت مزاج استعمال کریں ۔

حب ممسک امساک کرتی ہے۔

نسخہ زعفران۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ افیون۔ مشک۔ ہمسہ وزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں تر کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی قبل از جماع ہمراہ شیرہ برگ تنبول کھائیں۔

حب ممسک صاحب اکمل الصناعتہ نے مجرب لکھا ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو چند بار آزمایا بھی ہے۔ اور راقم کے تجربہ میں بھی آیا ہے اور مفید ثابت ہوا ہے۔

نسخہ جوزبوا الیکران کو اندر سے خالی کر کے تھوڑا سا زیبق اور اتنی ہی افیون ان کے اندر داخل کر کے ان کا منہ خوب اچھی طرح سے بند کر دیں۔ اب ان جوزبوا کو جوز تیل میں جن کو اندر سے خالی کر لیا ہو ڈال دیں۔ اور چنے کے آٹے کو گوندھ کر اس کے اوپر چار چار انگل چڑھا دیں۔ اس کے بعد ان کو روغن میں بھون دیں۔ یہاں تک کہ سرخ ہو جائے اور جلنے نہ پائے کہ علیحدہ کر لیں۔ اور خمیر کو اُتار کر دُور کر دیں۔ اس کے بعد قرنفل۔ کباب چینی۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ ہیل۔ جدوار۔ زعفران۔ بوزیدان۔ ثعلب مصری ہر ایک ایک حصہ۔ مشک دو حصہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب صمغ عربی میں چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی نگل لیں اور دوسری کو منہ میں رکھیں اور ایک سے دو گولیوں تک استعمال کریں۔

حب منشط امساک منی کے لئے بے نظیر ہے۔ تالیف والد حکیم مومن گیلانی۔

نسخہ افیون نصف مثقال۔ زرنباد۔ حب الغار۔ عاقرقرحا۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ایک مثقال۔ اسارون۔ زعفران۔ تخم کرفس۔ دارچینی۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک دو مثقال۔ بزرالبنج۔ فلفل ہر ایک ۲ مثقال افیون پانچ مثقال۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر گلاب میں تر کر کے چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک۔

حب دیگر مجربین ہند کی یہ دستور العمل ہے۔ امساک منی کے حق میں بےنظیر ہے اور مجرب ہے

نسخہ زعفران۔ قرنفل۔ لبباسہ۔ افیون۔ ہر ایک دو دمڑی۔ افیون چار دمڑی۔ جوزبوا چھ دمڑی۔ مغز پنبہ دانہ۔ بزر البنج سفید۔ سرپالہ۔ ہر ایک ایک سیر شاہی۔ زنجبیل نصف سیر شاہی بیخ ہمہ بسکھپرا۔ ہر ایک دو سیر شاہی۔ قند سفید پاؤ سیر۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر قند کا قوام طیار کریں۔ اس کے بعد سب ادویہ کو اس میں داخل کر کے تین دمڑی وزن کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ناشتے کے وقت کچے دودھ کے ہمراہ کھائیں

حب شنگرف مجربین ہند سے منقول ہے۔ کہ امساک کے لئے مفید ہیں از بیاض علوخاں

نسخہ جوزبوا۔ شنجرف رومی۔ عاقرقرحا۔ افیون۔ ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور شہد میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور اس میں سے ایک گولی عشاء کے وقت کھائیں اور اس کے بعد ایک بیڑہ برگ تنبول کا کھائیں۔ دیر تک یہ گولیاں امساک کریں گی۔ اور یہ گولیاں ہندوستان کے مجربین کے تجربہ میں بہت آئی ہیں۔

حب مشک گلکشتا دفع مذی اور ودی کے لئے مجرب ہے حکیم ولی کی تجویز کردہ ہیں۔

نسخہ عاقرقرحا۔ جوزبوا۔ لبباسہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ اسبند۔ کنجد سیاہ۔ افیون ہر ایک دو درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ½ درم کے وزن کی گولیاں بنائیں۔ تین روز تک، تو ایک ایک گولی کھائیں۔ اور چوتھے روز صبح و شام کر دیں۔ پھر اسی طرح ہمیشہ گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرتے رہیں

حب مخترع صاحب مفرح النفس۔ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کا تجربہ کیا ہے۔ کہ جماع کے بعد جو سستی طاری ہوتی ہے۔ اس کے کھانے سے مطلق محسوس نہیں ہوتی۔

نسخہ مومیائی کانی تین حصہ۔ صمغ عربی ایک حصہ۔ نبات دونوں کے برابر سب کو گلاب میں حل کر کے بنائیں۔ اور نصف مثقال کھائیں۔ اگر اس کے اوپر شراب پئیں تو بہت انفع ہوگی۔ نیز ہمراہ ماء العسل بھی مفید ہے۔

حب قنب | بانجھ پن کے لئے نہایت مفید ہے چنانچہ چالیس سالہ بانجھ عورت اس کے استعمال سے خدا کے فضل سے حاملہ ہوگئی۔

نسخہ مشک دورتی۔ افیون۔ جوزبوا۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ بھنگ نصف درم۔ قندسیاہ کہنہ ۱½ درم۔ فوفل گجراتی تین عدد۔ قرنفل چار عدد سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ان میں قند ملاکر کنارے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور حیض سے پاک ہونے کے بعد پہلے روز ہی سے شروع کردیں۔ اور تین روز تک اس کا استعمال رکھیں۔

حب | اس کو پنڈی کہتے ہیں۔ اور عورتوں کی اکثر بیماریوں میں نافع ہے۔

نسخہ مالکنگنی۔ چاکسو ہر ایک ایک درم۔ زعفران۔ الائچی کلاں ہر ایک دو درم۔ تخم ٹنگن۔ ہلیلہ۔ آملہ۔ ہر ایک تین درم۔ سروالی پنجدرم۔ جوتری نصف پل۔ ماجوپھل۔ برگ درخت فراش۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ مائیں۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ لودہ ہر ایک ایک پل سپاری چار پل چرونجی پستہ۔ ہر ایک آٹھ پل سنگھاڑا۔ بادام۔ خرما۔ سنگ شکن کشمش مغز تخم پنبہ ہر ایک بارہ پل مغز نارجیل بائیس پل۔ شیرہ مویز منقی ۲۴ پل۔ روغن گاؤ ۱½ سیر جہانگیری شکر سفید ۱۰ سیر۔ جو ادویہ کھرل کرنے کے قابل ہیں۔ انہیں علیحدہ علیحدہ کھرل کریں۔ اور کپڑے میں چھان لیں اور میوؤں کو بادام کی طرح مقشر کرلیں۔ اور ۲۲۲ پل گائے کے گھی میں نشاستہ بریاں کریں۔ اس کے بعد جن ادویہ کو کپڑے میں چھان کر طیار کیا ہوا ہے۔ اس میں ملادیں۔ اور بریاں کریں۔ پھر صمغ کیکر بارہ دام جو گائے کے روغن میں بریاں کرلی ہو۔ ملائیں۔ اور میوؤں کو بھی ملاکر پنڈیاں بنالیں اور ہر روز ایک پنڈی کھائیں۔

حلوائے تخم مرغ | قوۃ باہ کے لئے مفید ہے۔ والد علو خاں کا تجویز کردہ ہے

نسخہ زردہ بیضہ مرغ ۲۰ عدد۔ نبات سفید ۵۰ مثقال۔ نبات کو عرق بہار نارنج بید مشک اور لوہاروں کے ہاں کا لوہا بجھا ہوا پانی ہر ایک حسب ضرورت میں کھرل کرکے اس کے بعد زردہ بیضہ مرغ کو حل کرکے پکائیں۔ جب حلوے کی طرح ہو جائے تو اس میں

جوز بوا۔ بسباسہ۔ ہر ایک ایک مثقال۔ زعفران۔ مشک تبتی۔ ہر ایک دو دانگ پیس کر داخل کر کے رکھیں اور پانچ مثقال صبح اور تین مثقال شام کے وقت کھائیں۔ اور اگر سرد مزاج ہو تو دونوں وقت پانچ مثقال کھائیں۔

حلوائے گزر مغز سر کنجشک والا قوت باہ میں بہت مفید ہے۔ اور تجربہ شدہ ہے۔ تولید منی اور بدن کو فربہ کرنے کے لئے بے عدیل ہے۔ درد کمر ضعف گردہ۔ اور مثانہ کیلئے بے نظیر ہے۔ مجرب ہے۔ تالیف شاہ ارزانی مرحوم۔

نسخہ گاجر سرخ شیریں چھلکے اور لکڑی سے صاف کی ہوئی ایک سیر۔ خرما فربہ گٹھلی علیحدہ کر کے نصف سیر گائے کے دودھ میں پکائیں۔ جب خوب گل جائے۔ تو نکال کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں۔ جب بالکل مرہم کی طرح ہو جائے تو آرد نخود بریاں۔ میدہ گندم ہر ایک پندرہ درم قدرے گائے کے گھی میں بریاں کر کے قند سفید ایک سیر۔ شہد خالص نصف سیر پانی میں گھول کر چھان کر اس میں ڈال کر پکائیں۔ جب قوام پک جائے تو گاجر اور خرما کٹے ہوئے کو مخلوط کر کے دو تین جوش دیکر نیچے اتار لیں۔ اور مغز سر کنجشک نر خانگی چالیس عدد بھی داخل کر دیں اور سب کو خوب ملا دیں۔ اس کے بعد مغز فندق۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل ہر ایک دس درم خصیۃ الثعلب۔ کشمش خرما خشک مربی۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ خولنجان ہر ایک تین درم۔ زعفران۔ مشک خالص ہر ایک ایک دام سب ادویہ کو خوب باریک کر کے داخل کر دیں۔ اور ہر صبح دس درم پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

حلوا منقول از خط حکیم الملک جو جریان منی۔ مذی اور ودی میں نہایت مفید ہے۔ اور چوٹ چپیٹ میں بھی نفع کرتا ہے۔

نسخہ زرد چوب ایک حصہ۔ آرد گندم۔ مصری۔ روغن گاؤ ہر ایک تین حصہ آرد کو گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ اور خوب پکائیں۔ جب حلوے کی طرح ہو جائے اس کے بعد زرد چوب کو بریاں کر کے اور کوٹ چھان کر اس میں داخل کریں اور آگ سے نیچے اتار لیں۔

روزانہ چار مثقال کھائیں

خمیرہ ممسک | جب جماع سے دو ساعت قبل اس کو کھائیں تو امساک منی اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔

نسخہ تخم خشخاش مع پوست۔ نصف رطل نیم کوب کر کے سات سیر آب حلوان میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے تو مل چھان کر صاف کرلیں اس کے بعد ایک رطل نبات سفید ڈال کر قوام طیار کر کے آگ سے نیچے اتارلیں۔ اور زنجبیل آٹھ درم جوزبوا دو درم۔ افیون ایک درم۔ زعفران نصف درم کوٹ چھان کر اس میں ڈالکر کفگیر کے ذریعہ خوب ملائیں جب خمیرہ کی طرح ہو جائے تو کسی چینی کے برتن میں رکھیں خوراک ۱ تولہ

دوا | باہ اور منی کو زیادہ کرتی ہے۔

نسخہ پیاز سفید سو عدد صاف کر کے کسی پتھر کی پتیلی میں ڈال کر اس میں دودھ اس قدر ڈالیں کہ اس پر دو چار انگل اوپر رہے۔ پھر اس کو پکائیں۔ جب خوب گل جائیں نیچے اتارلیں جب سرد ہو جائے۔ تو پیاز کے ہموزن گائے کا گھی داخل کر کے جوش دیں اس کے بعد پیاز کے ہموزن شہد داخل کر کے قوام طیار کریں۔ پھر تستقاقل۔ اور خولنجان ہر ایک بیس درم کوٹ چھان کر اس میں ملا کر دوا طیار کریں۔ خوراک ایک تولہ۔

دوائے دیگر | قوت باہ اور بند کشاد کے لئے نافع ہے۔

نسخہ بیخ بندال۔ تالمکھانہ۔ ثعلب مصری۔ روپ رس۔ گوند ڈھاک۔ گوند ناگوری سب ہموزن۔ سب ادویہ کو کوٹ کر شکر سب ادویہ کے ہموزن داخل کر کے رکھیں اور ہر صبح ایک دام خام کھائیں۔ اس کے بعد پاؤ بھر گائے کا دودھ پئیں۔

دوا | سیلان منی اور مختلف اقسام پرمیو کے لئے نافع ہے نیز مقوی اور مشتہی ہے۔

نسخہ میل دراز پاؤ سیر شاہجہانی۔ مغز کوبیخ سفید۔ موصلی سیاہ۔ ہر ایک نصف سیر شاہجہانی۔ شیر گاؤ پاؤ سیر شاہجہانی۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر دودھ میں ملا کر اور اس کو

لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر جوش دیں اور اس کے بعد دارچینی قلمی شیریں۔ قرنفل کلاہ دار
الائچی خورد ہر ایک ایک دام پختہ۔ عاقرقرحا تین دام پختہ سب کو کوٹ چھان کر شکر سفید تمام
ادویہ سے دوچند (اس میں دودھ کا وزن نہیں ہے) داخل کریں اور معجون طیار کریں خوراک
دس ماشہ سے اکیس ماشہ تک۔

دوار ورم رحم کے لئے مجرب ہے منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ روغن گل۔ روغن بنفشہ۔ پیہ لط۔ پیہ گردہ بز۔ موم سفید۔ مغز ساق گاؤ ہر ایک
ایک تولہ مصطگی تین ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ حسب دستور
بناکر استعمال کریں۔

دوائے دیگر استحاضہ کی بیماری کو دور کرتی ہے منقول از نشاط و انبساط۔

نسخہ سنگجراحت۔ نبات سفید ہر ایک دو دام۔ گوند ڈھاک ایک دام
مائیں خورد نصف دام۔ سب ادویہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ایک کف دست
ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ کھائیں تین روز میں نفع دیدے گی۔

دوائے حلتیت اسقاط کرتی ہے۔

نسخہ انگزہ نصف درم۔ مر ایک درم سداب خشک تین درم سب ادویہ کو
کوٹ چھان کر طیار کریں۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔ صبح و شام ابہل کے جوشاندے کے ہمراہ دیں

دواء دیگر عورت کی فرج کو تنگ اور گرم کرتی ہے۔ اور خوشبودار کر دیتی ہے اور
اس کی رطوبت کو زائل کرتی ہے۔

نسخہ مازو سبز۔ سنگ جراحت۔ دم الاخوین۔ شب یمانی۔ انزروت۔ گل توری جسے
رنگریز استعمال کرتے ہیں۔ مردار سنگ۔ قرنفل۔ دانہ ہیل۔ خولنجان۔ جوز بوا۔ بیخ کرنجہ۔
ہلیلہ۔ بلیلہ۔ شنجرف ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اس کے بعد شیر
گاؤ یا آب مازو سبز یا شراب میں صاف دھنی ہوئی روئی کو تر کر کے اس کے بعد کوٹی ہوئی

ادویہ میں سے کافی مقدار لے کر اس پر رکھ کر اس کے دونوں طرف دوائی کو خوب لگائیں۔ پھر عورت اس کو بطور فرزجہ استعمال کرے۔ دوسری دفعہ پھر اسی طرح دوسرا فرزجہ بنا کر رکھے اور چند بار اس طرح کرنے سے باکرہ کی طرح ہو جائے گی۔ اگر ان ادویہ کو خشک استعمال کرے تو بھی مقصود حاصل ہو جائے گا۔

روغن ثوم اس کو دہن الراہب بھی کہتے ہیں۔ یہ راہبوں کا تالیف کیا ہوا ہے۔ قوۃ باہ میں نہایت مفید ہے۔ چنانچہ جو بالکل مایوس ہو چکے ہوں۔ ان کی باہ کو قوت دیتا ہے اور تمام امراض باردہ میں مجرب ہے۔ نیز تعقد عصب۔ درد کمر۔ بواسیر اور رخساروں کے سرخ کرنے میں آزمودہ ہے۔ اور اگر اس کو سردیوں میں استعمال کیا جائے تو گرم کپڑوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔

نسخہ ثوم مقشر ایک حصہ۔ فرفیون۔ عاقرقرحا ہر ایک تین حصہ۔ فلفل۔ سداب ہر ایک چوتھائی حصہ۔ سب ادویہ کو نیم کوفتہ کر کے تمام ادویہ کا نوگنا روغن زیتون لیکر اس میں ملا کر جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے صاف کر کے بوتل میں رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

روغن نمل جسے فارسی میں مورچہ کہتے ہیں۔ جب اسے احلیل پر ملا جائے قضیب کو سخت اور بڑا کرتا ہے۔ اور اس کے اعصاب کو سخت کرتا ہے۔ اور نعوظ پیدا کرتا ہے۔ جبکہ ذکر کی خیزش سے آدمی بالکل مایوس ہو چکا ہو۔ یہ نسخہ مجرب ہے۔ از قرابادین علویخاں۔

نسخہ سیاہ چیونٹے جو عموماً مقبروں میں رہتے ہیں شیشی میں ڈال کر سوا تولہ روغن زنبق اس میں ڈال کر تین ہفتہ تک رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد عضو مخصوص پر اس کی مالش کریں۔

ذروق سوزاک پرانے اور نئے سوزاک میں عم مرحوم کا معمول تھا۔ نیز راقم کے بھی تجربے میں آیا ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ پھٹکری ایک تولہ۔ نیلہ تھوتھا چھ ماشہ دونوں کو خوب بریاں کر کے بوتل میں

ڈالیں ۔ اور چار گھڑی تک خوب ہلاتے رہیں ۔ کہ خوب حل ہو جائے ۔ اس کے بعد پانچ چھ دفعہ دن میں پچکاری کرتے رہا کریں ۔

سفوف | مقوی باہ ہے ۔

نسخہ فلفل دراز ایک حصہ کو دس حصہ گائے کے دودھ میں جوش دیں ۔ جب تمام دودھ فلفل میں جذب ہو جائے ۔ تو انہیں سایہ میں خشک کر لیں ۔ اور جس جگہ ہوا نہو باریک پیس لیں ۔ اور ہر روز تین درم اور چھ درم نبات سفید ملا کر آدھ سیر گائے کے دودھ کے ہمراہ کھا لیا کریں ۔

سفوف | قوۃ باہ ۔ امساک ۔ تقویت اعضائے رئیسہ اور گردہ اور مثانہ میں بے نظیر ہے ۔ تصنیف حضرت قبلہ گاہی ۔

نسخہ سنبل الطیب دو ماشہ ۔ کہربا پسا ہوا مصطگی ۔ گل ارمنی ۔ ثعلب مصری شقاقل مصری ۔ لسان العصافیر ۔ نعنع ۔ بہمن سید ۔ بدیا یہ شترا عرابی ۔ بورہ گجراتی ۔ ہر ایک ۴ ماشہ گوند کتیرا ۔ گلنار ۔ صندل سفید ۔ طباشیر سفید ۔ موچرس ۔ نشاستہ ۔ خارخسک پرورده ۔ مائیں تلمی کشتہ ہر ایک چار ماشہ ۔ پوست بیخ مولسری ۔ پوست بیخ کچنال ۔ پوست بیخ جھربیری ۔ پوست بیخ کیکر ۔ پوست بیخ مولی ۔ سنگھاڑہ خشک ہر ایک پانچ ماشہ ۔ تودریں ۔ بہمنین ہر ایک ۵ ماشہ ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اس کے ہموزن نبات سفید ملا کر سفوف طیار کریں اور روزانہ ایک تولہ سرد پانی کے ہمراہ کھائیں ۔

سفوف کیمیائے عشرت | قوت باہ اور امساک کے لئے مفید ہے ۔

نسخہ دارچینی ۔ مشک خالص ۔ ریگ ماہی ۔ ہر ایک ایک ماشہ ۔ ورق نقرہ سات سرخ ۔ کائپھل چھ سرخ ۔ شنگرف ۔ مازو پھل ۔ ورق طلا ہر ایک چار سرخ ۔ افیون چھ برنج ۔ سب ادویہ کو سفوف بنا کر ایک پیالہ دودھ کے ہمراہ کھائیں اور اس کے تھوڑی دیر کے بعد جماع میں مشغول ہو جائیں ۔ نہایت قوت آتی ہے اور جس قدر چاہیں

امساک ہوتا ہے۔ جب جماع کے وقت سینہ میں سوزش محسوس ہو تو ایک پیالہ دودھ اور پئیں تمام رات اسی طرح چودہ سیر دودھ پی کر ہاضم کر سکتے ہیں۔

سفوف دیگر جریان منی اور مذی میں مجرب ہے۔

نسخہ اصل السوس دو درم۔ تخم کاہو تین درم۔ گلنار چار درم۔ گلسرخ۔ تخم سداب تخم فنجنکشت ہر ایک پانچ درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف طیار کریں۔ مقدار خوراک تین درم۔

سفوف جریان منی کے لئے مفید ہے۔ از بقائی۔

نسخہ بیخ بند سیاہ تخم ہلیل ہر ایک تین درم۔ گوکھرو۔ تالمکھانہ۔ اندرجو شیرین ہر ایک چھ درم۔ لسوڑہ چھبیس درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ان سب کے ہموزن شکر ملا کر سفوف بنائیں۔ اور ہر روز ایک تولہ سرد پانی کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف حنین سرعت انزال (جو حرارت کے سبب سے ہو) میں مفید ہے معمول احمد سعید خان

نسخہ کشنیز خشک ۱/۲ ۱ درم بزرقطونا ۲ درم تخم خرفہ ۳ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک۔ ایک مثقال۔ نہار منہ ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔

سفوف سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نول درخت بڑ نول برگ پلاس۔ پوست بیخ کھرنی۔ پوست انجیر باغی پھلی ببول۔ خستہ انبہ۔ سپستان۔ بجرونتی سب ہموزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔

سفوف مغلظ منی اور ممسک ہے۔ مؤلف کا تجویز کردہ ہے۔

نسخہ سنگھاڑہ خشک۔ گوند ہر ایک چھ ماشہ۔ نشاستہ۔ تالمکھانہ۔ خصیۃ الثعلب۔ ہر ایک چار ماشہ۔ مازو۔ مصطگی۔ ہر ایک تین ماشہ۔ نبات سفید ہموزن ادویہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک پانچ سے سات ماشہ تک۔

سفوف تغلیظ منی کے لئے نافع ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم

نسخہ عاقرقرحا۔ بیج بند۔ تخم کونچہ۔ تخم اٹنگن۔ گلنار۔ موچرس۔ بھوپھلی۔ تج۔ اندرجو شیریں
تالمکھانہ۔ سمندرسوکھ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ ست گلو۔ سنگھاڑہ خشک۔ مصطگی رومی۔ خصیۃ الثعلب
کباب چینی۔ دانہ الائچی کلاں۔ طباشیر۔ خار خسک ہر ایک تین ماشہ۔ نشاستہ۔ گوند ناگوری۔
لسوڑہ۔ تخم خشخاش۔ ہر ایک چار ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور اس کے ہموزن شکر
ملا کر سفوف بنائیں۔ اور روزانہ ایک تولہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف غلظ منی کے لئے سود مند ہے۔

نسخہ نشاستہ ۹ ماشہ۔ ثعلب مصری ۶ ماشہ۔ موچرس ۴ ماشہ۔ چجز لبابسا سہ۔
الائچی کلاں ہر ایک دو ماشہ۔ بزرالبنج۔ قرنفل۔ دارچینی ہر ایک نصف ماشہ۔ نبات سفید ہموزن ادویہ
سب ادویہ کو کوٹ چھان کر روزانہ ۷ ماشہ کھائیں۔

سفوف عورتوں اور مردوں کی شہوت کو زائل کرتا ہے۔

نسخہ شہدانج۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ تخم فنجنکشت ہر ایک ایک حصہ نیلوفر دو حصہ سب
ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک تین درم شیرہ تخم خرفہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف قلعی کشتہ جریان منی اور سوزاک قدیم اور جدید کو بہت فائدہ بخشتا ہے ازبقائی۔

نسخہ ست گلو۔ ست سلاجیت۔ الائچی خورد۔ کھان سید کی ٹھی۔ تالمکھانہ۔ ہنبلوچن۔
قلعی کشتہ۔ ہر ایک ایک دام۔ مصری ہموزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف طیار کریں اور روزانہ
۹ ماشہ سے ایک تولہ تک کھانے کو دیں۔

سفوف قلعی کشتہ قرحہ سوزاک کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ قلعی کشتہ۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر سفید۔ کباب چینی۔ ہر ایک دو ماشہ سب
ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک پہلے روز ایک ماشہ دوسرے روز ۱½ ماشہ
تیسرے روز دو ماشہ سرد پانی یا کسی دوسری مناسب دوا کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف قلعی کشتہ قرحہ کے لئے مجرب اور معمول بندہ ہے۔

نسخہ طباشیر سفید ۴ ماشہ ست سلاجیت آفتابی تین ماشہ دانہ الائچی خورد۔ ست گاد۔ کبابہ چینی ہر ایک دو ماشہ قلعی کشتہ نصف ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور شیرہ تخم خیارین کے ہمراہ کھائیں۔ سب ایک خوراک ہے اسی طرح سات آٹھ روز تک کھائیں۔ خدا کے فضل سے بیماری جاتی رہے گی۔

سفوف مامیران قرحہ سوزاک کے اندمال کے لئے بہت نافع ہے اور مکرر تجربہ میں آیا ہوا ہے۔

نسخہ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مامیران چینی۔ ہر ایک ایک دانق۔ گلنار ۱/۲ دانق زرشک بہدانہ افیون۔ زراوند مدحرج۔ ہر ایک دو دانق۔ طباشیر۔ کبریت زرد ہر ایک دو درم مغز تخم خیارین چار درم۔ تخم خرفہ نصف مثقال۔ کنجد سفید مقشر تین مثقال۔ شکر سفید ہموزن ادویہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ایک مثقال۔ تازہ پانی کے ساتھ یا کسی دوسری مناسب دوائی کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف قرحہ سوزاک حلبلی والا قرحہ سوزاک کے لئے بہت موثر ہے تالیف جد بزرگوار

نسخہ ست سلاجیت آفتابی ایک تولہ۔ بیخ نیم نو ماشہ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ آملہ مقشر۔ ہر ایک نصف تولہ۔ تخم حلبلی۔ چار ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان سفوف طیار کریں بمقدار خوراک ۲ ماشہ شیرہ تخم خیارین کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف دیگر سوزاک اور رطوبت بہنے کیلئے مجرب ہے اور ہمیشہ فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ شورہ قلمی۔ دانہ الائچی کلاں۔ ہر ایک اکیس ماشہ ان کو باریک کر کے اس کے چھ حصہ کر لیں۔ اور تین روز تک صبح و شام پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور اس اثناء میں دو تین روز غذا بھی بے نمک اور بغیر شیرینی کے استعمال کریں۔ بہت عمدہ اثر رکھتی ہے۔

سفوف بند کشاد کے لئے نافع ہے۔

نسخہ چھال ڈاک۔ چھال مولسری۔ چھال گولر۔ گوند سنبھل۔ گوند ببول۔ گوند ڈھاک گوند گولر۔ موصلہ سنبھل۔ نخود بریاں ہموزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک ۱ ماشہ

سفوف اسقاط اور ادرار کے لئے مجرب ہے۔ منقول از مجربات عم مرحوم۔

نسخہ سداب۔ قردمانا۔ ابہل ہر ایک دس درم۔ مر۔ پانچ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک تین درم۔

سفوف خون حیض۔ خون بواسیر۔ اور خون شکم کو روکتا ہے۔ اور تری کو اور زرد پانی جانے کو روکتا ہے۔ از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ مغز خستہ انبہ۔ ہاتھا جوڑی۔ رسوت۔ موچرس۔ مجیٹھ۔ پتیس موتھہ۔ مغز بیل سودہ۔ گیرو۔ کائپھل فلفل گرد۔ زنجبیل۔ مازو۔ گزمازو۔ دھایہ۔ گل دھاوہ۔ پوست اصل السوس۔ پوست درخت ساج۔ سب دوائیں وزن میں برابر سب کو پیس کر اور ان کے ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف طیار کریں اور دو درم چاولوں کے دہون کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف زیادہ خون آنے کو روکتا ہے۔ از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ سپاری چھالیہ۔ قیر۔ برگ بانسہ۔ ہر ایک دو دام باریک پیس کر سونے کے وقت جب کہ معدہ خالی ہو استعمال کریں۔

سفوف سیلان رطوبات رحم کے لئے نہایت موثر ہے۔

نسخہ خستہ تمر ہندی کو پانی میں تر کریں۔ یہاں تک کہ اس کا تمام اثر پانی میں نکل آوے۔ اس کے بعد خستہ مذکور کو چھیل کر پھر آب مذکور میں تر کریں۔ یہاں تک کہ تمام پانی اس میں جذب ہو جائے۔ اور پانی بالکل خشک ہو جائے۔ پھر اس کو لے کر باریک کریں اور اس کے ہموزن مغز تخم بکائن اور صندل سفید ملا کر اور ان تمام ادویہ کے ہموزن نبات سفید ملا کر سفوف طیار کریں۔ اور ڈھائی تولہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف عورتوں کی رطوبت روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ۔ پادہ پکھان بید۔ رسوت۔ دائیں۔ موچرس۔ زعفران۔ بتیس۔ موتھہ بیلگری۔ لودھ۔ گیرو۔ کائپھل۔ فلفل۔ زنجبیل۔ اندرجو۔ صندل سرخ۔ جوالنہ۔ گل دصادہ بدھارا۔ مٹھی۔ ارجن برجن۔ گل کیلی۔ گل سنبل خستہ انبہ خستہ جامن۔ پوست کرسب ہموزن۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۲ ماشہ شہد اور آب تنج کے ہمراہ کھائیں

سفوف | مذکورہ بالا امراض میں مجرب ہے۔

نسخہ۔ گل بہرمزی۔ کہربا۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ خوب پیس کر رکھ لیں۔ پھر انڈے کی زردی بھون کر اس میں نصف ماشہ ملا کر دونوں وقت کھائیں۔

شیاف | رُکے ہوئے حیض کو جاری کرتا ہے۔ اور درد کمر کو سودمند ہے اور جوڑوں کے درد کو جو حیض کے رک جانے سے ہو جاتا ہے۔ مفید ہے۔

نسخہ روناس۔ آروس دانہ۔ پودینہ خشک۔ سعد۔ مشکطرا مشیع ہر ایک ۲½ درم۔ مقل۔ دوقو۔ تخم کرفس۔ ہر ایک۔ ایک درم کوٹ چھان کر پانی میں شیاف بنائیں اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

ضماد | قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے اور عضو مخصوص کو قوی اور سخت اور غلیظ کرتا ہے۔

نسخہ پیاز نرگس ایک عدد کے لکڑی کی چھری سے پتلے پتلے ورق کریں۔ اس کے بعد حسب حاجت شیر میش میں کھرل کریں۔ جب خوب نرم ہو جائے اس کے بعد قسط تلخ۔ مغاث بغدادی۔ زراوند مدحرج۔ وج ترکی۔ خراطین سودہ ہر ایک ایک تولہ داخل کر کے پھر دوبارہ کھرل کریں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے تو مومیائی عمدہ چار ماشہ کو دو تولہ روغن چنبیلی میں حل کر کے اس میں ملا دیں۔ اور عضو مخصوص پر سوائے خصیوں کے ضماد کریں۔

ضماد | کمزوری کمر اور سرعت انزال کو دفع کرتا ہے۔

نسخہ مقل دو مثقال نیم کوفتہ کو آب برگ مورد تازہ اور گلاب حسب حاجت دونوں

میں بھگو کر ہاون دستہ میں خوب رگڑیں۔ جب بالکل ایک سا ہو جائے تو پھر صندل سفید فوفل، سک المسک ہر ایک ایک مثقال۔ جدوار خطائی دو دانگ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر اس میں ملاکر خشک کپڑے پر لگاکر کمر پر چپکا دیں۔

ضماد کثرت احتلام کے لئے مفید ہے۔ جبکہ اس کا سبب منی کے کیسوں کی قوت ماسکہ کی کمزوری ہو۔ منقول از والد علوی خان۔

نسخہ صندل سفید۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ سک المسک رامک۔ پوش در بندی اقاقیا، قسط تلخ۔ وج ترکی۔ سب ادویہ ہموزن۔ سب کو کوٹ کر آب برگ مورد، سرکہ گلاب روغن قسطا اور روغن گل ہر ایک حسب حاجت میں ملاکر ضماد کریں۔

ضماد زعفران معظم کجی ذکر کے لئے جو تشنج امتلائی کے سبب سے ہو بعد از تنقیہ مادہ مفید ہے۔

نسخہ زعفران ایک درم، مرکی۔ دو درم۔ قسط تلخ۔ زراوند، فرفیون، ہر ایک تین درم علک الانباط، زفت رومی، میعہ سائلہ۔ ہر ایک پانچ درم۔ علک اور زفت کو روغن گل، روغن کنجد۔ یا روغن نرگس، حسب حاجت میں حل کریں۔ اور زعفران اور مر کو شراب میں حل کردیں اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر سب کو باہم ملادیں۔ اور ہاون دستہ میں ڈال کر خوب رگڑیں۔ یہاں تک کہ بالکل مرہم کی طرح ہو جائے۔ جلالی میں فرفیون کی بجائے افیون ہے۔ اور روغن کنجد اور روغن نرگس مرقوم نہیں ہے۔

ضماد ذکر اور خصیوں کے گرم مادہ کے ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے جس میں درد اور سوزش بھی ہو مفید ہے۔

نسخہ گل بنفشہ۔ گل خطمی سفید ہر ایک پانچ درم۔ بابونہ اکلیل الملک ہر ایک ۳ درم خار خسک، قیصوم۔ ہر ایک دو درم۔ برگ نیلوفر ۱½ درم سب ادویہ کو کوٹ کر آب تازہ کاسنی میں ملاکر ضماد کریں۔

ضماد ورم خصیہ کو جو حار نہ ہو۔ اور اس میں درد ہوتا ہو مفید ہے اور مجرب ہے۔

نسخہ مغز بید انجیر۔ زیرہ کرمانی۔ گل بابونہ۔ اکلیل الملک۔ باقلا مقشر۔ برگ عنب الثعلب آرد جو۔ ہر ایک ایک حصہ۔ مویز منقی۔ حلبہ ہر ایک نصف حصہ حسب دستور ضماد بنا کر استعمال کریں

ضماد محلل خصیوں کے ورم بارد کے لئے سود مند ہے۔

نسخہ کلم نو حصہ۔ مویز منقی پانچ حصہ۔ صمغ صنوبر تین حصہ۔ مغز حبۃ الخضرا پانی میں جوش دیا ہوا۔ ڈیڑھ حصہ زیرہ ایک حصہ سب کو کوٹ کر شہد میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد خصیہ کے ورم صلب میں بعد از استفراغ مفید ہے۔

نسخہ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ آرد نخود۔ آرد باقلا۔ موم زرد۔ روغن گل۔ حسب حاجت لے کر موم کو پگھلا کر روغن اس میں ملا کر باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد قیصوم ورم خصیہ اور سختی کو جو رطوبت اور سودا کی وجہ سے ہو مفید ہے

نسخہ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ قیصوم۔ ہر ایک سات درم۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی سفید ہر ایک چار درم۔ گل سرخ ۲½ مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب بزرکتان یا لعاب تخم مرو میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد خصیوں کے بڑھ جانے کو جو ورم کی وجہ سے نہ ہو مفید ہے از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ بیخ شوکران۔ طین قیمولیا۔ سفیدہ کاشغری۔ حجر المس کی دھول۔ برادہ اسرب۔ حجر الرحی کی دھول۔ آب کشنیز۔ گلاب بقدر ضرورت لے کر ان میں سب دواؤں کو پیس کر ضماد کریں۔

ضماد جب خصیہ پیڑو کے اندر چلا جائے۔ اور اس کا سبب برودت شدید اور ضعف خصیہ ہو اس کے لئے مفید ہے۔

نسخہ برگ زیتون۔ برگ سرو۔ اشق مقل ازرق۔ مویز منقی۔ حسب حاجت

لیکر نیم کوفتہ کرکے ماء العسل میں ملاکر بعد میں روغن گاؤ۔ روغن شبت۔ روغن سقط۔ بقدر ضرورت داخل کرکے ضماد کریں۔

ضماد فتق کے لئے نافع ہے۔

نسخہ جوز السرو دو درم۔ سعد۔ مرکی۔ صمغ عربی۔ مرزنگوش۔ مازو۔ اقاقیا۔ کندر۔ ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شراب کہنہ میں تر کرکے ضماد کریں۔

ضماد دیگر مذکورہ بالا امراض میں نافع ہے۔

نسخہ جوز السرو۔ پوست انار۔ عفص ہر ایک دس درم۔ شب یمانی۔ گلنار۔ قشور کندر ہر ایک پانچ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شراب قابض حسب حاجت میں جوش دیکر اور تھوڑا سا سریش اور پسا ہوا۔ باقلا ڈال کر ملائیں اور ضماد کرکے باندھ دیں۔ اور اگر فتق آنتوں کے کیسہ خصیتین میں اتر آنے سے ہوا ہو تو چمڑے کی کمانی لگانی چاہئے۔ لیکن پہلے جوز السرو اور گز مازج کے جوشاندے سے تڑیا دیں اور روغن بید سے مالش کرلیں۔

ضماد مذکورہ بالا امراض میں مفید ہے۔ از علویخان۔

نسخہ قشار کندر۔ مصطگی۔ جوز السرو۔ غری السمک۔ انزروت ہر ایک وزن میں برابر غری السمک کو سرکہ کی شراب میں پگھلاکر اور دیگر ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملاکر ضماد کریں۔

ضماد دیگر فتق میں مفید ہے۔ از علویخاں۔

نسخہ جوز السرو۔ گز مازج۔ شب یمانی۔ گل سرخ۔ برگ آس۔ گلنار۔ عفص قشار کندر۔ جفت بلوط۔ صمغ عربی۔ اقماع الرمان۔ خبث الحدید۔ صبر۔ باقلا پسا ہوا۔ غری السمک۔ سریش ہر ایک ایک حصہ جو ادویہ کوٹنے کی ہیں انہیں کوٹ لیں اور صمغ اور غری کو پگھلاکر اور دوسری ادویہ کو اس میں ملاکر فتق پر ابھری ہوئی ناف پر

اور خصیتین پر ضماد کریں - اوپر سے خوب کس کر لنگوٹ باندھ دیں -

ضماد دیگر فتق کے علاج میں جب آنت اور ثرب کو اپنی جگہ پر کر دیا جاتا ہے . تو اس ضماد کو بعد میں لگاتے ہیں تاکہ وہ سوراخ جس میں سے آنت اور ثرب نکل آتے تھے وہ تنگ ہو جائے اور پھر یہ دونوں اس میں سے نہ نکل سکیں -

نسخہ اقاقیا - صبر - صمغ عربی - طراثیث - پوست انار - اقماع انار ترش گلنار سریشم ماہی - سریش کفش گران بعض یا تمام ادویہ کو ضماد کریں - اس نسخہ میں اگر ادویہ نا شفعہ مثلاً جوز السرو - برگ سرو - اور وہ ادویہ جو نفخ کو کم کرتی ہیں، مثلاً زیرہ اور ابہل اور وہ ادویہ جو نرم کرتی ہیں اور مقوی ہیں مثلاً زفت - علک البطم - راتینج - مقل بڑھادی جائیں تو ضماد مذکور اپنے اثر میں بے نظیر ہو جاتا ہے -

ضماد قیلہ ریحی قیلہ ریحی کو مفید ہے -

نسخہ آرجود - سعد - گل ارمنی - زیرہ - مورد - پشک گوسفند سب ہموزن - سب ادویہ کو کوٹ کر آب مورد اور سرکہ میں تر کر کے ضماد کریں -

ضماد قیلۃ الماء خصیہ میں پانی آنے کو فائدہ دیتا ہے -

نسخہ سعد - بورہ ارمنی - زیرہ کرمانی - ترمس سوختہ - تخم خطل - صبر سقوطری - قثاء الحمار ہر ایک ایک درم - آردجو - پشک گوسفند کہنہ - گل ارمنی - سرگین گاو خشک ہر ایک دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور سرکہ میں ملا کر ضماد کریں -

ضماد مسکن ورم رحم اور بواسیر کو تسکین دیتا ہے -

نسخہ زعفران - افیون - بزر البنج سپیدہ مرغ ہر ایک دو درم - خطمی - تخم کتان ہر ایک پانچ درم - زردہ بیضہ مرغ نیم پختہ ایک عدد - روغن خستہ - زرد آلو حسب حاجت میں تر کر کے ضماد کریں -

ضماد شیر شتر ورم صلب رحم میں پیڑو پر ضماد کرنے سے پورا پورا فائدہ کرتا ہے -

اور اس مرض کے لئے معمول اور مجرب ہے۔

نسخہ شیر شتر۔ شیر میش۔ روغن بید انجیر ہر ایک ایک سیر۔ تینوں کو باہم مخلوط کر کے آگ پر پکائیں کہ سب جم جائیں۔ اس کے بعد زنجبیل۔ نانخواہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر اس میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد | خون حیض اور نفاس کے بند کرنے میں مکرر تجربہ میں آیا ہے۔

نسخہ حنا دو حصہ۔ جھنجھیانا ایک حصہ دونوں کو کوٹ چھان کر اور پانی میں تر کر کے ہاتھ اور پاؤں پر ضماد کر کے ایک گھنٹہ دھوپ میں بیٹھیں۔

ضماد | حاملہ اور غیر حاملہ عورت کے استحاضہ کو روکتا ہے۔

نسخہ عدس مقشر۔ مازو۔ پوست انار ترش۔ برگ مورد خشک سب مساوی کوٹ چھان کر شراب کے سرکہ میں تر کر کے پیٹھ پیٹ اور پیڑو پر ضماد کریں۔

ضماد | رحم سے بچہ کو پھسلا کر نکال دیتا ہے۔

نسخہ تخم حنظل۔ قسط۔ برگ سداب ہر ایک تین حصہ کو زہرہ گاؤ میں تر کر کے ناف اور پیڑو پر ضماد کریں۔

ضماد | اختناق الرحم میں مفید ہے۔

نسخہ علک الانباط۔ مصطگی۔ سنبل الطیب ہر ایک دو درم۔ فلفل۔ سلیخہ۔ شونیز پودینہ کوہی۔ ہر ایک پانچ درم۔ شہدانج۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک سات درم۔ روغن سوسن روغن شبت۔ اکلیل الملک۔ ہر ایک بیس درم۔ علک اور مصطگی کو روغن میں ڈال دیں اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر باہم ملا دیں اور شکم۔ ناف۔ پیڑو۔ کوکھ۔ کمر اور دمچی کی ہڈی پر ضماد کریں۔

طبیخ | حیض کو جاری کرتا ہے۔

نسخہ سداب نصف درم۔ اسارون ایک درم۔ بادیان دو درم لوبیلے

سرخ پانچ درم۔ شہد دس درم کو پانی میں جوش دیکر چھان کر تین روز متواتر استعمال کریں

طبیخ لوبیا | حیض کو جاری کرتا ہے۔

نسخہ لوبیائے سرخ۔ انیسون۔ فوہ ہر ایک چار درم۔ سداب تین درم کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک رطل باقی رہ جائے۔ چھان کر اور اس میں قدرے شکر ملاکر روزانہ چار درم علی الصباح پئیں۔

طبیخ قرطم | حیض جاری کرنے کے لئے مجرب ہے۔ اور اعتدال کے ساتھ جاری رکھتا ہے۔

نسخہ حب قرطم۔ گاؤزبان۔ تخم خربزہ۔ بادیان سب برابر نیم کوب کرکے باہم ملادیں۔ اس کے بعد اس میں سے سات درم لے کر ایک رات ۱½ رطل پانی میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دیں۔ جب نصف رطل رہ جائے چھان کر قدرے شکر ملاکر نوش کریں۔

طلا شنجرف | مقوی باہ ہے۔ اور جالق کے لئے مفید ہے۔

نسخہ شنگرف۔ ہرتال طبقی۔ زیبق۔ کیلہ۔ عاقرقرحا۔ مویز منقے۔ پیاز نرگس دارچینی۔ زہرہ گاؤ سب مساوی سب کو آب زہرہ نرگاؤ میں تیرہ گھنٹے کھرل کرکے کسی شیشی میں رکھیں اور قدرے لے کر طلا کریں۔

طلا | جلق و دیگر امراض بارد قضیب میں نفع کرتا ہے۔ از قاضی ارشاد

نسخہ میٹھا تیلیہ دو دام۔ گھونگچی سفید مغز جمال گوٹہ۔ بیر بھوٹی۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ایک دام سب کو نصف سیر بھینس کے دودھ میں متواتر آٹھ پہر کھرل کرکے سایہ میں خشک کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور بذریعہ پتال جنتر روغن کھینچکر قضیب پر طلا کریں۔ اور اس کے اوپر پان باندھیں۔

طلا | مقوی باہ ہے اور مجلوق کیلئے بہت قوی منعظ ہے اور مجرب ہے۔ از قاضی محمد ارشاد تجربے کے بعد اس کا بہت نفع محسوس ہوا ہے۔

نسخہ گھونگچی سفید معہ پوست ۔ کچلہ عاقر قرحا ۔ زہر میٹھا تیلیا ۔ بیخ کنیر سفید مغز جمالگوٹہ ہر ایک دو دام ۔ سوائے جمالگوٹہ اور زہر میٹھا تیلیا کے تمام اجزاء کا سفوف بنا کر رکھیں ۔ اور جمالگوٹہ اور زہر کو شیر بز میں جو تقریباً ایک سیر ہو پوٹلی باندھ کر دو تین جوش دے کر نکال لیں ۔ اگر بیماری زیادہ قوی ہو تو پوٹلی کو گاؤمیش کے گوبر میں دو تین جوش دیکر نکال لیں ۔ اس کے بعد سب ادویہ کو ساڑھے تین سیر بکری کے دودھ میں کھرل کریں ۔ جب خشک ہو جائے تو گولیاں بنا کر اور بوتل میں ڈال کر تیل کھینچیں اور قدر ضرورت استعمال کریں ۔

طلا سنبل الفار لحابق کے لئے جب کہ اس کے عضو میں کچھ فرق ہو مفید ہے ۔ ازوالدجد

نسخہ سنبل الفار ۔ زہر تیلیا ۔ گندھک آنولہ سار ۔ سہاگہ تیلیا ۔ ہر ایک ایک دام پختہ سیماب ایک دام عالمگیری ۔ روغن گاؤ خالص ۔ پاؤ سیر سب ادویہ کو سوائے سیماب کے خوب باریک کر کے مثل سرمے کے کر کے بوتل میں رکھیں ۔ اس کے بعد چوتھائی گز کپڑا لے کر دوائی مذکور کو قدرے روغن زرد میں ملا کر کپڑے پر اس دوا کو خوب لگا کر آگ پر سینک کر اس کی بتی بنائیں اور ایک طرف سے اس کو جلا کر سیماب والی کھرل کے اوپر کر کے اس کو اس میں ٹپکایا جائے ۔ جب بتی بالکل جل جائے ۔ اس کے بعد متواتر چار گھنٹے تک خوب کھرل کر کے بوتل میں رکھیں ۔ اور جب ضرورت ہو استعمال کریں ۔ قدرے قضیب پر ملیں اور کچھ پان لپیٹ کر اس پر تاگہ باندھ دیں ۔ لیکن حشفہ پر طلا استعمال نہ کیا جائے ۔ اور ہفتہ میں تین بار استعمال کریں ۔ خدا کے فضل سے فائدہ ہو جائے گا ۔

طلا سستی قضیب کے لئے جو جلق کے سبب سے ہو مفید ہے ۔

نسخہ سپندان ۔ حب الخروع ۔ خردل ہر ایک تین درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن یاسمین حسب حاجت کے ساتھ تر کر کے اور گرم کر کے قضیب اور

خصیہ پر ملیں۔

طلا جالق کے لئے مفید ہے۔ اور درازی اور سطبری کے لئے مفید ہے۔

نسخہ۔ شیطرج۔ سرمہ۔ مازو۔ زاگ سرخ۔ شنگرف۔ استخوان ماہی سوختہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ افیون۔ عروسک ہر ایک دو تولہ۔ خراطین سات تولہ سب ادویہ کو سرمے کی طرح خوب باریک کرکے علیحدہ رکھیں۔ اس کے بعد تخم ترب۔ تخم گذر۔ ہر ایک چار تولہ۔ وزغ۔ مرغ جنگلی ہر ایک پانچ تولہ۔ سانڈہ۔ چربی شیر۔ دھتورہ۔ مالکنگنی۔ قرنفل جنگلی۔ ہر ایک سات تولہ ان سب کا بطریق چوہ تیل نکالیں۔ اور باقی ادویہ جو پسی ہوئی رکھی ہوئی ہیں۔ اس میں ملاکر استعمال کریں۔ حکیم محمد جعفر اکبرآبادی نے میر رحیم الدین کا اسی نسخے سے علاج کیا تھا۔ اور بہت نفع مند ثابت ہوا۔

طلا تقویت باہ میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ اور دفع عنیت کرتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ۔ پیاز نرگس۔ پیاز عنصل ہر ایک نصف مثقال کو روغن زیتون ۲۰ مثقال اور تھوڑے سے پانی میں جوش دیں۔ جب خوب پک جائے اور پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے۔ اس کے بعد چھان کر عنبر اشہب نصف مثقال زہرہ کنجشک۔ تخم انجرہ۔ عاقرقرحا۔ خردل سرخ۔ ہر ایک ایک مثقال اضافہ کرکے کئی بار قضیب۔ زیر و اور خصیوں پر طلا کریں۔ اگر موسیائی۔ زفت رومی۔ قیر اور زرع مرغ اور اسی طرح کی دیگر ادویہ زیادہ کریں تو تقویت باہ میں زیادہ قوی ہو جائیگا اور زعفران اور مرگی اس میں مخلوط کریں تو اور زیادہ قوی ہو جائیگا۔

طلا قوت باہ کے لئے مجرب ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم

نسخہ۔ چربی شیر۔ کان کا میل۔ خراطین۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ایک دام پہلے سب کو کھرل کرکے اس کے بعد روغن گاو حسب حاجت ڈال کر کھرل کریں۔ جب خوب مخلوط ہو جائے محفوظ رکھیں۔

طلا قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ جبکہ ادعیہ منی کے مزاج میں رطوبت غالب ہو۔

نسخہ جند بیدستر۔ فرفیون۔ شیطرج ہندی۔ عاقرقرحا۔ سعد ہندی۔ کابل فلفل۔ دار فلفل۔ سب مساوی۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور پانی میں تر کر کے خصیہ کمر۔ گردہ اور پیڑو پر طلا کریں۔

طلا جو شخص بہت ہی کمزور ہو گیا ہو۔ اس کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ مشک ۱½ دانگ فرفیون نصف درم۔ عاقرقرحا ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن خیری زرد حسب حاجت میں جوش دیکر قضیب پر ملیں اور اگر نعوظ کے سبب سے زیادہ تکلیف محسوس ہو تو پھر ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں۔

طلا ہندوستان کے مجربین سے منقول ہے۔ قضیب کو قوی کرتا ہے۔

نسخہ دار فلفل۔ قسط۔ اسگند۔ سب مساوی۔ سب ادویہ کو کوٹ کر مکھن حسب حاجت میں مخلوط کر کے قضیب پر طلا کریں۔

طلا مہیج اور ممسک بھی ہے

نسخہ کچلہ ایک تولہ۔ پوست بیخ آکھ دو تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید چار تولہ سب کو جوکوب کر کے آب چوب کیوڑہ اور زہرہ گاؤ حسب حاجت میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت آب کوکنار میں حل کر کے حشفہ اور سیون چھوڑ کر طلا کریں۔ اور اوپر سے پان باندھ لیں۔ ایک گھنٹہ باندھنے کے بعد دور کر کے مشغول ہو جائیں۔ اگر امساک زیادہ ہو جائے تو اس کو گرم پانی سے دھو کر اوپر سے چنبیلی کا تیل مل دیں۔

طلا اسگند والا قضیب کو مضبوط اور طویل کرتا ہے۔

نسخہ بڑی کیٹلی۔ مرتشف سفید۔ اسفندان۔ قسط تلخ۔ اسگند سب مساوی الوزن۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور پانی میں ملا کر چند مرتبہ قضیب پر مل کر

اوپر سے کپڑا باندھ لیں۔

طلا قضیب کی کجی کو مفید ہے از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ روغن نرگس۔ روغن سوسن۔ پیہ بط۔ پیہ مرغ۔ موم زرد مغز ساق گاؤ مغز ساق گوزن۔ راتیانج قدر حاجت باہم ملالیں۔ اور ہر ایک کو پہلے خوب باریک کرلینا چاہئے۔ اس طلا کو حمام کے اندر اور حمام کے باہر دونوں جگہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

طلا عمدہ ملذذ ہے۔

نسخہ عاقرقرحا۔ وج ترکی۔ مساوی کوٹ کر اور شہد میں ملاکر مرد اپنے قضیب پر مل کر ایک گھنٹہ تک یونہیں چھوڑ دے۔ اس کے بعد باریک کپڑے سے صاف کر کے جماع میں مشغول ہو جائے۔ عورت دوران جماع میں بہت لطف اندوز ہو گی۔

عرق چوب چینی ضعف باہ کے لئے نہایت مفید ہے حواس کو قوی کرتا ہے۔ مفرح قلب ہے۔ اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ معدہ کو قوت دیتا اور طعام کو ہضم کرتا ہے نیز دل کی شگفتگی کے لئے فائدہ مند ہے۔

نسخہ دارچینی۔ گل سرخ۔ ریحاں۔ نبات سفید ہر ایک دو اوقیہ سنبل الطیب ساذج ہندی۔ قرنفل۔ بیل بوا۔ زرنباد۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ ابریشم مقرض۔ ہر ایک ایک اوقیہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ عود ہندی۔ اشنہ۔ ہر ایک نصف اوقیہ زعفران تین درم۔ مصطگی دو درم۔ عنبر اشہب ایک۔ مشک خالص نصف درم۔ چوب چینی اعلیٰ عرقی۔ ایک سو پچاس مثقال۔ سیب شیریں پختہ پچاس عدد۔ گلاب ایک سیر۔ چوب چینی کو بسولہ سے چنے کی طرح چھوٹا چھوٹا کرلیں۔ اور سیب کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کرلیں۔ اور جو ادویہ کوٹنے کی ہیں ان کو نیم کوفتہ کر کے سب کو ایک رات گلاب میں بھگو کر

رکھیں ۔ اس کے بعد عرق کھینچیں ۔ پھر زعفران مصطگی ۔ مشک اور عنبر کو اسی کے کپڑے میں باندھ کر جہاں عرق نکل کر آ رہا ہو لٹکا دیں ۔ اور مندی آگ پر عرق کھینچیں اور ہر روز کھانے کے گھنٹہ بھر بعد تین چار چھوٹی پیالیاں بھر کر پی لیا کریں لیکن کچھ وقفہ دیکر ۔

عرق کیمیا تاثیر اس عرق کے خواص بہت زیادہ ہیں ۔ اور تقویت باہ اور امساک میں نظیر نہیں رکھتا ۔ یہاں تک کہ سو سال کے بوڑھے کو بھی قوت دیتا ہے ۔

نسخہ قند سیاہ دو من ۔ مویز سیاہ ایک من ۔ پوست مغیلاں نصف من ۔ ستاور ۔ اسٹ برگ ہر ایک دو سیر ۔ گل دھاوا ۔ خس ۔ تگر ۔ اسگند ۔ ہر ایک نصف سیر ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ آملہ ۔ سنبل الطیب ۔ اشنہ ۔ اندرجو ۔ کچور ۔ موتھ ۔ صندل سفید ۔ صندل سرخ موصلی سیاہ ۔ موصلی سفید ۔ تخم اٹنگن ۔ افیون خالص ۔ تربد ۔ کھیلی کھیلا ۔ بادیان ہر ایک پاؤ سیر ۔ تج ۔ تیہرج ۔ بیج لبلاب ۔ ناگکیسر ۔ خولنجان ۔ زرنب ۔ مجیٹھ ۔ بھنگرہ ۔ الائچی خورد وکلاں ۔ تالمکھانہ ۔ بیج بند ۔ بھوبیر ہر ایک نصف پاؤ ۔ ان سب کو جوکوب کر کے قند اور مویز اور پوست مغیلاں کے ساتھ کسی مٹکے میں ڈال کر نصف مٹکا تو دودھ اور نصف اس کے اوپر پانی ڈال کر بھر دیں ۔ دس روز کے بعد دس سیر قند سیاہ کا بہاتہ دیں جب جوش آجائے اور جھاگ زمین پر گرنے لگیں تو ایک آتشہ عرق کھینچیں ۔ جتنی مندھی آنچ ہوگی اتنا بہتر ہوگا ۔ اس کے بعد جو ادویہ آگے آتی ہیں ۔ ان سب کو جوکوب کر کے تین روز اس ایک آتشہ عرق میں بھگو رکھیں ۔ اور برتن کا منہ خوب مضبوط کر کے بند کر دیں ۔ تاکہ اس کی تیزی کم نہ ہو جائے ۔ دوائیں یہ ہیں ۔ بیج بند ۔ اندرجو ۔ خصیتہ الثعلب ۔ عود ۔ عنبر ۔ لاون ۔ قرنفل ۔ دارچینی ۔ جلائی کند ۔ بہمن سرخ بہمن سفید ۔ تودری سرخ ۔ و زرد ۔ شقاقل مصری ۔ کشنیز خشک ۔ مدن مست ۔ اشنہ سنبل الطیب ۔ ناگکیسر ۔ تج ۔ تیہرج ۔ زنجبیل ۔ موچرس ۔ تالمکھانہ ۔ لعبت بربری

صحبت انگیز۔ سمندر سوکھ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ درونج عقربی۔ فرنجمشک۔ تخم انٹنگن۔ تخم گندر۔ تخم شلجم۔ تخم پیاز۔ تخم کونچ۔ تخم ہلیون۔ بیخ بنفشہ۔ بیخ اونٹ کٹارہ۔ پوست بیخ سنبل۔ بوزیدان۔ ہر ایک دو تولہ۔ الائچی خورد و کلاں۔ لبباسہ۔ جوز بوا۔ زرنباد۔ صندل سفید۔ موصلی سیاہ و سفید۔ بہو پھلی۔ بیخ لبلاب۔ ہر ایک چار تولہ۔ قسط شیریں چھ تولہ۔ پوست ترنج۔ تخم کاسنی۔ گل دھاوا۔ ہر ایک نصف پاؤ۔ گل سرخ چوب چینی ہر ایک پاؤ سیر۔ تین روز کے بعد تین سیر گائے کا دودھ داخل کر کے دو آتشہ عرق کشید کریں۔ اور پوٹلی زعفران پانچ تولہ۔ مشک تین تولہ عنبر اشہب ایک تولہ مٹکے میں ڈال کر دس روز تک اسی میں چھوڑ رکھیں۔ تاکہ خوب بھیگ کر ان کا اثر عرق میں آجائے۔ اس کے بعد بقدر برداشت طبیعت بعد تحلیل طعام کام میں لادیں اور افراط نہ کریں۔

عرق کشمش | قوۃ باہ۔ تقویت دل اور دماغ اور تحسین لون کے لئے مجرب ہے منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ آملہ نصف سیر۔ کشمش بارہ سیر۔ قند سیاہ ایک من۔ آب زرو ک چار من۔ سب ادویہ کو ایک مٹکے میں ڈالیں۔ جب جوش آکر خمیر ہو جائے تو ایک من ایک آتشہ عرق کھینچیں۔ اس کے بعد نصف سیر دارچینی ایک شبانہ روز تر کے فائیذ دو سیر شیر گاؤ ڈھائی سیر ڈال کر بائیس سیر دو آتشہ عرق کھینچیں۔ پھر دارچینی نصف سیر۔ نبات تین پاؤ ڈال کر تین شبانہ روز تک رکھیں۔ تین روز کے بعد چھان کر کسی بوتل میں بھر لیں۔ اور دو ہفتے کے بعد استعمال کرنا شروع کر دیں۔

عرق | مبہی اور مقوی اور نہایت عجیب و غریب ہے۔ از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ۔ لبباسہ۔ قرنفل۔ ثعلب مصری۔ دارچینی ہر ایک ایک دام۔ گل گڑہل کشمش۔ نبات۔ ہر ایک نصف پاؤ۔ آب باراں۔ دو سیر سب ادویہ کو جو کوب کر کے کسی

بوتل میں بھر کر تین روز تک دھوپ میں رکھیں کہ خوب جوش کھا جائے اس کے بعد استعمال کریں۔

فرزجہ مضیق دیگر مضیق فرج ہے۔ عورت کو مثل باکرہ کے کر دیتا ہے۔

منقول از رسالہ۔

نسخہ مازو۔ شب یمانی۔ سعد۔ نقاح اذخر۔ دم الاخوین۔ مر۔ برگ سوسن آزاد۔ سک المسک۔ ہر ایک نصف درم۔ قرنفل۔ سنبل۔ پوست انار ہر ایک دو دانگ صمغ عربی ڈیڑھ دانگ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر صمغ عربی کو پانی میں حل کر کے کنار کے برابر شیاف بنا کر ایک صبح کو رکھیں اور شام کو نکال لیں۔ دوسرا شام کو رکھیں اور صبح کو نکال لیں۔

فرزجہ راتینج والا فرج کو تنگ کرنے کے لئے بہت اچھا ہے۔ از حکیم علی وہ فرماتے ہیں کہ یہ فرزجہ اس کام میں عجیب ہے۔ اور اس قسم کی تمام دواؤں سے بہتر ہے۔

نسخہ راتینج۔ مازو سبز۔ ہر ایک ایک حصہ۔ خبث الحدید۔ آملہ ہر ایک ½ حصہ مرقشیشا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ ہر ایک ¼ حصہ۔ مردار سنگ ناسفتہ ½ حصہ سب ادویہ کو باریک کوٹ لیں۔ پھر باریک کھرل کر مثل غبار کے کر دیں۔ پھر اس میں سے تھوڑی سی لیکر پاک ہونے کے بعد فرج میں رکھیں۔ اور جو اثر اس کا تحریر کیا گیا ہے یعنی تنگی فرج وہ فوراً مشاہدہ میں آجائیگا۔

فرزجہ دیگر فرج کو تنگ کرتا اور رحم کو قوت دیتا ہے۔

نسخہ بباسہ۔ سنبل الطیب۔ مرزنجوش۔ کندر۔ صعتر فارسی۔ نقاح اذخر گل خیری۔ زرورد۔ جوز السرو۔ پوست بیخ کبر ترس ہموزن سب ادویہ کو کوٹ کر اور چھانکر روغن بان میں تر کر کے کسی روئی کے پھویہ کے ذریعہ رکھ لیں۔

فرزجہ فرج کو تنگ اور اس کو گرم اور خوشبودار کرتا ہے۔

نسخہ مشک، عنبر، عود ہندی۔ ہر ایک دو دانگ۔ سب کو پیس کر اور صاف شراب میں جوش دیکر چھان لیں۔ اس کے بعد روئی کے پھویہ میں لگا کر استعمال کریں۔

فرزجہ | مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔

نسخہ زعفران، سعد کوفی، عود ہندی۔ آملہ منقی ہر ایک ایک درم، فقاح اذخر زرورد۔ ہر ایک نصف درم، عنبر اشہب دو دانگ، مشک خالص ایک دانگ۔ مازو ایک عدد سب ادویہ کو کوٹ چھان کر گلاب میں تر کرکے اونی کپڑے کو اس میں آلودہ کرکے فرزجہ کرلیں۔

فرزجہ بابرنگ والا | رحم کی رطوبت کو جذب کرتا اور رحم میں جو ٹیسیں اٹھتی ہیں ان کو دور کرتا ہے۔

نسخہ بابرنگ، اجمود۔ بہروزہ خشک ہر ایک ایک درم تخم سودہ، نمک لاہوری ہر ایک نصف درم، شہد اتنا ہو کہ دوائیں اس میں تر ہو جائیں۔ شہد کو گرم کرکے اور ادویہ کو کوٹ چھان کر اور اس میں ڈال کر بعد ازاں پرانی روئی میں لگا کر فرزجہ کریں۔

فرزجہ | فرج کی رطوبت روکتا ہے۔

نسخہ مازو سبز، تخم حماض۔ ہر ایک دو درم، جوز السرو، خبث الحدید مدبر ہر ایک ایک درم، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر جفت بلوط اور گلنار بقدر ضرورت کو پانی میں جوش دیکر اور اس میں کتان کا کپڑا تر کرکے اور باقی ادویہ کو اس پر چھڑک کے فرزجہ کریں۔

فرزجہ | اخراط سیلان رحم میں مفید ہے تالیف حکیم علویخاں مرحوم۔

نسخہ جفت بلوط، خرنوب شامی، مازو سبز، اظفار الطیب، اقاقیا، صندل سفید برگ مورد۔ ہر ایک ایک مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن عود ہندی دو دانگ اور گلاب حسب حاجت میں تر کرکے اور ایک اون کے ٹکڑے کے ساتھ تھوڑا سا

لے کر استعمال کریں۔

فرزجہ مجبل مجرب ہے۔

نسخہ خزمیان۔ ایک مثقال۔ شب یمانی۔ زعفران۔ لسان العصافیر ہر ایک ایک درم۔ عود نصف درم۔ مشک ۱/۴ درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور شہد میں تر کر کے تین روز تک فرج میں رکھیں اور چوتھے روز مجامعت کریں۔

فرزجہ حمل نہیں ہونے دیتا ہے۔

نسخہ تخم جند توتی۔ خردل۔ حب فلفل۔ استخوان زعرور۔ سرگین فیل مساوی کوٹ چھان کر اور میعہ سائلہ کے ساتھ تر کریں۔ اس کے بعد کپڑا اس میں تر کر کے رکھیں ہرگز حمل نہیں ہوگا۔ اگر حاملہ ہو تو گر جائے گا۔

فرزجہ مردہ بچہ کو نکالتا ہے۔

نسخہ مر۔ جاوشیر۔ خربق سفید۔ سب مساوی کوٹ کر اور گائے کے پتے میں تر کر کے فرزجہ کریں۔

فرزجہ اخراج جنین جنین اور مشیمہ کو خارج کرتا ہے۔ قاتل جنین اور مدر حیض ہے۔

نسخہ اشنان۔ عرطنیثا۔ قطران۔ شحم حنظل۔ قثاء الحمار۔ خربق سیاہ۔ مویزج۔ نوسادر۔ زراوند۔ مازریون۔ جاوشیر۔ سکبینج۔ مر صاف حسب حاجت لیکر روغن بید انجیر اور زہرہ گاؤ میں تر کر کے بدستور استعمال کریں۔

فرزجہ ادرار حیض کے لئے مجرب ہے صاحب قادری کا نسخہ ہے۔

نسخہ سداب۔ مر صاف۔ ابہل۔ بادیان۔ تخم مرو مساوی سب ادویہ کو کوٹ چھان کر زہرہ گاؤ میں ملا کر فرزجہ کریں۔

فرزجہ ادرار حیض کے لئے مفید ہے۔

نسخہ گوگل۔ ہیلیلہ زرد۔ جوا کھار۔ جوزالقی تخم گندنا سب برابر سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شیاف بنائیں اس کے بعد عورت خود اس کو استعمال کرے۔

فرزجہ | حیض کو جاری کرتا ہے۔

نسخہ اشنان۔ عاقرقرحا۔ جاؤشیر۔ سداب ہر ایک ایک درم۔ فرفیون نصف درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر قطران میں ملا کر استعمال کریں۔

فرزجہ | خون کو روکتا ہے اور مجرب ہے۔

نسخہ صمغ عربی۔ کافور۔ ہر ایک ایک درم کو کوٹ کر اور ملا کر شیاف بنا کر استعمال کریں۔

فرزجہ دیگر | خون کو روکنے میں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ۔ مردار سنگ۔ زاج سفید۔ گلنار۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ سرمہ۔ سب بادی بدستور بنا کر کام میں لائیں۔

فرزجہ | حیض کو روکتا ہے۔

نسخہ گلنار۔ کندر۔ مازو۔ سرمہ۔ اقاقیا۔ شب یمانی۔ سب مساوی سب کو کوٹ چھان کر اور بارتنگ کے پانی میں تر کرکے فرزجہ کریں۔ اور اگر پشت اور عانہ پر طلا کریں تو بھی مناسب ہے۔

فرزجہ | خون حیض کو روکتا اور رحم کی تقویت کرتا ہے منقول از نشاط وانبساط۔

نسخہ مومیائی۔ گل ارمنی، ہر ایک ایک درم۔ دم الاخوین۔ دودام سب کو باریک پیس کر بدستور ادنی کپڑے میں جو مطبوخ انار میں ترکیا ہوا ہو۔ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فرزجہ بہروزہ | درد رحم جو آب گندہ کی وجہ سے ہو رہا ہو اور مریض کو اس سے آرام نہ ہوتا ہو دور کرتا ہے۔ اور مجرب ہے از رسالہ

نسخہ بارتنگ۔ کف دریا۔ ہر ایک ایک حصہ بہروزہ خشک۔ نمک لاہوری۔

ہر ایک دو حصہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اس کی تین پوٹلیاں بنائیں۔ ایک تو دہن رحم کے نیچے اور دو اس کے آس پاس رکھیں۔ جب تین روز متواتر اس طرح عمل کرینگے تو رحم کا تنقیہ ہو جائیگا اور درد کو آرام ہو جائیگا۔

فرزجہ رحم کے درد و ورم کے تحلیل کرنے میں نافع ہے۔

نسخہ موم۔ پیہ بط۔ اردک۔ پیہ مرغ۔ مقل ازرق۔ ہر ایک تین درم خطمی تخم کتان ہر ایک اٹھارہ درم کوٹ کر اور شہد میں تر کرکے استعمال کریں۔

فرزجہ دیگر ورم صلب رحم اور درد رحم کو تسکین دیتا ہے۔ اور نرم کرتا ہے۔ اور بواسیر کے درد کو بھی آرام دیتا ہے۔

نسخہ بابونہ۔ پیہ بط۔ افیون۔ موم۔ سب مساوی بدستور معمول کپڑے میں لگاکر استعمال کریں

فرزجہ رحم کے ورم صلب کو نافع ہے۔

نسخہ مصطگی۔ جندبیدستر۔ میعہ سائلہ۔ روغن سوسن۔ روغن بابونہ۔ پیہ بط۔ ہر ایک تین درم۔ کندر۔ مقل الیہود۔ بارزد ہر ایک دو درم زعفران جاؤشیر۔ اشق ہر ایک درم۔ گوندوں کو مینبختج میں حل کرکے پیہ بط کو روغن میں ڈال دیں اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر اور اس میں ملاکر استعمال کریں۔

فرزجہ ریم اور پیپ جو رحم کے اندر سے آتی ہو اس کو روکتا ہے۔

نسخہ کندر۔ انزروت۔ مرجوز السرو۔ پوست انار۔ شب۔ دم الاخوین۔ حسب ضرورت لے کر کوٹ چھان کر آب عصا الراعی یا آب بارتنگ اور مورد میں تر کرکے فرزجہ کریں۔

فرزجہ حکہ رحم خارش رحم جس کو ابنۃ النساء کہتے ہیں نافع ہے۔

نسخہ سداب۔ نعناع۔ عدس مقشر۔ پوست انار شیریں۔ سب برابر۔ گلاب

حسب حاجت اور تھوڑے سے سرکہ میں سب ادویہ کو جوش دیں۔ اور کپڑے میں لگا کر رکھیں۔ حاوی کبیر میں لکھا ہے۔ کہ نبیذ میں لگا کر استعمال کریں۔

فرزجہ | عورت کو مطیع کرنے کے لیے مفید ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم

نسخہ۔ فلفل دراز۔ سہاگہ۔ بیخال کبوتر۔ کافور حسب حاجت باریک کرکے اور شہد میں آمیختہ کرکے استعمال کریں۔

فرزجہ مومیائی والا

نسخہ مومیائی۔ مشک ہر ایک نصف ماشہ۔ زعفران۔ گل سرخ۔ گل ارمنی صمغ عربی۔ دم الاخوین ہر ایک دو ماشہ۔ خبث الحدید۔ آملہ ہر ایک ۱۰ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر بدستور اس کپڑے میں جو جوشاندہ انار میں تر کیا ہوا ہو۔ لگا کر استعمال کریں۔

قرص مر | حیض کو خوب جاری کرتا ہے۔ اور تسہیل ولادت کرتا ہے اور اگر اس کی مداومت کریں تو اسقاط جنین کرتا ہے۔

نسخہ حلتیت۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ سداب خشک۔ برگ پودینہ خشک۔ مشکطرامشیع قردمانا۔ فوہ۔ ہر ایک دو درم۔ مر تین درم۔ ترمس پانچ درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ ہر قرص دو درم وزن کا بنائیں۔ مقدار خوراک ایک قرص جوشاندہ ابہل کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر ترمس نہ مل سکے تو اس کے عوض دارچینی ڈال لیں۔ آب سداب کے ہمراہ اگر قرص تیار کریں تو بہتر ہوگا۔

قطور | قرحہ سوزاک کے مندمل کرنے کے لئے حضرت قبلہ گاہی کا مجرب اور بندہ کا معمول ہے۔

نسخہ۔ گلنار فارسی۔ گل ارمنی۔ کندر۔ انزروت۔ شب یمانی۔ نشاستہ۔ صمغ عربی مردار سنگ۔ سنگجراحت۔ دم الاخوین۔ سفیداب۔ کدو سوختہ۔ موئے سوختہ۔ ہر ایک دو ماشہ

سب ادویہ کو سرمہ کی طرح باریک کر کے رکھیں۔ اور تھوڑا سا اس میں سے لے کے شیر دختران حسب حاجت میں حل کر کے قضیب کے سوراخ میں ٹپکائیں

لبوب ابریشم | بعض متاخرین تقویت باہ اور گردے کے لئے مفید بتاتے ہیں اور تولید منی افراط کے ساتھ کرتا ہے۔

نسخہ۔ مغز بادام۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز حب الزلم۔ مغز حب القلقل۔ تخم خشخاش۔ تخم طیون۔ بہمن سفید۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ دار فلفل۔ کبابہ۔ قرفہ۔ مشک۔ خولنجان۔ ورق نقرہ ہر ایک نصف تولہ۔ زعفران۔ ایک تولہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ نارجیل۔ شقاقل ہر ایک چار تولہ۔ ابریشم مقرض پانچ تولہ۔ ابریشم خام مقرض پاؤ سیر عالمگیری۔ گلاب نصف سیر۔ شہد خالص سہ چند ادویہ بطریق معمول طیار کریں۔

لبوب بارد | منقول از ذخیرہ۔ نقصان باہ کے لئے (جب کہ اس کا سبب حرارت ہو) مفید ہے۔ نیز معتدل مزاج اصحاب کے لئے بھی مفید ہے۔

نسخہ۔ مغز بادام مقشر۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک چھ درم۔ مغز تخم کدو۔ زنجبیل۔ خولنجان۔ شقاقل ہر ایک پانچ درم۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خیار بادرنگ۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک تین درم۔ کتیرا دو درم۔ مغز چلغوزہ۔ تودری زرد۔ تودری گلگوں۔ تخم گزر۔ تخم طیون ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ترنجبین ایک سیر ترنجبین کو صاف کر کے قوام کر کے سب ادویہ کو اس میں ملا کر طیار کریں۔

مقدار خوراک۔ سات ماشہ۔

لبوب کبیر | باہ کو بڑھاتا ہے۔ اور قوت مجامعت میں اپنی نظیر نہیں رکھتا اعصاب کو مضبوط اور منی کو زیادہ کرتا ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا اور نشاط پیدا کرتا ہے۔ گردوں کو گرم کرتا اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے۔

نسخہ نارجیل تازہ۔ خصیۃ الثعلب۔ مغز سر کنجشک۔ خشخاش ہر ایک دس درم مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز گردگان۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم ماہی روبیان۔ خولنجان۔ شقاقل۔ بہمنین۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ زنجبیل۔ کنجد مقشر۔ دارچینی۔ ہر ایک پانچ درم۔ قضیب گاؤ سوختہ۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ نعناع خشک ہر ایک چار درم۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ قرنفل۔ کباب چینی۔ لسان العصافیر درونج عقربی۔ زرنباد۔ حب الفلفل۔ تخم گذر۔ تخم ترب۔ تخم شلجم۔ تخم پیاز۔ اسپت تخم ہلیون۔ ہر ایک تین درم۔ جوز بوا۔ بسباسہ۔ دوالہ۔ دارفلفل۔ ہر ایک دو درم۔ مایۂ شتر اعرابی۔ زعفران۔ مصطگی۔ ہر ایک تین مثقال۔ عود خام دو مثقال۔ عنبر اشہب ایک مثقال۔ مشک نصف مثقال۔ ورق طلا تیس عدد۔ ورق نقرہ پچاس عدد۔ شہد سہ چند وزن ادویہ بطریق مشہور معجون طیار کریں۔

لوز | مقوی باہ اور مقوی دماغ ہے۔ یہ نواب مرزا کے لئے مرتب کی گئی تھی۔

نسخہ مغز پستہ پاؤ سیر۔ مغز بادام مقشر نصف سیر۔ تخم خشخاس۔ میدہ سفید ہر ایک ایک سیر سب چیزوں کا شیرہ نکال کر روغن گاؤ اور نبات ڈہائی سیر میں قوام کرکے بطور حلوا پکائیں۔ جب طیار ہو جائے تو مشک تبتی تین ماشہ زعفران چھ ماشہ گلاب سودہ اس میں ملاکر کسی چینی کے برتن میں رکھیں اور ۲ تولہ روزانہ صبح کے وقت کھائیں۔

ماء اللحم | میں نے ایک بڑے آدمی کے لئے اس نسخہ کو طیار کیا تھا۔ جو مقوی باہ اور نہایت درجہ مسمن بدن اور محلل ریاح ہے۔ سنگ گردہ اور مثانہ کو مفید ہے۔ وجع مفاصل۔ صاحب نزلہ اور امراض باردہ کو نفع دیتا ہے۔

نسخہ حلوان شیر مست تین قطعہ کنجشک نر خانگی ایک سو عدد۔ لوا۔ بٹیر۔ صفراغون ہر ایک پچاس عدد۔ چوزہ مرغ بیس عدد۔ دراج بیس عدد۔ تمام گوشتوں

کو استخوان اور ریشہ وغیرہ سے صاف کر کے خوب قیمہ کر لیں۔ اس کے بعد اسے آب یخنی
میں پکائیں اور اس کو گاڑھا بنالیں۔ اس کے بعد مومیائی کانی۔ جند بید ستر۔ سعد
کوفی۔ جدوار۔ بنفشجی۔ زعفران۔ مشک خالص عنبر اشہب۔ ہر ایک ایک تولہ۔ گل گاؤزبان
کباب چینی۔ سنبل الطیب۔ بنسلوچن۔ بسفائج۔ درونج عقربی۔ رسیالیوس۔ عود صلیب
صعتر۔ قنطوریون دقیق۔ شیطرج ہندی۔ فراسیون۔ بسباسہ۔ جوزبوا۔ تخم جرجیر۔ حب
القلقل۔ مایہ شتر اعرابی۔ ریگ ماہی۔ ہر ایک چھ مثقال۔ نانخواہ۔ زوفائے خشک۔
درج ترکی۔ ہر ایک نو مثقال۔ دارچینی۔ تنبلیہ۔ ابریشم ہر ایک انیس مثقال۔ تخم بین
تخم انجرہ۔ تخم ترب۔ تخم اسپست۔ تخم بالنگو۔ تخم شربتی۔ تخم بکائن۔ تخم فرنجمشک۔ برگ
فرنجمشک۔ بیخ سوسن۔ آسمانگون۔ گل بابونہ۔ مغاث۔ بوزیدان۔ قرفہ۔ سلیخہ۔ مصطگی
نارقیصر۔ اشنہ۔ ساذج ہندی۔ صندل سرخ۔ اسطوخودوس۔ زراوند مدحرج۔
سمک صیدا۔ زرنب۔ اسارون۔ کوکنار ہر ایک ½ رطل۔ بہمن سرخ و سفید۔ تودری
سرخ و سفید۔ شقاقل مصری۔ سورنجان مصری۔ گاؤزبان گیلانی۔ لسان العصافیر۔ بادیان
خطائی۔ چائے خطائی۔ قاقلہ صغار و کبار۔ عود غرقی۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ پرسیاوشاں
پودینہ۔ خبطیانا۔ خولنجان۔ تخم گذر۔ تخم خربوزہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خبازی۔ حبۃ الخضرا۔ حب
سمنہ۔ حب القرطم۔ حب القطن۔ سپستان۔ ماہی روبیان۔ ہر ایک ڈیڑھ رطل۔ چوب
چینی قسم اول۔ انجیر زرد۔ منقی کشمش ہر ایک ایک رطل۔ خار خسک۔ مربہ۔ برگ ریحان تازہ
تین دستہ۔ عناب ولایتی ایک سو عدد۔ عنبر۔ زعفران۔ مشک کے سوا باقی ادویہ جو کوٹنے
کے قابل ہیں ان کو کوٹ کر ایک شبانہ روز گوشت مذکورہ میں ملا کر رکھ دیں۔ اور زعفران
مشک اور عنبر کو کپڑے میں باندھ کر منہ پر باندھ دیں۔ دوسرے روز گلاب۔ عرق بید مشک
ہر ایک دو بوتل۔ عرق گاؤزبان۔ عرق خیار شنبر ہر ایک تین سیر۔ آب گندر تازہ۔ آب
نیشکر تازہ نکالا ہوا۔ ہر ایک میں سیر اضافہ کر کے پہلے پہل بارہ چودہ سیر کی مقدار میں

نکالیں اور اس کو جدا رکھیں۔ اور دوسری دفعہ بھی اسی قدر نکالیں۔ پہلے کی مقدار
خوراک دو دام سے آٹھ دام تک اور دوسرے کی مقدار خوراک تین سے نو دام تک
اور اگر گرمی کرے تو بعض ادویہ باردہ مثلاً گلاب، بید مشک اور اسی طرح کی دوسری
ادویہ اضافہ کریں۔

ماء اللحم بہ نسخہ دیگر مذکورہ بالا منافع رکھتا ہے۔

نسخہ: گوشت مرغ۔ گوشت کبک۔ ہر ایک دو حصہ۔ گوشت برہ فربہ جس
کے گوشت سے چربی جدا کر لی گئی ہو۔ ایک من تبریزی سب کو قیمہ کرکے دارچینی صعتر
فارسی سلیخہ۔ عود ہندی۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ قرنفل۔ مصطگی۔ نانخواہ۔ صندل سفید
صندل سرخ۔ شقاقل۔ خولنجان۔ زرنباد۔ جوز بوا۔ بسباسہ۔ دانہ ہیل۔ سنبل الطیب
ساذج ہندی۔ زنجبیل ہر ایک دو مثقال سب کو کوٹ کر اس کو قیمہ کئے ہوئے گوشت پر
چھڑک دیں۔ اور ایک رات اسی طرح چھوڑ دیں۔ اس کے بعد تین من تبریزی گلاب
اور عرق بید مشک ایک من تبریزی کے ہمراہ نرم آنچ پر عرق کھینچیں اور عنبر اشہب
دو دانگ کھینچنے کے وقت نیچے کے منہ پر باندھ دیں۔

مربی جذر بنوع دیگر مجامعت کو قوت دیتا اور منی کو زیادہ کرتا ہے ذکر کو سخت
کرتا ہے۔ اور منی کو بے اختیار بہنے سے روکتا ہے۔ اور گردوں کو گرم کرتا ہے۔

نسخہ: سیاہ گذر خوب بڑی بڑی لے کر ان کا پوست اتار کر ریزہ ریزہ
کریں۔ اس کے بعد کسی پیالہ میں رکھ کر تنور میں رکھدیں۔ اور اس کے اوپر شہد
ڈالدیں۔ پھر زنجبیل۔ جوز بوا۔ قرنفل۔ دارچینی۔ خولنجان ہر ایک ایک درم زعفران
تین درم۔ عنبر اشہب پانچ درم خوب پیسیں اور جوش کے وقت شہد پہ ڈال دیں۔
پھر اس کو نکال کر برتن میں رکھ لیں۔ اور ایک ہفتہ روزانہ تیس درہم کی مقدار میں
کھائیں۔ عجیب نفع مند ہے۔ اور یہ صدری نسخہ ہے۔ حکیم میر محمد مومن فرماتے ہیں

کہ گاجر کے مربی کی خاصیت شقاقل کے مربی کی سی ہے۔

مرہم ورم رحم اور صلابت رحم میں کئی بار تجربہ میں آچکی ہے اور کبھی بھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔

نسخہ زردی بیضۂ مرغ ایک عدد۔ روغن گل۔ مغز ساق گاؤ۔ چربی گردہ بز ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران۔ بابونہ۔ کندر ہر ایک تین ماشہ۔ ان تینوں دواؤں کو کھرل کرکے سابق ادویہ کے ہمراہ آمیختہ کرکے آگ پر رکھیں اور مرہم بنائیں بعض اوقات شیرہ عنب الثعلب سبز میں استعمال کی جاتی ہے۔ تو نہایت مفید پڑتی ہے مرہم داخلیون جو رحم کے اورام صلبہ کو نرم کرتی اور پکاتی ہے اس کا امراض جلد میں ذکر آئیگا۔

مضوغ بلادر زیادتی شہوت۔ قوۃ باہ اور امساک کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ پندرہ سیر بلادر (بھلانوہ) لے کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے کسی مٹی کے برتن میں (مٹکے) ڈال کر مٹکے کے منہ پر سوت کی بنی ہوئی جالی لگادیں۔ اب ایک گڑھا کھود کر اس میں ایک دیگچہ رکھیں۔ اور اس دیگچہ کے منہ میں بھلانوہ بھرے ہوئے مٹکے کو اوندھا کرکے اس کا منہ اس دیگچہ کے منہ میں کردیں۔ جس کو زمین میں گاڑا تھا۔ اور اب۔ ان دونوں کے منہ جہاں پر ملتے ہیں وہاں پر گلحکمت کردیں اور مٹکے کے اوپر اوپلے رکھکر جلائیں جب اوپلے جل جائیں تو ان کی راکھ کو ادہر ادہر کرکے پھر مٹکے پر اور اوپلے رکھ کر پھر آنچ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ اس کے گل حکمت دور کرکے مٹکے کو آہستگی علیحدہ کریں۔ اور اس نیچے کے دیگچے میں سے بھلانوہ کا شیرہ کسی برتن میں نکال کر رکھ لیں۔ اب اس شیرہ میں سے ایک سیر لے کر ایک سیر دودھ میں ملاکر جوش دیں۔ جب چوتہائی حصہ رہ جائے تو اس کو اتار لیں۔ اور ایک سیر روغن کنجد خام جس کو کچیہ کہتے ہیں اس میں ملاکر پھر جوش دیں۔ جب اتنا گاڑھا

ہوجائے کہ اس کی گولی بندھ سکے۔ تو اتار کے رکھ لیں۔ جب ایک ہفتہ گذر جائے تو اس میں سے چھ ماشہ لے کر اس کے ساتھ چھ ماشہ کنجد مقشر ملا کر خوب چاب کر نگل لیں۔ ترشی اور دہی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

معجون جاویدی مقوی باہ ہے۔ قوت قائم رکھتا ہے۔ اور دوسرے فوائد بھی ہیں

نسخہ فلفل دو درم۔ دار فلفل چار درم۔ جوز بوا۔ دارچینی۔ بسباسہ۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک پانچ درم۔ زنجبیل آٹھ درم۔ ہلیلہ سیاہ سولہ درم۔ پوست ہلیلہ ۳۲ درم آملہ ۶۴ درم نانخواہ ۱۲۸ درم۔ زیرہ کرمانی ۲۵۶ درم۔ تخم شبت ۵۱۲ درم۔ شاھدانہ ۵۱۲ درم۔ برگ شاہدانہ۔ تمام دواؤں کے وزن کے برابر شکر طبرزد تمام ادویہ کے مجموعی وزن کے برابر شکر کو پانی میں حل کر کے جوش دیں۔ اور جھاگ اتارتے جائیں جب قوام ہوجائے تو تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر طیار کر لیں۔ ہر روز صبح نہار منہ ۷ ماشہ اس میں سے کھا لیا کریں۔

معجون چوب چینی حکیم عماد الدین شیرازی کا نسخہ ہے۔ باہ۔ معدہ۔ دل۔ جگر۔ گردہ مثانہ اور دیگر اعضاء کی قوت کے لئے بہت مفید ہے اور فرحت اور سرور پیدا کرتا ہے منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ اس کے اور بہت سے فوائد ہیں۔

نسخہ زعفران۔ مشک تبتی۔ عنبر اشہب۔ بوزیدان۔ سورنجان۔ کبابہ چینی خولنجان۔ قسط شیریں۔ سعد کوفی۔ ہر ایک دو درم۔ ہیل بوا۔ مصطگی۔ عود قماری۔ اسارون مایۂ شتر اعرابی۔ ہر ایک تین درم۔ مروارید ناسفتہ۔ شیرہ آملہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ جوز بوا بسباسہ۔ زنجبیل۔ فلفل۔ شقاقل مصری۔ ہر ایک دو مثقال۔ ریوند چینی۔ افتیمون۔ سنبل الطیب۔ سمک صیدا۔ ماہی روبیان۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید تودری زرد۔ تودری سفید۔ خسک مربی۔ تخم گذر۔ تخم ترب۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست ہر ایک تین مثقال۔ چوب چینی پچاس مثقال۔ بھنگ تمام ادویہ کے وزن کا چھٹا حصہ سب ادویہ

کو کوٹ چھان کر رکھیں۔ اس کے بعد گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ اشنہ ہر ایک دس مثقال لے کر پانی میں جوش دیکر چھان کر الگ رکھ لیں۔ اس کے بعد خشخاش سفید مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک دس مثقال۔ ان کو باریک کوٹ کر پانی میں ان کا شیرہ نکال کر اس میں مذکورہ بالا جوشاندہ ملاکر اور آب بہ شیریں آب سیب شیریں۔ گلاب ہر ایک ایک سو مثقال اس میں ملاکر قند سفید تمام ادویہ کا ڈیڑھ گنہ شہد سفید تمام ادویہ کا ڈیڑھ گنہ۔ اس میں ڈال کر قوام طیار کریں۔ اس کے بعد مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ ہر ایک دس مثقال باریک پیس کر قوام میں ملا دیں۔ اب پہلی ادویہ جو باریک کوٹ چھنی رکھی ہیں ان کو بھی اس میں ملا دیں اسی معجون کے دوسرے نسخہ میں گل مختوم۔ صندل سفید۔ صندل سرخ ہر ایک تین مثقال خصیۃ الثعلب مصری۔ پانچ مثقال آملہ بارہ مثقال بھی ہیں۔ حکیم مومن نے تحفہ میں لکھا ہے کہ میں نے بھنگ اس میں نہیں ڈالی اور چوب چینی ۲۰ مثقال کو پانی میں جوش دیکر چھان کر اس کے جوشاندہ میں شہد کو ملاکر قوام کر کے باقی ادویہ کو ان کے ساتھ ملاکر معجون طیار کیا نہایت مقوی ثابت ہوا۔

معجون فلاسفہ | اس کو مادۃ الحیوٰۃ کہتے ہیں۔ منی زیادہ کرتا ہے دل اور ہضم کو قوی کرتا ہے۔ سردی اور بھوک پیدا کرتا ہے۔ نسیان اور سلسل بول۔ درد پشت۔ درد گردہ۔ وجع مفاصل کو مفید ہے۔ بلغم کو کم کرتا ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ چہرہ پر رونق پیدا کرتا ہے اور منہ میں خوشبو پیدا کرتا ہے۔ بوڑھوں کے مزاج کے زیادہ موافق ہے۔

نسخہ تخم بادنہ۔ بالچھڑ۔ زنجبیل۔ فلفل۔ دار فلفل۔ آملہ مقشر۔ ہلیلہ۔ شیطرج زراوند مدحرج۔ خصیۃ الثعلب۔ بیخ بابونہ۔ مغز چلغوزہ۔ نارجیل تازہ ہر ایک دس درم۔ مویز منقی تیس درم۔ شہد صاف ادویہ کا دو گنا یا تین گنا حسب معمول طیار کریں۔ خوراک پانچ ماشہ

معجون گھیکوار قوت باہ اور امراض باردہ مثلاً مرجع مفاصل میں مفید ہے تالیف مؤلف

نسخہ مشک ڈیڑھ ماشہ۔ زعفران دو ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز چھوارہ ہر ایک ۱۶ دام مغز گھیکوار پاؤ بھر۔ شیر گاؤ۔ شکر سفید ہر ایک سوا سیر۔ پہلے گھیکوار کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اس کے چھلکے علیحدہ کردیں۔ پھر اس کو نچوڑ کر دودھ میں ڈالیں اور ہلکی آنچ پر چڑھا دیں۔ اور کفگیر سے ہلاتے رہیں۔ جب دونوں خوب مخلوط ہو جائیں تو اس میں شکر ملا دیں پھر مغزیات ملا دیں اور آخر میں چولہے سے اتار کر مشک اور زعفران گلاب میں پیس کر ڈالیں اور کانچ کے مرتبان میں رکھیں۔ خوراک ایک تولہ۔

معجون لولوی جالینوس کا نسخہ ہے۔ اس کے سات فائدے ہیں۔ شہوت بڑھاتا ہے۔ نعوظ پیدا کرتا ہے۔ قضیب کو سخت کرتا ہے۔ اعصاب کو قوت دیتا ہے منی کے کیسوں کو بڑھاتا ہے اور شوہر و زن کے تعلقات کو بہتر بناتا ہے۔

نسخہ مروارید ناسفتہ۔ بسد ہر ایک ایک مثقال۔ فقاح اذخر۔ سعد کوفی۔ سلیخہ۔ دارچینی۔ اسارون مصطگی۔ ہر ایک نصف مثقال۔ انیسون بہمن سفید ہر ایک تین درم۔ کاکنج۔ ریخ لبلاب۔ ہر ایک ایک درم۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک نصف درم کوٹ چھان کر شہد خالص ہموزن ادویہ میں ملا کر رکھ لیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

معجون بہی باہ کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ عجیب و غریب فائدے ظاہر کرتا ہے۔ کمر کو قوی کرتا ہے۔ اور کئی بار تجربہ میں آیا ہے۔

نسخہ یاقوت زرد ایک درم۔ مشک۔ ورق نقرہ محلول۔ ورق طلا محلول۔ ہر ایک ڈیڑھ درم۔ سعد۔ زنجبیل۔ بسد کہربا۔ ہر ایک ۲ درم۔ بہمنین۔ شقاقل۔ قرفہ۔ بوزیدان۔ بسباسہ۔ کباب چینی۔ خولنجان۔ لسان العصافیر۔ قاقلہ کبار۔ قاقلہ صغار سنبل الطیب۔ فرنجمشک۔ تخم ہلیون ہر ایک ۴ درم۔ سرہ سقنقور۔ قضیب گاؤ سوختہ کردہ ہر ایک پانچ درم۔ عود خام۔ زعفران۔ روغن بادام شیریں دس مثقال۔ قرنفل

مصطگی۔ ساذج ہندی۔ عنبر اشہب۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک تین درم۔ زائد الفکر ۳ مثقال نبات سفید اور شہد خالص حسب ضرورت سے کر قوام کر کے سب ادویہ کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور جو ادویہ علیحدہ پیسنے کی ہیں ان کو علیحدہ پیس کر ملا دیں۔ خوراک چار ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

معجون مروح الارواح نہایت عجیب و غریب نسخہ ہے۔ مقوی بہی، مقوی آلات منی و دل و جگر و معدہ و حرارت غریزی۔ تینوں قسم کی ارواح کو منبسط کرتا ہے۔ سرور پیدا کرتا ہے۔ رطوبات اصلیہ کا محافظ ہے۔ عقل میں تیزی پیدا کرتا ہے اس کو عرصہ تک استعمال کرنے اور مہبی اغذیہ کھانے اور ترشی وغیرہ سے پرہیز کرنے سے بہت معقول قوت پیدا ہوتی ہے۔

نسخہ یاقوت رمانی۔ یاقوت زرد۔ لعل بدخشی۔ فیروزہ۔ زبرجد۔ زمرد۔ بسد کہربا۔ یشب عقیق۔ ہر ایک ایک مثقال۔ راسن۔ دارچینی۔ سورنجان۔ آملہ۔ عاقرقرحا لسان العصافیر۔ لونیدان۔ لعبہ بربری۔ قسط شیریں۔ قسط تلخ۔ دار فلفل۔ زراوند مدحرج۔ ناردین۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ سعد۔ سنبل الطیب۔ قرنفل۔ ہیل لوار۔ بیخ بابونہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک دو مثقال بسباسہ۔ جوز بوا۔ اشنہ گاؤزبان۔ بالنگو۔ کبابہ۔ کشنیز۔ اسارون۔ شقاقل۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ انجدان۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ ہر ایک چار مثقال۔ صمغ عربی۔ دوشاب خرما۔ کتیرا ہر ایک چھ مثقال مصطگی۔ مہال کی کھی کے چھتہ کا میل۔ جدوار۔ فاد زہر حیوانی۔ گل مختوم روغن بلسان۔ ہر ایک سات مثقال خبث الحدید۔ زعفران۔ ابریشم مقرض۔ جند بیدستر کندر۔ مروارید ناسفتہ۔ ہر ایک ۸ مثقال۔ راتیانج۔ ریگ ماہی۔ سقنقور۔ سمک صیدا۔ مغز سر کنجشک۔ خصیہ مرغان۔ سرطان بحری۔ بیضہ سنگ پشت۔ عاج سوہان کردہ کعب بقر سوختہ۔ مشک عنبر۔ میعہ سائلہ۔ روغن عود ہر ایک ۹ مثقال قرص اقلیل

بارہ مثقال ۔ مومیائی ۔ جوز ماثل ۔ ہر ایک ۱۲ درم ۔ مایہ شتر اعرابی خصیۃ الثعلب ۔ چوب چینی ۔ ہر ایک ۵ مثقال ۔ تودری سرخ ۔ تودری زرد ۔ فلفل ۔ کرویا ۔ بادیان ۔ بہیدانہ حلبہ ۔ تخم کرفس ۔ تخم اسپست ۔ تخم جرجیر ۔ تخم ہلیون ۔ تخم انجرہ ۔ تخم گندنا ۔ تخم پیاز ۔ تخم شلغم تخم چقندر ۔ تخم شبت ۔ تخم گذر ۔ تخم ترب ۔ تخم سپندان ۔ تخم خشخاش ۔ ہر ایک ۳۰ مثقال قرص افعی ۴۰ مثقال ۔ نشط ۵۰ مثقال ۔ بہنگرہ ۔ اتیس فلفل سیاہ ۔ زنجبیل ۔ نمک ہندی ۔ کبریت ۔ افیون ۔ ہر ایک تین درم ۔ گوشت قدیدان عرس ۔ چار درم مغز تخم خیارین ۔ مغز تخم کدو ۔ مغز تخم پنبہ دانہ ۔ مغز تخم خربوزہ ۔ مغز نارجیل ۔ مغز چلغوزہ مغز انجلک ۔ مغز بادام شیریں ۔ مغز بادام تلخ ۔ مغز فندق ۔ مغز پستہ ۔ چہار مغز ۔ حب الفلفل مقشر مغز حب القطن ۔ مغز حب البان ۔ حب السمنہ ۔ حب الزلم ۔ حب صنوبر صغار ۔ بزر البنج مقل مکی ۔ ایرسا ۔ اسطوخودوس ۔ ریوند چینی ۔ سنائی ۔ غاریقون ۔ لاجورد مغسول ہر ایک پانچ درم ۔ عسل مصفے ۔ نبات سفید ۔ ہر ایک تمام ادویہ کے مجموعی وزن کے برابر ۔ گاجر کے مربے کا شیرہ تمام ادویہ کا دوگنا ۔ آب امرود ۔ گلاب ۔ عرق بہار ۔ عرق بید مشک ہر ایک نصف من تبریزی ۔ آب انار شیریں ۔ آب سیب ہر ایک ۔ ایک من تبریزی شراب انگوری پانچ من تبریزی ۔ حسب معمول معجون بنائیں ۔ اور بعض اطبا ادویہ کو کوٹ کر شراب انگوری میں تین شبانہ روز تر کرتے ہیں ۔

معجون حکیم محمد جعفر الہ آبادی کا نسخہ ہے ۔ قوت باہ ۔ دل ۔ اور دماغ کے لئے بہت اچھا ہے ۔

نسخہ عنبر اشہب چوتھائی درم ۔ بسباسہ ۔ دار فلفل ۔ عاقرقرحا ۔ سک ۔ مایہ شتر اعرابی ہر ایک نصف درم ۔ قرنفل ۔ جوز بوا ۔ ابریشم مقرض ۔ سورنجان ۔ خولنجان عود ہندی ۔ نارمشک ۔ زرنباد ہر ایک ایک درم ۔ زعفران دو درم ۔ دارچینی ۔ زنجبیل ہر ایک تین درم ۔ مغز چلغوزہ ۔ روغن نارجیل ہر ایک دس درم ۔ ترنجبین ۔ نبات سفید

ہر ایک ۸ا درم۔ شہد ۲۰۳ درم۔ ترنجبین کو آدھ سیر شیر گاؤ میں جوش دیکر چھان کر نبات سفید اور شہد ملاکر قوام طیار کریں۔ باقی ادویہ کو باریک کرکے اس میں ملاکر معجون بنائیں خوراک ۷ ماشہ صبح اور شام۔

معجون دیگر تقویت باہ اور تولید منی کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔

نسخہ زنجبیل۔ شقاقل۔ بوزیدان۔ خصیۃ الثعلب ہر ایک چار مثقال۔ حلتیت ۲ مثقال۔ کوٹ چھان کر روغن نارجیل سے چرب کرکے نبات اور شہد ہر ایک ۳۰ مثقال کا قوام کرکے اس میں ملادیں۔ خوراک آٹھ ماشہ غذا قلیہ۔ گاجرو بیضہ نیمبرشت وغیرہ کھائیں۔

معجون بہت مقوی باہ اور منعظ ہے۔

نسخہ سپند سوختنی۔ بسباسہ۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ دارچینی۔ ہر ایک پانچدرم کنجد سیاہ مقشر ہر ایک ۷ درم کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ خوراک اتولہ

معجون سپاری پاک مقوی۔ ممسک۔ پرسوت کو روکتا ہے۔ کمر کو قوت دیتا ہے۔ حمل قائم ہونے میں مدد دیتا ہے۔

نسخہ مجیٹھ نصف پاؤ۔ سپاری پاؤ بھر۔ چھوہارا نصف سیر دس سیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ جب کھویہ کی طرح گاڑھا ہو جائے سب کو خوب پیس کر رکھ لیں۔ اور مونگ نصف پاؤ۔ گوند برشتہ۔ نشاستہ برشتہ ہر ایک پاؤ بھر۔ مغز بادام برشتہ نصف سیر علیحدہ رکھیں۔ روغن زرد ایک سیر۔ قند سفید تین سیر کا قوام طیار کریں اور نشاستہ اور آرد مونگ کو گھی میں بریاں کریں مغز بادام اور گوند کٹے ہوئے کو اس میں ملاویں اس کے بعد گوکھرو نصف سیر۔ چنیا گوند۔ نارجیل ہر ایک پاؤ بھر۔ ثعلب دارچینی۔ قرنفل۔ الائچی خورد۔ زنجبیل ہر ایک چار دام۔ گل لپتہ۔ گل سپاری ایک ایک دام جوزبوا دو تولہ۔ چھال کچنال چھال کیکر۔ چھال سنکاہولی۔ ہر ایک

چھ ماشہ کوٹ کر کھویہ میں ملا دیں۔ اور زعفران چار تولہ مشک چھ ماشہ پیس کر ملا دیں
خوراک ایک تولہ صبح و شام۔

معجون مقوی باہ و ممسک

نسخہ: زعفران ۴ ماشہ۔ دار چینی۔ قرنفل۔ جوتری۔ جند بیدستر۔ مصطگی ہر
ایک نصف دام۔ بیخ بل۔ بیج بند۔ سربالی۔ سمندر سوکھ۔ عاقرقرحا۔ تالمکھانہ۔
گوکھرو۔ موچرس۔ ثعلب۔ جوزبوا۔ تخم اٹنگن۔ تخم کونچ۔ گوند ڈھاک ہر ایک ایک
دام۔ موسلی دو دام۔ عسل نصف سیر۔ حسب معمول معجون بنائیں خوراک ا تولہ۔

معجون مقوی و ممسک۔ راقم کے تجربہ میں بھی آیا ہے۔ افیون کا بدل ہے۔
اس کے ذریعہ سے افیون ترک کی جا سکتی ہے۔

نسخہ: ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ ہر ایک دو درم گاؤزبان گیلانی۔ گل
گاؤزبان گیلانی۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ و سفید۔
شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ مصطگی۔ قرنفل۔ دار چینی۔ چھڑیلہ۔ زعفران۔ مشک
عنبر ہر ایک ایک مثقال۔ مروارید ناسفتہ سائیدہ۔ یاقوت سودہ۔ مرجان سودہ
کہربا سائیدہ۔ زمرد سبز سائیدہ۔ عقیق زرد سائیدہ۔ لعل بدخشی سودہ۔ یشب سبز
سائیدہ۔ لاجورد مغسول سودہ۔ صندلین۔ خار خسک پروردہ۔ مغز پستہ۔ تخم خشخاش
تخم ہلیون۔ ہر ایک دو مثقال۔ چوب چینی ۲۵ مثقال۔ شہد۔ ترنجبین۔ قند
سفید تمام ادویہ کے ڈیڑھ گنا۔ روغن چرس آٹھ تولہ فی سیر کے حساب سے
ڈالیں۔ اور حسب معمول معجون طیار کریں۔

روغن چرس نکالنے کا طریقہ چرس پاؤ بھر۔ پانچ سیر شیر گاؤ میں ایک
دن اور ایک رات بھگوئیں پھر صبح کو خوب جوش دیکر اس کا دہی طیار کریں اور
دہی سے مسکہ نکال کر استعمال میں لائیں۔ اگر چرس کی بو دور کرنا منظور ہو تو انطار اطیب

پان - قرنفل - جوز الطیب حسب ضرورت لے کر اس سے مسکہ کو داغ دیں - اس طرح دو تین مرتبہ کریں -

معجون خبث الحدید حکیم الملک اردستانی کا نسخہ ہے - سرعت انزال کے لئے مفید ہے - قضیب کو سخت کرتا ہے -

نسخہ بہمن سفید و سرخ حب الاس - افیون - جوز بوا - اقاقیا - ثعلب مصری سعد - تخم شبت - خبث الحدید مدبر بسرکہ - ہر ایک پانچ مثقال - شہدانہ - کندر - مایہ شتر اعرابی ہر ایک تین درم - خولنجان - جفت بلوط - عاقرقرحا - تخم ترب - ہر ایک دس درم سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملا کر معجون بنائیں - خوراک سات ماشہ اوپر سے ایک پیالہ تازہ دودھ نوش کریں -

معجون سیلان مذی - منی - ودی - اور پرسوت کو مفید ہے -

نسخہ مصطگی - علک البطم - ورق طلا - ورق نقرہ - عنبر - ہر ایک ½ مثقال مروارید ناسفتہ - کہربا - محرق - گز مازج - گل پستہ - گل سپاری - شہدانج - بسباسہ - عود صلیب - خولنجان - طباشیر - کتھہ سفید جفت بلوط - صمغ عربی - گوند سینبل - گوند سپاری - گوند کیکر - بہمنین - شقاقل - گلنار - پوست بیخ مغیلان - کشنیز خشک - ثعلب مصری - قرفہ - آملہ - صندل سفید - آرد بلوط - ہر ایک ایک مثقال - مغز پستہ - مغز بادام - مغز نارجیل - مغز فندق - مغز چلغوزہ - مغز حبۃ الخضراء - تخم خشخاش - تخم خرفہ - پوست ہلیلہ کابلی - ہلیلہ سیاہ - روغن گاؤ میں بریاں کرکے - گلسرخ ہر ایک دو مثقال - مویز منقی شربت ذائقہ شیریں - شربت کتھل - گلاب ہر ایک بیس مثقال - نبات سفید ۳ مثقال آب سیب شیریں - آب بہ شیریں - آب انار شیریں - آب امرود ہر ایک ۴۰ مثقال - حسب معمول معجون بنائیں - خوراک ایک تولہ -

معجون جن عورتوں کو اسقاط کی عادت ہو ان کے لئے مفید ہے حمل گرنے نہیں

دیتا ہے۔ حمل کے تیسرے مہینہ سے کھانا شروع کریں۔ اور ہر روز ۴ ماشہ کھاتی رہیں

نسخہ نشارہ عاج۔ قوفل۔ گلنار۔ ابریشم مقرض۔ شاخ گوزن سوختہ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ مروارید۔ مرجان۔ بسد۔ یشب سفید کشنیز خشک۔ عود ہندی۔ مصطگی۔ زرنباد۔ کباب چینی۔ گلسرخ۔ گل ارمنی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گز انگبین ۳۰ ماشہ اور شیرہ آملہ میں ملاکر معجون بنائیں اور کافور قیصوری تھوڑا سا ملالیں خوراک ۴ ماشہ

معجون حکیم علویخان کا نسخہ خاص ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ ایک عورت کے بچے ہمیشہ وقت سے پہلے گر جایا کرتے تھے۔ اگر کہیں وقت پر بچہ ہو بھی جاتا تھا۔ تو دو دو سال سے زیادہ زندہ نہیں رہتا تھا۔ اور اس کو ام الصبیان کی بیماری ہو جاتی تھی اور وہ اسی میں مر جاتا تھا۔ اس معجون کو طیار کرا کر پانچویں مہینہ کے اخیر سے شروع کرایا۔ اور ۴۱ روز تک کھلایا۔ بچہ وقت پر پیدا ہوا۔ اور زندہ رہا۔ اس کے علاوہ کئی جگہ اور بھی اس معجون کو استعمال کرایا مفید پایا۔

نسخہ عنبر اشہب۔ دو دام۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ بسد محرق۔ صندلین طباشیر۔ بادروسبز۔ درونج عقربی۔ عود صلیب۔ ابریشم مقرض۔ بیخ الجبار۔ گل ارمنی۔ ہر ایک دو مثقال۔ مغز تخم تربوز۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک پانچ مثقال۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ ہر ایک بیس عدد۔ شہد صاف ۵۰ مثقال۔ شربت انگور ۷۵ مثقال نبات سفید ۱۰۵ مثقال حسب معمول معجون طیار کریں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

مفرح یاقوتی حکیم علی کا نسخہ ہے۔ اکثر اسی کو استعمال کرتے تھے۔ اس میں قوۃ باہ اور اسی طرح کے بہت سے فائدہ ہیں۔

نسخہ سنبل الطیب۔ بہمنین۔ قرفہ۔ الائچی چھوٹی۔ بڑی۔ زعفران۔ جدوار گل مختوم۔ گل ارمنی۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ ہر ایک ایک مثقال۔ مشک دو مثقال یاقوت رمانی۔ یاقوت زرد۔ یشب۔ کہربا۔ کبابہ۔ نارمشک۔ درونج۔ زرنباد۔ صندلین

کشنیز۔عنبر۔فادزہر حیوانی۔ ہر ایک تین مثقال۔ زنجبیل۔ ساذج ہندی۔ سعد کوفی۔ شقاقل۔ زرشک بیدانہ۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک چار مثقال۔ گاؤزبان پوست ترنج طباشیر ابریشم مقرض۔ ہر ایک چھ مثقال بادرنجبویہ ۷ مثقال۔ آب بہ شیریں۔ آب انار شیریں گلاب ہر ایک ۵ مثقال۔ عرق گاؤزبان ایک سو مثقال نبات سفید دو سو مثقال شہد صاف ادویہ کا دوگنا حسب معمول بنائیں خوراک ۷ ماشہ۔

مفرح قوت باہ بڑھاتا ہے۔ نعوظ پیدا کرتا ہے منی زیادہ کرتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کو صاف کرتا ہے۔ دل اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ جماع کے نقصان کا دافع ہے ذہن کو صاف کرتا ہے۔ جماع کی حالت میں لذت پیدا کرتا ہے۔

نسخہ قرنفل۔ سنبل الطیب۔ کباب چینی۔ اسارون۔ بسباسہ۔ سعد کوفی۔ دارفلفل۔ بچ۔ جوزبوا۔ نارمشک۔ عود خام۔ عنبر۔ مشک خالص۔ زعفران۔ زنجبیل بوزیدان۔ قسط شیریں۔ مغز حب الزلم۔ ہر ایک ایک درم۔ حب البان۔ حب بلسان مغز تخم خیارین۔ مغز خشکدانہ۔ تخم گاجر۔ تخم خربوزہ۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست تخم ترہ تیزک۔ فلفل سفید۔ دارچینی ہر ایک دو درم۔ شقاقل۔ خولنجان ثعلب۔ وج لسان العصافیر۔ بہمنین۔ تودرین۔ تخم بلیون۔ خسک مربی۔ ہر ایک تین درم۔ سر سقنقور چار درم۔ مغز نارجیل۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب القطن۔ کنجد مقشر۔ ہر ایک پانچ درم۔ شہد خالص ادویہ کا تین گنا حسب دستور معجون طیار کریں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

طلا قوت باہ کے لئے نافع ہے۔

نسخہ لوبان کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک مٹی کی ہانڈی میں ڈالکر اس کے منہ پر ایک پیتل یا کانسی کا کٹورہ رکھ کر ماش کے آٹے سے ان کے جائے اتصال کو اچھی طرح بند کردیں۔ اور ہانڈی کے نیچے بن بٹی (روئی کے پودے کی لکڑی) کی ملائم

آنچ دیں۔ اور کٹورہ جو ہانڈی کے اوپر رکھا ہوا ہے۔ اس میں سرد پانی بھر دیں جب گرم ہو جائے بدلتے رہیں۔ اس طرح سات مرتبہ پانی بدلیں۔ آٹھویں مرتبہ کٹورہ کو آہستہ سے اٹھا کر اس کے نیچے جو تیل اکٹھا ہو باحتیاط کسی شیشی میں لے لیں ضرورت کے وقت قضیب پر طلا کر کے اوپر سے پان باندھ لیں۔ اس میں سے ایک چاول کے برابر پان میں رکھ کر کھائیں۔ نہایت مفید ثابت ہوگا۔

حب | بندکشاد کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ڈھاک کی کونپل جو کھلی نہ ہو۔ اور جو موسم خزاں کے بعد آئی ہو۔ لیکر قند سیاہ کہنہ جو سات آٹھ سال کا ہو۔ اس میں ملا کر خوب باریک پیسیں اس میں سے ایک تولہ روزانہ چودہ روز تک کھائیں۔

نطول | فرج میں استرخا نہیں ہونے دیتا ہے۔

نسخہ پوست درخت ببول ایک سیر شاہجہانی۔ جو کوب کر کے دو شبانہ روز دس سیر شاہجہانی پانی میں بھگو دیں۔ پھر اتنا جوش دیں کہ نصف رہ جائے اس کے بعد چھان کر بوتل میں رکھ دیں۔ اور ہر ایام ہونے کے بعد اس پانی سے استنجا کریں۔ اگر اسی طرح ہمیشہ کریں تو ہمیشہ بکر کی طرح رہیں۔

دوا | بچہ کو گرا دیتی ہے۔

نسخہ پوست خیار شنبر باریک پیس کر پانی میں جوش دیں پھر چھان کر کسی مدر شربت مثلاً شربت بزوری۔ وغیرہ کے ساتھ پی لیں۔ یا اس کے ساتھ خارخسک۔ پرسیاوشان۔ بیخ خطمی۔ تخم بلیون۔ ابہل مشکطرامشیع۔ ان سب کا یا بعض کا جوشاندہ شہد خالص ملا کر پی لیں۔

*

باب ہفتد ہم

امراض مفاصل داءالفیل و دوالی وغیرہ

اصول عامہ (۱) فیل پا۔ اور دوالی وغیرہ نہایت خبیث قسم کے مرض ہیں۔ ان سے شفا کلی بہت کم حاصل ہوتی ہے۔ (۲) اس مرض والوں کو چاہئے کہ چلنا پھرنا اور دیگر حرکات جہاں تک ہو سکے نہ کریں اور جب کریں تو پاؤں پٹی وغیرہ سے باندھ کر (۳) ان دونوں مرضوں کا علاج ابتدا میں فصد باسلیق۔ قے اور اسہال ہے۔ اور مادہ ضماد اور طلاء محلل سے تحلیل کرنا چاہئے۔ اور جب یہ مرض جم جائیں تو پھر اس عضو سے خون نکالیں۔ جس میں یہ مرض ہو (۴) اگر کسی گٹھیا والے کو مرض دوالی عارض ہو جائے تو گٹھیا جاتی رہتی ہے (۵) اوجاع مفاصل خصوصاً نقرس موروثی امراض میں سے ہے۔ (۶) اوجاع مفاصل یعنی گٹھیا وغیرہ عموماً غذا میں زیادتی اور مسلسل بدہضمی اور کثرت جماع خصوصاً کھانا کھانے کے بعد کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ (۷) ان بیماریوں میں زیادہ تر میوہ جات سے پرہیز رکھیں (۸) اگر مرض کا سبب کوئی مادہ ہو تو مادہ کو جانب مخالف منتقل کریں۔ اور ماؤف عضو کی تقویت کریں۔ تاکہ مزید مادہ کو قبول نہ کرے۔ (۹) اگر درد نیچے کے جوڑوں میں ہو تو قے زیادہ فائدہ کرتی ہے۔ بہ نسبت اسہال کے (۱۰) شیخ بوعلی نے قانون میں لکھا ہے کہ اس مرض کے اسباب میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قولنج کا علاج اس طرح کیا جائے۔ کہ آنتوں کی قوت بڑھ جائے۔ اور وہ اخلاط کو اطراف اور جوڑوں کی طرف دفع کردے۔ (۱۱) اکثر غصہ بھی اس مرض کا باعث ہو جاتا ہے

کیونکہ غصہ کی گرمی سے رطوبات جسم جو مقدار میں زیادہ ہوں پگھل کر جوڑوں میں آجاتی ہیں (۱۲) کوہے کے درد کا علاج بعض صورتوں میں تمام جوڑوں کے علاج کا بالکل مخالف کیا جاتا ہے۔ کیونکہ شروع میں اکثر کوہے کے درد میں رداع کا استعمال مضر ہوتا ہے کیونکہ اس میں مادہ بہت گہرائی میں ہوتا ہے۔ اور رواداع مادہ کو روکتے ہیں اس لئے تحلیل مشکل ہو جاتی ہے۔ جس کا نتیجہ جوڑ اکھڑنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں مرخیات استعمال کرنا چاہیئے۔ ہاں اگر مادہ رقیق ہو تو رداداع ابتدار میں استعمال کرسکتے ہیں۔

حب جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔

نسخہ کیترا ایک رتی۔ گلسرخ۔ انیسون مصطگی۔ ہر ایک چار رتی۔ شحم حنظل، حب النیل سقمونیا مشوی۔ نمک ہندی۔ ۲ رتی، مقل ایک ماشہ سورنجان دو ماشہ ایارج فیقرا ۳ ماشہ تربد ۴ ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ خوراک ۵ گولیاں۔

روغن سورنجان جوڑوں کے درد کو نافع ہے۔

نسخہ سورنجان۔ آب کرفس ہر ایک دس مثقال، چرائیتہ ۵ مثقال۔ سورنجان اور چرائیتہ کو نیم کوفتہ کرکے بھگو دیں ایک شبانہ روز پھر جوش دیکر گاڑھا کریں اور لیں اس کے بعد اس میں آب کرفس ڈال کر اس کے چوگنا روغن زیتون میں ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے اس کی مالش کریں۔

روغن وجع مفاصل کے لئے نافع ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ افیون آٹھ دام۔ روغن کنجد۔ شیر گاؤ۔ ہر ایک ایک سیر کچلہ ۲۰ عدد۔ افیون کو دودھ میں حل کریں اس کے بعد روغن اور کچلہ ڈال کر لوہے کے برتن میں جوش دیں۔ لیکن آنچ مندھی ہو۔ جب صرف روغن رہ جائے اور پانی جل جائے

اتار کر چھان کر استعمال کریں۔

ضماد جوڑوں کے ورم حار اور ورم فرج ورم کنج ران ورم قضیب اور دیگر اعضاء کے ورم کے لئے مفید ہے۔

نسخہ اسپغول۔ کوکنار دونوں مساوی کوٹ چھان کر پانی میں پکائیں۔ جب گاڑھا ہوجائے تو روغن گل قدر حاجت ملا کر ضماد کریں۔ اگر زیادہ تسکین حرارت مطلوب ہو تو اسپغول ثابت رکھیں۔ کیونکہ کوٹنے سے اس کے اندرونی گرم اجزاء باہر آجاتے ہیں۔ اور اگر انضاج مطلوب ہو تو کوٹ کر استعمال کریں۔

ضماد پاچہ جوڑوں کی ٹیس اور دردسر کے لئے مفید ہے۔

نسخہ مغز سر استخوان پاچہ ۱۰ حصہ روغن گل ۵ حصہ زعفران تین حصہ۔ فرفیون ایک حصہ سب کو پیس کر استعمال کریں۔ بعض نسخہ میں فرفیون کی جگہ افیون ہے۔

ضماد روث درج مفاصل جو متحجر ہونے کو ہوں ان کے لئے مفید ہے۔

نسخہ مغز تخم بید انجیر تین حصہ روغن اور تازہ شہد خالص ہر ایک ایک حصہ سب کو پیس کر اس کے ساتھ گائے کا خشک گوبر پیس کر اتنا ملائیں کہ جس سے ضماد گاڑھا ہوجائے۔ پھر ضماد کریں۔

ضماد دیگر نقرس حار اور اورام حار کو نافع ہے۔

نسخہ آب کاہو۔ آب لسان الحمل۔ افروز۔ گلسرخ۔ آرد جو۔ روئی کا گودا سب حسب حاجت لے کر باہم ملا کر کتاں کے کپڑے کو اس میں تر کرکے ورم پر استعمال کریں۔

ضماد درج مفاصل جب زیادتی پر ہو تو اس سے تسکین ہوتی ہے۔

نسخہ افیون، زعفران دونوں مساوی لے کر دودھ میں پیس کر روغن گل قدرے ضرورت ملا کر ضماد کریں۔

ضماد درج مفاصل بارد اور حار کا مسکن ہے۔

نسخہ میتھی لے کر پانی اور سرکہ دونوں مساوی ملاکر اُس میں جوش دیں جب گاڑھی ہوجائے اس کے بعد میتھی کے برابر شہد ملاکر جوش دیں، جب گاڑھی ہوجائے۔ نیم گرم ضماد کریں۔

ضماد وجع مفاصل اور دیگر دردوں کے لئے مفید ہے۔

نسخہ لوبیا پسا ہوا۔ اسپغول۔ مرزنجوش۔ گل خطمی۔ سورنجان۔ اکلیل الملک ہر ایک دس مثقال۔ خولنجان۔ شیاف مامیثا۔ آردجو ہر ایک پانچ مثقال۔ بیخ لفاح۔ زعفران۔ افیون ہر ایک دو مثقال کوٹ چھان ترص بنائیں۔ گرم دردوں کے لئے سرد اشیاء میں ملاکر اور سرد دردوں میں گرم اشیاء ملاکر استعمال کریں۔

معجون چوب چینی وجع مفاصل عموماً اور خصوصاً وہ جو آتشک کے سبب سے ہوں ان میں مفید ہے۔

نسخہ قرنفل۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ گل سرخ۔ زعفران۔ زرنباد۔ خولنجان۔ سعد ہر ایک ایک مثقال۔ زنجبیل۔ دارفلفل۔ عاقرقرحا۔ جدوار ہر ایک دو مثقال۔ دارچینی۔ قاقلہ۔ فلفل سیاہ۔ مصطگی۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ سنارکی۔ لسان العصافیر ہر ایک پانچ مثقال۔ چوب چینی تیں مثقال کوٹ چھان کر شہد خالص ملاکر طیار کریں۔ خوراک۔ کمزوروں کے لئے چار ماشہ۔ درمیانی لوگوں کے لئے آٹھ ماشہ قوی لوگوں کے لئے ایک تولہ۔

معجون سورنجان گٹھیا۔ نقرس۔ عرق النساء۔ خواہ بلغمی ہو یا صفراوی سب کے لئے نافع ہے۔

نسخہ تخم کرفس۔ بادیان۔ فلفل سفید۔ صعتر۔ نمک ہندی۔ زبدالبحر۔ برگ حنا۔ ہر ایک ڈیڑھ درم بوزیدان۔ ماہیزہرج۔ شیطرج۔ بیخ کبر ہر ایک دو درم۔ گلسرخ۔ جلجلان۔ زنجبیل۔ سقمونیا ہر ایک تین درم سورنجان چھ درم۔ ہلیلہ زرد سات درم تربد ۱۵ درم۔ روغن بادام آٹھ مثقال۔ شہد خالص ۱۵۰ درم حسب معمول طیار کریں۔ خوراک ڈیڑھ

تولہ گرم پانی کے ہمراہ جس روز تنقیہ چاہیں اور ہمیشہ ایک تولہ۔

معجون یحییٰ ابن خالد وجع مفاصل اور قولنج کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ اسارون۔ زنجبیل۔ زیرہ کرمانی۔ دارفلفل ہر ایک دو درم سنا مکی ۵ درم سورنجان دس درم کوٹ چھان کر شہد خالص تین گنا میں ملا کر بنائیں خوراک ۸ ماشہ۔

حب درد مفاصل کی مسکن ہے۔

نسخہ آدمی کی ہڈی جلی ہوئی۔ باریک پیس کر گلاب میں ملا کر گولیاں بنائیں اور تھوڑی سی کھالیا کریں۔ صاحب تحفہ کہتے ہیں کہ آدمی کی ہڈی جلا کر تین روز تک ہر روز ایک مثقال جوش دیکر شکر ملا کر پی لیا کریں۔ تو وجع مفاصل۔ عرق النساء اور مرگی کے لئے مفید ہے اور مجرب ہے۔

باب سیزدہم

حمیات (بخار)

اصول عامہ (۱) بحران کے روز کا خیال رکھنا۔ اگرچہ تمام امراض میں مفید ہے۔ لیکن بخاروں میں بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اکثر ایسا مشاہدہ میں آیا ہے کہ بحران کے روز مریض کو مسہل دینے سے مریض ہلاک ہوگیا ہے (۲) جس شخص کا مزاج گرم خشک ہو اس میں مرض دق کی قابلیت زیادہ ہوتی ہے۔ ایسے شخص کے علاج میں غور اور احتیاط سے کام لیں۔ کیونکہ ذرا سی بے احتیاطی سے دق ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ (۳) تمام ترش شربت صفراوی مزاج والے شخص میں صفرا بن جانے کا احتمال رکھتے ہیں۔ لیکن شربت نیلوفر میں یہ بات نہیں ہے۔ وہ بالخاصیۃ صفرا ہے

تبدیل نہیں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر ترش شربتوں میں پانی زیادہ ملایا جائے تو
ان کا صفرا میں تبدیل ہونے کا احتمال کم ہو جاتا ہے۔ (۴) بخاروں میں روغنوں کا استعمال
عفونت بڑھاتا ہے۔ لیکن روغن بادام اس مضرت سے خالی ہے (۵) بخار کے
چلے جانے کے بعد اگر مسور کی دال پکا کر کھائی جائے تو اطبا کے خیال میں یہ دوبارہ
بخار آنے کو روکتی ہے۔ (۶) نوبت کے روز اس امر کا خیال رکھیں کہ نوبت خالی معدہ پر
آئے یعنی نوبت سے پہلے کھانا نہ کھائیں۔ اس کے علاوہ نوبت کے روز سکنجبین وغیرہ
سے قے بھی کراویں۔ لیکن مسہل نہ دیں۔ (۷) کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اتفاقاً بحران کے
علاوہ دوسرے روز نوبت آتی ہے۔ اور بحران کا دن آرام سے گزرتا ہے۔ تو ایسی
صورت میں ان دنوں میں جن میں کہ بحران قوی نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً نویں روز یا اسی
طرح اور دن مسہل دیدیں۔ لیکن نوبت کے روز مسہل نہ دیں۔ کیونکہ اس میں خطرہ ہے
(۸) دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ نوبت کے روز مثلاً آٹھویں روز خیال رکھیں کہ نوبت کس وقت
آتی ہے مثلاً اگر دوپہر کو آتی ہو تو مسہل اس وقت دیں جبکہ ڈیڑھ پہر رات باقی ہو تا کہ
نوبت کے آنے کے پہلے مسہل اپنا کام کر چکے ایسی صورت میں مریض کے مزاج کا بھی ضرور
خیال رکھیں کیونکہ بعض مریض ایسے ہوتے ہیں۔ کہ مسہل کا عمل انہیں دو گھنٹہ بعد ہوتا
ہے۔ بعضوں میں ۴ گھنٹے بعد۔ اور بعضوں میں ۶ گھنٹے بعد اور اس کا بھی خیال رکھیں کہ مسہل
مادہ کے نضج کے بعد ہو خواہ مادہ حار ہو یا بارد (۹) یہ بہتر ہے کہ مسہل سات روز گذرنے
کے بعد دیا جائے۔ ہاں اگر مادہ جوش میں ہو اور اس کی وجہ سے خطرہ کا اندیشہ ہو ایسی
صورت میں بحران کے روز بھی اور سات روز گذرنے کے قبل بھی مسہل دیدیا جائے۔
اس کے علاوہ اگر سات روز گذرنے کے قبل قوت ساقط ہونے کا اندیشہ ہو یا یہ کہ مرض
سات روز تک مہلت نہ دے۔ مثلاً قولنج کا درد ہو ایسی صورت میں مسہل سات روز
کے قبل دیا جا سکتا ہے (۱۰) ہلیلہ جات کا استعمال بخاروں میں بعض اطبا جائز سمجھتے

ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ استعمال نہ کی جائیں۔ کیونکہ اول تو وہ احشار میں خشونت پیدا کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ اپنی قابضہ تاثیر کے سبب سے مسام بند کر کے حرارت اور مادہ کو باہر نکلنے سے روکتی ہیں۔ (۱۱) اگر خلط معدہ میں موجود ہو تو قے مفید ہے اور اگر امعاء میں ہو تو مسہل (۱۲) بخاروں کی نوبت کے شروع میں سونا ممنوع ہے۔ خصوصاً جبکہ لرزہ۔ سردی۔ پھریری محسوس ہو اور اندرونی اعضاء میں ورم ہو کیونکہ سونے سے مواد باہر کی طرف حرکت نہیں کرتے ہیں۔ البتہ جب بخار اترنا شروع ہو جائے تو سونا جائز ہے (۱۳) تیز بخاروں میں سرد پانی مفید ہے۔ خصوصاً اس شخص کے لئے جو اس کا عادی ہو اور قوی المزاج ہو۔ لیکن اگر اس کی احشاء کمزور ہوں۔ یا اس کے جسم میں خام خلط موجود ہو تو نہیں پینا چاہیے۔ (۱۴) احشاء میں اگر ورم ہو تو سکنجبین استعمال کرنا نہیں چاہیے۔ (۱۵) بچہ کو اگر حرارت ہو جائے تو اس کی دودھ پلانے والی کے دودھ کی اصلاح کرنی چاہیے۔ کہ عفونت کی قابلیت اس کے دودھ سے زائل ہو جائے (۱۶) اگر بخار کے ساتھ قولنج ہو جائے تو جب تک سدہ کو خارج نہ کر دیں آش جو نہ دیں ایسی حالت میں حقنہ نہایت مناسب ہوتا ہے۔ (۱۷) دق کے بخار میں تبرید اور ترطیب کی طرف زیادہ توجہ کریں اور اس کا بھی خیال رکھیں کہ بعض ادویہ جیسے کافور اگرچہ مبرد ہے لیکن خشکی پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح شراب بھی اگرچہ مرطب ہے لیکن گرمی پیدا کرتی ہے۔ اس لئے ایک کی دوسری سے اصلاح کر کے دیں۔ (۱۸) اطباء کہتے ہیں کہ خسرہ میں ترنجبین نہایت نقصان کرتی ہے اس کو ہرگز نہیں دینا چاہیے۔

حب | مختلف بخاروں کو مفید ہے

نسخہ دارفلفل۔ مغز کرنجوہ ہر ایک ایک تولہ زیرہ سفید۔ برگ ببول ہر ایک چھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی میں گولیاں بقدر نخود بنائیں ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو کھائیں اسی طرح تین روز تک۔

حب شفا پرانے اور باری کے بخاروں کو مفید ہے۔ مؤلف نے بھی تجربہ کیا ہے۔ تپ مرکبہ میں مفید پایا۔ باری کے بخاروں میں باری سے پہلے دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ اکثر امراض حارہ اور مختلف قسم کے درد سر اور امراض باردہ میں مفید نکلتے ہیں۔ قولنج کے درد کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ تھکن اور گرانی اعضاء کو مفید ہے اور افیون اس کے ذریعہ سے ترک کی جاسکتی ہے۔

نسخہ تخم دھتورہ ۱۲ درم۔ ریوند چینی ۸ درم۔ زنجبیل صمغ عربی۔ ہر ایک ۴ درم صمغ کو پانی میں حل کریں اور دوسری ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک حب دن میں تین مرتبہ۔

سکنجبین بزوری مرکب بخاروں اور سدہ جگر و طحال کے لئے مفید ہے۔ اور پیشاب لاتی ہے۔

نسخہ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ۳ درم تخم خیارین۔ تخم خربوزہ۔ ہر ایک ۵ درم پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ بادیان۔ ہر ایک سات درم سب کو نیم کوفتہ کر کے ۲۰ درم سرکہ اور ڈیڑھ سیر پانی میں ایک رات اور ایک دن بھگوئیں۔ اس کے بعد جوش دیں۔ اور مل چھان کر اس میں ایک سیر قند ملا کر قوام طیار کریں۔ خوراک ۲ تولہ۔

شربت بزوری پرانے بخار کے لئے مفید ہے۔ پیشاب اور حیض جاری کرتا ہے گردہ اور مثانہ کی پتھری کو اور یرقان اور سدہ جگر و طحال کو زائل کرتا ہے۔

نسخہ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم خربوزہ۔ تخم کدو۔ حب قرطم ہر ایک پانچ مثقال۔ پوست بیخ کاسنی۔ گل غافث۔ تخم خطمی۔ اصل السوس۔ سنبل الطیب۔ بنفشہ۔ گاؤزبان۔ ہر ایک تین مثقال جو کوٹنے کے قابل چیزیں ہیں ان کو نیم کوفتہ کر کے سب کو ایک رات دن ڈھائی سیر پانی میں بھگوئیں۔ پھر مویز منقے ۲۰ درم ملا کر جوش دیں۔ جب پانی ایک سیر رہ جائے مل چھان کر اس میں ایک سیر قند ملا کر قوام طیار کریں۔ خوراک ۴ تولہ۔

عرق شیر | معمول اکمل المدقیقین اشرف المحققین والد ماجد سلمہ اللہ تعالی حمی دق اور حمی سوداوی کے لئے نافع بتلاتے ہیں۔ اور مطفی لہیب حرارت اور مرطب بدن ہے۔

نسخہ تخم کاسنی۔ گل گاؤزبان۔ تخم خیار بادرنگ۔ طباشیر۔ زہر مہرہ ہر ایک ایک تولہ۔ گل سرخ۔ عنب الثعلب۔ گاؤزبان۔ مغز کدو۔ تخم کاہو ہر ایک دو تولہ۔ تخم خرفہ۔ تین تولہ۔ کشنیز خشک۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہر ایک چار تولہ۔ کدو سبز۔ برگ کاسنی سبز۔ برگ کاہو ہر ایک چار دام۔ گل کنول پانچ تولہ۔ کسیرو۔ گل بید۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک نصف پاؤ۔ عرق بید مشک۔ عرق شاہترہ۔ عرق عنب الثعلب ہر ایک ایک سیر۔ گلاب دو سیر۔ عرق بید سادہ چار سیر۔ شیر بز دس سیر۔ آب باراں بقدر حاجت بطریق معروف عرق کھینچیں۔ خوراک۔ ۱ تولہ

قرص بنفشہ | بخار کے ساتھ کھانسی ہو اس میں مفید ہے۔

نسخہ بنفشہ۔ کتیرا۔ مغز بادام شیریں۔ مغز تخم کدو۔ تخم خیار ہر ایک پانچدرم۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ ہر ایک تین درم۔ سنبل ایک درم۔ مصطگی ایک مثقال سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ۔

قرص طباشیر | منقول از خط حکیم محمد باقر والد ارشد حکیم عماد الدین محمود حسینی شیرازی حمیات حارہ اور جگر کی بیماریوں کے لئے نافع ہے۔

نسخہ طباشیر دس درم۔ گل سرخ ہر ایک پانچدرم۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک تین درم۔ صندل سفید۔ دو درم۔ کافور قیصوری ایک درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں ملا کر قرص بنائیں مقدار خوراک ۵ ماشہ۔

اگر ان قرصوں میں بزر البنج سفید داخل کریں تو تلطیف عجیب کرتی ہے۔ اور اس میں جگر کی تبرید کے لئے ایک خاص خاصیت ہے۔

قرص طباشیر کافوری | گرم بخاروں۔ سوزش دل اور سینہ کیلئے سودمند ہے۔

نسخہ گل سرخ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک چھ درم۔ طباشیر سفید۔ کتیرا ہر ایک چار درم زعفران۔ نشاستہ ہر ایک تین درم۔ کافور قیصوری ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔

مقدار خوراک ۷ ماشہ سکنجبین ساذج کے ہمراہ استعمال کریں۔

قرص طباشیر کافوری ملین مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ زعفران ایک ماشہ۔ کافور ایک درم۔ رب السوس۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک دو درم کاسنی۔ خرفہ۔ گل ارمنی۔ تخم کاہو ہر ایک تین درم مغز تخم کدو شیریں مغز تخم خیار۔ گیرو۔ سماق۔ ہر ایک پانچ درم۔ زرشک بیدانہ۔ طباشیر ہر ایک سات درم۔ ترنجبین دس درم بدستور قرص بنائیں بمقدار خوراک ۷ ماشہ۔

قرص طباشیر ملین بخار محرقہ۔ کھانسی۔ اور خشونت سینہ کو نافع ہے۔ پیاس کو بجھاتی اور ملین ہے۔

نسخہ طباشیر سفید چار درم۔ ترنجبین تین درم مغز تخم خیارین مغز تخم کدو۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ خشخاش۔ ہر ایک ایک درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں قرص بنائیں خوراک ۷ ماشہ۔

قرص طباشیر ممسک صفراوی محرقہ بخاروں کو نافع ہے۔ دستوں کو روکتی ہے اور خون کو بھی روکتی ہے۔

نسخہ گل سرخ پندرہ درم۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ تخم حماض ہر ایک دس درم۔ طباشیر سفید۔ سماق منقی ہر ایک سات درم۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور گلاب میں ملا کر قرص بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

قرص طباشیر حمیات حادہ اور محرقہ کے لئے مجرب ہے۔ نیز تشنگی اور حرارت کو تسکین دیتی ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ زرشک مصفی - طباشیر - گل ارمنی - ہر ایک ڈیڑھ درم - تخم خیار مقشر - تخم کاسنی - تخم کاہو - تخم خرفہ - صندل سفید - ہر ایک نصف درم - کافور نصف دانق - سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور لعاب اسپغول میں ملاکر قرص بنائیں - اور چھلنی کی پشت پر رکھ کر خشک کریں - مقدار خوراک ایک ماشہ

قرص کافور تپ گرم اور یرقان کو سودمند ہے -

نسخہ زرشک منقی - طباشیر - گل سرخ ہر ایک سات درم - تخم کاہو - تخم خرفہ - تخم کاسنی - کتیرا ہر ایک تین درم - مغز تخم خرپوزہ - مغز تخم کدو ہر ایک پانچ درم - صندل سفید رب السوس - ہر ایک دو درم - کافور ایک درم - سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں ملاکر قرص بنائیں - مقدار خوراک ۷ ماشہ سکنجبین کے ہمراہ تناول فرمائیں -

قرص کافور حمی حادہ وغیرہ کو نافع ہے - از حکیم علی -

نسخہ مغز تخم کدو دو حصہ کافور تین حصہ - زعفران - تخم خیارین شہد ہر ایک چار حصہ - سب ادویہ کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں اور رسالہ مجربات میں حکیم مذکور نے اس طرح لکھا ہے کافور قیصوری - شہد ہر ایک چار حصہ - زعفران تین حصہ - مغز تخم کدو - مغز تخم خیارین - ہر ایک دو حصہ - سب ادویہ کو کوٹ کر شہد اور تھوڑے سے پانی میں ملاکر ایک ایک مثقال وزن کے قرص بنائیں -

قرص غافث بلغمی لازمی بخار اور حمیات مرکبہ کو نافع ہے - اور سوءِ مزاج کبد کو سودمند ہے -

نسخہ عصارۂ غافث تیس درم - طباشیر سفید چالیس درم - گل سرخ ۱۰ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر بدستور معروف قرص بنائیں - مقدار خوراک ۷ ماشہ -

قرص شطر الغب اور پرانے بخاروں کے لئے مجرب ہے -

نسخہ طباشیر دس درم - عصارہ غافث چھ درم - گل سرخ پانچ درم سنبل الطیب

دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک ایک دانگ وزن کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک قرص۔

قرص سرطان کافوری | تپ دق محرقہ۔ سل اور سرفہ کو مفید ہے۔ اور مجرب ہے۔ معمول استاد سلمہ اللہ تعالیٰ۔ ان کی بیاض سے نقل کی گئی۔

نسخہ کافور قیصوری ایک ماشہ۔ صندل سفید۔ صندل زرد۔ صندل سرخ۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تخم کاہو تین ماشہ۔ صمغ عربی کتیرا۔ طباشیر سفید۔ شکر طبرزد۔ گل سرخ۔ ہر ایک چار ماشہ۔ اصل السوس۔ رب السوس ہر ایک پانچ ماشہ۔ نشاستہ۔ خرفہ سیاہ ہر ایک سات ماشہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم خشخاس ہر ایک ۹ ماشہ سرطان محرق ایک تولہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص طیار کریں خوراک پانچ ماشہ۔

قرص طباشیر سرطانی | دق اور سل کو نافع ہے۔

نسخہ زعفران۔ کافور قیصوری ہر ایک نصف درم۔ سرطان نہری۔ رب السوس ہر ایک ایک درم۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ہر ایک ڈیڑھ درم۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم خیار بادرنگ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ صندل سفید ہر ایک تین درم۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک چار درم۔ طباشیر سفید۔ غنچہ گل سرخ۔ ڈنٹھل سے صاف۔ ہر ایک پانچ درم۔ ترنجبین صاف۔ دس درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول یا لعاب بیدانہ میں ملاکر قرص بنائیں۔ اور بعض اطباء عود خام اور سنبل بھی اس نسخہ میں کافور کے ہموزن داخل کرتے ہیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

قرص طباشیر کافوری لولوی | تپ دق۔ سل اور حمیات محترقہ جب ان کے ساتھ اسہال بھی ہوں مفید ہے خفقان کو نافع ہے۔ نفث الدم۔ قے الدم۔ اسہال دموی۔ اسہال کبدی اور اسہال ذوبانی کو زائل کرتی ہے۔

نسخہ مغز تخم خیارین ۵ مثقال ۔ مروارید ناسفتہ ۔ طباشیر ۔ سرطان مشوی ۔ تخم خشخاش سفید ۔ تخم کاہو ۔ تخم خرفہ مقشر ۔ کثیرا ہر ایک تین مثقال ۔ کہربائے شمعی ۔ رب السوس ۔ غنچہ گل سرخ ۔ ہر ایک دو مثقال ۔ صمغ عربی ۔ بسد محرق ۔ ہر ایک ایک مثقال ۔ کافور قیصوری ایک درم ۔ زعفران ۔ ابریشم مقرض ہر ایک دو دانگ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب برگ بارتنگ سبز میں ملا کر قرص بنائیں ۔ مقدار خوراک ۵ ماشہ ۔

ماء الجلو گلو کا معرب ہے ۔ حمیات مرکبہ اور مزمنہ میں کثیر النفع ہے ۔

نسخہ گلو سبز نصف دام سے ایک دام تک لیکر اس کو چھری سے باریک باریک ٹکڑے کسی مٹی کے برتن میں رات کو ۲ ادام پانی میں بھگو کر رکھدیں ۔ صبح کے وقت اس کا آب زلال مناسب شربت کے ہمراہ پئیں ۔ اور کبھی ہمراہ قرص طباشیر اور قرص زرشک بھی استعمال کیا جاتا ہے ۔ نیز حمیات اور دیگر امراض میں گلو کا صرف جوشاندہ مناسب ادویہ کے ہمراہ بھی استعمال کرتے ہیں ۔ اور کبھی اس کے قرص بنا کر دیئے جاتے ہیں ۔ جن سے بین نفع ظاہر ہوتا ہے ۔ ست گلو ۔ طباشیر سفید ۔ دونوں کو ہموزن لیکر سفوف بنائیں ۔ تپ لرزہ اور جو بخار سردیوں کے موسم میں آئے اس میں لرزے سے پہلے ایک ماشہ دیں ۔ اول تو پہلے روز ہی اچھا ہو جائے گا ۔ ورنہ تیسرے روز تک بالکل آرام ہو جائے گا ۔ اور استاد حمیات مرکبہ جو لرزے یا بغیر لرزے کے ہوں ان میں دوا مذکور کے قرص بنا کر قرص طباشیر کافوری اور اسی طرح کی دوسری دواؤں کے ساتھ استعمال کیا کرتے تھے ۔ اور اگر تنہا اس دوا کے دینے سے تپ نہ جائے تو قرص طباشیر سادہ یا کافوری کے ہمراہ کھرل کر کے کسی مناسب جوشاندے یا خیسا ندے کے ہمراہ دیں ۔ بین نفع کرتا ہے گلو کے ست نکالنے کا بہترین طریقہ یہ ہے ۔ کہ گلو سبز کو دھو کر کوٹیں ۔ اور آب شیرین ۔ اگر بارش کا پانی ہو تو بہتر ہے ، لیکن قدرے اس پر چھڑکیں ۔ اور پھر نچوڑیں جب گاڑھا پانی نکلنے لگے تو اس پانی کو مٹی یا چینی کے برتن میں پھیلا کر اور برتن کے منہ کو بند کر کے سایہ

میں رکھیں۔ تاکہ گرد و غبار سے محفوظ ہو جائے۔ دو روز کے بعد اس کے اوپر کا پانی دور کر دیں
اور جو چیز تہ نشین ہو۔ اس کو لے کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے۔
کہ اس برتن کو دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو استعمال میں لائیں۔
تیسرا طریق یہ ہے کہ اس نچوڑے ہوئے ستیرہ کو لے کر جوش دیں۔ جب غلیظ ہو جائے
تو استعمال کریں۔ پہلا سب سے بارد دوسرا اس سے کم اور تیسرا گرم ہے ان بخاروں
میں کہ جن کا مادہ بارد اور غلیظ ہو نہایت مفید ہے۔ صاحب قادری لکھتے ہیں۔ کہ
گلو اگرچہ تلخ ہے لیکن میرے نزدیک برودت کی طرف میلان رکھتی ہے افیون
اور حضض کی طرح میرا خیال ہے۔ کہ یہ قول صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ حمیات باردہ میں
اس کے پینے سے بہت نفع ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ محض سرد ہی نہیں ہے۔
بلکہ اسی کے ساتھ گرم بخاروں میں بھی نفع کرتی ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ صرف گرم نہیں
ہے۔ بلکہ مرکب القوئے ہے کاسنی کی طرح لیکن گرم اجزا اس کے غالب ہیں جو شخص اس
کو مختلف جگہوں میں استعمال کرتا ہے۔ اس کو یہ بات معلوم ہو سکتی ہے۔ اور حمیات مرکبہ
اور مزمنہ میں بھی بہت نفع دیتی ہے۔ ہندوستان کے اطبا اس کو اپنی کتابوں میں سرد
لکھتے ہیں۔ یہ قابل اعتبار نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اکثر گرم داؤں کو بھی سرد لکھ دیا کرتے ہیں
جیسے کبابہ وغیرہ۔

آب گکڑی سبز آب کدو کے جو فوائد ہیں اس کے بھی اس کے قریب قریب
ہیں۔ لیکن ادرار زیادہ کرتا ہے اور بخار کے مادہ کو بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے اور
صفرا اس تبدیل نہیں ہوتا ہے۔

نسخہ گکڑی کو اسی طرح بھلبھلا کر جس طرح کہ ماء القرع کی ترکیب میں آگے
بیان کیا جائیگا پانی نکالکر سات تولہ سے شروع کریں اور ہر روز دو تولہ بڑھاتے جائیں۔
یہاں تک کہ آدھ سیر تک پہونچ جائے۔ اس کے ساتھ کوئی قرص اور شربت جو طبیب

حسب موقع مناسب سمجھے اضافہ کر دے۔

آب کدو سبز دق۔ دموی اور صفراوی بخاروں اور اخلاط محترقہ حارہ کے لئے مفید ہے۔ مزاج میں رطوبت پیدا کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

نسخہ تازہ کدو شیریں لے کر اس پر پلی مٹی یا جو کا آٹا پانی میں گوندھ کر اس پر لگائیں۔ اس طرح کہ ایک انگل اچھی خاصی تہ کدو پر ہو جائے اور کسی توے پر یا کسی اینٹ پر رکھ کر خوب یا ایسے تنور میں رکھ کر گرم کریں۔ جس کی آگ کی تیزی کم ہو گئی ہو یعنی اس میں ایک رات رہنے دیں۔ کہ وہ بھن جائے۔ اب تنور سے نکال کر اس کے مٹی یا آٹے کو دور کر کے اس کا سرا ایک طرف سے کاٹ کر اس کو نچوڑیں اور اس کا پانی لے لیں۔ پہلے روز سات تولہ دیں۔ اور ہر روز ایک ایک تولہ بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ آدھ سیر تک پہونچ جائے اور زیادہ سردی پہونچانے کی ضرورت ہو تو برف سے سرد کر کے مناسب قرصوں اور شربتوں کے ساتھ پلائیں۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ماءالقرع صفرا میں تبدیل ہو جایا کرتا ہے۔ اس لئے جن شخصوں میں اس امر کا زیادہ اندیشہ ہو ان کو اس میں ترش چیزیں ملا کر پلائیں۔ اور اگر کھانسی کے سبب سے ترش اشیاء نہ پلا سکیں تو جو کے ستو شربت نیلوفر کے ساتھ دیں۔

آب کاسنی سبز دموی اور صفراوی اور مرکب بخاروں کے لئے نیز سدوں کو دور کرنے خصوصاً جگر کے سدوں کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے ساتھ سکنجبین بزوری شربت بزوری۔ شربت دینار۔ شیرہ تخم خیارین۔ شیرہ تخم خربوزہ اور اسی طرح اور دوائیں اضافہ کریں تو زیادہ موثر ہو جاتا ہے۔ یرقان میں آب کاسنی سبز مروق۔ آب عنب الثعلب مروق۔ آب بادیان سبز مروق۔ آب شاہترہ سبز مروق۔ مغز فلوس۔ ترنجبین۔ شربت دینار وغیرہ مسہل کے روز دیتے ہیں۔ اور جس روز مسہل نہ ہو اس روز ان پانیوں کے ساتھ سکنجبین بزوری یا جو طبیب مناسب سمجھے مفید ترین چیز ہے۔

بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ جو طریقہ مؤلف کا معمول ہے وہ یہاں پر ذکر کیا جاتا ہے۔

نسخہ برگ کاسنی سبز لے کر گیلے کپڑے سے صاف کرکے تاکہ گرد و غبار جاتا رہے۔ لیکن اس کو دھوئیں نہیں۔ کیونکہ اس کا جوہر لطیف دھونے سے جاتا رہے گا۔ اس کے بعد کھرل میں کوٹ کر اس کا پانی نچوڑیں۔ سات تولہ سے شروع کریں۔ کمزور آدمی اور بچوں کو ۴ تولہ سے شروع کرائیں۔ مزاج کی برداشت کے موافق بڑھاتے جائیں ہر روز ایک ایک تولہ بڑھائیں۔ یہاں تک کہ آدھ سیر تک پہونچ جائے۔ اگر طبیب مناسب سمجھے تو اس سے بھی زیادہ بڑھا سکتا ہے۔ آب کاسنی مروق کرنے کے دو طریقہ ہیں ایک تو یہ کہ اس کا پانی نکال کر رات بھر کسی برتن میں رکھکر چھوڑ دیں صبح کو جب اس کے گاڑھے اجزا نیچے بیٹھ جائیں تو رقیق حصہ کو اوپر سے نہار کر پی لیں۔ دوسرے یہ ہے کہ اس کے پانی کو کسی برتن میں رکھکر مندھی آنچ پر رکھدیں۔ جب دودھ کی طرح پھٹ جائے تو اس کو چھان کر پی لیں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو آگ پر پھاڑ کر نہ دیں۔ بلکہ ویسے ہی نکال کر دیں۔ اور اقراص کافور وغیرہ کے ساتھ دیں۔ ورنہ آگ پر پھاڑ کر دیں۔ آگ پر پھٹا ہوا گلقند کے ساتھ صفراوی چوتھیا بخار کے لئے مجرب ہے۔ اور سکنجبین کے ساتھ پرانے بخاروں اور بعض قسم کے رطوبات کے دفعیہ کے لئے اور تقویت معدہ کے لئے مفید ہے۔ یہ یاد رکھیں کاسنی کھانسی کو مضر ہے۔ البتہ اگر کھانسی جگر کے محدب جانب کے ورم کی وجہ سے ہو تو یہ مضر نہیں ہے۔ باغی کاسنی جنگلی کاسنی سے بہتر ہے۔

باب نوزدہم

امراض جلد۔ ضربہ۔ سقطہ۔ تدبیر سموم

زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے علاج۔ کیڑے مکوڑوں کو دفع کرنے کی تدابیر وغیرہ۔

اصول عامہ (۱) اگر طبیب مناسب سمجھے تو جذام کے مریض کے خون کا اخراج مناسب طریقہ سے کردے (۲) اور ربیع و خریف میں قوی مسہل دے۔ اور ہر مہینے تلیین دیدیا کرے۔ تاکہ مواد خارج ہوجایا کرے۔ اس کام کے لئے حب شاہترہ وغیرہ مناسب ہیں (۳) جو چیزیں حرارت غریزی کو تحلیل کرتی ہیں ان سے پرہیز لازم ہے اس کے ساتھ ہی (۴) ہر روز صبح کو معتدل ورزش کریں۔ اور ورزش کے بعد جو پسینہ آئے اسکو کپڑے سے صاف کریں۔ اور روغن گل یا روغن مورد ملیں اور دماغ کو غرغرہ اور سعوط مناسبہ استعمال کرکے صاف رکھیں اور کبھی تبرید اور ترطیب کی غرض کے لئے روغن کدو اور عورت کا دودھ وغیرہ ناک میں ٹپکاتے ہیں۔ تنقیہ کے بعد ماء الجبن۔ چوب چینی کے کسی مناسب سفوف کے ساتھ استعمال کریں۔ (۵) تنقیہ کے بعد حمام اس مرض میں بہت مفید ہے۔ اور ہر ہفتہ ایک مرتبہ یا دو مرتبہ قے کرنا مفید ترین ہے (۶) اس مرض کی علامت یہ ہے کہ اس کے مریض کے جسم سے بھوسی جھڑنا شروع ہوجاتی ہے۔ (۷) استفراغ مواد کے بعد افعی کا شوربا اور اس کا گوشت کھلانا بہت مفید ہے۔ افعی کے سر اور دم دونوں طرف سے چار انگل یا ایک بالشت کاٹ ڈالیں اس کے بعد شبت اور نمک کے ساتھ اس کو پکا کر کھائیں۔ (۸)

جالینوس لکھتا ہے کہ شراب میں ایک افعی مرگیا تھا۔ ایک جذامی نے اس شراب کو پی لیا۔ پہلے تو اس کا جسم پھول گیا۔ اس کے بعد اس پر سے چھلکے اتر کر وہ اچھا ہو گیا آج کل کے ایک طبیب نے ایک جذامی کو افعی کھلایا تھا۔ اول اس کو غشی آگئی لیکن بعد میں وہ اچھا ہو گیا۔ (۹) اگر جذامی کو عسر تنفس ہونے لگے تو تازہ دودھ فائدہ کرتا ہے (۱۰) چوٹ پھینٹ کے ساتھ بخار ہو جاتے ہیں۔ تو فصد پہلے اطبار مناسب سمجھتے تھے۔ اس کے بعد ادویہ رادعہ استعمال کرتے تھے۔ مثلاً گل سرخ۔ صندل۔ عدس مقشر۔ گل ارمنی۔ فوفل۔ اور اسی طرح کے دوسری ادویات دیتے تھے (۱۱) اگر چوٹ پھینٹ کے ساتھ یہ باتیں نہ ہوں تو ایسی دوائیں جو عضو کو مضبوط کرتی ہیں۔ مثلاً مغاث۔ صبر۔ اقاقیا۔ اور برگ سرو وغیرہ استعمال کریں۔ (۱۲) ماہرین طب نے فرمایا ہے کہ جس کا خاصہ معلوم نہ ہو اس کو نہ تو سونگھے اور نہ منہ پر رکھے اور نہ بدن پر ملے اور کھانے پینے کی چیزوں میں بھی احتیاط رکھے۔ اگر اتفاقاً ایسی جگہ چلا جائے جہاں پر دشمنی کا اندیشہ ہو تو وہاں پر عطر وغیرہ کے لگانے اور کھانے پینے کی چیزوں کے کھانے سے بچے۔ ایسی جگہ اگر جائے تو پہلے کچھ کھائے پھر جائے کیونکہ اگر وہاں پر کوئی ایسی چیز کھاتے ہیں ملا دی گئی ہو اور وہ اس کو کھائے تو زہر کا اثر نسبتہً کم ہوگا۔ کیونکہ کھانے پر زہر کا اثر کم ہوتا ہے۔ اور خلو معدہ پر زیادہ۔ اسی طرح وہ چیزیں بھی وہاں پر نہ کھائے جو تیز مزہ والی ہوں۔ کیونکہ ایسی ہی چیزوں میں زہر عموماً ملایا جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کے دشمن ہوں تو اس کو چاہیئے کہ ایسی ادویہ اکثر استعمال کرتا رہے جو زہروں کی تریاق ہیں۔ مثلاً مثرودیطوس۔ تریاق فاروق وغیرہ۔ اسی طرح گھر میں ایسی چیزیں پالنا جیسے کبوتر۔ مور۔ مرغ وغیرہ جو کیڑے کوڑوں کو کھا جاتے ہیں۔ مناسب ہے اور اپنے گھر میں تریاقیہ چیزیں مثلاً نارجیل دریائی فادزہر معدنی۔ فادزہر حیوانی۔ وغیرہ ضرور رکھنا چاہیئے (۱۳) زہروں کے اثر

مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض ایسے ہیں کہ جو جلاتے ہیں اور سوزش پیدا کرتے ہیں جیسے فرفیون وغیرہ اور بعض کا اثر مخدر اور اجماد ہوتا ہے۔ جیسے افیون۔ بعض کا تقطیع جیسے زنگار اور بعض کا تعفین جیسے بیش اور افعی کا پتہ ایسا زہر جو تعفین پیدا کرے سب سے زیادہ خراب ہے۔ زہر کو معلوم کرنے کے لئے کہ کونسا زہر کھایا ہے۔ جو چیزیں قے میں خارج ہوں اس کی بو اور رنگ ملاحظہ کرنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر زہر کے جو مخصوص علامات ہیں ان سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ بہرحال جب یہ معلوم ہو جائے کہ کوئی زہر پی لیا ہے تو آب گرم اور روغن کنجد ملا کر اس سے قے کرائیں۔ لیکن روغن زیتون۔ روغن کنجد سے بہتر ہے۔ تازہ دودھ بھی پہلے پلا کر بعد میں قے کرائیں تو مفید ہوتا ہے اگر دودھ تازہ نہ ہو تو گھی پلا کر قے کرائیں یا دودھ اور گھی دونوں ملا کر اور جب یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں زہر کھایا ہے تو اس کے مخصوص تریاقات استعمال کریں۔ اور اگر زہر کا نام معلوم نہ ہو تو اس کے علامات سے زہر کی نوعیت معلوم کر کے علاج شروع کر دیں۔ مثلاً اگر جلن۔ مروڑ۔ اور کٹن کہیں پر معلوم ہو تو یہ سمجھیں کہ کوئی حاد اکال زہر کھایا ہے۔ اس کا علاج روغن بادام اور پتلے فالودہ وغیرہ سے کریں۔ اور اگر گرمی زیادہ معلوم ہو تو کوئی قرص بارد یا اور کوئی سرد دوا استعمال کریں۔ اور کپڑے کا ٹکڑا صندل اور گلاب میں تر کر کے سینہ پر رکھیں۔ اور اگر زہر سرد کھایا ہو تو گرم تریاقیہ ادویہ استعمال کریں۔ اور جب غشی قوت کا ساقط ہو جانا اور سانس کا رکنے لگنا ظاہر ہو جائے۔ تو یہ سمجھیں کہ جو زہر کھایا ہے وہ نہایت قتال ہے۔ ایسی حالت میں تریاق فاروق اور دوار المسک وغیرہ دیں اور ماء اللحم اور شراب اور خوشبودار ادویہ سے تقویت پہنچائیں۔ اور جس عضو پر زیادہ اثر ہو اس کی زیادہ اصلاح کی توجہ کریں۔ مثلاً اگر جگر پر زیادہ اثر ہو تو ادویہ مدرہ دیں۔ اور اگر معدہ پر ہو تو ہلکے مسہلات دیں۔ (۱۳) اور اگر کسی سمی جانور نے کاٹ کھایا ہو تو جس جگہ کاٹا ہو اس سے اوپر خوب کس کے باندھ دیں۔ اور اس عضو پر سینگی

لگائیں اور وہ دوائیں جو جذب کرتی ہیں اس کا ضماد کریں۔ مثلاً گندھک۔ کبوتر کی بیٹ پودینہ۔ پیاز۔ وغیرہ اور سانپ کا مہرہ سانپ کے زہر جذب کرنے میں اچھا مؤثر ہے۔ جس جگہ زہریلے سانپ نے کاٹ کھایا ہو اس کو گرم لوہے وغیرہ سے داغ دینا نہایت مفید ہے۔ اور اگر عضو کاٹ ڈالنا ممکن ہو تو اس کو کاٹ ڈالیں۔

بخور آتشک کے لئے نہایت مفید ہے۔ شاہ احمد سے یہ نسخہ ملا تھا مجرب ہے۔

نسخہ شنگرف۔ مازو۔ عاقرقرحا۔ اسگند ناگوری۔ موصلی سفید۔ ہر ایک نو ماشہ جوکوب کر کے سب کو اکٹھا کر کے چودہ ٹریاں بنائیں۔ پہلے جھڑبیری کی لکڑیاں کسی گڑھے میں جلائیں جب ان کا شعلہ مٹ جائے تو اس پر مریض اکڑوں بیٹھ جائے اور پاؤں آگ کے اِدھر اُدھر ہوں اب ایک بڑی چادر اوڑھ لے۔ اور منہ کو کھول دے۔ اور ایک پڑیہ آگ پر ڈال کر اس کا دھواں تمام جسم میں پہونچائے۔ اسی طرح صبح اور شام ایک ایک پڑیہ استعمال کرے۔ سات روز تک۔ دوران استعمال دوا میں سوائے خشکہ دودھ اور شکر کے اور کچھ نہ کھائے اگر منہ آجائے تو برگ چنبیلی پانی میں جوش دے کر اس سے غرغرہ کرے۔

تریاق افعی کیڑے مکوڑوں کی سمیت کو دور کرتا ہے۔ اور یہ دو ماشہ گلاب یا شراب میں حل کر کے پی لیا جائے تو وبائی بخار کی اذیت کو رفع کرتا ہے۔ نہایت مجرب ہے۔ جالینوس نے کہا ہے کہ ایک سال وبا کے وقت میں جس شخص نے اس کو استعمال کیا تھا وہ وبا سے بالکل محفوظ رہا۔

نسخہ صبر زرد دو حصہ مر صاف۔ زعفران۔ ہر ایک ایک حصہ سب کو گلاب میں پیس کر گولیاں بنائیں۔ دو تین گولی استعمال کریں۔

تریاق سرطانی کتے کے کاٹے کو مفید ہے۔

نسخہ جنطیانا۔ کندر۔ ہر ایک پانچ درم۔ سرطان محرق۔ دس درم کوٹ

چھان کر شہد میں ملا کر اس میں سے ۴ ماشہ کھالیں۔

تیزاب فاروق گوشت فاسد کو کھا جاتا ہے۔ اور زخم اچھا کرتا ہے۔

نسخہ شورہ قلمی۔ پھٹکری۔ نوسادر۔ نیلہ تھوتھہ سب مساوی۔ قرع انبیق میں ڈال کر پانی اتنا ڈالیں کہ قرع انبیق دو حصہ خالی ہو۔ پہلے تو سفید نکلے گا جب تیزاب نکلنا شروع ہو جائے تو شیشی لگا کر جتنا چاہیں اس میں لے لیں۔

حب شاہترہ کھجلی۔ داد۔ اور گنج کو نافع ہے۔

نسخہ سقمونیا ڈھائی درم۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک پانچ درم صبر سقوطری۔ سات درم سب کو کوٹ کر اور چھان کر آب شاہترہ میں ملا کر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد ان گولیوں کو پیس کر پھر آب شاہترہ سبز میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ اس طرح تین مرتبہ کریں۔ تیسری مرتبہ گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ۷ ماشہ سے آٹھ ماشہ تک خوراک ہے۔

حب الکرامات عموماً ہر قسم کے دانے اور پھنسیوں کو مفید ہے لیکن خصوصاً سوداوی پھنسیوں کو۔

نسخہ کمیلا۔ چونہ۔ نیلا تھوتھہ۔ ہلیلہ زرد۔ کتھہ پاپڑیا۔ سب مساوی لیکر باریک پیس کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ ضرورت کے وقت گھی میں حل کر کے لگائیں۔

حب آتشک کے لئے مفید ہے۔ تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہئے۔ بعد تنقیہ کے بھی فائدہ ضرور کرتی ہے۔

نسخہ ہڑ زنگی۔ ایک تولہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ نیلا تھوتھہ۔ تین ماشہ ایک ہفتہ تک بار بار عرق لیموں میں کھرل کریں۔ جب عرق خشک ہو جائے تو کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو کھائیں۔ مٹھاس سے پرہیز رکھیں۔ اس گولی کو آب لیموں میں حل کر کے اس کا لیپ بھی آتشکی زخم پر کر سکتے ہیں۔

حب دیگر یہ حب میں نے ایک عورت سے حاصل کی تھیں۔ جب اس کی عرصہ تک وہ خدمت کر چکا تھا تب اس نے اس کا نسخہ دیا تھا۔ یہ عورت بصرہ میں خاص طور پر بچوں کا علاج کیا کرتی تھی۔ اور برص کے لئے اس دوا کو دیا کرتی تھی۔ بہت لوگوں کو اس سے فائدہ ہوتا تھا۔

نسخہ زنجبیل ایارج فیقرا۔ فلفل سفید۔ خربق سیاہ۔ سب مساوی لے کر کوٹ چھان کر بیروزہ محلول میں ملا کر شراب میں ملاویں اور گولیاں بنائیں مقدار خوراک ۵ ماشہ ان گولیوں کا لیپ بھی کریں۔

حب مچھروں کو دور کرنے کے لئے بنائی جاتی ہے۔ بہت مجرب ہے۔

نسخہ چوب صنوبر۔ قلقدیس۔ شونیز۔ گندنگ بقل۔ برگ مورد۔ برگ سرو ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر افسنتین کے جوشاندہ میں اس کی بڑی بڑی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد یہ اور کنگ جو ہر ایک ایک حصہ گیہوں کی روٹی روغنی خشک کی ہوئی تین حصہ سوائے روٹی کے سب کو اس پانی میں جس میں زیرہ جوش دیا گیا ہو لگائیں۔ جب پک جائے تو روٹی کو پیس کر اس کو اور شکر کو ڈال کر دو جوش ہلکے اور دیں۔ کہ وہ اکٹھی ہو جائے۔ اس کی دھونی بھی دیجاتی ہے۔

خضاب بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے مجرب ہے۔ مؤلف نے بھی اس کا استعمال کیا ہے۔

نسخہ مہندی ڈھائی دام۔ لجن ایک دام دونوں کو لوہے کے برتن میں ڈال کر اس پر پانی ڈال کر دستہ آہنی سے خوب کھرل کریں۔ اور دو روز دھوپ میں رکھیں اس کے بعد لگائیں۔ اور آٹھ گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں۔ اس کے بعد ہلیلہ سیاہ دو دام خوب باریک پیس کر پانی میں حل کر کے اس کا خضاب کریں۔

خضاب یہ بھی ایسا ہی ہے جیسا اوپر والا۔ حکیم جعفر اکبر آبادی کا نسخہ ہے۔

عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ ورق نقرہ تیزاب فاروقی میں اتنا رگڑیں کہ حل ہو جائے اور سیسہ کے کنگھے سے اس کو لگائیں۔ لیکن بالوں کو پہلے میل وغیرہ سے بالکل صاف کرلیں فوراً بال سیاہ ہو جائیں گے۔

دوا کنٹھ مالا کے مادہ کو بالکل دور کردیتی ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ تخم سرس ایک حصہ شہد دو حصہ میں ملائیں اور مٹی کی کوری ہانڈی میں ڈال کر اس کے اوپر سرپوش رکھکر ماش کے آٹے سے سرپوش کو جوڑ دیں اور دھوپ میں دو ہفتہ تک رکھیں۔ اس کے بعد اس کو کھول کر اس میں سے ہر روز ایک تولہ کھائیں۔ بادی اور ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ایک ہفتہ میں بہت فائدہ ہو جائے گا۔ بہت مفید ہے۔

دوا کنٹھ مالا اور دیگر سخت ورموں میں مفید ہے۔

نسخہ بیخ سوسن آسمان گونی۔ باریک پیس کر مرہم داخلیون میں ملاکر لیپ کریں۔

دوا رسولی کے لئے مفید ہے۔

نسخہ چونہ۔ سجی لوٹہ۔ دونوں کو مساوی مقدار میں لے کر پانی میں کھرل کریں چنے کی دال کے برابر لیکر رسولی پر لگائیں دو تین روز کے بعد پھوٹ کر اس میں سے پانی نکل آئے گا۔ اس کے بعد علاج کریں۔ اور اچھا ہونے تک اس میں پانی نہ لگائیں ورنہ پھر ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

دوا میرے ایک دوست نے اس کی بڑی تعریف کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ آتشک کے لئے چند مریضوں میں اس کا تجربہ کیا ہے۔ مفید پایا۔

نسخہ۔ جانگوٹہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ ہر ایک پانچ عدد۔ مردار سنگ۔ اجوائن۔

فلفل سیاہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر باریک کرکے اس کی تین پڑیاں بنائیں۔ ایک پڑیہ کچھ رات رہے پانی سے کھالیں۔ اور ایک دن چھوڑ کر پھر ایک پڑیہ کھائیں اسی طرح تینوں پڑیوں کو کھائیں۔ غذا سوائے دودھ اور برنج ساٹھی کے اور کچھ نہ کھائیں۔ لیکن گرمی کے موسم میں اور گرم مزاج والے کو اور کمزور آدمی کو یہ دوا نہ دیں۔

دوا: چہرہ کی جھائیاں اور دھبوں کے لئے مفید ہے۔

نسخہ بادام۔ عدس۔ دونوں مساوی لے کر باریک پیس کر انجیر کے جوشاندہ میں ملاکر منہ پر لیپ کریں۔

دوا: خلیفہ معتصم باللہ نے اپنے غلام کے بال نکلوانے کے لئے اطبا رسے تجویز کرائی تھی۔

نسخہ پہلے قیروطی جوزوفائی تر سے بنائی جاتی ہے۔ بدن پر ملیں اس کے بعد حمام کریں۔ پھر لحاف اوڑھ لیں۔ جب پسینہ آنا شروع ہوجائے لحاف علیحدہ کرکے نیم گرم پانی جسم پر ڈالیں اس کے بعد یہ لیپ کریں۔

نسخہ گھونگے کی راکھ۔ بیخ سداب دشتی کی راکھ ہر ایک ایک حصہ بکری کا کھر۔ گندھک سوختہ ہر ایک ½ حصہ سب کو سرکہ اور تھوڑے سے روغن زیتون میں حل کرکے مسلسل لگاتے رہیں جس جگہ لگائیں گے بال اگ جائیں گے۔

دوا: بالوں کو صاف کردیتی ہے۔

نسخہ چونہ تازہ اور عمدہ لے کر اس پر ۲ گنہ پانی ڈالیں اور تین روز تک رہنے دیں۔ پھر چھان کر اس پانی میں اس کا چھٹا حصہ چونا اور ملادیں اور پھر تین روز تک رہنے دیں۔ پھر چھان کر اتنا ہی چونا پھر ملادیں۔ اور تین روز کے بعد ملادیں۔ اس کے بعد زرد ہڑتال پانی کا ½ حصہ لیکر باریک پیس کر پانی میں ڈالدیں

پھر اس کو دھوپ میں رکھیں۔ پھر اس میں سے لے کر بالوں پر لگائیں اور روئی سے صاف کریں فوراً بال اڑ جائیں گے۔ اس کے بعد روغن گل یا چنبیلی کا تیل مل لیں۔

دوا ر | جالینوس کہتے ہیں کہ دیوانہ کتے کے کاٹے کو ضرور فائدہ کرتی ہے۔

نسخہ سرطان نہری محرق۔ دو حصہ۔ کندر ایک حصہ دونوں کو ملاکر ۲ ماشہ صبح اور ۲ ماشہ شام کو کھالیا کریں۔

ذرور سیقولان | پرانے زخم کو بھرتا ہے۔ صرف ایک یا دو مرتبہ لگانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور اگر رسولی یا غدود پر خشک ہی باندھ دیں توان کو تحلیل کر دیتا ہے۔

نسخہ گل ارمنی۔ گل سرخ ہر ایک ۲/۱ مثقال جفت بلوط ایک مثقال۔ گلنار تین مثقال۔ مر کی ڈیڑھ درم۔ کندر دو درم کوٹ کر ریشم کے کپڑے میں چھان کر زخم پر چھڑکیں۔

روغن بیضہ دیگر | جہاں لگائیں وہاں پر بال اُگاتا ہے۔

نسخہ انڈوں کی زردی (انڈوں کو پہلے جوش دیدیا ہو) لیکر صاف طشت میں رکھکر ملکر دھوپ میں رکھدیں۔ جب روغن نکل جائے اس کو شیشی میں لے کر رکھ لیں۔

روغن طلا | ناصور اور نئے اور پرانے زخموں کے لئے نہایت مؤثر ہے منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ تیزاب فاروقی بارہ درم کو بوتل میں ڈال کر نمک طعام ساڑھے دس مثقال کو جوش دیکر اس میں ڈال کر بوتل کے منہ کو موم سے خوب اچھی طرح بند کر کے تین چار روز تک رہنے دیں۔ اس کے بعد اس کے صاف حصہ کو کسی دوسری بوتل میں ڈال کر (بوتل میں ہوا بالکل نہ آنے پائے) اُس میں ورق طلاء ساڑھے دس مثقال ڈال کر اس کے منہ کو بند کر کے رکھیں کہ ورق طلاء اس میں حل ہو جائیں

اب اس طلاء کے محلول کو چینی کے پیالہ میں۔ ڈالیں اس کے بعد ایک مٹی کی کوری ہانڈی
لے کر اس کے اندر پانی ڈال کر اس پیالہ کو ہانڈی کے منہ پر رکھیں اور ہانڈی کے جوڑ
پر گل حکمت کریں۔ اور پانی ہانڈی میں اتنا ہو کہ پیالہ کے پیندے تک پہونچ جائے۔
اب اس کے نیچے کوئلہ کی آنچ دیں۔ یہاں تک کہ تیزاب بالکل خشک ہو جائے اس
کے بعد پیالہ کو کسی سیلی جگہ میں رکھیں۔ اور جو رطوبت اس میں پیدا ہو اس کو علیحدہ کریں
ہر روز اسی طرح کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ رطوبت اس میں پیدا ہونا موقوف ہو جائے۔
اور تمام نمک پانی ہو کر اس سے اس طرح خارج ہو جائے۔ اب اس پانی کو پھر پیالہ
میں ڈال کر بطریقہ مذکورہ بالا اس کی رطوبت کو علیحدہ کرتے رہیں۔ پھر اس کو شبنم میں
رکھیں۔ اور جو رطوبت نکلے اس کو علیحدہ الگ کرتے رہیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں
اس کے بعد اس کو کسی شیشی میں رکھ لیں۔ اس کے لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ ناصور یا
زخم کے چوگرد ایک لکیر اس روغن کی کسی تنکے سے کھینچ دیں۔ زخم بھر جائیگا لیکن
زخم کے اندر یہ روغن نہ جانے پائے۔

روغن | ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ منقول از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ۔ برگ آکھ۔ برگ نیم۔ برگ تھوہر۔ کنبلہ۔ سہ دیارا۔ ہر ایک ایک سیر
روغن کنجد دس سیر روغن کنجد کو آگ پر چڑھا کر ان تینوں کو پیس کر ایک روٹی بنا کر
اس تیل میں تلیں۔ جب روٹی خوب جل جائے تو اس کو نکال کر پھینکدیں اور تیل
کو کام میں لائیں۔

سفوف | اس کو سفوف چوب گز بھی کہتے ہیں۔ کھجلی۔ گنج۔ سوزاک۔ آتشک۔
اور ہر قسم کی پھنسیوں اور دانوں کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً تنقیہ کے بعد بارہا اس
کا تجربہ ہو چکا ہے۔

نسخہ۔ ہلیلہ کابلی ۲۰ ماشہ برگ سناکی ۲۰ ماشہ۔ بلیلہ چوب گز ہر ایک

۱۲ ماشہ آملہ ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱۰ ماشہ ۔ گل سرخ ۶ ماشہ ۔ ریوند چینی ۵ ماشہ ہلیلہ زرد ۴ ماشہ ۔ شاہترہ تین ماشہ کوٹ چھان کر اس کے ہموزن شکر ملاکر سفوف طیار کریں ۵ ماشہ یا ایک تولہ یہ سفوف آب نیم گرم کے ہمراہ صبح کے وقت کھائیں ۔ اگر مزاج کے موافق پڑے تو مسلسل اسی طرح کھاتے رہیں ۔ ورنہ تین روز کھاکر موقوف کر دیں ۔ اور پھر شروع کریں ۔ اسی طرح وقفہ دے کر کھاتے رہیں ۔ بچہ اور کمزور آدمی کو کم مقدار میں دیں ۔

سفوف مسہل سودا کے اخراج میں بے نظیر ہے ۔ بلغم کو بھی خارج کرتا ہے ۔ آتشک کو بھی مفید ہے ۔ اس کو دودھ کی لسی کے ساتھ کھائیں ۔ اور اس سفوف کے ساتھ ایک رتی کافور ملالیں ۔ حار المزاج اور ضعیف آدمی کو کم مقدار میں دیں ۔ منقول از بیاض جد و عم مرحوم ۔

نسخہ ۔ سیماب ۔ گندھک دونوں مساوی لے کر کھرل میں خوب پیسیں جب دونوں خوب باریک ہو جائیں تو سیماب اور گندھک کے مجموعہ کے مساوی سنگ بصری اس میں ڈال کر خوب گھوٹیں ۔ اب ان سب کو لے کر ایک کورے آبخورہ میں لیپ کریں اور کھرل کو دھوکر اس کی دھوون آبخورہ میں ڈالیں ۔ اگر یہ پانی دوا کے اوپر دو انگل ہو تو کافی ہے ۔ ورنہ اتنا پانی اور ڈالیں جو دوا پر دو انگل ہو جائے ۔ اب اس آبخورہ کو آگ پر رکھیں جب پانی خشک ہونے لگے لیکن کچھ پانی ابھی باقی ہو کہ اس کو اٹھالیں اور سایہ میں اس کو الٹ پلٹ کر کے رکھ دیں ۔ جب پانی بالکل خشک ہو جائے تو اس کو کسی شیشی میں رکھ لیں ۔ مقدار خوراک ۲ سرخ اس کے ساتھ ایک سرخ کافور ملاکر جب روز اس دوا کو استعمال کریں سوائے خشکہ اور دودھ کے اور کچھ نہ کھائیں ۔

سفوف دیگر برص کے لئے مفید ہے ۔ شاہ عطاء اللہ کا مجرب ہے

نسخہ ۔ منڈی پاؤ سیر ۔ سمندر سوکھ آدھ پاؤ ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر سفوف

بنائیں۔ چھ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہر روز گھی کے ساتھ کھائیں۔ دودھ اور مٹھاس سے پرہیز کریں۔ اور اس گولی کا لیپ کریں۔

نسخہ کتوبھل۔ چیتہ ہر ایک مساوی لے کر کوٹ چھان کر عرق لیموں میں ملاکر گولیاں بنائیں اور لیموں کے عرق میں پیس کر لیپ کریں۔

ضماد جرب | کھجلی کے لئے مفید ہے۔ از شرح حکیم علی گیلانی۔

نسخہ زنگار ایک درم۔ برگ حناء ۵ تولہ دونوں کو پیس کر اس کو تیل میں ملاکر ہاتھوں اور پیروں پر لگاکر سو جائیں۔ صبح کو دھو ڈالیں۔ ایک روز میں آرام ہو جائیگا۔

ضماد جرب | چند مریضوں میں استعمال کیا ہے۔ اور اپنے اوپر بھی استعمال کیا ہے مفید پایا۔

نسخہ گندھک آملہ سار۔ نیلا تھوتھہ۔ کمیلہ۔ مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر تین حصہ کریں۔ ایک حصہ لے کر چار پانچ تولہ گھی میں ملاکر بدن پر ملیں۔ اور چار چھ گھنٹے دھوپ میں بیٹھ کر بعد میں مہندی اور چنے کے آٹے کو بدن پر ملکر نہالیں۔ تین روز اسی طرح کریں لیکن محرور مزاج سردی میں استعمال کریں۔

ضماد دیگر | عرق النسار۔ خنازیر وغیرہ کے لئے نافع ہے۔

نسخہ ابہل۔ فرومانا۔ اکلیل الملک۔ سنبل رومی۔ مرزنجوش۔ سلیخہ۔ اصطرک مصطگی۔ انیسون۔ زیرہ۔ حب الغار۔ بادیان۔ تخم کرنس۔ بیخ سوسن۔ بیخ شبرہ۔ جاؤشیر آرد حلبہ۔ نطرون سرخ۔ ہر ایک ڈیڑھ چھٹانک۔ اشق۔ روغن حنا۔ ہر ایک ایک سیر روغن سوسن اور روغن غار کاگاڈھ ہر ایک سوا سیر حسب معمول طیار کریں۔

ضماد | برائے گنج کو مفید ہے۔

نسخہ نمک سوختہ۔ زاج سوختہ۔ مردار سنگ۔ مازو۔ زردچوب۔ زراوند سب حسب ضرورت لیکر پیس کر ضماد کریں۔

ضماد داد اور چھیپ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ سہاگہ تبلیہ۔ صندل سفید دونوں مساوی لے کر عرق لیموں میں پیس کر بار بار ضماد کریں۔

طلاء جرب اور آبلہ کے لئے مجرب ہے۔ حضرت قبلہ گاہی مدظلہ استعمال کرتے تھے از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ نیلا تھوتھہ۔ نیم۔ مردار سنگ۔ چونہ خشک۔ خنا۔ کمیلہ ہر ایک ایک حصہ کتھ سفید ۶ حصہ کوٹ چھان کر گھی میں ملاکر اس کی مالش کر کے ایک گھنٹہ دھوپ میں بیٹھیں۔

طلاء برص کے لئے مفید ہے۔

نسخہ شونیز۔ بیخ خردل۔ بورہ ارمنی۔ بیخ کبر۔ گندھک قدر ضرورت لے کر کوٹ پیس کر سرکہ میں ملاکر لیپ کریں۔

طلاء چھائیں کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ لیموں کاغذی کے سرے کو چاقو سے کاٹ کر زرد چوب کے باریک ٹکڑے کر کے اس میں بھر دیں۔ اور اوپر سے پھر وہ کٹا ہوا لیموں کا ٹکڑا جما دیں اب اس کو ایک ہفتہ کسی محفوظ جگہ پر رکھیں۔ ہفتہ کے بعد اس کو پرانے نرسل کی جڑ کے ساتھ پیس کر لیپ کریں۔ رات کے وقت اور اس کو دھو ڈالیں صبح کے وقت۔

طلاء جلد کو صاف کرتا ہے۔ اور چہرہ کے داغوں کو زائل کرتا ہے۔

نسخہ جو مقشر نیم کوفتہ کر کے دیگچی میں ڈالیں۔ اس کے بعد تازہ دودھ ایک سیر اس پر ڈال کر جوش دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو زرد چوب لے کر اور کتیرا ہر ایک ۳ درم کوٹ کر اور اس جو کے ساتھ کوٹ کر ابریشم کے کپڑے میں چھان کر انڈے کی سفیدی میں ملاکر لیپ کریں۔ اور دو گھنٹہ کے بعد بھوسی کے پانی سے دھو ڈالیں

طلاء حکیم جعفر اکبر آبادی اور میرے جد امجد مرحوم کا مجرب ہے میر رحیم اللہ کی ڈاڑھی پچاس سال کے بعد اس طلاء سے نکل آئی تھی۔

نسخہ برادہ عاج۔ پنچال بکس۔ دونوں مساوی انڈے کی زردی کے تیل میں ملا کر لیپ کریں بال نکل آئیں گے۔

مرہم آبی جو پانی سے بنتا ہے۔ اس میں کوئی چکنی چیز نہیں ہے۔ پانی کا استعمال اس کے استعمال کے دوران میں نقصان نہیں پہنچاتا ہے۔ یہ مرہم تمام قسم کے قروح اور زخم کو مفید ہے۔ یہاں تک کہ ناصور کو بھی بھر دیتا ہے۔

نسخہ مقل سیماب۔ ہر ایک ایک درم عفص ۲ درم اول مقل اور عفص کو پانی میں ملا کر کھرل کریں۔ کہ خوب حل جائے۔ اس کے بعد سیماب ڈال کر پیسیں کہ بالکل باریک ہو جائے اور ایک کپڑے پر لگا کر زخم وغیرہ پر رکھیں۔

مرہم اعجاز بندوق کے زخم اور اسی قسم کے اور زخم اور سخت زخم ناصور اور قروح خبیثہ اور قروح سوداویہ کے لئے جو کسی دوا سے اچھے نہ ہوں مفید ہے۔ صاحب قادری کہتے ہیں کہ اس مرہم کی موجودگی میں کسی دوسرے مرہم کی ضرورت نہیں پڑتی ہے

نسخہ شب یمانی۔ طوطیا۔ ہر ایک ا تولہ تین ماشہ۔ کتھہ پاپڑیہ۔ رال۔ روغن کنجد۔ آب چاہ شیریں تازہ ہر ایک پانچ تولہ۔ پہلے آب اور روغن کو اکٹھا کر کے کانسی کے برتن میں ڈال کر ہاتھ سے ملیں کہ چھاچھ کی طرح ہو جائے۔ اب ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر وزن کر کے اس میں ملائیں۔ اور دو یا چار گھنٹہ ہاتھ سے ملیں کہ سب یک ذات ہو جائے۔ اور مرہم کی طرح ہو جائے۔ اب اس کو چینی کے برتن میں رکھیں اور استعمال کریں۔

مرہم زمانی پرانے زخموں کے لئے مجرب ہے۔ مرہم رال کا نظیر ہے۔

نسخہ انزروت۔ روناس۔ کاتھ۔ مہندی۔ پوست درخت کاچ۔ کاغذ سوختہ

ہر ایک دو درم سفیدہ ارزیز مغسول ۵ درم۔ کافور قیصوری۔ ۱۰ درم۔ روغن گل ۲۰ درم مردار سنگ مغسول ۶ مثقال۔ موم سفید ۵ مثقال حسب دستور مرہم بنائیں۔

مرہم | ہر قسم کے زخم کے لئے عجیب چیز ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ اول پرانی روئی کو کسی برتن میں رکھکر جلالیں اب اس کی راکھ کو کپڑے میں چھان لیں۔ اور یہ راکھ چھ بھلولہ وزن میں لے لیں۔ اور اس کا نصف موم سفید لیں۔ اور موم کے برابر تج خراسانی اور پانچ بھلولہ گھی اور دو رتی نیلاتھوتھہ لے لیں۔ اب بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ گھی کو کسی برتن میں گرم کریں اور اس میں موم ڈالیں۔ اور جب وہ پگھل جائے تو روئی کی راکھ اس میں ڈالیں اور تج سرمہ کی طرح باریک کرکے ڈالیں۔ اور نیلہ تھوتھہ بریاں کرکے پیس کر اس کو بھی ڈال دیں۔ اب سب دواؤں کو ایک لکڑی سے گھونٹ کر نیچے اتارلیں۔ اور کام میں لائیں۔

مرہم سیاہ | مواد خارج کرکے زخم کو جلد اچھا کرتا ہے اور ہر قسم کے پھوڑے کو پکاتا ہے۔

نسخہ روغن کنجد ڈھائی دام۔ سفیدہ ایک دام اول سفیدہ کو خوب باریک پیس کر تیل میں ڈال کر کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور آگ مندی رکھیں۔ اور نیم کی لکڑی سے اس کو ہلاتے رہیں۔ جب قوام ٹھیک ہو جائے۔ یعنی جب ایک قطرہ لے کر پانی میں ڈالیں تو جم جائے۔ اور سریش کی طرح ہو جائے اب آگ سے اتار کر خشک کرلیں۔ اور ضرورت کے وقت پھایہ پر لگاکر پھوڑے پر رکھیں۔ بہت جلد آرام ہوگا۔

مرہم | خراب گوشت کو کھا جاتا ہے۔ اس کے لئے مجرب ہے۔ اور درد پیدا نہیں کرتا ہے۔

نسخہ حب السلاطین۔ ۴ حصہ۔ زنگار ۳ حصہ دونوں کو خوب پیسکر لگائیں اور اس پر دوسرا مرہم لگائیں۔

مرہم کافوری ناصور اور پرانے زخموں کو مفید ہے۔ بغداد میں ایک قصاب کی عورت کے پیر میں اسی قسم کے زخم ہو گئے تھے۔ اور ان میں سینکڑوں سوراخ پڑ گئے تھے۔ اور اس کو چار سال کا عرصہ ہو گیا تھا۔ لیکن اس مرہم سے اس کو بالکل آرام ہو گیا۔

نسخہ سفیداب۔ روغن کنجد۔ موم سفید۔ سفیدہ بیضہ مرغ ہر ایک ۴ حصہ کافور ایک حصہ موم سفید کو روغن کنجد میں ہلکی آگ سے پگھلالیں۔ کافور اور سفیداب قلعی کو باریک پیس کر موم و روغن میں ملا کر خوب مخلوط کریں۔ جب سرد ہو جائے۔ تو انڈے کی سفیدی ملا کر خوب ملائیں اور پرانی روئی پر لگا کر استعمال کرائیں۔

مرہم اشق سخت زخم اور خنازیر اور رسولیوں کے تحلیل کرنے میں بہت مفید ہے۔

نسخہ کف دریا۔ خولنجان۔ زراوند طویل۔ مقل۔ اشق۔ گندھک۔ تخم الجرہ۔ ہر ایک دو حصہ پرانا روغن زیتون ۱۲ حصہ دواؤں کو بہت باریک پیس کر مقل اور اشق کو روغن زیتون میں حل کریں۔ اور دو حصہ موم زرد۔ پگھلا کر اضافہ کریں۔ اور ادویہ کو اس پر ڈال دیں۔ اور خوب ملائیں۔ کہ مرہم بن جائے۔ یہ مرہم ایک حصہ روغن گل ایک حصہ اور روغن زیتون ایک حصہ سب ملا کر استعمال کریں۔ مبردات اور مرطبات سے پرہیز کریں اور زیادہ تر بھوکے اور پیاسے رہیں۔

مرہم داخلیون اس مرہم کو بقراط نے تجویز کیا تھا۔ ورموں اور پھوڑوں کو پکاتا ہے اور ان کے دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ اور گرم مادہ کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور ان کے درد کا مسکن ہے۔ کنٹھ مالا اور سوداوی سخت قسم کے ورم۔ رسولیوں اور پٹھوں کی گرہ وغیرہ کو تحلیل کرتا ہے۔

نسخہ روغن زیتون پرانا ۳۰ یا ۴۰ درم - مردار سنگ ۲۰ درم تخم خطمی تخم مرو - تخم کتان - اسبغول - حلبہ ہر ایک پانچ درم سے لے کر سات درم تک وہ ادویہ جو بیجوں کی قسم میں سے ہوں - ان کو رات کو پانی میں بھگو دیں - صبح ان کا گاڑھا لعاب لے لیں اور مردار سنگ باریک پیس کر روغن زیتون میں ڈال کر مندی آنچ پر رکھدیں اور کسی چیز سے اس کو حرکت دیتے رہیں - تاکہ مردار سنگ جم نہ جائے جب روغن سیاہ پڑ جائے تو تیل کو چولھے سے نیچے اتار لیں - اور لعاب اس میں ڈال کر پھر جوش دیں جب گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں اور خوب ملائیں - کہ مرہم کے قوام کا ہو جائے - اگر اس کو زیادہ قوی کرنا چاہیں تو زرد چوب کی راکھ - مرمکی صاف ہر ایک تین درم خبث الحدید ایک درم خوب باریک کر کے اس میں ملا دیں -

مرہم گلنار | نملہ کو نافع ہے بمعمول عم مرحوم اور مولف نے بھی کئی مرتبہ اس کا تجربہ کیا ہے -

نسخہ مازو سبز - زرد چوب - مردار سنگ ہر ایک ایک حصہ - گلنار - برگ مورد عصارہ بارتنگ سبز - ہر ایک دو حصہ - موم سفید - اور روغن گل حسب حاجت لے کر بطریق معروف مرہم بنائیں -

مرہم | چھاجن کے لئے عم مرحوم اور مولف کا مجرب ہے -

نسخہ گل بنفشہ - ریشہ خطمی - بہ دانہ - آرد جو - روغن گل - چربی گردہ بز - موم سفید - مغز ساق گاؤ - ہر ایک ایک تولہ - روغن چنبیلی دو تولہ اول کی تینوں دواؤں کو رات کو پانی میں بھگوئیں - صبح ان کا لعاب لے لیں - اور چربی موم مغز ساق گاؤ - کو روغن گل اور روغن چنبیلی میں پگھلا کر لعاب ڈال کر جوش دیں - اور پھر آرد جو ڈال کر خوب گھوٹیں -

مطبوخ | اس کا بارہا تجربہ ہو چکا ہے - آتشک کا اکثر اسی سے علاج کیا گیا

بغیر منہ آئے آتشک کو آرام ہو جاتا ہے۔ اور پرہیز کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہوتی ہے اگر چاہیں تو پرہیز کر سکتے ہیں۔ اور قلیہ اور خشکہ کھائیں۔ اس مرض کے لئے اس سے بہتر دوا کم دیکھنے میں آئی ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا۔

نسخہ پوست درخت نیب۔ پوست درخت کچنال۔ بیج حنظل پھلی ببول۔ کٹائی خورد۔ پتے اور جڑ اور چھال کے ساتھ۔ قند سیاہ کہنہ ہر ایک آدھ پاؤ۔ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے تو اس کو چھان کر بوتل میں رکھیں۔ یہ سب سات خوراک ہیں ہر روز ایک حصہ پی لیا کریں۔ دوران استعمال میں خشکہ یا کھچڑی کھائیں۔ اگر ہیچش ہو جائے تو اس کا علاج کریں اور اس دوا کو ایک آدھ روز نہ پئیں۔ پھر وقفہ دے کر شروع کریں۔

مطبوخ | جذام اور سن ہو جانے کے لئے مفید ہے۔ از بیاض عم مرحوم۔

نسخہ پوست گرڈا۔ پوست بکائن۔ چھال برنہ۔ بیج اندرائن۔ چوب کنیر بیجا سار۔ برگ اروسہ۔ مغز کرنج۔ مغز املتاس۔ مجیٹھ۔ موتھہ۔ گلو۔ وچ۔ سونٹھ زرد چوب۔ دیودار۔ چھوٹی بڑی کیٹلی۔ برگ تنبول۔ کوٹھ۔ کٹکی۔ باڑنگ شیطرج موربری۔ اندر جو شیریں۔ ہینگرہ۔ ترائی بان۔ پادہ ستاور۔ ترپھلہ۔ چرائتہ۔ ببول فرنگی۔ باوچی۔ صندل سفید۔ سپٹ پاپڑا۔ سانٹھ۔ امتیں۔ ہر ایک ایک درم تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب چار درم باقی رہ جائے چھان کر نہار منہ پی لیں۔ اگر اس کا جوشاندہ نہ بنائیں تو اس کا سفوف بنا کر ایک درم اس میں سے کھائیں۔ جذام۔ خدر اور فساد خون کو فائدہ دیتا ہے۔

معجون | طبری نے برص کے علاج میں اس کا ذکر کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر لینا چاہیں تو تین مثقال ایارج فیقرا کے ساتھ اور خربق بقدر ضرورت ملا کر کھائیں۔ اور اگر چاہیں کہ گرم معجونوں کی طرح چند روز کھائیں۔ تو ہر روز دو ماشہ کھایا کریں

نسخہ ۵ بیخ قثاء الحمار۔ جند بیدستر۔ فو۔ فطرا سالیون۔ شیطرج۔ ہر ایک پانچ درم زراوند مدحرج۔ تخم کرفس۔ ہر ایک دس درم۔ بارزد۔ جاؤشیر۔ ہر ایک بیس درم بھگونے کی چیزیں۔ آب کرنب نبطی بقدر ضرورت میں بھگو کر حل کریں۔ باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد صاف حسب دستور ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

باب ہفتم

چوب چینی اور عشبہ مغربی

چوب چینی

چوب چینی کی ترکیب استعمال جو اس خاندان کی مخصوص ہے یہ ہے کہ ۴ ماشہ چوب چینی لے کر اس کو چاقو سے ٹکڑے ٹکڑے کریں۔ اور کسی چاندی یا تانبے کی قلعی دار دیگچی یا مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر اس میں دو سیر عرق جس کو طبیب مناسب سمجھے ڈالیں۔ اور چار گھنٹہ تک رات کو اس میں بھگو رکھیں۔ جب چار گھنٹہ گزر جائیں تو اس کو مندھی آنچ پر جوش دیں۔ جب چوتھائی حصہ باقی رہ جائے تو آہستہ آہستہ دیگچی کو کھولیں۔ اور ۵ دام صبح اور ۵ دام شام کو تھوڑی سی مصری ملا کر قہوہ کی طرح پئیں۔ اور باقی کو بجائے پانی کے استعمال کریں۔ غذا میں گیہوں یا جو کی روٹی قلیہ یا شوربا یا پلاؤ یا چلاؤ یا کباب بے نمک کھائیں۔ زردہ اور اس قسم کی مناسب شیریں اغذیہ کھائیں۔ ناشتہ میں بادام۔ البتہ مرغی کے چوزہ کا گوشت۔ برہ کا گوشت۔ تیتر کا گوشت اور اس قسم کی لطیف اور ہلکی چیزیں کھائیں۔ اور سبزیوں میں سے پیاز اتنی جس سے گوشت میں خوشبو پیدا ہو جائے کھائیں۔ اس کے علاوہ جن چیزوں کی سمجھدار

طبیب اجازت دے۔ ان کو کھا سکتے ہیں۔ اب چار مثقال چوب چینی اور لے کر چاقو سے باریک باریک ٹکڑے کرکے دیگچی میں ڈال کر دس سیر پانی میں بطریقہ مذکورہ بالا جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو آگ موقوف کردیں۔ اور دیگچی کو آہستہ آہستہ کھولیں۔ اب اس جوشاندہ کو اپنی ضروریات مثلاً منہ دھونا۔ کھانا پکانا استنجا کرنا وغیرہ کیلئے کام میں لائیں۔ اور آدھی اس میں سے لے کر اس سے اپنا پائجامہ۔ کرتہ ٹوپی وغیرہ رنگین اور چوب چینی کے استعمال کے زمانہ میں انہیں کپڑوں کو پہنتے رہیں۔ اور اس کا خیال رکھیں کہ ہوا اثر نہ کرے۔ تین روز کے بعد کھانے اور دوسرے استعمال کے لئے چوب چینی ایک ایک ماشہ بڑھائیں۔ اور جو چوب چینی کھانے کے لئے جوش دی گئی ہو اس کا پھوک استعمال کی چوب چینی میں ڈال کر جوش دیکر دوسرے کاموں میں استعمال کریں۔ عموماً چوب چینی ایک مثقال ہی استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن طبیب اپنی رائے سے اس میں کمی بیشی کرسکتا ہے۔ غرضکہ تمام قسم کی ترمیم طبیب کی رائے پر ہے جب چوب چینی کو جوش دیں تو دیگچی کے سرپوش کو الٹا کر اس کے اندر کرکے آٹا اس کے جوڑ پر لگادیں۔ تاکہ بخارات خارج نہ ہوں۔ اور جہاں سے بھاپ نکلنے لگے فوراً اس جگہ کو آٹے سے بند کردیں۔ یہ بات معلوم کرنے کے لئے کہ پانی چوتھائی حصہ رہ گیا ہے یہ تدبیر ہے کہ سرپوش کے بیچ میں ایک سوراخ کردیں اور ایک پتلی لکڑی پر کپڑا لپیٹ کر اس سوراخ کے اندر کریں۔ اور اس سے اندازہ کرلیں کہ کتنا پانی دیگچی میں باقی رہا ہے اور کتنا اڑگیا ہے۔

عشبہ اس کے خواص چوب چینی کے خواص کے مشابہ ہیں۔ لیکن امراض حارہ میں چوب چینی مفید ہے اور یہ مضر ہے۔ لیکن بعض امراض میں یہ چوب چینی سے بھی زیادہ مفید ہے۔ مثلاً وجع مفاصل۔ نقرس اور وہ درد جو مواد بلغمیہ باردہ کے سبب سے ہو۔ اسی طرح اس ضعف معدہ میں بھی مفید ہے جو رطوبت کے سبب سے ہو۔

اور بواسیر کے لئے اطبار نہایت مفید بتاتے ہیں۔ فالج ۔ لقوہ ۔ رعشہ ۔ اور استسقاء میں چوب چینی مضر ہے۔ لیکن عشبہ مفید ہے ۔ آتشکی زخم کے پھیلنے کی حالت میں بھی عشبہ کو دے سکتے ہیں۔ لیکن امراض باردہ سوداویہ اور حار یابس مزاج والوں کے مناسب نہیں ہے ۔ بلکہ مضر پڑتا ہے۔ البتہ اگر مناسب عرق کے ذریعہ سے اس کی اصلاح کر دی جائے تو موافق پڑجاتا ہے ۔ اس کے کھلانے کا طریقہ اسی طرح سے ہے۔ جس طرح چوب چینی کا جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اور پرہیز بھی وہی ہے جو چوب چینی کے لئے ہے ۔ لیکن نمک عشبہ کے دوران میں استعمال کر سکتے ہیں۔

معجون عشبہ مؤلف کا تجویز کردہ ہے۔ گٹھیا ۔ آتشک اور مواد سوداوی اور بلغمی کے اخراج کے لئے بے نظیر چیز ہے ۔

نسخہ۔ آملہ تین درم ۔ ہلیلہ کابلی ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ بلیلہ ۔ شاہترہ ہر ایک پانچ درم ۔ ہلیلہ زرد ۔ ۴ درم ۔ برگ سنا مکی دس درم عشبہ مغربی تین تولہ ۔ شہد خالص ادویہ سے تگنا ۔ حسب دستور ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ۔ گٹھیا اور آتشک کے مواد غلیظہ سوداویہ کے اخراج کے لئے اس میں بسفائج فستقی ۔ تربد سفید ۔ افتیمون ۔ ہر ایک پانچ درم ۔ بڑھا دیتے ہیں ۔ اور عشبہ ۵ تولہ کر دیتے ہیں ۔ اس طرح بنا کر استعمال کیا گیا تھا نہایت مفید ثابت ہوا ۔

خاتمہ کتاب

مختلف ادویہ کی تدابیر وغیرہ

احراق کے متعلق اصول عامہ (۱) احراق یعنی کسی دوا کو جلانا کئی فوائد کے لحاظ سے کیا جاتا ہے ۔ دوا ، کی تیزی اور حدت کم کرنے کے لئے جیسے ہڑتال

اور پھٹکری وغیرہ کا احراق اسی مقصد کے لئے کیا جاتا ہے۔ یا اس کو لطیف بنانے کے لئے۔ جیسے نمک اور سرطان کا احراق۔ یا اس میں حدت پیدا کرنے کے لئے جیسے پتھر اور چونہ کا احراق۔ یا اس کی سمیت کو دور کرنے کے لئے جیسے بچھو وغیرہ کا احراق یا دوا، کے اجزاء کو نرم اور پھسپھسا کرنے کے لئے تاکہ وہ بآسانی پیسی جا سکے۔ جیسے بسد اور یاقوت وغیرہ کا احراق۔ اور اسی قسم کے اور فائدوں کے لئے احراق کیا جاتا ہے (۲) اگر دوا، کے احراق کے بعد اس میں سردی پیدا کرنا منظور ہو تو اس کو احراق کرنے کے بعد پانی سے دھو ڈالیں (۳) پتھروں کی قسم کی ادویہ مثلاً یاقوت وغیرہ کا احراق خوب اچھی طرح کریں۔ لیکن نباتی اور حیوانی ادویہ کا احراق بہت زیادہ نہیں کرنا چاہئے۔

احراق ہڑتال ہڑتال کے چنے کے برابر ٹکڑے کر کے ایک مٹی کے آبخورہ میں اس کو ڈال کر آبخورہ کو گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور آبخورہ کے منہ پر ایک سوراخ کر دیں کہ بخارات اس کے ذریعہ سے باہر نکلتے رہیں اب اس کو آگ پر رکھیں جب اس کا دھواں بجائے سیاہ نکلنے کے سفید نکلنے لگے تو اس کو آگ سے علیحدہ کر لیں۔

احراق زاج زاج یعنی پھٹکری پہلے اس کو خوب باریک پیس کر ایک کورے آبخورہ کے اندر جس کو گل حکمت کر لیا ہو ڈال کر اس کے منہ کو بند کر کے تیز آگ میں رکھیں۔ جب جل کر سرخ ہو جائے تو اس کو علیحدہ کر لیں۔

احراق یاقوت اور عقیق اور یشب ان کے چنے کے برابر ٹکڑے کر کے کسی مٹی کے آبخورہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ڈھکن سے بند کر کے اس میں ایک سوراخ کر دیں اور سب کو گل حکمت کر دیں۔ اور تیز آنچ میں اس کو اتنی دیر رکھیں کہ آبخورہ سرخ ہو جائے اب اس کو نکال کر اس میں سے کھرا وغیرہ جو کچھ ڈالا ہے۔ اس کو نکال کر سرد پانی میں بجھائیں۔ اسی طرح اس عمل کو بار بار کریں کہ دوا، پھسپھسی ہو جائے اور آسانی سے

بکھرنے لگے۔

احراق لبد اور مرجان اور کہربا وغیرہ ان کے چنے کے برابر ٹکڑے کرکے ایک انجورہ میں جس کو گل حکمت کرلیا ہو۔ ڈال کر رات بھر تنور میں رکھدیں اور دوسرے روز اس کو نکال لیں۔

احراق صدف اور شبج وغیرہ ان کو کسی انجورہ میں جو گل حکمت کرلیا گیا ہو۔ بند کرکے کسی تنور میں رکھدیں۔ جب سفید ہو جائے اور بکھرنے لگے تو نکال کر کام میں لائیں۔

احراق زجاج ایک حصہ قلعی کو چار حصہ پانی میں حل کریں اور سیسہ کو کرچھے میں رکھکر آگ پر رکھیں۔ جب سرخ ہو جائے تو قلعی والے پانی میں کرچھے کو غوطہ دیں۔ اس طرح کئی بار کریں۔ جب اس کے ٹکڑے ہو جائے اور باریک ہو جائے اٹھا کر کام میں لائیں۔

احراق قلعی اور سیسہ پہلے دونوں کو پگھلا کر ان کے باریک باریک پرت بنائیں۔ اور ہر پرت پر تھوڑی سی گندھک چھڑکیں لیکن اس کا خیال رکھیں کہ ہر سو مثقال قلعی یا سیسہ کے پرت پر پانچ دانگ گندھک سے زیادہ نہ چھڑکیں اب ان کو آگ دیں۔ اور کسی لوہے کی ڈنڈی سے ہلاتے رہیں۔ جب بالکل خاک ہو جائیں۔ اور قلعی اور سیسہ کا کوئی حصہ باقی نہ رہے اٹھا کر کام میں لائیں لیکن اس کا خیال رکھیں کہ اس میں سے جو بخارات اٹھیں (احراق کے وقت) ان سے بچیں۔ کیونکہ ان سے غشی ہو جاتی ہے۔

احراق نمک نمک کو ایک مرتبہ دھوکر خشک کرلیں۔ اس کے بعد کسی دیگچی میں ڈال کر اتنی دیر تک آگ پر رکھیں۔ کہ اس میں جوش اور حرکت موقوف ہو جائے۔ اتار کر کام میں لائیں۔

احراق فولاد۔ تانبا اور لوہا ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ سب برابر لے کر پانی میں جوشدیں اب اس پانی کو کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر سندھی آنچ پر رکھیں اب فولاد یا تانبا لے کر اس کے باریک پتر بنا کر آگ میں سرخ کر کے اس تمہ ہلیلہ کے پانی میں بجھادیں اس طرح اکیس مرتبہ بجھادیں۔ اور جو کچھ پانی نیچے بیٹھتا جائے اس کو نکال کر کام میں لادیں۔ لوہے کے احراق کے لئے بجائے تر ہیلہ کے پانی کے گائے کا پیشاب استعمال کریں

احراق نقرہ چاندی کو ریتی سے ریت کر نمک کے پانی میں ڈال کر کسی لوہے کے برتن میں رکھ کر تیز آگ اس کے نیچے کر دیں۔ اگر خوب نہ جلے تو اس میں تھوڑی سی گندھک چھڑک دیں جب جل جائے نکال کر کام میں لائیں۔

احراق بورہ ارمنی بورہ ارمنی مٹی کے برتن میں ڈال کر کوئلوں کی آنچ پر رکھیں۔ جب جل جائے کام میں لائیں۔

احراق خبث الحدید لوہے کے میل کو آگ میں سرخ کر کے سرکہ میں سات مرتبہ بجھاویں اس کے بعد خشک کر کے اس کو پیس کر کام میں لادیں۔ اگر لوہے کے برادہ کو باریک کر کے انگوری سرکہ میں یا شراب میں یا آب گندھک میں کم از کم ایک ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ سولہ روز تر رکھیں تو اس کو مدبر کہتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ سرکہ وغیرہ کو ہر تیسرے روز تبدیل کرتے رہیں۔ اگر اس خبث الحدید کو مدبر کرنے کے بعد گھی میں خوب کھرل کریں تو اس میں نقصان کا اندیشہ نہیں ہوتا ہے۔

احراق سرمہ سرمہ کو باریک پیس کر بکری کی چربی کے ساتھ ملا کر کسی برتن میں رکھ کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب دھواں نکلنا موقوف ہو جائے اتار کر کام میں لائیں

احراق عود عود کو ریتی سے برادہ کر کے مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر آگ پر رکھدیں جب کوئلہ ہو جائے اتار لیں۔

احراق ابریشم بال اور اون قینچی سے کاٹ کر مٹی کی ہانڈی میں رکھکر آگ پر

رکھدیں۔ اور ان کو کسی چیز سے ہلاتے رہیں۔ جب پیسنے کے قابل ہو جائیں اتار کر کام میں لائیں۔

احراق پوست کدو، خشخاش اور تخم ان کو اتنی آنچ دیں کہ بالکل خاک ہو جائیں۔

احراق خطاف اس کے بچوں کو ذبح کر کے آنت وغیرہ نکال کر اور پروں سے صاف کر کے مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے تنور یا چولھے میں رکھکر جلا ڈالیں

احراق عقرب بچھو زرجو و بلا اور کمزور ہوتا ہے۔ برتن میں رکھکر گلحکمت کر کے ایک رات تنور میں رکھکر نکالیں۔ آنچ درمیانی ہو۔

احراق سرطان نہری کیکڑے کی مادہ لے کر اس کے ہاتھ پیر اور سر علیحدہ کریں۔ اور اس کی آنت اوجھڑی بھی نکال کر پھینک دیں۔ اور اس کے پیٹ کو خاکستر چوب انگور اور نمک سے دھو ڈالیں۔ پھر صاف پانی سے دھو کر ہانڈی میں رکھکر گل حکمت کر کے ایک رات تنور کی درمیانی آنچ میں رکھدیں۔ صبح نکال لیں۔ لیکن بالکل راکھ نہ ہونے دیں۔

نوٹ - کیکڑے کی مادہ کی نشانی یہ ہے کہ اگر اس کی پیٹھ پر سوئی چبھوئیں تو سفید رطوبت اس میں سے نکلے۔

احراق سرطان بحری اس کی ترکیب وہی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔

احراق قطران منجنوں کے لئے جلاتے ہیں۔ اس کو ہانڈی میں ڈال کر گل حکمت کر کے اتنی دیر آگ میں رکھیں کہ یہ آدھی رہ جائے۔ اب اس کو نکال کر پتلی لکڑی میں لگا کر ہوا میں رکھیں۔ جب خشک ہو جائے کام میں لائیں۔ اگر خشک نہ ہو تو پھر ایک مرتبہ یہی عمل کریں۔

اصلاح بلادر بھلانوہ کے سر کو کاٹ کر ایک گرم زنبور سے اس کو دبا کر شیرہ

نکال لیں۔ اب اس شیرہ کو روغن اخروٹ میں چرب کرلیں۔ باگھی میں ملاکر جوشدیں پھر کام میں لائیں۔ بھلانوہ کے چھلکے جو محض دواؤں میں ڈالے جاتے ہیں۔ ان میں سے شیرہ بالکل نکال لینا چاہئے۔ ذرا سا بھی اس میں نہ چھوڑیں۔ اگر ہاتھ میں اس کا شیرہ لگ جائے تو فوراً اس کو روغن اخروٹ سے چرب کرلیں ورنہ سخت تکلیف ہوگی

اصلاح بچھناک بچھناک اس طرح مدبر کرتے ہیں کہ اس میں ایک تاگہ باندھ کر ایک دیگچی جس میں گائے کا دودھ ہو لٹکا کر دیگچی کو آگ پر رکھیں اور چار گھنٹہ تک جوش دیں۔ اس کے بعد اس کو لے کر کام میں لائیں۔

اصلاح ماذریون ماذریون کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ماذریون (جو سیاہ نہ ہو کیونکہ سیاہ کا استعمال مدبر کرنے پر بھی جائز نہیں ہے) کو کوٹ کر سرکہ میں تین رات دن بھگوئیں۔ اس کے بعد اس کو نکال کر تین مرتبہ پانی سے دھوئیں اور سردیوں میں دھوپ میں اور گرمیوں میں سایہ میں خشک کریں۔ پھر روغن بادام میں چرب کرکے استعمال کریں۔ اور کچھ کتیرا ملاکر استعمال کریں۔ زیادہ گرم مزاج والے کو نہ دیں اس کو خوب باریک کرنا چاہیے۔

اصلاح بیخ شبیبی بیخ شوکران وغیرہ جو نشہ وغیرہ کے لئے معاجین میں استعمال کی جاتی ہیں۔ اس کو نیم کوب کرکے تین رات اور دن دودھ میں بھگو رکھیں اور بار بار دودھ بدلتے رہیں۔ اس کے بعد خشک کرکے روغن پستہ یا روغن بادام یا روغن مغز کدو میں ایک ہفتہ رکھیں گرم دوا کو سرد روغن میں اور سرد دوا کو گرم روغن میں تر کریں اور مناسب مغزیات کے ساتھ ملاکر استعمال کریں۔

کندر وغیرہ کا دھواں لینا کندر کا دھواں بال اگانے کے لئے بہت مؤثر ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ کندر کے ٹکڑوں کو بتی میں لپیٹ کر بتی کو چراغ میں رکھکر جلائیں اور اس کے اوپر ایک سرپوش رکھدیں۔ جب سب دھواں سرپوش میں آجائے اس کو

ے کر کام میں لائیں۔ اسی طرح تمام چیزوں کا دھواں لیا جا سکتا ہے۔ اس کا دھواں اس طرح
بھی لیتے ہیں کہ اس کے تیل کو جلا کر سرپوش اوپر رکھ دیتے ہیں۔

کشتہ جات

تکلیس کے معنی کشتہ کرنے کے ہیں۔ اس کا وجہ تسمیہ یہ ہے کہ تکلیس کلس سے
بنایا گیا ہے اور کلس چونہ کو کہتے ہیں۔ اور چونہ چونکہ آسانی سے پس جاتا ہے اس لئے جو
سخت چیز پس نہ سکے لیکن احراق یعنی جلانے کے بعد پسنے کے قابل ہو جائے اس کو
مکلس یعنی کشتہ کہتے ہیں۔ مگر تکلیس عام ہے۔ بہ نسبت احراق کے کیونکہ تکلیس احراق
کے ذریعہ سے بھی ہوتی ہے اور دوسری تدبیر سے بھی ہوتی ہے۔

کشتہ نقرہ اطبار ہندوستان کا چاندی کو کشتہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ چاندی
کی باریک پتر بنا کر ان کو گندھک اور سرکہ میں لپیٹ کر آگ میں تپائیں اور پھر سرد کریں
اسی طرح کئی مرتبہ ان پتروں پر سفیدہ قلعی لگا کر بوتہ (گڑھیا) میں رکھ کر آگ دیں
اور سرد کریں۔ اب ان کو نکال کر چھلنی سے رتیں۔ پھر اس کو کسی لوہے کے کڑچھے
میں ڈال کر اس میں آب نمک ڈال کر خوب جوش دیں۔ کہ آب نمک تحلیل ہو جائے
اب اس پر تھوڑی سی گندھک چھڑک کر کسی چیز سے اس کو خوب مخلوط کریں۔ کہ
کشتہ ہو جائے۔

کشتہ طلا اطبار ہندوستان کھانے کے لئے اس کو اس طرح طیار کرتے ہیں کہ
سیسہ کو چند بار پگھلا کر آب نوشادر میں ڈال کر چھان لیں۔ اس کے بعد عمدہ سونا لیکر
اس کو چند بار پگھلا کر آب نوشادر میں ڈال کر بعد اس کے باریک پتر بنائیں اب
اس کو زاج سیاہ اور سرکہ میں لت کر کے آگ میں رکھیں۔ پھر آب نمک سے دھوئیں
اب اس کا چوتھائی حصہ سیسہ لے کر اس کو ریتی سے ریت کر اس کے ساتھ ملا کر بوتہ

اگر ٹھیا) میں مردار سنگ لگا کر اس میں رکھیں۔ اور آگ پر رکھیں۔ اس کے بعد اس کا ہمائی پارہ دے کر اس کے ساتھ کھرل کریں اور خوب باریک کرلیں۔ اور کھرل چینی یا کانچ کا ہو۔ اس کے بعد پھر آگ پر رکھکر اس کو کسی چیز سے حرکت دیتے رہیں کہ پارہ اس میں سے اڑ جائے اب اس کو سماق کی کھرل میں اتنا باریک پیسیں کہ اس میں سے اگر تھوڑا سا لے کر پانی پر ڈالیں تو بہت دیر تک پانی کی سطح پر ٹھہرا رہے اور نیچے نہ بیٹھے۔ تمام دھاتوں اور پتھر کی قسم کی دواؤں کو کھانے کے لئے پیسنے کی حد ہمیشہ یہی ہونا چاہئے۔ اس سے کم پیسنا جائز نہیں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

کشتہ طلا بطریق دیگر

یہ طریقہ سب سے بہتر ہے اس کو اگر دھویا جائے تو اس کے دھونے کے بعد کوئی چیز ایسی باقی نہیں رہتی ہے جو کھانے کے قابل نہ ہو۔ آب آہک۔ آب قلعی۔ آب نمک کو چھان کر ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ جوش دیں۔ کہ وہ جم جائے اب یہ چونہ جما ہوا دو حصہ برادہ طلا ایک حصہ اور نمک منجمد اور قلعی منجمد مذکورہ بالا ہر ایک نصف حصہ سب کو ملا کر خوب پیسیں لیکن کسی کانچ کے برتن میں پیسیں اور برتن آگ پر رکھا ہوا ہو۔ جب خوب گرم ہو جائے۔ اور خوب باریک پس جائے تو اس کو دو تین روز کسی سیلی جگہ میں رکھدیں کہ اس میں کچھ رطوبت آجائے۔ اب پھر اس کو بطریق مذکورۂ بالا پیسیں اور پھر کسی سیلی یعنی مرطوب جگہ میں رکھیں اسی طرح تین چار مرتبہ کریں۔ اب اس کو گڑھیا میں ڈال کر اتنی آگ پہنچائیں۔ کہ گڑھیا سرخ ہو جائے۔ اور سرد ہونے کے بعد اس کو نکال کر کھرل میں خوب پیسیں اور آب گرم میں بار بار جوش دیں۔ اور دھوئیں کہ طلا دوسرے اجزا سے پاک وصاف ہو جائے اب اس کو خشک کرکے پیس کر رکھیں اور استعمال کریں۔ خوراک ایک برنج۔

کشتہ قلعی

جو سوزاک کے سفوف وغیرہ میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے اور خالی بھی کھایا جاتا ہے۔ یہ ہے۔ قلعی کو پگھلا کر سات مرتبہ کڑوے تیل میں بجھا دیں

اور سات مرتبہ اس گائے کے پیشاب میں بجھاویں۔ کہ جس نے بچہ نہ دیا ہو اور سات مرتبہ دہی ہیں۔ اب اس کے باریک پتر بنا کر ٹاٹ کے تھیلے میں جس میں برگ نیب بچھایا ہوا ہو رکھکر پھر تھوں کو برگ نیب سے بھر کر کسی ہانڈی میں رکھ کر گز بھر چوڑے لمبے اور گہرے گڑھے میں اپلے بھر کر اس میں اس ہانڈی کو رکھ کر آگ دیں۔ ایک دو روز کے بعد جب آگ بجھ جائے نکال کر کام میں لائیں۔ تھیلے کی لمبائی آدھ گز اور عرض چار گرہ ہو۔

کشتہ پوست بیضۂ مرغ اور سمندر جھاگ۔ اور جبیبن | انڈے کے چھلکے کو آب نمک میں کئی بار دھوئیں۔ اور اس کے اندرونی باریک پرت کو علیحدہ کریں اب اس کو باریک کوٹ کر کسی ہانڈی میں رکھکر گل حکمت کر کے اس ہانڈی کو کمھار کے پزاوہ میں رکھ کر چھوڑ دیں۔ جب سفید چونہ کی طرح ہو جائے۔ نکال کر کام میں لائیں اسی طرح سمند جھاگ۔ اور جبیبن کا کشتہ بھی کیا جاتا ہے۔ لیکن ان دونوں کو دھونے کی ضرورت نہیں ہے۔

تشویہ۔ تحمیص۔ تقلیہ

اگرچہ ان الفاظ کے معنی قریب قریب ہیں یعنی بھوننا۔ لیکن اصطلاحاً کچھ فرق ہے۔ جو یہ ہے کہ جس چیز پر مٹی یا آٹا لپیٹ کر کسی چیز میں رکھکر آگ میں رکھ دیں۔ تو اس کو تشویہ کہتے ہیں۔ اور کسی چیز کو روغن یا اور کسی اسی قسم کی چیز میں بھوننے کو تقلیہ کہتے ہیں۔ اور اگر کسی چیز کو آگ کم دیں یا کسی چیز کو گرم کر کے اس دوا کو گرم چیز میں ڈال کر بریاں کر لیں تو اس کو تحمیص کہتے ہیں۔

تشویہ انیسون۔ نمک اور ثمرۃ الطرفاء وغیرہ | ان کا تشویہ سنون وغیرہ میں ڈالنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ ان چیزوں کو شہد میں ملا کر کپڑے میں باندھ کر

کپڑے کے اوپر آٹا لپیٹ کر متوسط درجہ کی آنچ کے تنور میں ایک رات رکھ کر نکال لیں

تشویہ اسقیل اسقیل یعنی جنگلی پیاز کے اوپر آٹا لپیٹ کر اس کو ایک اینٹ پر رکھ کر تنور میں رکھ دیں۔ کہ آٹا بھن جائے۔ پھر اس کو نکال کر میں لائیں۔

تشویہ سقمونیا سقمونیا کو بقدر ایک گز کے گہرا گڑھا کر کے اس کے اندر رکھکر یا انڈے کے چھلکے میں رکھ کر اوپر سے آٹا لپیٹ کر اینٹ پر رکھ کر آگ پر رکھدیں کہ سقمونیا جوش کھا کر بھن جائے۔

تشویہ حب السلاطین پہلے اس کو چھیل کر اس کے اندر کے باریک پردہ کو نکال لیں اب اس کو اور تھوڑا سا گل سرخ اور کتیرا تقریباً جمال گوٹہ ½ حصہ لیکر سب کو ایک پوٹلی میں باندھ کر پوٹلی پر آٹا لپیٹ کر حسب دستور سابق آگ پر رکھ کر تشویہ کریں۔ اس کو بے کتیرے کے استعمال نہ کریں۔

تشویہ انزروت لڑکی والی عورت کے دودھ میں یا گدھی کے دودھ میں ملاکر جھاؤ کی لکڑی کی شاخوں پر لگا کر متوسط درجہ کی آگ کے تنور میں لٹکا دیں کہ خشک ہوجائے۔ اور اگر اس کو دوبارہ پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملاکر جھاؤ کی لکڑی پر لگا کر بطریقہ مذکورہ بالا تشویہ کریں۔ تو زیادہ معتدل ہو جائیگا۔

تشویہ چاکسو آنکھ اور زخم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چاکسو کو ایک تھیلی میں باندھ کر تھوڑی سی گدھے کی لید، دھنیا اور بادیان کے ساتھ جوش دیں۔ کہ پک جائے اب نکال کر چھیل لیں۔ اگر اس کو پیاز کے اندر رکھ کر سقمونیا کی طرح مشوی کریں تو محلل اور سرایت کرنے والا ہو جاتا ہے۔

تقلیہ ہلیلہ ہلیلہ کی گٹھلی نکال کر اس کو کوٹ لیں۔ اور پانی میں جوش دیکر اس کے اندر پانی کو جذب کرلیں۔ اب اس کو روغن زیتون کے ساتھ چرب کر کے بھون ڈالیں۔ لیکن جلنے نہ دیں۔

تقلیہ مازو وغیرہ ان کو روغن زیتون میں اتنا بھون ڈالیں کہ مازو پھٹ جائیں اور بلوط وغیرہ کو اتنا بھونیں کہ ان کا رنگ بدل جائے۔

ابرک کو محلوب کرنے کا طریقہ ابرک کو آگ میں سرخ کرکے پانی میں بجھاویں اور کوٹیں۔ جب وہ باریک ہو جائے تو اس کو ایک کپڑے کی تھیلی میں ڈال کر اس کے اندر پتھر کی کنکریاں بھی ڈال دیں اب اس تھیلی کو ہاتھ میں لے کر خوب زور سے ملیں اور گرم پانی میں نچوڑیں کہ تھیلی میں وہ رس کر پانی میں آجائے اب پانی میں جو تہ نشین ہو جائے اس کو لے کر استعمال کریں۔

ابرک کا حل کرنا ابرک محلوب جو اوپر گزرا ہے لیکر ایک مولی کے اندر اس طرح سوراخ کریں کہ وہ ایک نلکی کی شکل میں ہو جائے اس کے اندر اس ابرک کو بھردیں اور اس کے منہ پر مولی کا وہ حصہ بھر دیں جو اس میں سوراخ کرتے وقت نکلا ہے اب اس کو گھوڑے کی تازہ لید میں رکھیں محلوب سفید پانی کی طرح ہو جائے گا۔

تخم خرفہ کو مقشر کرنے کا طریقہ تخم خرفہ خشک لے کر کوٹیں۔ اب اس کو ایک برتن میں ڈال کر اس میں پانی ڈال کر ایک برتن سے دوسرے برتن میں پانی کو نتھاریں خرفہ کے چھلکے دوسرے برتن میں آتے جائیں گے جو اس طرح آتے جائیں ان کو پھینکتے جائیں۔ اور چھلے ہوئے سفید دانوں کو علیحدہ اکٹھا کرتے جائیں اور جس روز اس کو چھیلیں اسی روز اس کو سایہ میں خشک کرکے کام میں لائیں لیکن اس کو زیادہ سفید کرنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ اس طرح کرنے سے اس کی قوت کم ہو جاتی ہے۔

چربی کو حفاظت سے رکھنے کا طریقہ کہ وہ سڑ نہ جائے چربی اور حیوانات کے دماغ یعنی بھیجے وغیرہ کی حفاظت اس طرح کی جاتی ہے کہ ان کو چند روز شہد میں ڈال کر رکھیں اس کے بعد ان کو دھو کر پھر خشک کرلیں اور کتان

کے کپڑے میں لپیٹ کر سایہ میں لٹکا دیں۔ اور پھر اس کو قلعی دار برتن میں رکھیں تو سڑنے نہیں پائے گا۔

آجر یعنی اینٹ کا روغن نکلنے کا طریقہ | یہ نہایت لطیف ہوتا ہے۔ اور امراض باردہ میں بے نظیر چیز ہے۔ ایک کوری اینٹ یعنی جس کو پانی نہ لگا ہو لے کر اس کے تین تین چار چار ماشہ کے ٹکڑے کریں۔ اور ان کو آگ میں سرخ کر کے روغن زیتون میں ڈالدیں۔ کہ روغن ان کے اندر جذب ہو جائے اب ان ٹکڑوں کو کسی آتشی شیشی میں ڈال کر اس کو گل حکمت کر کے اور اس کے منہ میں گھوڑے کے بال یا تار یا تنکے لگا کر اس کو اوندھا کر کے بطریق پتال جنتر روغن نکال لیں۔

بالوں کا تیل نکالنے کا طریقہ | نہایت مجلی ہے مفتح اور محلل ہے نہایت تیزی سے اندر نفوذ کرتا ہے۔ بال اُگانے میں مفید ہے اور معدنی ادویہ کی اصلاح کے لئے بہت عمدہ چیز ہے۔ جانوروں کے سروں کے بال لے کر ان کو صابون وغیرہ سے خوب صاف کر کے دھو ڈالیں پھر سرد پانی سے دھو کر خشک کرلیں۔ اب ان کو قلنچی سے خوب باریک کاٹ ڈالیں کہ وہ ابریشم مقرض کی طرح ہو جائیں۔ اس کے بعد ان کے برابر شنگرف لیں اور شنگرف کے برابر گندھک لیں اور ان تینوں کو کھرل میں خوب باریک پیسیں اور گندھک کے عرق سے تر کر کے قرع انبیق کے ذریعہ اس کو مقطر کریں پھر مقطر کو اس کے پھوک کے ساتھ پیکر مقطر کریں اس طرح تین مرتبہ کریں کہ اس کا رنگ عقیق کی طرح ہو جائے۔ اب اس کے مقطر اور پھوک کو علیحدہ علیحدہ رکھیں۔ اور کام میں لائیں۔ بعض اطبا نے اس کی تقطیر سات مرتبہ کرنا لکھی ہے۔

افیون کو صاف کرنے کا طریقہ | افیون کو نیم کوب کر کے آب گرم یا گلاب گرم میں ایک رات بھگوئے رکھیں۔ صبح اس کو دیگچی میں ڈال کر ہاتھ سے خوب ملیں

کہ خوب حل ہو جائے۔ اب اس کو چند جوش دیکر چمچے سے آہستہ آہستہ اٹھا کر صافی میں ڈال کر صافی کو آہستہ آہستہ ہلائیں۔ اور اس کی گاد کو آہستہ آہستہ ایک جگہ کر لیں تاکہ جو کچھ اس کا خلاصہ ہے وہ علیحدہ ہو جائے۔ اور گاد چھن کر نہ آ جائے اب گاد کو پھر پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب تک کہ گاد میں تلخی باقی رہے اسی طرح کرتے جائیں۔ آخر کو صاف شدہ پانی کو جو صافی میں چھانا گیا ہے پھر چھان کر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو اس کو اٹھا کر پہلے روغن بادام سے برتن کو چکنا کرکے اس میں اس کو رکھ دیں۔ تاکہ برتن سے چپٹ نہ جائے۔

غسل ادویہ جسکو تصویل بھی کہتے ہیں

ادویہ کو کئی غرض سے دھوتے ہیں۔ یا تو اس کو سرد کرنے کے لئے اور یا اس میں اعتدال پیدا کرنے کے لئے اور یا اس کو صاف کرنے کے لئے یا اس کی اس حرارت کو دور کرنے کے لئے جو اس نے اشیاء محرقہ سے حاصل کی ہے۔

غسل ادویہ حجریہ | وہ ادویہ جو پتھر کی قسم سے ہیں۔ مثلاً یاقوت اور شادنج وغیرہ یا وہ ادویہ جو ان کے مشابہ ہیں۔ مثلاً اقاقیا۔ اقلیمیا۔ شنگرف وغیرہ ان کے دہونے کا طریقہ ہے کہ ان کو باریک پیس کر کھرل میں ڈال کر اس میں پانی ڈالیں اور ہلائیں۔ اور جو حصہ پانی میں آ جائے اس کو آہستہ سے کسی برتن میں لے لیں۔ اور ان کے منہ پر ڈھکن ڈھک دیں۔ تاکہ گرد و غبار اس میں نہ جانے پائے اب کھرل میں جو باقی ہے اس کو پھر پیس کر اس میں پانی ملا کر اسی طرح ہلائیں۔ اور جو حصہ پانی میں آ جائے اس کو دوسرے برتن میں ڈالیں۔ اسی طرح کئی بار کریں۔ اب اس دوسرے برتن کے اندر جو تہ نشین ہو جائے اس کو نکال کر خشک کریں پھر استعمال میں لائیں۔

غسل لک لاکھ کو کوڑے کرکٹ سے صاف کرلیں۔ پھر اس کو باریک پیسیں اور پیسنے کی حالت میں اذخر اور ریوند کے جوشاندہ کو اس میں ذرا ذرا ڈالتے رہیں اب اس کو کپڑے میں چھان لیں۔ جو اوپر کپڑے پر رہے اس کو پھر جوشاندہ میں بطریق مذکورہ پیس کر چھانیں جو چھنا ہوا حصہ پانی میں تہ نشین ہو جائے اس کو خشک کرکے کام میں لائیں۔

موم تیل اور اس قسم کی چیزوں کے دھونے کا طریقہ ان چیزوں کو کئی بار پگھلا کر صاف پانی میں ڈالیں کہ ان کا میل کچیل علیحدہ ہو جائے اور نیچے بیٹھ جائے۔ اور جو کچھ پانی پر ہو اس کو نکال کر کام میں لائیں۔

چکٹے ہوئے تیل کو تازہ جیسا کرنا جو تیل پرانا ہونے کے سبب چکٹ جاتا ہے اس کو صاف اور تازہ جیسا کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ تیل کو برف میں ملاکر خوب ہلائیں۔ جب برف پگھل کر بالکل پانی ہو جائے اس وقت پانی کے اوپر سے تیل کو نتھار لیں۔ اگر گلاب اور برف دونوں کو اس میں ملاکر یہ عمل کریں۔ تو زیادہ اچھا ہو جاتا ہے۔

غسل صبر ایلوے کو اس طرح دھویا جاتا ہے۔ کہ سنبل الطیب۔ چرائتہ۔ اسارون۔ رنج۔ لب باسہ۔ جوزبوا۔ مرکی۔ دارچینی۔ عود بلسان۔ حب بلسان۔ نقاح اذخر۔ بیخ اذخر۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لیکر نیم کوب کرکے ایک سیر پانی میں جوش دیں جب پانی آدھ سیر رہ جائے اس کو چھان کر آدھ سیر ایلوے کو باریک پیس کر جوشاندہ مذکور میں ملاکر صافی میں چھان لیں۔ اور اس کے پھوک کو علیحدہ کرلیں۔ اور جو کچھ چھنے ہوئے پانی میں تہ نشین ہو جائے اس کو خشک کرکے استعمال کریں۔ بعض اطبار نے جوشاندہ مذکور میں افسنتین چوتہائی حصہ ایلوہ کا اضافہ کیا ہے۔ اگر صبر کو اقلیمیا کی طرح بار بار دھو ڈالیں جس کا طریقہ اوپر

گذرا ہے تو اس کی حرارت بالکل جاتی رہتی ہے۔

مٹی کی قسم کی ادویہ کے دھونے کا طریقہ اس دوا کو جو مٹی کی قسم میں سے ہے۔ مثلاً گل ارمنی۔ گل ملتانی۔ وغیرہ کو اس طرح دھوئیں کہ اس کو پیس کر اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ اوپر آجائے۔ اب اس کو خوب ملائیں اور صاف کپڑے میں چھان لیں۔ جو کچھ نیچے کپڑے سے چھن کر آجائے اس کو خشک کرکے استعمال کریں۔

چونہ کو دھونے کی ترکیب چونہ میں پانی ڈال کر خوب ملا کر رکھ دیں جب پانی نتھر کر اوپر آجائے اس کو آہستہ سے پھینکدیں۔ پھر اس میں پانی ڈال کر ملائیں اور پھر رکھدیں جب نتھر جائے تو پانی کو پھینکدیں۔ اس طرح سات بار کریں۔ پھر چونہ کو خشک کرکے استعمال کریں۔

مردار سنگ کے دھونے کا طریقہ مردار سنگ کے برابر نمک لے کر دونوں کو باریک پیس کر ان پر اتنا پانی ڈالیں کہ چار انگل اوپر رہے اور ہر روز ان کو تین مرتبہ خوب ملا کر ملایا کریں۔ اس طرح چالیس روز تک کریں اور ہر ہفتہ پانی بدل دیا کریں۔ چالیس روز کے بعد اس کو خشک کرکے استعمال کریں۔

روغن کنجد کے دھونے کا طریقہ روغن کنجد کو آب نمک کے ساتھ خوب ملا کر مندھی آنچ پر جوش دیں۔ پھر آب نمک سے اس کو علیحدہ کرکے صاف پانی میں خوب ملا کر جوش دیں۔ پھر پانی کو اس سے علیحدہ کرلیں۔ اب یہ تیل دھلا ہوا ہے۔ اس کو استعمال کریں۔

لاجورد کے دھونے کا طریقہ آنکھوں میں لگانے کی دواؤں میں ڈالنے کے لئے لاجورد کو اس طرح دھوئیں جس طرح کہ ادویہ حجریہ دھوئی جاتی ہیں اور ان کے دھونے کی ترکیب اوپر لکھی جاچکی ہے۔ اور یہ حجریہ کے غسل کے عنوان سے گذرا اور کھانے کیلئے اس کا دھونا متقدمین اطبا نے مناسب نہیں سمجھا ہے۔ کیونکہ اس سے اس کی

قوت کم ہو جاتی ہے۔

گندھک کے دھونے کا طریقہ ایک ہانڈی میں دودھ ڈال کر برتن کے منہ پر کپڑا باندھ دیں اور اس کپڑے پر گندھک کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھدیں۔ اب اس گندھک پر ایک پتلا توا رکھ کر توے پر کوئلے کے انگارے رکھ دیں لیکن اس کا خیال رکھیں کہ گندھک جلنے نہ پائے۔ بلکہ پگھلکر دودھ میں گرتی جائے۔ اس طرح سات مرتبہ کر کے استعمال کریں۔ کم از کم تین مرتبہ بھی کر سکتے ہیں۔ ہانڈی کے منہ پر جو کپڑا باندھا ہے اس کو ہانڈی کے کناروں کے ساتھ آٹے سے اچھی طرح جوڑ دیں۔ تاکہ توے کے کنارے کپڑے سے لگ کر اس کو جلا نہ ڈالیں۔

مختلف طبی اوزان جو اس کتاب کے مختلف مقامات میں آئے ہیں

استار اس کی جمع اساتیر ہے یہ سولہ ماشہ ہوتا ہے یا اٹھارہ ماشہ۔ اقسرائی کہتا ہے کہ اس کا وزن ۴ ۱/۲ درم ہے۔ صاحب تذکرہ کے نزدیک اس کا وزن ۴ ۱/۲ درم ہے اور شیخ کے نزدیک ۴ ۱/۲ درم ہے صراح میں ۱۰ درم لکھا ہے۔ صاحب ذخیرہ کہتے ہیں کہ اس کا صحیح وزن ۴ ۱/۲ درم ہے۔

اوقیہ ڈھائی تولہ۔ اواقی اس کی جمع ہے لیکن جب یہ لفظ یعنی اواقی لکھا جاتا ہے تو اس سے مراد ۲ ۱/۲ اوقیہ ہوتی ہے۔

باقلا پونے دو ماشہ

پل چالیس ماشہ۔

بندقہ ساڑھے تین ماشہ۔

ترمسہ دو قیراط۔

جوزہ نو درم۔

جوزہ بنطیہ ۴ ماشہ۔

جوز ملکیہ ۶ درم۔

ٹانک ساڑھے چار ماشہ۔

حبہ دو جو۔ قاموس میں ایک جو لکھا ہے۔

حزمہ جتنا ہتھیلی پر آجائے۔ بعض لوگ ۱۶ ماشہ اور بعض ۲۴ ماشہ کہتے ہیں۔

حمصہ ساڑھے دس ماشہ۔

دانق دانگ کا معرب ہے۔ تقریباً سوا پانچ رتی۔

درخم ۴ ماشہ۔ بعض اطبا ساڑھے تین ماشہ کہتے ہیں۔

درہم ساڑھے تین ماشہ۔

درم تام ۶ دانگ یعنی ۴۸ رتی۔

درم ناقص ۳ دانگ اور نصف مثقال صیرفی

رطل تقریباً آدھ سیر

سکرجہ یا سکرہ ۱/۲ ۶ استار

سکرجہ صغیرہ تین اوقیہ۔

سکرجہ کبیرہ نو اوقیہ۔

سیر شاہی ۲۱ ماشہ۔

شعیر (جو) دو چاول

طسوج دو جو درمیانی۔

قسط روغن کے ۱۸۔ اوقیہ شراب کے بیس اوقیہ شہد کے ۲۷۔ اوقیہ مراد ہوتے ہیں۔

کرمہ ڈیڑھ دانگ یا دو دانگ

مثقال طبی ۲۰ رتی یا ۳/۷ ۱ درم ناقص۔

مثقال صیرفی ۲۸ رتی۔

ملعقہ معجون کا یا شہد کا ۱۶ ماشہ۔ اور دواؤں کا ۴ ماشہ۔

من ایک سیر۔

من تبریزی ۶ سو مثقال (ایک مثقال ۴ ماشہ کا ہوتا ہے)

من شاہی ۱۲ سو مثقال (ایک مثقال ۴ ماشہ

نواۃ دو دانگ

مشہور اوزان جو آج کل مروج ہیں

چار رائی کے دانوں کا ایک

برنج (چاول)، اور چار چاول کا ایک

جو۔ اور دو جو کی ایک

رتی۔ اور آٹھ رتی کا ایک

ماشہ۔ اور ساڑھے تین ماشہ کا ایک

درم۔ اور ساڑھے چار ماشہ کی ایک

مثقال۔ اور بارہ ماشہ کا ایک (تولہ)

تولہ۔ اور چودہ ماشہ کا ایک

دام عالمگیری۔ اور ۲۱ ماشہ کا ایک

دام بختہ۔ اور ۳۰ دام بختہ کا ایک

سیر اکبری۔ اور ۴۰ دام بختہ کا ایک

سیر شاہجہانی۔ اور ۴۴ دام بختہ کا ایک

سیر عالمگیری اور ۴۸ دام بختہ کا ایک

سیر فرخ شاہی (جو آج کل مروج ہے)

معین الصحت
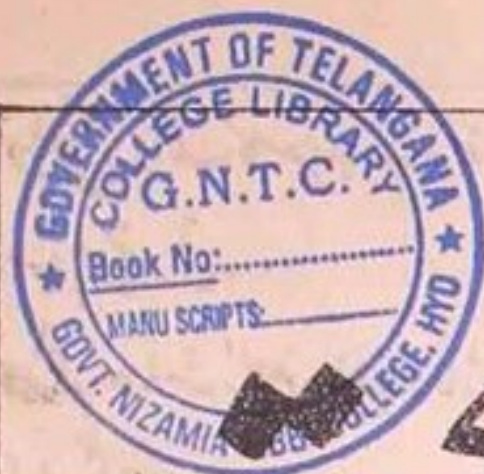
دہلی کا ممتاز طبی رسالہ جو زیر اڈیٹری جناب حکیم مظفر علی صاحب غالباً چار سال سے نکل رہا ہے۔ مفید نسخہ جات۔ اعلیٰ مضامین۔ جدید طبی تحقیقات سے لبریز ہوتا ہے۔ دہلی اور دیگر حصص ملک کے قابل اطباء کے مضامین شائع ہوتے ہیں سیاست۔ زمیندار۔ حامی الصحت۔ الحکیم مشیر الاطباء وغیرہ ہندوستان کے مشہور طبی اور غیر طبی اخبارات اور رسالوں نے اس پرچہ کی نہ صرف تعریف اور خریداری کی سفارش کی ہے بلکہ جناب حکیم صاحب کو انکی اس قابل فخر کامیابی اور ممتاز طبی خدمت پر مبارکباد دی ہے آج ہی ایک پوسٹکارڈ لکھکر خریدار بنجائیے اور اپنی طبی معلومات میں اضافہ اور مطب میں کامیاب ترقی کیجئے۔ چندہ سالانہ عہ نمونہ مفت

منیجر رسالہ معین الصحت صدر بازار دہلی سے طلب کیجئے

بنانیکے طریقے۔ جوانوں بوڑھوں کے تمام امراض کے علاج۔ بچوں کے امراض کے علاج عورتوں کے امراض کے علاج۔ مردوں کے مخصوص امراض کے علاج درج ہیں (۶) اصل انگریزی کتاب کی قیمت غالباً سو روپیہ ہی لیکن ترجمہ کی قیمت صرف ہے رکھی ہو تاکہ ہومیوپیتھی کے شائقین اس سے بآسانی فائدہ اٹھا سکیں۔

مطب مسیح الملک اردو عالیجناب مسیح الملک کا مطب اردو میں ۲۲×۳۶ سائز پر چھپا ہوا۔ مردوں عورتوں اور بچوں کے امراض کے پورے علاج کم قیمت نہایت مفید اور مجرب قیمت ۸ر

علم الامراض (پیتھالوجی) (۱) ڈاکٹری کے نہایت اہم شعبہ یعنی پیتھالوجی جسمیں امراض کے جدید تحقیقات ہیں (۲) طبیہ کالج کے کورس میں ہے (۳) کالج نے اس کی پانسو جلدیں خرید کی ہیں۔ کتابیں بہت کم رہ گئی ہیں قیمت عار

کتاب الکیمیا جدید سائنس کی نہایت اہم شاخ یعنی کیمسٹری پر اردو میں کتاب الکیمیا سے زیادہ آسان کتاب غالباً نہیں ہوگی اسمیں جدید تحقیق کے موافق عنصروں کی حقیقت انکے خواص اور انکے ملنے سے جو مرکبات پیدا ہوتے ہیں بیان کئے گئے ہیں مرکبات کو تحلیل کر کے انکے اجزا کس طرح علیحدہ کئے جاتے ہیں مختلف دہاتیں کن کن چیزوں میں حل ہوتی ہیں مختلف دہاتوں کے نمک کس طرح بنائے جاتے ہیں اور بعض دہاتوں کے کشتہ کس طرح تیار کئے جاتے ہیں ان سب باتوں کے اصول اور پورا عمل اور پوری پوری ترکیب لکھی ہوئی ہے جس کو معمولی اردو خواں بڑی آسانی سے سمجھ سکتا ہے اس کتاب کی خوبی اس سے ظاہر ہے کہ یہ طبیہ کالج کے فرسٹ ایر (پہلے سال) کے کورس میں ہے اور اس کی بھی پانچسو جلدیں طبیہ کالج کے بورڈ نے خرید لی ہیں۔ قیمت عار

علم القابلہ (مڈوائفری) یعنی علم زچہ و بچہ۔ بچہ پیدا ہونا عورت کیلئے زندگی اور موت کا سوال ہے جسکو ہندوستان میں عموماً اسطرح حل کیا جاتا ہے کہ جس جاہل دائی کو جو اجرت نسبتاً کم لے بلا کر اس سے بچہ جنوایا جاتا ہے جاہل دائی صفائی کے اصول کو نہ جاننے کے سبب سے ان پر عمل نہیں کرتی ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دائی کے ہاتھوں سے کوئی گندگی اور زہر لگ کر زچہ کو زہریلا بخار چڑھ جاتا ہے وغیرہ وغیرہ غرض اعداد و شمار سے ثابت ہو چکا ہے کہ عورتوں کی موت جو بچہ جننے کے وقت میں ہوتی ہے جو بیماریاں بچہ جننے کے بعد انکو ہو جایا کرتی ہیں ان میں نوے فیصدی کا خاص اور اہم سبب جاہل دائیاں ہیں۔ اسمیں شروع حمل سے لیکر حمل کے زمانہ کے امراض کے علاج وغیرہ درج ہیں یہ کتاب طبیہ کالج کے سال چہارم کیلئے لکھی جا رہی ہے۔

تصانیف صاحبزادہ احمد سعید خاں صاحب علیگ ٹونکی سابق چیف ایڈیٹر ریاست۔ کانگریس و فتح دہلی محشرستان آئرلینڈ ۶ر خیالات طالسطائی ۸ر پیام ار

کتابیں ملنے کا پتہ:- منیجر کتب خانہ حکیم فضل الرحمن صاحب پروفیسر طبیہ کالج

بارہ ہندو راؤ کچا باغ دہلی